

انکم ٹیکس مینوئل

حصہ-I

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء

(XLIX بابت 2001)

30 جون 2020 تک ترمیم شدہ

FATE ونگ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

اعلان دستبرداری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی

سہولت

کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور

عدالتی امور

کے لیے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کا انگریزی متن ہی

مستند سمجھائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور

اس میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

صفحہ نمبر	باب I تمہید	سیکشن
		1.
		2.
		3.
	باب II ٹیکس کی وصولی	
		4.
		4B.
		5.
		5A.
		5AA.
		6.
		7.
		7A.
		7B.
		7C.
		7D.
		8.
	باب III قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس	
	حصہ I قابل ٹیکس آمدن کا شمار	
		9.
		10.

	آمدن کی مدیں	11.
	حصہ II آمدن کی مد: تنخواہ	
	تنخواہ	12.
	اضافی مراعات کی مالیت	13.
	ملازم کے لیے شیڈولڈ (حصص) سکیورٹیز	14.
	حصہ III آمدن کی مد: جائیداد سے آمدن	
	جائیداد سے آمدن	15.
	”جائیداد سے آمدن“ کی مد کے تحت مستوجب آمدن شمار کرنے میں منہاسیاں	15A.
	عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقم	16.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2006 حذف شدہ	17.
	حصہ IV آمدن کی مد: کاروبار سے آمدن	
	ڈویژن I کاروبار سے آمدن	
	کاروبار سے آمدن	18.
	سے کاروبار	19.
	ڈویژن II کنوٹیاں: عمومی اصول	
	”کاروبار سے آمدن“ کی مد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کنوٹیاں	20.
	کنوٹیاں جن کی اجازت نہیں	21.
	ڈویژن III کنوٹیاں: خصوصی شرائط	
	فرسودگی	22.
	ابتدائی چھوٹ	23.

	پہلے سال کی چھوٹ	23A.
	متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراعی فرسودگی	23B.
	غیرمادی اثاثہ جات	24.
	قبل از آغاز اخراجات	25.
	سامتی تحقیق پر اخراجات	26.
	ملازمین کی تربیت اور ان کے لیے سہولیات	27.
	کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور لیزز ادائیگیاں	28.
	ناقابل وصول قرض جات	29.
	قرض جات صارف سے متعلق شرائط	29A
	بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرض جات پر منافع	30.
	شرکتی ریزرو میں منتقلی	31.
	ڈویژن IV ٹیکس اکاؤنٹنگ	
	اکاؤنٹنگ کا طریقہ	32.
	نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	33.
	واجب الادائیگی بنیاد پر اکاؤنٹنگ	34.
	مال تجارت	35.
	طویل کنٹریکٹس	36.
	حصہ V آمدن کی مدد: سرمایہ سے منافع جات	
	سرمایہ سے منافع جات	37.
	سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع	37A.
	”سرمایہ سے منافع جات“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کٹوتی	38.
	حصہ VI آمدن کی مدد: دیگر ذرائع سے آمدن	
	دیگر ذرائع سے آمدن	39.
	”دیگر ذرائع سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کٹوتیاں	40.

	حصہ VII مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں	
41.	زرعی آمدن	
42.	سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات	
43.	غیر ملکی حکومت کے عہدیدار	
44.	بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات	
45.	صدر کی جانب سے اعزازات	
46.	قرض پر منافع	
47.	وظائف	
48.	علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں	
49.	وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن	
50.	قلیل مدتی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعے سے آمدن	
51.	واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن	
52.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
53.	سیکنڈ ہینڈ میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں	
54.	دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط	
55.	استثنائی تحدید	
	حصہ VIII نقصانات	
56.	نقصانات کی تلافی	
56A.	(ہوٹل چالانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)	
57.	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی	
57A.	انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی	
58.	کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی speculation	
59.	سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی	
59A.	نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود	

	گروپ ٹیکسیشن	59AA.
	گروپ ریلیف (چھوٹ)	59B.
	IX حصہ قابل کٹوتی الاؤنسز	
	زکوٰۃ	60.
	ورکرز ویلفیئر فنڈ	60A.
	ورکرز پارٹیشنرز فنڈ	60B.
	قرض پر منافع کے لیے قابل منہا الاؤنس	60C.
	تعمیلی اخراجات کے لیے قابل منہا الاؤنس	60D.
	X حصہ ٹیکس کریڈٹس	
	خیراتی عطیات	61.
	شیرز (حصص) اور ہیلتھ انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62.
	ہیلتھ انشورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ]	62A.
	ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ	63.
	بذریعہ فنڈ انس ایکٹ 2015 حذف شدہ	64.
	60 C کے مطابق نمبر شمار	64A
	60 D کے مطابق نمبر شمار	64AB
	صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64B.
	فریش گراپوٹس ملازم رکھنے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ	64C.
	ٹیکس کریڈٹ سے متعلقہ متفرق شرائط	65.
	حذف شدہ 2017 بذریعہ فنڈ انس ایکٹ	65A.
	سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65B.
	اندرج کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65C.
	نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ جات کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65D.

	یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ	65E.
	باب IV عمومی قواعد	
	حصہ I عمومی	
	مشترک مالکان کی آمدنی	66.
	کلٹیوں کی حصہ بندی:	67.
	معقول بازاری قدر	68.
	آمدنی کی وصولی	69.
	تلافی شدہ اخراجات	70.
	کرنسی کی تبدیلی	71.
	آمدنی کے ماخذ کی موثقی: جہاں	72.
	دہری ماخوڈگی اور دہری کلٹیوں سے بچنے کے لیے قواعد	73.
	حصہ II ٹیکس کا سال	
	ٹیکس کا سال	74.
	حصہ III اثاثہ جات	
	اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول	75.
	بینکاری چینل ذریعے سے اثاثہ جات کی خرید	75A.
	لاگت	76.
	وصول کردہ بدل	77.
	زردیکی ٹرانزیکشنز: (Non-arm's length transactions)	78.
	عدم منظوری کے قواعد	79.
	باب V اشخاص پر مؤثر نفعات	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	حصہ I بنیادی تصورات ڈویژن I	
		فرد 80.
	ڈویژن II ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص	
		ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص 81.
		ریزیڈنٹ فرد 82.
		ریزیڈنٹ کمپنی 83.
		اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسٹینٹ (انجمن) 84.
	ڈویژن III ایسوسی ایٹس	
		ایسوسی ایٹس 85.
	حصہ II افراد ڈویژن I افراد کی ٹیکس کاری	
		افراد کی ٹیکس کاری کا اصول 86.
		مرحوم افراد 87.
	ڈویژن II اوسط بندی سے متعلق دفعات	
		کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے 88.
		ہذریعہ فنڈس ایکٹ 2014 حذف شدہ 88A.
		مصنوعین 89.
	ڈویژن III آمدنی کی تقسیم	

	اثاثہ جات کی مستطیاں	90.
	کسی نابالغ بچے کی آمدنی	91.
	حصہ III اشخاص کی انجمنیں	
	اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول	92.
	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2007 حذف شدہ	93.
	حصہ IV کمپنیاں	
	کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول	94.
	فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	95.
	اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ	96.
	مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ	97.
	انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ	97A.
	حصہ V اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات	
	کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی	98.
	حصہ V-A بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری	
	اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی	98A.
	کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تشکیل	98B.
	کاروبار کی حاشیہ بندی اور اثاثہ موت سے علاوہ صورت میں	98C.
	باب VI خصوصی ہدایات حصہ I بیمہ کا کاروبار	
	بیمہ کے کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	99.

	تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط	99A.
	چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار	99B.
	مخصوص افراد کے لیے مخصوص قواعد	99C.
	حصہ II تیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر	
	تیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط	100.
	بیکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط	100A.
	منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط	100B.
	فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے مخصوص قوانین	100BA.
	بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ	100C.
	باب VII بین الاقوامی حصہ I آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	
	آمدنی کا جغرافیائی ماخذ	101.
	پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن	101A
	حصہ II ریزیڈنٹس کی بیرون ملکی ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام	
	ریزیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ	102.
	بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ	103.
	بیرونی نقصانات	104.
	حصہ III غیر مقیم افراد کے ٹیکس کا نظام	
	کسی نان ریزیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس	105.
	کم سرمایہ کاری	106.
	حصہ IV	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے اعداد کے لیے معاہدات	
107.	دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے اعداد کے لیے معاہدات	
	باب VIII اندا گریز	
108.	شہر کاہ کے درمیان لین دین	
108A.	خود مختار چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کاسٹ اینڈ بیجمنٹ اکاؤنٹنٹ کی رپورٹ	
108B.	ڈیلر شپ معاہدوں کے تحت ترسیلات زر	
109.	آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تشکیل کردار	
109A	کنٹرولڈ ٹرانسپیرنسی	
110.	پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ	
111.	غیر ظاہر کردہ آمدنی اور اثاثہ جات	
112.	بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری	
	باب IX کم از کم ٹیکس	
113.	بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس	
113A.	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113B.	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2016 حذف شدہ	
113C.	متبادل کارپوریٹ ٹیکس	
	باب X طریقہ کار حصہ I ریٹرن (گوشوارہ)	
114.	آمدنی کی ریٹرن	
115.	وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری نہیں	
116.	کیفیت نامہ دولت	
116A		

	بند کاروبار کا نوٹس	117.
	ریٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ	118.
	ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع	119.
	حصہ II تفصیلات	
	تفصیلات	120.
	بذریعہ فنڈس ایکٹ 2013 حذف شدہ	120A.
	کارروائی پر پابندی	120B.
	بہترین فیصلہ جاتی تفصیلات	121.
	تفصیلات کی ترمیم	122.
	کمیشنر کی جانب سے نظر ثانی	122A.
	چیف کمشنر کی جانب سے نظر ثانی	122B.
	عارضی جائزہ	122C.
	مخصوص کیسز کے لیے عارضی جائزہ	123.
	کسی حکم کا نافذ کرنے کے لیے تفصیلات	124.
	احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات	124A.
	تنازعہ حوالہ کے حوالے سے تفصیلات	125.
	تفصیلات کی شہادت	126.
	حصہ III اپیلیٹ	
	کمیشنر (اپیلیٹ) کو اپیل کرنا	127.
	اپیلیٹ میں مستعمل طریقہ کار	128.
	اپیلیٹ میں فیصلہ	129.
	اپیلیٹ ٹریبونل کا تقرر	130.
	اپیلیٹ ٹریبونل کو اپیلیٹ	131.

	اپیٹ ٹریبونل کی طرف سے اپیلیوں کا تصفیہ	132.
	ہائی کورٹ کوریفرنس	133.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2005 حذف شدہ	134.
	تنازعات کا تبادلہ حل	134A.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	135.
	ثبوت کا پوچھ	136.
	باب IV ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی	
	ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ	137.
	ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور حسابہ ادائے ٹیکس کی وصولی	138.
	ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی	138A.
	دیوالیہ	138B.
	محکمہ کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری	139.
	ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو	140.
	تصفیہ کنندہ	141.
	افراد کی ایک تنظیم کے نان ریڈیٹنٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی	142.
	بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریڈیٹنٹ فرد	143.
	ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرایہ پر لینے والا نان ریڈیٹنٹ فرد	144.
	پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال	145.
	ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد رجسٹرڈ وکشمیر میں ہوئی ہو	146.
	وصولی کی کارروائیوں کا آغاز ان کا جواز وغیرہ	146A.
	ٹیکس کے بقایا حبات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم	146B.
	باب V ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی ڈویژن I ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس	147.
		147A.
	ڈویژن II ایک کولیکشن ایجنٹ کو ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس	
	درآمدات	148.
	مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا دیہلی گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس	148A.
	ڈویژن III ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی	
	تنخواہ	149.
	منافع (ڈیویڈنڈ)	150.
	سکوک کی آمدن پر ٹیکس	150A.
	قرضے پر منافع	151.
	نان ریڈیڈ ٹنس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں	152.
	غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی	152A.
	اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی	153.
	بذریعہ فننس ایکٹ 2013 حذف شدہ	153A.
	ریڈیڈنٹ افراد کو رائلٹی کی ادائیگی	153B.
	برآمدات	154.
	حسابداری سے آمدنی	155.
	انعامات اور فتوحات	156.
	پیشروہیم کی مصنوعات	156A.
	پنشن فنڈ کے تحت بقایا حبات نکالنا	156B.
	بذریعہ فننس ایکٹ 2002 حذف شدہ	157.
	ٹیکس کی کٹوتی کا وقت	158.
	ڈویژن IV ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کٹوتی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات	

	استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ	159.
	وصول شدہ اور کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی	160.
	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا	161.
	اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی نہیں کی تھی	162.
	اس ڈویژن کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی	163.
	ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ	164.
	گوشوارے	165.
	بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	165A.
	مالیاتی اداروں بشمول بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی	165B.
	وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح	166.
	ہر حسابہ	167.
	کٹوتی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ	168.
	ٹیکس کی بطور ایک ون سنل ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی	169.
	حصہ VI ریفنڈز/Refunds واپسی	
	ریفنڈز	170.
	تاخیر کے سزا ریفنڈز کے لیے اضافی ادائیگی	171.
	انکم ٹیکس ریفنڈز کے ذریعے ریفنڈ کی ادائیگی	171A.
	حصہ VII نسندے	
	نسندے	172.
	نسندوں کی فراغت و ذمہ داریاں	173.
	حصہ VIII ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آڈٹ	
	ریکارڈز	174.
	احاطے/عمارات میں داخلے اور تلاشی کے اختیارات	175.

	معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس	176.
	آڈٹ	177.
	کمشنر کا معاون	178.
	اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:	179.
	مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار	180.
	حصہ IX ٹیکس گزار کا اندراج	
	ٹیکس گزار کا اندراج	181.
	متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست	181A.
	مخصوص کمیز: میں لازمی اندراج	181AA.
	ٹیکس دہندہ کا کارڈ	181B.
	قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا	181C.
	بزنس لائسنس اسکیم	181D.
	حصہ X جرمانہ	
	جرانم اور جرمانے	182.
	مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا	182A
	جرمانے اور ڈیفنٹ سرچارج میں چھوٹ	183.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	184.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	185.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	186.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	187.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	188.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	189.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2010 حذف شدہ	190.

	حصہ XI جرانم اور قانونی کارروائی	
191.	مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	
192.	تصدیق میں عنایتاً بیانی پر کارروائی	
192A.	آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی	
192B.	آف شور اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی	
193.	ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی	
194.	نیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے عنایتاً استعمال پر عدالتی کارروائی	
195.	عنایتاً یا گسراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی	
195A.	سیکشن 116A کے تحت نوٹس کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی	
195B.	آف شور ٹیکس بچانے پر قانونی کارروائی	
196.	ایک انکم ٹیکس اہتاری کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی	
197.	انچنٹ سے بچنے کے لیے حسابیاد شکانے لگانے پر قانونی کارروائی	
198.	ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی	
199.	اعانت پر قانونی کارروائی	
200.	کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرانم کار تکاب	
201.	کسی دوسرے فعل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا	
202.	جرانم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار	
203.	خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی	
203A.	ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل	
204.	قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار	
	حصہ XII (ڈیفنٹ سرچارج)	
205.	ڈیفنٹ سرچارج	
205A.	ڈیفنٹ سرچارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ	
	حصہ XIII	

	گردشی مراسلے	
	گردشی مراسلے	206.
	ایڈوانس رولنگ	206A.
	باب XI انتظامیہ حصہ I عمومی	
	انکم ٹیکس حکام	207.
	انکم ٹیکس حکام کی تقرری	208.
	انکم ٹیکس حکام کا دائر اختیار	209.
	سپردگی / تفویض	210.
	اختیار یا فرض استعمال کرنا	211.
	منظوری دینے کا اختیار	212.
	انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی	213.
	انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے	214.
	مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا	214A.
	ریکارڈز منسگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات	214B.
	بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب	214C.
	بذریعہ فننس ایکٹ 2018 حذف شدہ	214D.
	فننس ضمنی (ترمیمی) ایکٹ 2018 کے ذریعے درج کردہ	214E.
	گوشواروں، دستاویزات وغیرہ کی فراہمی	215.
	ایک سرکاری ملازم کی جانب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف	216.
	ادارے اور فرد کے خلاف قانونی کارروائی	216A.
	فننس اور نوٹس؛ دستاویزات کی تصدیق	217.
	نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل	218.
	ٹیکس پارٹنرز کا شمار روپے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا	219.

	اداکردہ رقوم کے لیے رسیدیں	220.
	غلطیوں کی درنگی	221.
	ماہر کا تقرر	222.
	فیس اور سروس چارجز	222A.
	محازمہ کنندہ کے ذریعے حاضری	223.
	اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہوگی	224.
	زیر دیوالیہ کمپنیز کے خلاف کارروائی	225.
	میعاد سماعت کا شمار	226.
	دیوانی عدالتوں میں مقدمات کا امتناع	227.
	ان لیسٹڈ ریونیو کے افسران اور اہلکاروں کو انعام	227A.
	متنہ کرنے والوں کا انعام	227B.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2019 حذف شدہ	227C.
	ٹیکس کا خود کار نظام	227D.
	حصہ-II [ڈائریکٹوریٹس جنرل]	
	ڈائریکٹوریٹ جنرل انٹرنل آڈٹ	228.
	ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق	229.
	ڈائریکٹوریٹ (سراغ رسائی و تقشیش)، ان لیسٹڈ ریونیو	230.
	حصہ-III [ڈائریکٹوریٹس جنرل]	
	ڈائریکٹوریٹ جنرل ود ہولڈنگ ٹیکسز	230A.
	ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون	230B.
	ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی	230C.
	ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل	230D.
	عالمی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل	230E.
	غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل	230F.

	ڈائریکٹریٹ جنرل برائے خصوصی اقدام	230G
	ڈائریکٹریٹ جنرل برائے جائزہ و تشخیص	230H
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2005 حذف شدہ	231.
	باب-XII [عبوری پیشگی ٹیکس شرائط]	
	بینک سے نقد رقم نکلوانا	231A.
	بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس	231AA.
	بینک سے نقد رقم نکلوانا	231B.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2002 حذف شدہ	232.
	بروکرینج و کمیشن	233.
	پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری	233A.
	این سی سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی	233AA.
	موٹر گاڑیوں پر ٹیکس	234.
	سی این جی اسٹیشنز	234A.
	بجلی کا استعمال	235.
	گھریلو بجلی کا استعمال	235A.
	سٹیل میٹرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس	235B.
	ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین	236.
	نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس	236A.
	اسیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس	236B.
	غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس	236C.
	تقریبات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس	236D.
	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ	236E
	کیبل آپریٹرز اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس	236F.
	ڈسٹریبیوٹرز، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس	236G.
	پرچون فروشوں کو سیلز پر پیشگی ٹیکس	236H.

236HA	مخصوص پشروہیم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس
236I.	تعلیمی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی
236J.	ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں پر پیشگی ٹیکس
236K.	غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس
236L.	انشورنیشنل ایسٹریٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس
236M.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ
236N.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2018 حذف شدہ
236O.	اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس
236P.	نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس
236Q.	مشینری اور آلات کے استعمال پر مقیم افراد کو ادائیگیاں
236R.	بیسرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی
236S.	زر نقد میں ڈیونڈ (منافع منقسم)
236T.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2016 حذف شدہ
236U.	انشورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس
236V.	معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس
236W.	بذریعہ فنانس ایکٹ 2019 حذف شدہ
236X.	تبako پر پیشگی ٹیکس
236Y	بیسرون ملک کریڈٹ یا ڈیبٹ یا پیڈ کارڈز کے ذریعے رقوم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس
	باب-XIII [منفرد]
237	قواعد وضع کرنے کے اختیارات
237A	الیکٹرانک ریکارڈ
238	تسبیح
239	متنہیات
239A	فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام
239B	احتیاسی نڈا کا ذکر

	مشکلات کا زوال	240
	تصدیق	241
	پہلا شیڈول حصہ-I ٹیکس کی شرحیں	
	[ڈویژن-I افراد (اشخاص کی ایسوسی ایشن) کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن-IA (بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)	
	ڈویژن-IA (بذریعہ فنانس ایکٹ 2012 حذف شدہ)	
	ڈویژن-II کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں	
	ڈویژن-IIA سپر ٹیکس کی شرح	
	ڈویژن-III ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی شرح	
	ڈویژن-IIIA قرض پر منافع کے لیے شرح	
	ڈویژن-IIIB خصوصی مدت اسد کے لیے جاری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس	
	ڈویژن-IV نان ریڈینٹس (غیر مقیم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح	
	ڈویژن-V نان ریڈینٹس (غیر مقیم) فرد کی جہاز رانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	<p>ڈویژن-VI</p> <p>(بذریعہ فنانس ایکٹ 2013 حذف شدہ)</p>	
	<p>ڈویژن-VIA</p> <p>حسابداری سے آمدن</p>	
	<p>ڈویژن-VII</p> <p>سیکیورٹیز (تسکات) کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ</p>	
	<p>ڈویژن-VIII</p> <p>غیر منقولہ حسابداری کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ</p>	
	<p>ڈویژن-VIIIA</p> <p>بلڈرز پر ٹیکس</p>	
	<p>ڈویژن-VIIIB</p> <p>ڈویلپرز پر ٹیکس</p>	
	<p>ڈویژن-IX</p> <p>دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس</p>	
	<p>حصہ-II</p> <p>پیشگی ٹیکس کی شرحیں</p>	
	<p>حصہ-IIA</p> <p>ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز اور ہول سیلرز سے ٹیکس کی جمع آوری</p> <p>حذف شدہ بذریعہ فنانس ایکٹ 2014</p>	
	<p>حصہ-III</p> <p>ماخذ پر ٹیکس کی کٹوتی</p>	
	<p>ڈویژن-I</p> <p>ڈیویڈنڈ (منافع منقر) پر پیشگی ٹیکس</p>	
	<p>ڈویژن-IA</p> <p>قرض پر منافع</p>	
	<p>ڈویژن-IB</p>	

	سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع	
	ڈویژن-II غیر مقیموں کو ادائیگیاں	
	ڈویژن-III اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں	
	ڈویژن-III A حذف شدہ بذریعہ فننس ایکٹ 2012	
	ڈویژن-III B ریزیڈنٹ افراد کو ادائیگیاں شدہ رائلٹی	
	ڈویژن-IV برآمدات	
	ڈویژن-V حسابداری سے آمدن	
	ڈویژن-VI انعامات اور اعزازات	
	ڈویژن-VIA پیٹرولیم مصنوعات	
	ڈویژن-VIB سی این جی اسٹیشن	
	ڈویژن-VII بذریعہ فننس ایکٹ 2002 حذف شدہ	
	حصہ-IV پیشگی ایڈوانس کی کٹوتی یا وصولی	
	ڈویژن-I حذف شدہ بذریعہ فننس ایکٹ 2002	
	ڈویژن-II بروکرینج اور کمیشن	

	ڈویژن-IIA پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں	
	ڈویژن-IIB NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح	
	ڈویژن-III (موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)	
	ڈویژن-IV بجلی کا استعمال	
	ڈویژن-V ٹیلی فون کے استعمال کنندگان	
	ڈویژن-VI بینک سے نقد رقم نکالوانا	
	ڈویژن-VIA بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-VII موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-VIII بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-IX ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-X غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XI تقریبات اور فنکشنز پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016ء حذف شدہ)	
	ڈویژن-XIII	
	ڈویژن-XIV ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XV پرچون فروشوں کو سیل پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن-XVA متعدد پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	ڈویژن - XVI تعمیری اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن - XVII ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آرڈر حق وغیرہ پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن - XVIII غیر منقولہ جائیداد خریدنے پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن - XIX گھریلو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس	
	ڈویژن - XX انسٹریٹ لائٹس پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن - XXI کمیشن کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن - XIII (بذریعہ فنانس ایکٹ 2016ء حذف شدہ)	
	ڈویژن - XXIII مشینری اور آلات کے استعمال کی مدد میں مقیم فرد کو ادائیگی	
	ڈویژن - XXIV بیرون ملک تعلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن - XXV انسورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن - XXVI معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس	
	ڈویژن - XXVII گریڈ ٹ، ڈی بیٹ یا پری پیڈ کارڈ کے ذریعے بیرون ملک بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس	
	دوسرا شیڈول استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں	
	حصہ - 1 کل آمدن سے استثنیات	

	<p>حصہ-II</p> <p>ٹیکس کی شرح میں کمی</p>	
	<p>حصہ-III</p> <p>ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف</p>	
	<p>حصہ-IV</p> <p>مخصوص شرائط سے استثناء</p>	
	<p>تیسرا شیڈول</p>	
	<p>حصہ-I</p> <p>فرسودگی/قدر میں کمی</p>	
	<p>حصہ-II</p> <p>ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)</p>	
	<p>حصہ-III</p> <p>(اخراجات قبل از آغاز)</p>	
	<p>چوتھا شیڈول</p> <p>انشورنس بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے حساب سے قواعد</p> <p>لائف انشورنس پر منافع حبات کا علیحدہ حساب رکھنا</p>	
	<p>حصہ-I</p> <p>پیشروہیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع حبات کے شمار کے قواعد</p> <p>پیشروہیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)</p>	
	<p>حصہ-II</p> <p>معدنی ذخائر (ماسوائے پیشروہیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی</p> <p>آمدنی اور منافع حبات کے شمار کے قواعد</p>	
	<p>حصہ-I</p> <p>منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز</p>	
	<p>حصہ-II</p> <p>منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز</p>	

	حصہ III منظور شدہ گریجویٹ فنڈز	
	کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع حبات اور اس پر قابل ادائیگیس کے شمار کے لیے قواعد	
	مقررہ نمبائٹوں (سٹنڈ سیکورٹیز) پر عالمی فوائد شمار کرنے کے لیے قواعد	
	حصہ I دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گینز پر قابل ادائیگیس کے تخمینے کے لیے قواعد	
	حصہ II دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز پر قابل ادائیگیس کے تخمینے کے لیے قواعد	
	حصہ III حصہ II اور حصہ II کے تحت تاجروں کے لیے عمومی شرائط	
	دسواں شیڈول	
	<u>فعال ٹیکس گزاروں میں شامل نہ ہونے والے افراد کے لیے قواعد</u>	

انکم ٹیکس کے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنے کا
آرڈیننس

ہر گاہ کہ انکم ٹیکس سے متعلق قانون کو یکجا کرنے اور اس میں ترمیم کرنا اور اس کے جملہ یا متعلقہ امور کا اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے؛
ہر گاہ کہ جناب صدر مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدام کا تقاضا کرتے ہیں۔

اس لیے اب، 14 اکتوبر 1999ء کے ایس آر جی کے اعلان بشمول، عبوری آئینی ترمیمی حکم نمبر 9 بابت 1999 کی ترمیم کرتے ہوئے اور تمام اختیارات
بروئے کار لاتے ہوئے جو اس سلسلے میں اسے حاصل ہیں، صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان درج ذیل آرڈیننس وضع اور مشترکہ کرتے ہیں۔

باب I

تمہید

1- مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ:-

- (1) یہ آرڈیننس، انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کہلائے گا۔
- (2) اسی کا اطلاق پورے پاکستان میں ہوگا۔
- (3) یہ اس تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

2- تفسیر:-

جب اس کے کہ متون یا سباق میں کوئی بات اس کے منافی ہو:-

- (1) جمع، شدہ منافع حساب، ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی تقسیم یا ادائیگی کے حوالے سے ان میں شامل ہیں۔

(a) کوئی زیر رو جو کھلی یا جزوی طور پر اس آرڈیننس کے تحت قابل چھوٹ، منہائی کے استثنیٰ پر مشتمل ہو؛

(b) شق (9) کی ذیلی شقوں (a)، (b) اور (e) کی اعراض سے، ایسی تقسیم یا ادائیگی جو بھی صورت ہو، کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع
حساب بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع حساب؛ اور

(c) شق (19) کی ذیلی شق (c) کے اعراض سے، اس کے حاتمہ کاروبار کی تاریخ تک کمپنی کے تمام منافع حساب شامل
ہیں بشمول ٹرسٹ کی آمدن اور منافع حساب؛

(1a) "فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست" سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 181 اے کے تحت ترتیب دی گئی ہے لسٹ ہے، اور اس میں آزاد جہوں و کشمیر
کے مرکزی بورڈ آف ریونیو یا گلگت بلتستان کی ریونیو کونسل بورڈ کی جانب سے جاری کردہ ایسی ہی لسٹیں شامل ہیں۔

(1B) "انضمام" سے مراد ایک یا ایک سے زائد بینکاری کمپنیز یا غیر بینکاری ماساتی اداروں یا انشورنس کمپنیز یا صنعتی اداروں کی مالک یا ان کے انتظام و انصرام کرنے
والی کمپنیز یا خدما فراہم کرنے میں مصروف کمپنیوں اور جوڑیڈنگ کمپنیاں نہ ہوں یا کمپنی جن میں سے ہر معاملے میں کم از کم ایک سرکاری کمپنی ہو یا کوئی
ایسی کمپنی جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII) بابت 1984) کی بجائے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم ہوئی کا اس طرح انضمام ہے (کمپنی یا کمپنیاں
جو اس طرح ضم ہوئی ہوں "ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیاں" کہلائیں گی اور جس کمپنی کے ساتھ وہ ضم ہوئی ہوں یا جو ایسے انضمام کے نتیجے میں قائم ہوئی
ہوں انضمامی کمپنی کہلائے گی) ہے کہ:

(a) انضمام کی بنا پر ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے اثاثہ حساب کو چھوڑ کر ہوں گے جو انضمامی کمپنی نے خریدے ہوں یا جو
ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے حاتمہ کے نتیجے میں ہونے والی تقسیم کے ذریعے انضمامی کمپنی کو ملے ہوں؛ اور

(b) انضمام کے نتیجے میں ضم ہونے والی کمپنی یا کمپنیز کے قرضہ حساب جو ایسے انضمام سے فوری واجب الادا تھے انضمامی
کمپنی کے قرضہ حساب بن جائیں گے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) اپیلیٹ ٹریبونل سے مراد دفعہ 130 کے تحت تشکیل دیا گیا داخلہ ریویو ایپیلیٹ ٹریبونل ہے؛
- (3) "منظور شدہ گریجویٹ فنڈ" سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ III کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ گریجویٹ فنڈ ہے؛
- (3A) "منظور شدہ سالیانہ منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور انشورنس آرڈیننس 2000 (XXXIX) بابت 2000 کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹر انشورنس کمپنی کی جانب سے پیش کردہ سالیانہ منصوبہ ہے؛
- (3B) "منظور شدہ آمدن ادائیگی منصوبہ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت SECP کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منیجر کی جانب سے اہتمام کردہ آمدن ادائیگی منصوبہ ہے؛
- (3C) "منظور شدہ پنشن فنڈ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کی جانب سے منظور شدہ اور رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت (SECP) کے ساتھ رجسٹرڈ پنشن فنڈ منیجر کی جانب سے اہتمام کردہ پنشن فنڈ ہے۔
- (3D) "منظور شدہ ملازمت پنشن یا سالیانہ سکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت منظور شدہ ملازمت سے متعلقہ ریٹائرمنٹ سکیم ہے جس کے ذریعے استفادہ کنندہ کو معیادی ادائیگیاں کی جاتی ہیں یعنی پنشن یا سالیانہ مثلاً منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ، سرکاری شعبہ کی پنشن سکیم یا سلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛
- (3E) "منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم" سے مراد کوئی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ یا سلمہ پراویڈنٹ فنڈ ہے؛
- (4) "منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ" سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ II کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا پیرانہ سالی فنڈ کا کوئی حصہ ہے؛
- (5) "تشخیص" میں شامل ہے عارضی تشخیص، دوبارہ تشخیص اور ترمیم شدہ تشخیص اور ہم اصل الفاظ کی اسی لحاظ سے تعبیر کی جائے گی؛
- (5A) "تشخیصی سال" سے مراد ایسا تشخیصی سال ہے کہ جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛
- (5B) "اہٹا حبات کی انتظام و انصرام کمیٹی" سے مراد ایسی اثاثہ حبات انتظام و انصرام کمیٹی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز اور مشتمل ادارہ حبات ضوابط، 2007ء میں کی گئی ہے؛
- (5C) "اہٹا حبات کی منتقلی" سے مراد کسی آف شور اثاثے کو ٹیکس سے بچنے کی غرض سے کسی ایسے شخص کی جانب سے جو اس اثاثے کا مالک ہو، یا اس کے قبضے میں ہو، یا اس پر اسے اختیار حاصل ہو یا وہ اس اثاثے سے حاصل ہونے والے فوائد کا مالک ہو، کسی غیر مذکورہ علاقے (jurisdiction) کی طرف منتقل کرنا ہے؛
- (6) "اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن)" سے مراد اشخاص کی ایسوسی ایشن ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (7) "بینکاری کمپنی" سے مراد ایسی بینکاری کمپنی ہے جس کی تعریف بینکاری کمپنیز آرڈیننس 1962ء (LVII) بابت 1962 میں کی گئی ہے اور اس میں شامل ہے کوئی کارپوریٹ ادارہ جو پاکستان میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو؛
- (8) "بورڈ" سے مراد سنٹرل ریویو بورڈ ایکٹ، 1924 (نمبر IV بابت 1924) کے تحت تشکیل دیا گیا سنٹرل ریویو بورڈ اور فیڈرل بورڈ آف ریویو ایکٹ 2007ء کے نفاذ پر اس کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا فیڈرل ریویو بورڈ ہے؛
- (9) "بونس حصص" میں شامل ہیں یونٹ ٹرسٹ میں بونس یونٹس؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(10) کاروبار میں شامل ہیں کوئی کاروبار، تجارت، مینوفیکچر، پیشہ، حیرت یا کاروبار، تجارت، مینوفیکچر یا حیرت کی نوعیت کی کوئی مہم یا معاملہ لیکن اس میں ملازمت شامل نہیں؛

(11) “سرمایہ حباتی اثاثہ” سے مراد سرمایہ حباتی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 37 میں تعریف کی گئی ہے؛

(11A) “خیراتی مقصد” میں عشریوں کی امداد، تعلیم، طبی امداد اور عوام السام کی امدادیت کے کسی دیگر مقصد کا فروغ شامل ہے؛

(11B) “چیف کمشنر” سے مراد دفعہ 208 کے تحت چیف کمشنر داخل ریونیو کے طور پر تقرر یا فرد ہے اور میں اس ریجنل کمشنر آف انکم ٹیکس اور ڈائریکٹر جنرل آف سیلز ٹیکس بھی شامل ہیں۔

(11C) اجتماع سرمایہ کاری سکیم کا وہی مفہوم ہوگا جو غیر بینکاری مالیات کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 کے تحت اس کے لیے متعین کیا گیا ہے؛

(12) “کمپنی” سے مراد کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(13) کمشنر سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخل ریونیو کے طور پر تقرر یا فرد ہے اور اس میں کوئی دوسری اختیارٹی بھی شامل ہے جسے کمشنر کے تمام یا کچھ اختیارات یا فرائض کا تفویض کیے گئے ہوں؛

(13A) “کمشنر (اپیلیز)” سے مراد دفعہ 208 کے تحت کمشنر داخل ریونیو (اپیلیز) کے طور پر تقرر یا فرد ہے۔

(13AA) “کنسز یو مرگلڈز” سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو آخری صارف استعمال کرتا ہے بجائے اس کے کہ وہ کسی دیگر شخص کی پیداوار میں استعمال ہوں۔

(13B) “اشیائے صرف” سے مراد ایسی اشیاء ہیں جو کسی دوسری کی اشیاء کی پیداوار میں استعمال کیے جانے کی بجائے آخری صارف کی جانب سے استعمال کی جائیں؛

(13C) “منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ” سے مراد ایسا حصہ ہے جس کی تعریف رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے قاعدہ 241 میں کی گئی ہے؛

(14) “انجمن امداد باہمی” سے مراد انجمن ہائے امداد باہمی ایکٹ، 1925 (نمبر VII بابت 1925) کے تحت یا انجمن ہائے امداد باہمی کی رجسٹریشن کے لیے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت رجسٹرڈ انجمن امداد باہمی ہے؛

(15) “قرض” سے مراد ہے کوئی واجب الادا مضم بشمول واجبات الادا حسابات اور پرامیسری نوٹس، بلز آف اکیچینج، (مبادلہ ہنڈیاں)، ڈینچیرز (کفالتی تمسکات)، سکیورٹیز، بانڈز یا دیگر مالیاتی دستاویزات کے تحت واجب الادا قوم؛

(16) “قابل منہائی چھوٹ” سے مراد ایسا الاونس ہے جو III کے حصہ IX کے تحت کل آمدن سے قابل منہائی ہو؛

(17) “قابل فرسودگی اثاثہ” سے مراد قابل فرسودگی اثاثہ ہے جیسا کہ دفعہ 22 میں تعریف کی گئی ہے؛

(17A) “ترقیاتی REIT سکیم” سے مراد ہے ترقیاتی REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ حسابات سرمایہ کاری ٹرسٹ (وقف) ضوابط، 2015 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(18) “تصفیہ اثاثہ” کے حوالے سے اس مراد ایسا تصفیہ ہے جس کی تعریف دفعہ 75 میں کی گئی ہے؛

(19) ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) میں شامل ہے:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) کمپنی کی جانب سے جمع شدہ منافع حبات کی اپنے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو تقسیم خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو، اگر ایسی تقسیم کمپنی کی جانب سے اپنے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو کمپنی کے زر نقد سمیت کل اثاثہ حبات یا ان کے کسی حصہ کی واگزار (ادائیگی) کو مشروط کرے؛

(b) کمپنی کی جانب سے ڈیبنچر (کفالتی تمسک)، ڈیبنچر سٹاک (تمسکات) یا ڈیبنچر سٹاک کے سرٹیفکیٹ کے شیئرز ہولڈرز (حصص داروں) کو کسی بھی شکل منافع کے ساتھ یا بلا منافع اس حد تک کوئی تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع حبات رکھتی ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

(c) اپنے حاتمہ کاروبار پر کمپنی کی جانب سے اپنے شیئرز ہولڈرز اس حد تک کی گئی تقسیم جس حد تک ایسی تقسیم حاتمہ کاروبار کے فوری قبل کمپنی کے جمع شدہ منافع حبات سے قابل منسوب ہو خواہ سرمایہ بند ہو یا نہ ہو؛

(d) اپنے سرمایہ کی تخفیف پر کمپنی کی جانب سے اپنی شیئرز ہولڈرز کو اس حد تک تقسیم جس حد تک کمپنی جمع شدہ منافع حبات رکھتی ہو خواہ ایسے جمع شدہ منافع حبات سرمایہ بند ہوں یا نہ ہوں؛

(e) کسی پرائیویٹ کمپنی جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVID) بت 1984) میں تعریف کی گئی ہے یا سٹاک کی جانب سے کسی بھی رستم کا (خواہ کمپنی یا سٹاک کے اثاثہ حبات کے کسی حصے کا احاطہ کرتے ہوئے یا بصورت دیگر) کی پیشگی یا قرض کے طور پر شیئرز ہولڈرز (حصص دار) کو ادائیگی یا کسی ایسے شیئرز ہولڈر کے ایسا پر یا اس کے انفرادی منافع کے لیے اس حد تک کوئی ادائیگی جس حد تک کوئی کمپنی یا سٹاک ہر معاملے میں جمع شدہ منافع حبات رکھتی ہو؛

(f) پاکستان میں کام کرنے والی کسی غیر ملکی کمپنی کی کسی برانچ کی بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی؛

لیکن اس میں شامل نہیں:

(i) کسی حصہ کے پورے نقد بدل یا ڈیبنچر (کفالتی تمسک) یا ڈیبنچر سٹاک (تمسک) کے حوالے سے شق (c) یا (d) کے مطابق کی گئی کوئی تقسیم، جہاں حصہ یا ڈیبنچر کا حاصل حاتمہ کاروبار کی صورت میں منسلک اثاثہ حبات میں شریک ہونے کا مستحق نہ ہو؛

(ii) اپنے عمومی کاروبار کے دوران کمپنی کی جانب سے کسی شیئرز ہولڈر کو دیا گیا ایڈوانس یا قرض جہاں رستم مستعار دینا کمپنی کے کاروبار کا بنیادی جزو ہو؛

(iii) کمپنی کی جانب سے ادائیگی یا ڈیبنچر جو سابقہ ادائیگی کسی کل رستم یا اس کے حصے کے طور پر کمپنی کی جانب سے وضع کر لیا گیا ہو اور ذیلی شق (e) کے مفہوم اس حد تک ڈیبنچر تصور کیا جاتا ہے جس حد تک اس طرح وضع کیا گیا ہو؛ اور

(iv) پاکستان میں کام کرنے والی تیل (پٹرولیم) کی تلاش و پیدوار (E&P) کی غیر ملکی کمپنی کی برانچ کی جانب سے بعد از ٹیکس منافع کی ادائیگی

(19A) اہل فرد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کی اعتراض کے لیے اس سے مراد ایسا پاکستانی فرد ہے جو نیشنل ڈیفنس فورس اور رجسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ نیشنل ٹیکس نمبر یا کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ یا سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حامل ہو؛

[بشرطیکہ رضا کارانہ پنشن کے نظام کے قواعد 2005 کے تحت ملازمت کی منظور شدہ پنشن یا لائٹ و ٹریفک کی سکیم اور منظور شدہ پنشن فنڈ میں ڈالی گئی رستم کے لیے دستیاب کل ٹیکس کریڈٹ دفعہ 63 میں مقرر کردہ یا مخصوص کردہ حد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(19B) "الفاظ مکتوب الیہ" خود کار الیکٹرانک "الیکٹرانک دستخط" معلومات "معلومات نظام" آغاز کنندہ اور لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) کا وہی مفہوم ہوگا جو الیکٹرانک ٹرانزیکشنز آرڈیننس، 2002 (L1 بابت 2002) کے تحت ان کے لیے متعین کیا گیا ہو؛

(19C) "الیکٹرانک ریکارڈ" میں شامل ہیں اس آرڈیننس کے تحت مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) اور طریقہ ہائے کار بشمول اسلاکات، ضمیمہ حبات، منسلکات، اکاؤنٹس، گواہی، کیفیت نامے، سرٹیفیکیشن، درخواستیں، فارمز، رسیدیں، جوابی رسیدیں، نوٹس، احکام، فیصلے، منظوریوں، نوٹیفیکیشنز، سرکلرز، رولنگز، دستاویزات اور کوئی دیگر معلومات جو ایسے مراسلات، لین دین کے معاملات (ٹرانزیکشنز) اور طریقہ ہائے سے متعلق ہو جو ایک یا زائد الیکٹرانک ذرائع سے تخلیق کیے گئے ہوں، بھیجے گئے ہوں، ارسال کیے گئے ہوں، جن کا جواب دیا گیا، جن کی ترسیل کی گئی ہو، جو تقسیم کیے گئے ہوں، نشر کیے گئے ہوں سٹور (ذخیرہ) کیے گئے ہوں، رکھے گئے ہوں، ان نقول کی تیار کی گئی ہیں، ڈاؤن لوڈ کیے گئے ہوں، وہ ڈسپلے کیے گئے ہوں، مشاہدہ کیے گئے ہوں، ملاحظہ کیے گئے ہوں یا طبع (پرنٹ) کیے گئے ہوں اور الیکٹرانک فارم میں کوئی دیگر معلومات؛

(19D) الیکٹرانک ذرائع میں شامل ہیں ٹیلی کیو نیکیشن سسٹمز، ٹرانسمیشن ڈیوائسز، الیکٹرانک ویڈیو یا آڈیو ایکونٹس، این کوڈنگ اور ڈی کوڈنگ ایکونٹس، ان پٹ، آؤٹ پٹ یا منسلک کرنے والی ڈیوائسز، ڈیٹا پروسیسنگ یا سٹوریج سسٹمز، کمپیوٹر سسٹمز، سرورز، نیٹ ورکس اور متعلقہ کمپیوٹر پروگرامز، اطلاقات اور سافٹ ویئر بشمول ڈیٹا بیسز، ڈیٹا ویسٹس اور ویب پورٹلز جو الیکٹرانک ریکارڈ تخلیق کرنے کی عرصہ سے وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے مقرر کیے گئے ہوں؛

(19E) ٹیلی کیو نیکیشن سسٹمز میں اظہار خیال (Speech)، موسیقی اور دیگر آوازوں، بصری، شبہیوں اور اشارات جو آوازوں یا بصری شبہیوں کی بجائے کسی مواد، دیگر فارم میں فراہمی کی الیکٹرانک (برقی) میکانک (مفتاح طبعی) الیکٹرونک (برقی مفتاح طبعی) الیکٹرونک (برقی کیبیائی) یا الیکٹرونک (برقی) کے ذریعے ترسیل کا نظام شامل ہے اور اس میں اس طریقے سے جو بورڈ کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری/مقرر کیے کی جانب سے مواد کا حقیقی طور پر ان لائن تبادلہ معلومات بھی شامل ہے؛

(20) "ملازم" سے مراد ملازمت میں مصروف عمل فرد ہے؛

(21) "آجر" سے مراد ایسا فرد ہے جو ملازمت کی خدمات حاصل کرتا ہے اور اسے تنخواہ ادا کرتا ہے۔

(22) "ملازمت" شامل ہے:-

(a) ڈائریکٹرشپ یا کوئی دیگر عہدہ جو کمپنی کے انتظام و انصرام میں شامل ہو؛

(b) ایک منصب جو حاصل کو مقررہ یا قابل تعین تنخواہ کا مستحق بناتا ہے؛

(c) کسی سرکاری عہدے کا حاصل ہونا یا اس پر کام کرنا؛

(22A) "تیزی سے اتھتال پذیر اشیائے صرف" سے مراد ایسی اشیائے صرف ہیں جو صارف کی روزمرہ طلب کے طلب کے مطابق پرچون مارکیٹنگ میں سپلائی کی جاتی ہیں؛

(22B) "بیرون ملک سروسز کی فیس" کا مطلب ہے کسی غیر مقیم فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی، اس میں آن لائن اشتہار بازی بشمول ڈیجیٹل ایڈورٹائزنگ سروسز، ڈیٹا انلیکس، ویب سائٹس کی تخلیق اور ان کی مینٹیننس، ویب سائٹس کے لیے ڈیجیٹل یا سب سروسز، اشتہار بازی، ای میلز، آن لائن کمپیوٹنگ، بلاگز، آن لائن مواد اور آن لائن ڈیٹا، ڈیجیٹل مواد بشمول ڈیجیٹل ٹیکسٹ، ڈیجیٹل آڈیو یا ڈیجیٹل ویڈیو، پاکستانی صارفین سے متعلق ڈیٹا کی جمع آوری اور پروسیسنگ سے متعلقہ اپ لوڈنگ، سٹوریج یا ڈسٹری بیوشن، اشیاء و خدمات کی آن لائن فروخت کی سہولت یا کوئی اور آن لائن سہولت۔

(22C) "ایف بی آر ری فنڈ سیٹلمینٹ کمپنی لمیٹڈ" سے مراد انکم ٹیکس ری فنڈ کے دعویٰ حبات، بشمول شق 171 اے کے تحت ری فنڈ کے بانڈ کے اجراء کے ذریعے ادائیگی، کے لیے کمپنیز ایکٹ 2017 (2017 XIX) کے تحت اس نام سے بننے والی کمپنی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(23) "فیس برائے ٹیکس سروسز (ٹیکس خدمات)" سے مراد کسی بھی قسم کی منظمانہ، ٹیکس کنٹریکٹ یا کنسلٹنسی سروسز بشمول ٹیکس کنٹریکٹ یا دیگر افراد عملدہ سے متعلقہ سروسز کی فراہمی کے لیے کوئی بدلہ خواہ معیادی ہو یا یکیشٹ لیکن اس میں شامل نہیں۔

(a) تعمیر، پرزہ بندی (Assembly) یا وصول کنندہ کی جانب سے رونے کار لائے گئے اسی طرح کے پراجیکٹ کے حوالے سے فراہم کی گئی سروسز کے لیے بدلہ؛ یا

(b) بدلہ جو تنخواہ کی مدد کے تحت وصول کنندہ کی آمدن ہو؛

(23A) "فنانس" سے مراد وہ ٹیکس دہندہ ہے جس کا نام بورڈ کی جانب سے وقت فوقتاً جاری کردہ سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں شامل ہو [یا آزاد جموں و کشمیر کے ریونیو کی بورڈ کو نسل یا گلگت بلتستان کے ریونیو کی کونسل بورڈ یا جو ٹیکس دہندہ کارڈ کا حامل ہو؛

(24) "مالیاتی ادارہ" سے مراد ایسا ادارہ ہے جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس 1984، (XLVII بابت 1984) کے تحت کی گئی ہے؛

(25) "مالیاتی انجمن (سوسائٹی)" میں ایسی انجمن امداد باہمی شامل ہے جو عمومی کاروبار کے دوران قرضوں کو فروغ دینے یا سرمایہ کاریاں کرنے کی اعراض سے ڈیپازٹ پر یا بصورت دیگر رقم منسوب کرتی ہے؛

(26) "فرم" سے مراد ایسی فرم ہے جس کی تعریف دفعہ 80 میں کی گئی ہے؛

(27) "غیر ملکی ذریعہ آمدن" سے مراد ایسا غیر ملکی ذریعہ آمدن ہے جس کی تعریف دفعہ 101 کی ذیلی دفعہ (16) میں کی گئی ہے؛

(28) "ہاؤس بلڈنگ فنڈس کارپوریشن" سے مراد ہاؤس بلڈنگ فنڈس کارپوریشن ایکٹ، 1952 (XVIII بابت 1952) کے تحت تشکیل دی گئی کارپوریشن ہے؛

(28A) "قابل منسوب آمدن" حتمی ٹیکس سے مشروط رقم کے حوالے سے اس سے مراد ایسی آمدن ہے جس کے نتیجے میں وہی ٹیکس عملدہ ہوتا اگر وہ حتمی ٹیکس سے مشروط نہ ہوئی؛

(29) "آمدن" میں شامل ہے ایسی رقم جس پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس واجب الوصول ہو یا ایسی رقم ہے جو دفعہ 148، 150، 152، 153، 154، 156، 156، 233، 233، 234 کی ذیلی دفعہ (5) اور 236 کے تحت ٹیکس وصولی یا کوئی کی مستوجب ہو یا ایسی رقم جو اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت آمدن شمار کی جاتی ہو اور آمدن میں کوئی نقصان؛

(29A) "آمدن کا سال" سے مراد ایسا سال ہے جس کی تعریف منسوخ شدہ آرڈیننس میں کی گئی ہے؛

(29B) "انفسردہ پنشن اکاؤنٹ" سے مراد رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005ء کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ منجبر کے پاس اہل فرد کی جانب سے کھولا گیا اکاؤنٹ ہے؛

(29C) صنعتی ادارہ سے مراد ہے:-

(a) ایسا ادارہ جو پاکستان میں قائم کیا گیا ہو اور جو ملازم رکھتا ہو؛

(i) پاکستان میں دس یا زائد اشخاص اور اس میں برقی توانائی یا توانائی کی کسی دیگر قسم کا استعمال شامل ہو جو میکانیکی طور پر ترسیل کی جاتی ہو اور انسانی یا حیوانی توانائی کے ذریعے پیدا نہ ہو؛

(ii) پاکستان میں بیس یا اس سے زیادہ افراد یا الیکٹریکل انجینیئر یا انجینیئر کو کوئی دوسری قسم جس کی ترسیل میکانیکی طریقے سے کی جائے اور یہ انسانی یا حیوانی انجینیئر سے پیدا نہ کی گئی ہو شامل نہیں ہے؛

اور وہ درج ذیل میں مصروف عمل ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (i) گڈ زیاسمان کی مسیونو فیکچر یا گڈ زیاسمان کے کسی بھی ایسے پراسیس سے گزریں جن میں ان کی اصل حالت تبدیل ہو جائے؛ یا
- (ii) شپ بلڈنگ (جہاز سازی)؛ یا
- (iii) برقی توانائی کی پیداوار، تبدیلی ہیٹ، ترسیل یا تقسیم یا پن بجلی کی سپلائی؛ یا
- (iv) کسی کان، تیل کے کنوئیں یا کسی دیگر معدنی ذخائر کے دیگر ذریعہ کا کام؛ اور [1]

[2] (اے اے) یکم مئی 2020 سے ایک شخص جو عمارتوں، سڑکوں، پلوں اور اس طرح کے دوسرے انفراسٹرکچر یا زمین کی ترقی سے متعلق براہ راست کام کرتا ہے اور اسی مقصد کیلئے پلانٹ یا مشینری برآمد کرواتا ہے تو اس پر پروہ شہر انڈلاگو ہوں گی جن کے بارے میں بورڈ کی جانب سے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔

(اے بی) یکم جولائی 2020 سے ایک معتمی کسپنی جو پاکستان میں ہوٹل بزنس سے منسلک ہوتی ہے؛

1 لفظ "ایسٹڈ" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 سے نکال دیا گیا

2 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی ذیلی شقیں شامل کی گئیں

(b) کوئی دیگر صنعتی ادارہ جس کی بورڈ صراحت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے صراحت کرے؛

(30) "غیر مادی" سے مراد غیر مادی ہے جیسا کہ دفعہ 24 میں تعریف کی گئی ہے؛

[3] (30 اے) مربوط کاروباری اداروں کا مطلب یہ ہے کسی منظور شدہ مالیاتی ڈیوائس یا فٹ ویسٹر کی مدد سے ملا ہوا شخص جو انضمام کیلئے فرائض اور قانونی تقاضے پورا کرتا ہے جیسے کہ وہ تجویز کیے گئے ہیں؛

[5] (30 اے اے) "سرمایہ کار کسپنی" سے مراد ایک سرمایہ کار کسپنی جس کی وضاحت نان بینکنگ فنڈس کسپنی (قیام اور ضوابط) قوانین، 2003 میں کی گئی ہے؛

[7] (30 اے بی) [کبور (Kibor) سے مراد مالی سال کی ہر پہلی سہ ماہی کی پہلی تاریخ پر رائج کراچی بین البینک پیش کردہ نرخ ہیں؛

[8] (30 اے سی) "ہئرس" کا مطلب ہے ویب پر مبنی ایک کسپیوٹر پروگرام جو بورڈ کے زیر انتظام ان لائنڈ ریونیو ٹیکسز اور قوانین کے آپریشن اور انتظام کو چلائے؛

3 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی شق (30 اے) شامل کی گئی

5 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شق (30 اے) کی بطور (30 اے) نئی درجہ بندی کی گئی

7 شق نمبر (30 اے) کی بطور (30 بی) نئی درجہ بندی کی گئی بذریعہ فنڈس ایکٹ 2020 بتاریخ 30 جون 2020

8 نئی شق (30 اے سی) کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(30b) "سیزننگ کسپنی" مراد ایسی لیزنگ کسپنی ہے جس کی تعریف غیر بینکاری مالیاتی کسپنیز اور مشتمل ادارہ حسابات ضابطہ 2007

میں کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[30c] رابطہ دفتر سے مراد ایک ایسی کاروباری جگہ ہے جو پرنسپل صدر دفتر یا کسی ادارے جس کا وہ حصہ ہے کے لیے کام کرتی ہو اور

(a) اس کی سرگرمیاں پاکستان میں آمدنی کمانے کا باعث نہ ہوں اور

(b) عام بینکنگ ذرائع سے وصول شدہ پاکستان سے باہر سے بھیجی گئی کوئی رقم اسے اپنی دیکھ بھال کرتا ہے۔

وضاحت:- یہ وضاحت کی گئی ہے کہ

(i) ایک کاروباری جگہ دفتر نہیں سمجھی جائے گی اگر وہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں میں مشغول ہو۔

(a) تجارتی سرگرمیاں

(b) تجارتی و صنعتی سرگرمیاں

(ii) وہ سرگرمیاں تجارتی سرگرمیاں سمجھی جائیں گیں اگر ان میں مندرجہ ذیل شامل ہوں:-

(a) اشیاء خدمات کے لیے فروخت کی خدمات کے بعد فراہم کرنا؛

(b) ادویات سازی اور طبی اشیاء یا خدمات کی مارکیٹنگ کرنا یا فروغ دینا

(iii) شق (i) سے متعلق، ایک کاروباری جگہ رابطہ دفتر سمجھی جائے گی اگر یہ مندرجہ ذیل سرگرمیاں

سراختم دیں:-

(a) تحقیقی یا باہر کی نوعیت کی سرگرمیاں تاکہ پاکستان کے ساتھ یا میں تجارت کے

امکانات کی تفتیش کی جائے؛

(b) مشترکہ اشتراک اور برآمدات کے فروغ کے لیے تلاش و جستجو کرنا؛

(c) ایسی اشیاء کو فروغ دینا جو ابھی پاکستان کو فراہم یا فروخت کی جاتی ہیں؛

(d) پاکستان میں پرنسپل اور ٹیکس دہندگان کے درمیان تکنیکی اور مالیاتی باہمی اشتراک

کو فروغ دینا؛ یا

(e) تکنیکی رائے اور معاونت کی فراہمی؛

(31) ”کمپنی سے متعلق ”حالتے میں معاہدے (ٹرسٹ) کا حوالہ شامل ہے۔“

[1] (31) ”معتامی حکومت“ کا متعلقہ دفعات اور اسلام آباد کمیٹیٹل ٹریسٹری کے حوالے سے وہی مفہوم ہوگا جو کہ بلوچستان معتامی حکومت ایکٹ، 2010،

(2010 کی بات v)، خسیہر پختونخوا معتامی حکومت ایکٹ، 2013 (2013 کی بات XXVIII)، سندھ معتامی حکومت ایکٹ 2013 (2013 کی بات XLII)،

دی اسلام آباد کمیٹیٹل ٹریسٹری معتامی حکومت ایکٹ، 2015 (2019 کی بات X)، اور دی پنجاب معتامی حکومت ایکٹ، 2019 (2019 کی بات CXIII) کا ہوگا۔

1 شق (31) کے 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کر دیا گیا جو کچھ یوں پڑھی جائے گی ”(31) لوکل گورنمنٹ“، اس کا وہی مطلب ہوگا جو

کہ دی پنجاب معتامی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بات XIII)، دی سندھ معتامی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بات XXVII)، دی این ڈی ایف

پی معتامی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بات XIV)، اور دی پنجاب معتامی حکومت آرڈیننس، 2001 (2001 کی بات XXVIII) کا ہے؛“

(32) ”ممبر“ اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے اس میں فرم کا شریک کا بھی شامل ہے؛

(33) ”نابالغ بچہ“ سے مراد ایسا فرد ہے جس کی عمر ٹیکس سال کے اختتام پر اٹھارہ سال سے کم ہو؛

(34) ”مضارب“ سے مراد ایسا مضارب ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام و انضباط) آرڈیننس

1980 (XXXI) بات 1980) میں کی گئی ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(35) "مضارب سرٹیفکیٹ" سے مراد ایسا مضاربہ سرٹیفکیٹ ہے جس کی تعریف مضاربہ کمپنیز اور مضاربہ (قیام وانضباط) آرڈیننس 1980 (XXXI) بابت 1980) میں کی گئی ہے؛

(35a) "میوچل فنڈ" سے مراد سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے رجسٹرڈ یا منظور شدہ میوچل فنڈ ہے؛

(35aa) "این سی سی پی ایل (NCCPL)" سے مراد کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII) بابت 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب بطور کلیئرنگ ہاؤس لائسنس یافتہ نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لینڈ ہے؛

(35b) "غیر بینکاری مالیاتی کمپنی" سے مراد NBFC ہے جیسا کہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام وانضباط) قواعد 2003 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(35c) "نان فائلر (Non filer)" سے مراد ایسا فرد ہے جو نان فائلر ہو؛

(36) "غیر منافع بخش تنظیم" سے مراد فرد کی بجائے ذات (ہیئت اجتماعیہ) ہے جو:-

(a) مذہبی، تعلیمی، خیراتی، منلاحی [برائے عوامی مقاصد] یا ترقیاتی اعراض کے لیے یا شوقیہ/غیر پیشہ ورانہ کھیلوں کے فروغ کے لیے تشکیل دی گئی ہو؛

(b) کسی بھی قانون کے تحت غیر منافع بخش تنظیم کے طور پر [ذریعہ سے] قائم کی گئی اور رجسٹرڈ ہو؛

15 ایکسچینج ریگولیشنز پبلسٹ منٹ متاصد، کو 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا

6 الفاظ "by or" کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

(c) ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کی جانب سے مقررہ فارم اور طریقے سے دی گئی درخواست پر کمشنر نے مخصوص مدت کے لیے اس کی منظوری دی ہو جس کے ساتھ مقررہ دستاویزات لف ہوں اور طلبہ پر ایسی دیگر دستاویزات جو کمشنر کی مطلوب ہوں، اور ایسی ذات (ہیئت اجتماعیہ) کے اثاثہ حبات میں سے کوئی بھی ذاتی فنڈ کے لیے کسی دوسری ذات کو عطیہ نہ کیا کہ عطا حبات یا عطا نہیں کیا جاسکتا؟

(37) "غیر مقیم فرد" سے مراد ایسا غیر مقیم فرد ہے جس کی تعریف دفعہ 81 میں کی گئی ہے؛

(38) "غیر مقیم ٹیکس گزار" سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو غیر مقیم فرد ہو؛

(38a) "داخلی ریونیو کے افسر" سے مراد کوئی ایڈیشنل کمشنر، داخلی ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلی ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر داخلی ریونیو، داخلی ریونیو افسر، داخلی ریونیو آڈٹ افسر یا کوئی دیگر ایسا افسر ہے جو اس آرڈیننس کی اعراض سے اس طرح نامزد یا مقرر کیا گیا ہے؛

[38(ب) سے] کسی شخص سے تعلق کے حوالے سے، "آف شور اثاثہ" میں، قبضے میں موجود منقولہ وغیر منقولہ جائیداد، کوئی حصول، فنڈ، اس سے حاصل ہونے والی جائیداد، یا پاکستان سے باہر ہونے والے کوئی اخراجات ہیں؛

(38(ب)) "آف شور سے بچنے والے" سے مراد وہ شخص ہے جو کسی آف شور اثاثے کا مالک ہے، یا جو اس کے تصرف میں ہے، یا اسے اس پر قابو حاصل ہے یا وہ کسی آف شور اثاثے سے حاصل ہونے والے فوائد کا مالک ہے، اور جو انہیں ظاہر نہیں کرتا، یا ان کی کم قیمت ظاہر کرتا ہے یا کمشنر کو کسی ایسے اثاثے سے متعلق عنایت معلومات فراہم کرتا ہے؛

(38(ب)) "آف شور بنانے والے" میں ہر وہ شخص شامل ہے جو کسی شخص کو کسی آف شور اثاثے سے متعلق لین دین اور ظاہر کرنے سے متعلق ایسی منصوبہ سازی، حث کہ سازی اور انتظام کے قابل بنائے، اس میں مدد فراہم کرے یا اسے مشورہ دے، جس کا نتیجہ ٹیکس سے بچنے کی صورت میں نکلا ہے یا نکل سکتا ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(38B) آن لائن مارکیٹ سے مراد انفرامیشن ٹیکنالوجی کا ایک پلیٹ فارم ہے جسے الیکٹرانک نیٹ ورک کے ذریعے ای کامرس ادارے کی جانب سے چھلا جاتا ہے جو خریدار اور فروخت کار کے درمیان کاروباری لین دین میں سہولت کار کے طور پر کام کرتا ہے۔]

(39) "آف زکنسنڈہ" سے مراد ایسا آف زکنسنڈہ ہے جس کی تعریف اثاثہ حبات سے استحکام پذیر حباؤں پر متعلقہ قواعد، 1999 میں کی گئی ہے۔

(40) "پاکستان کی ذرائع سے آمدن" سے مراد پاکستان ذرائع سے آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 101 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(40a) "پنشن فنڈ منیجر" سے مراد منظور شدہ پنشن فنڈ کا انتظام و انصرام کرنے کے لیے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے باضابطہ طور پر مجاز کردہ اور رخصت کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت منظور شدہ غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2013 کے تحت رجسٹرڈ اثاثہ حبات انتظام و انصرام کمپنی یا انشورنس آرڈیننس، 2000 (XXXIX بات 2000) کے تحت رجسٹرڈ لائف انشورنس کمپنی ہے؛

(41) "مستقل ادارہ" کسی فرد کے حوالے سے اس سے مراد کاروبار کی ایک معین جگہ ہے جس کے ذریعے کسی فرد کا کاروبار کئی یا جزوی طور پر رو بہ عمل لایا جاتا ہے اور اس میں شامل ہے؛

(a) انتظام و انصرام کی جگہ، برانچ، آفس، فیکٹری یا ورکشاپ، احکام حاصل کرنے کے لیے عمارت، ونسیر ہاؤس، مستقل سیلز نمائش یا سیلز آؤٹ لیٹ (ڈکاس گاہ) جو رابطہ دفتر کے علاوہ ہوا ماسوائے اس کے جہاں آفس (خریداری کنٹریکٹس کی بجائے دیگر) کنٹریکٹس میں مصروف عمل ہو؛

(b) تیل یا گیس کا کنواں، پتھر کی کان یا قدرتی وسائل نکالنے کی کوئی دیگر جگہ؛

(ba) کوئی زرعی، چراگاہی یا جنگلاتی حباؤ؛

(c) عمارتی سائٹ، تعمیراتی، پرزہ بندی یا نصب پلانٹ یا ایسی سائٹ یا ایکٹ سے متعلق مگرانی کی سرگرمیاں جو بارہ ماہ کی مدت کے اندر نوے دن سے زائد مدت یا ایسی مدتوں تک جن کا کل دورانیہ نوے دن سے زائد ہو تک جاری رہے؛

(d) کسی فرد کی جانب سے اپنے ملازمین یا دیگر افراد عملہ کے ذریعے جن کی خدمات اس مقصد کے لیے حاصل کی گئی ہوں سرور خدمات، بشمول کنسلٹنسی سرور خدمات) کی فراہمی؛

(e) ایک فرد جو پاکستان کسی دوسرے فرد کی ایسا پر کام کر رہا ہو (جیسے بعد ازاں اینٹ کہہ جائے گا) جو اس اینٹ کے علاوہ ہو جو آزاد حیثیت میں اس طرح عمومی کاروبار کے دوران کام کر رہا ہو، اگر اینٹ کو:-

(i) "کنٹریکٹس کی تکمیل کا اختیار ہے اور وہ ایسا دیگر فرد کی معرفت سے غنوماً کرتا ہے یا وہ ایسے کام میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے جس کے نتیجے میں کنٹریکٹ کی تکمیل ہو، یہ ایسے کنٹریکٹس ہیں جو اس فرد کی طرف سے کسی مادی تبدیلی کے بغیر انجام پاتے ہیں نیز یہ کنٹریکٹس۔

(a) اس فرد کے نام پر ہوتے ہیں؛ یا

(b) ملکیت کی منتقلی یا اس کاروبار کی زیر ملکیت یا زیر استعمال حباؤ کے استعمال کے حق کی فراہمی کے بارے میں ہوتے ہیں؛ یا

(c) اس فرد کی طرف سے خدمات کی فراہمی کے لیے ہوتے ہیں؛ یا

(ii) ایسا کوئی اختیار حاصل نہیں، لیکن وہ غنوماً مال تجارت یا دیگر قابل فروخت اشیاء کا سٹاک رکھتا ہے جس میں اینٹ کسی دیگر فرد کی معرفت سے باقاعدہ طور پر ڈیلوری کرتا ہے؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(وضاحت- ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ آزاد حیثیت کا حامل ایجنٹ جو معمول کے مطابق کاروبار کرتا ہے میں وہ ایجنٹ شامل نہیں جو اس کے کئی یا جزوی ایسوسی ایٹ کے طور پر کام کر رہا ہو")

(f) کوئی اہمیت کے حامل نصب شدہ آلات، یادگیراٹھائے یا حبانیداد جو کسی قابل آمدن سرگرمی کے لائق ہوں؛

(g) کاروبار کی متعین جگہ جو کسی فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے استعمال کی جاتی ہے یا وہ اسے اپنے پاس رکھتا ہے وہ اس جگہ پر یا پاکستان میں کسی اور جگہ پر کاروبار جاری رکھتا ہے اور-

- i. اس ذیلی شق کے تحت اس فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس جگہ یا کسی اور مستقل جگہ کا قیام، یا
- ii. فرد یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ کی طرف سے اس ایک جگہ پر جاری رہنے والا کاروبار یا ایک سے زائد جگہوں پر جاری رہنے والی سرگرمیاں جو ایک ہی کاروبار کا حصہ ہوں۔

وضاحت- ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ

(A) اصطلاح-"جامع کاروباری آپریشن" میں اشیاء کی سپلائی کا مجموعی انتظام، انٹالیشن، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائزر کرنے کی سرگرمیاں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں جو فرد یا اس کے ایسوسی ایٹس کی طرف سے سرانجام دی جاتی ہیں؛ اور

(B) اشیاء کی سپلائی سے مراد ایسوسی ایٹ یا کسی فرد کے نام پر درآمد کی جانے والی اشیاء ہیں، چاہے ان اشیاء کا ٹائٹل پاکستان سے باہر ہو یا نہ ہو۔"

(42) "فرد" سے مراد فرد ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(42a) "PMEX" سے مراد کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII باب 1984) کے تحت تشکیل یافتہ اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن پاکستان کی حبانے سے لائسنس یافتہ اور منضبط کردہ مستقبل کی اشیاء صرف مبادلہ کمپنی، پاکستان مرکٹسٹائل ایکسچینج لمیٹڈ ہے؛

(43) "قبل از نفاذ خرچ" سے مراد قبل از نفاذ خرچ ہے جیسا کہ دفعہ 25 میں تعریف کی گئی ہے؛

(44) "مقررہ" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مقررہ ہے؛

(44A) "اعلیٰ افسر" کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کے حوالے سے استعمال ہو تو اس میں شامل ہے:-

(a) کوئی ڈائریکٹر، مینیجر، سیکرٹری، ایجنٹ، اکاؤنٹنٹ یا اس کی قسم کا کوئی دیگر افسر؛ اور

(b) کمپنی یا اشخاص کی ایسوسی ایشن کی مینجمنٹ یا انتظامیہ سے وابستہ کوئی فرد جس سے کمشنر نے اس (کمپنی وغیرہ) کا اعلیٰ افسر تصور کرنے کا نوٹس تعمیل کرایا ہو؛

(45) "پرائیویٹ کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی ہے جو سرکاری کمپنی نہ ہو؛

(46) "قرض پر منافع" خواہ واجب الادا یا واجب الوصول سے مراد

(a) قرض کے تحت واجب الادا اور واجب الوصول کوئی منافع، یافت، سود، رعایت، پرمیوم یا دیگر رقم ہے جو سرمایہ پر منافع کے علاوہ ہو؛ یا

(b) قرض کے حوالے سے کوئی سروس فیس یا دیگر واجب الادا رقم بشمول کوئی کریڈٹ سہولت جس سے ابھی استفادہ نہیں کیا گیا ہے یا دیگر واجب الادا رقم

(47) "سرکاری کمپنی" سے مراد ہے-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) کوئی کمپنی جس میں وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کم از کم پچاس فیصد حصص ہوں؛
- (ab) کوئی کمپنی جس میں غیر ملکی حکومت کے کم از کم پچاس فی صد حصص ہوں یا غیر ملکی حکومت کی زیر ملکیت غیر ملکی کمپنی ہو؛
- (b) کوئی کمپنی جس کے حصص پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں ٹیکس سال میں کسی بھی وقت فروخت کیے گئے ہوں اور جو اس سال کے آخر تک اس ایکچینج میں درج فہرست رہی ہو؛
- (c) ایک یونٹ ٹرسٹ جس کے یونٹس وسیع پیمانے پر عوام کو دستیاب ہوں اور کوئی دوسرا ٹرسٹ جیسا کہ ٹرسٹ ایکٹ 1982 (II) (1982) میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47a) “REIT سکیم” سے مراد REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47b) “غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ مینجمنٹ کمپنی” سے مراد RMC ہے، جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (47c) “کرایہ داری REIT سکیم” سے مراد کرایہ داری REIT سکیم ہے جیسا کہ غیر منقولہ جائیداد سرمایہ کاری ٹرسٹ ضوابط، 2015 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (48) “منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ” سے مراد سکتھ شیڈول کے حصہ I کے مطابق کمشنر کی جانب سے منظور شدہ فنڈ ہے؛
- (49) “کرایہ” سے مراد کرایہ ہے جیسا کہ دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ 2 میں تعریف کی گئی ہے اور اس میں ایسی رقم بھی شامل ہے جو دفعہ 16 کے تحت کرایہ تصور کی گئی ہو؛
- (49a) “منسوخ شدہ آرڈیننس” سے مراد انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXI) (1979) ہے؛
- (50) “مقیم کمپنی” سے مراد مقیم کمپنی ہے جیسا کہ دفعہ 83 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (51) “مقیم فرد” سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 82 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (52) “مقیم فرد” سے مراد مقیم فرد ہے جیسا کہ دفعہ 81 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (53) “مقیم ٹیکس گزار” سے مراد ایسا ٹیکس گزار ہے جو مقیم فرد ہو؛
- (54) “رائٹس” سے مراد کوئی ادا شدہ یا واجب الادا رقم ہے، چاہے کسی طرح بھی مقررہ یا اشارہ کردہ ہو خواہ میعاد ہی ہو خواہ یکشست درج کے بدل کے لیے ہو؛
- (a) پینٹنٹ، ایجاب، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ فارمولہ یا پراسیس، ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) یا ایسی طرح کی کسی دیگر جائیداد / ملک کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (b) کسی ادبی، فنکارانہ یا سائنسی تخلیق، بشمول ٹیلی ویژن کے سلسلے میں استعمال کے لیے فلمز یا ویڈیو ٹیپس یا ریڈیو نشریات کے سلسلے میں آڈیو ٹیپ کے حق تصنیف (Copyright) کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق لیکن اس میں سنیما کی فلمز کی فروخت، تقسیم یا نمائش کے لیے بدل شامل نہیں؛
- (c) ٹیلی ویژن، ریڈیو یا انٹرنیٹ نشریات کے لیے سٹیٹ، کنسیل، آپٹک فائبر یا ایسی نوعیت کی ٹیکنالوجی کے ذریعے نشر کردہ ویڈیو کل ایجبر (بصری شبیہات) یا آوازوں (sounds) کی وصولی یا وصول کرنے کا حق؛
- (d) کسی ٹیکنیکل، صنعتی، تجارتی یا سائنسی عمل، تجربہ یا مہارت کی فراہمی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (e) کسی صنعتی، تجارتی یا سائنسی ایکویپمنٹ کا استعمال یا استعمال کرنے کا حق؛
- (f) کسی معاونت کی فراہمی جو کسی ایک جائیداد کے حق سے متعلق یا استفادہ کرنے کے قابل بنانے کے ذریعے کے طور پر مہیا کی جاتی ہو جیسا کہ ذیلی شق (a) تا (e) میں مذکور ہے؛ اور
- (g) ذیلی شق (a) تا (e) میں محولہ کسی جائیداد یا حق کی فہرست؛
- (55) "تنخواہ" سے مراد تنخواہ ہے جیسا کہ دفعہ 12 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (56) شیڈول سے مراد اس آرڈیننس کا شیڈول ہے؛
- (57) "حاج پڑتال" سے مراد حاج پڑتال ہے جیسا کہ اثاثہ حبات سے استحکام پذیر حاج پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے
- (58) "شیئرز (حصص)" کسپینی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ اور ٹرسٹ میں استفادہ کنندہ کا مفاد (بشمول ٹرسٹ میں یونٹس) شامل ہیں۔
- (59) "شیئرز ہولڈر (حصص دار)" کسپینی کے حوالے سے اس میں مضاربہ سرٹیفکیٹ کا حامل، یونٹ ٹرسٹ یونٹ کا حامل اور ٹرسٹ سے استفادہ کنندہ شامل ہیں؛
- (59A) "چھوٹی کسپینی" سے مراد کسپینز آرڈیننس، 1984 (XLVII) بابت 1984 کے تحت یکم جولائی 2005 کو یا اس کے بعد رجسٹرڈ کسپینی ہے،
- (i) جس کا ادا شدہ سرمایہ مع غنیر تقسیم شدہ ریزرو پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور
- (ia) جس کے ملازمین کسی سال کے دوران کسی وقت بھی دو سو پچاس سے زائد نہ ہوں؛ اور
- (ii) جس کا سالانہ مجموعی شرح فروخت دو سو پچاس ملین روپے سے زائد نہ ہو؛ اور
- (iii) پہلے سے موجود کسپینی کی تقسیم یا تفکیک نو کے ذریعے وجود میں نہ آئی ہو؛
- (59B) "خصوصی بیج" سے مراد دفعہ 203 کے تحت تقرر ریاب بیج ہے؛
- (60) "خصوصی مفاد کی حامل گاڑی" سے مراد خصوصی مفاد کی حامل گاڑی ہے جیسا کہ اثاثہ حبات سے استحکام پذیر حاج پڑتال قواعد، 1999 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (60اے) "مذکورہ علاقہ" وہ علاقہ ہے جس نے مشترکہ رپورٹنگ کے معیار کے تحت پاکستان کے ساتھ خود بخود معلومات کے تبادلے کا عہد کیا ہے؛
- (61) "سے کاروبار" سے مراد سٹے کاروبار ہے جیسا کہ دفعہ 19 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (61a) "سٹاک فنڈ" سے مراد اجتماعی سرمایہ کاری فنڈ یا میوچل فنڈ ہے جہاں قابل سرمایہ کاری فنڈ کی کسپینی میں ایکویٹی شیئرز (حصص) کے ذریعے ستر فی صد سے زائد حد تک سرمایہ کاری کی جاتی ہے؛
- (62) "مال تجارت" سے مراد مال تجارت ہے جیسا کہ دفعہ 35 میں تعریف کی گئی ہے؛
- (62A) آغزاز کار سے مراد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(i) رہائشی فرد، AOP یا کمپنی جس نے 12 جولائی 2012 یا اس کے بعد کاروبار کا آغاز کیا ہو اور یہ فرد معیشت کے کسی شعبے کو ٹیکنالوجی پر مبنی اشیا و خدمات فراہم کرنے میں مشغول ہو یا ارادہ رکھتا ہو بشرطیکہ وہ پاکستان سو فٹ و سیر ایکسپورٹ بورڈ (PSEB) سے رجسٹرڈ یا تصدیق شدہ ہو اور گذشتہ ہر پانچ سال میں اس کا منافع ایک سو ملین سے کم ہو۔

(ii) ایک فرد یا افراد کی جماعت کے کسی کاروبار پر وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے شامل کی گئیں تمام شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(63) ”ٹیکس“ سے مراد باب II کے تحت عائد کردہ ٹیکس ہے اور اس شامل ہے کوئی جرمانہ، فیس، یا دیگر چارج یا متدار یا رستم جو اس آرڈیننس کے تحت قابل عائد یا واجب الادا ہو۔

(64) ”قابل ٹیکس آمدن“ سے مراد قابل ٹیکس آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 9 میں تعریف کی گئی ہے؛

(65) [****]

(66) ٹیکس گزار سے مراد کوئی ایسا فرد ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رستم نکالتا ہے اور اس میں شامل ہے؛

(a) اس فرد کا نصابہ جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس کے لیے رستم نکالتا ہے؛

(b) ایسا فرد جس نے باب X کے حصہ V اور باب XII کے تحت ٹیکس وضع کرنا یا جمع کرنا ہو؛ یا

(c) کوئی فرد جس نے اس آرڈیننس کے تحت آمدن کا گوشوارہ فراہم کرنا یا ٹیکس ادا کرنا ہو؛

(67) ”ٹیکس معاہدہ“ سے مراد دفعہ 107 میں مجملہ معاہدہ ہے؛

(68) ”ٹیکس سال“ سے مراد ٹیکس سال ہے جیسا کہ دفعہ 74 کی ذیلی دفعہ (1) میں تعریف کی گئی ہے اور کسی فرد کے حوالے سے اس میں کوئی خصوصی سال یا عارضی سال شامل ہے جس کے استعمال کرنے کی دفعہ 74 کے تحت ایسے فرد کو اجازت دی جاتی ہے؛

(69) ”کل آمدن“ سے مراد کل آمدن ہے جیسا کہ دفعہ 10 میں تعریف کی گئی ہے؛

(70) ”ٹرسٹ“ سے مراد ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

(70a) ”کل فروخت“ سے مراد کل فروخت ہے جیسا کہ دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 میں تعریف کی گئی ہے

(71) ”پوشیدہ ملکیت“ سے مراد پوشیدہ ملکیت ہے جیسا کہ دفعہ 98 کے تحت تعریف کی گئی ہے؛

(72) ”یونٹس“ سے مراد کسی یونٹ ٹرسٹ میں یونٹس ہیں؛

(73) ”یونٹ ٹرسٹ“ سے مراد یونٹ ٹرسٹ ہے جیسا کہ دفعہ 80 میں تعریف کی گئی ہے؛

[73اے) ”غیر مذکورہ علاقہ“ وہ علاقہ ہے جو مذکورہ نہ ہو۔]

(74) ”محدوش سرمایہ کمپنی“ اور ”محدوش سرمایہ فنڈ“ کے وہی معنی ہوں گے جو غیر بینکاری مالیاتی کمپنیز (قیام و انضباط) قواعد، 2003 میں ان کے لیے متعین کیے گئے ہیں؛

(75) ”مختبر“ سے مراد مختبر ہے جیسا کہ دفعہ 227B میں تعریف کی گئی ہے۔

3- آرڈیننس دیگر قوانین کو منسوخ کر دے گا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بالفاظ اس امر کے کہ فی الواقع نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے منافی کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کی شرائط اس پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

باب-II

ٹیکس کی وصولی

4- قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تابع انکم ٹیکس پر ٹیکس سال کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I [2] کی ڈویژن I یا II میں صراحت کردہ شرح یا شرحوں سے اس فرد پر عائد کیا جائے گا جس اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہو۔
- (2) کسی ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا انکم ٹیکس اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس کا شمار اس شرح یا ان شرحوں کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس گزار پر اطلاق پذیر ہوں اور اس نتیجے میں جو رقم بنے اس میں سے وہ ٹیکس کریڈٹ منسوخ کر دیے جائیں گے جن کی اس سال کے لیے ٹیکس گزار کو اجازت ہو۔
- (3) جہاں ٹیکس گزار کو ٹیکس سال کے لیے ایک سے زائد ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہو وہاں ٹیکس کریڈٹس کا درج ذیل ترتیب سے اطلاق کیا جائے گا۔
 - (a) دفعہ 103 کے تحت قابل اجازت کوئی فنارن ٹیکس کریڈٹ؛ پھر
 - (b) باب III کے حصہ X کے تحت قابل اجازت کوئی ٹیکس کریڈٹ؛ اور پھر
 - (c) دفعہ 147 اور 168 کے تحت قابل کوئی ٹیکس کریڈٹ۔
- (4) آمدن (بشمول اشخاص کے بعض طبیعتات کی آمدن) کے بعض زمرے درج ذیل کے مستوجب ہوں گے۔
 - (a) علیحدہ ٹیکیشن (ٹیکس کاری) جیسا کہ دفعہ 6.5 اور 7 میں قرار دیا گیا ہے؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) باب X کے حصہ V کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس کی جمع آوری یا کسی فرد کی آمدن میں سے حتمی ٹیکس کے طور پر باب X کے حصہ V کی ڈویژن III کے تحت ٹیکس کی منہائی

دی ایکسپریشن "IB" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا

- (5) ذیلی دفعہ (4) میں مبادلہ آمدن ایسے ٹیکس کی مستوجب ہوگی جیسا کہ دفعہ 5، 6 یا 7 یا باب X کے حصہ V میں قرار دیا گیا ہے، جو بھی صورت ہو اور دفعہ 169 یا 8، جو بھی صورت ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کے شمار میں شامل نہیں ہوگی۔
- (6) جہاں اس آرڈیننس کی دفعہ کی بنا پر انکم ٹیکس ماخذ سے وضع کیا جائے یا پیشگی جمع/وصول یا ادا کیا جائے، جو بھی صورت ہو، تو یہ اسی لحاظ سے وضع جمع/وصول یا ادا کیا جائے گا۔

حذف شدہ

4B- عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے سپر ٹیکس

- (1) عارضی طور پر بے گھر افراد کی بحالی کے لیے فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIA میں صراحت کردہ شرحوں سے اس فرد کی آمدن پر جس کی صراحت مذکورہ ڈویژن میں کی گئی ہے سال 2015 کے لیے سپر ٹیکس عائد کیا جائے گا۔
- (2) اس دفعہ کی اعراض سے "آمدن" درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-
- (i) قرض پر منافع، ڈیویڈنڈس، سہولتوں پر منافع، بروریوں اور کمیشن؛
- (ii) اس آرڈیننس کی دفعہ 9 کے تحت قابل ٹیکس آمدن، اگر شق (i) میں شامل نہ ہو؛
- (iii) قابل منسوب آمدن جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (28) میں تعریف کی گئی ہے بے اخراج وہ قوم جن کی صراحت شق (i) میں کی گئی ہے؛ اور
- (iv) فورٹھ، ففٹھ، سیونٹھ اور ایٹھتھ شیڈولز کے تحت شمار کی گئی آمدن [آگے لائی گئی فرسودگی، ادا ایسٹیگی، قرض اور کاروباری نقصان کے علاوہ]

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا سپر ٹیکس اس تاریخ پر، اس طریقے سے ادا، وصول اور جمع کرایا جائے گا جیسا کہ دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کی گئی ہے اور آرڈیننس کے باب X کی تمام شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔

(4) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہیں کرے گا تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے واجب الادا سپر ٹیکس کا تعین کرے گا اور ایسے فرد سے مطالبہ کا نوٹس تعین کرانے کا جس میں واجب الادا ٹیکس اور اس وقت کی صراحت کی گئی ہوگی جس کے اندر آرڈیننس کی دفعہ 137 کے تحت ادا کرنا ضروری ہوگا۔

(5) جہاں اس کا مستوجب فرد سپر ٹیکس ادا نہ کرے گا تو کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس وصول کرے گا اور آرڈیننس کے باب X کے حصہ IV، X، XI اور XII اور باب XI کے حصہ I کی شرائط جہاں تک بھی ہوں، سپر ٹیکس کی جمع آوری/وصولی کے لیے اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

(6) بورڈ اس دفعہ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

5- ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) پر ٹیکس

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اس فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن III میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کمپنی سے ڈیویڈنڈز (منافع منقسمہ) وصول کرے یا جو دفعہ 2 کی شق (19) کے تحت ڈیویڈنڈ تصور ہوتا ہو۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد جو ڈیویڈنڈ وصول کرتا ہے پر عائد ٹیکس ڈیویڈنڈ کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کیا جائے گا۔
- (3) یہ دفعہ اس ڈیویڈنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

5a) غیر منقسم ریڈرز پر ٹیکس

- (1) آرڈیننس کے تابع، شیڈولڈ بینک یا مضاربہ کے علاوہ ہر اس سرکاری کمپنی پر کسی ٹیکس سال کے لیے دس فیصد کی شرح ٹیکس عائد کیا جائے گا جو منافع حبات حاصل کرتی ہے لیکن مذکورہ ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر نقد ڈیویڈنڈ (منافع ہائے منقسمہ) تقسیم نہ کرتی ہو یا اس حد تک ڈیویڈنڈ ادا کرتی ہو کہ ایسی تقسیم کے بعد، اس کے ریڈرز اس کے ادا شدہ سرمائے سے سو فی صد زائد ہوں، اس کے اتنے ریڈرز کو جو سو فی صد سے زائد ہوں مذکورہ کمپنی کی آمدن شمار کیا جائے گی۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی:-

(a) سرکاری کمپنی جو ٹیکس سال کے اختتام پر چھ ماہ کے اندر یا تو بعد از ٹیکس منافع حبات کے چھپاس فی صد کے مساوی یا ادا شدہ سرمایہ کے چھپاس فی صد کے مساوی جو بھی کم ہو منافع تقسیم کرتی ہو؛ اور

(b) سیکنڈ شیڈول کے حصہ I کی شق (132) کے تحت استثنیٰ کے لیے اہل کمپنی؛ اور

[5AA- مشکوک میں سرمایہ کاری سے منافع پر ٹیکس:-

- (1) اس آرڈیننس سے متعلق ہر فرد پر پہلے شیڈول کے حصہ 1- کی ڈویژن IIIB میں مقرر کردہ شرح سے ایک عائد ہوتا ہے جو خاص مقصد کی گاڑی یا [ایک کمپنی] سے شکوک میں سرمایہ کاری پر منافع کرتا ہے۔
- (2) اگر فرد جو مشکوک میں سرمایہ کاری پر منافع وصول کرتا ہے ہر ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس مشکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر منافع کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔
- (3) اس دفعہ کا اطلاق شکوک میں کی گئی سرمایہ کاری پر حاصل کردہ منافع پر نہیں ہوگا جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

6- غیر مقیم افراد کو کی جانے والی بعض ادائیگیوں پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، ہر اس غیر مقیم فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IV میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو ٹیکس وصول کرے۔

- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس، ٹیکس وصول شدہ [مفت آنف شور ڈیجیٹل خدمات کیلئے] کے لیے رائٹلی یا فیس کی مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔
- (3) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہوگا:-

(a) کوئی رائٹلی جہاں کوئی ملکیت یا حق جو رائٹلی کا موجب ہو وہ غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ سے موثر طور پر وابستہ ہو؛

(b) ٹیکس وصول شدہ کوئی فیس جہاں فیس کا موجب بننے والی سروسز غیر مقیم فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیبلشمنٹ کے ذریعے سرانجام دی گئی ہوں؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) ٹیکنکل سروسز کے لیے کوئی رائلٹی یا فیس جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہو۔

(4) ٹیکنکل سروسز کے لیے غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ پاکستانی وسائل سے کوئی رائلٹی یا فیس جس پر ذیلی دفعہ 3 کی شق (a) یا (b) کی بنا پر اس دفعہ اطلاق نہ ہو کو اس فرد کی پاکستان میں مستقل اسٹیشنمنٹس قابل منسوب کاروبار سے آمدن تصور کیا جائے گا۔

11 ایکپریشنز، ”معاوضہ برائے آف شور ڈیجیٹل سروسز“ کو 30 جون 2020 کو نافذ ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

7- غیر مقیم فرد کی جہاز رانی اور ایئر ٹرانسپورٹ سے آمدن پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، مالک یا کرایہ پر حاصل کنندہ کے طور پر بحسری جہاز یا ہوائی جہاز چلانے کا کاروبار کرنے والے پر اس غیر مقیم فرد پر درج ذیل سے متعلق فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن V میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا۔

(a) پاکستان میں سوار کیے گئے مسافروں، لادی گئی لائیو سٹاک، ڈاک یا گڈز کی کیریج کے لیے وصول کی گئی یا قابل وصولی کی مجموعی رقم (خواہ پاکستان میں یا پاکستان سے باہر)؛

(b) بیرون پاکستان سوار کیے گئے مسافر، لادی گئی لائیو سٹاک ڈاک یا گڈز کی کیریج پر وصول کردہ یا مقبول وصول مجموعی رقم؛

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت غیر مقیم فرد پر عائد کردہ ٹیکس ذیلی دفعہ (1) میں محمولہ مجموعی رقم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے شمار کیا جائے گا۔

(3) یہ دفعہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم پر اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

7A- غیر مقیم فرد کی جہاز رانی پر ٹیکس

(1) جہاز رانی کے کاروبار میں مصروف عمل کسی مقیم فرد کے معاملے میں درج ذیل طریقے سے ٹیکس وصول کیا جائے گا یعنی

(a) بحسری جہاز اور پانی میں چیلنے والے تمام جہاز بشمول ٹگرز (Tugs)، ڈریجنگرز (Dredgers) اور سروے کرنے والے بحسری جہاز اور دیگر تخصیص یافتہ جہاز جو خریدے گئے ہوں یا حالی جہاز کے طور پر کرایہ پر لیے گئے ہوں اور ان پر پاکستانی پرچم لہرا رہا ہو ایک امریکی ڈالر فی رجسٹرڈ ٹینج سالانہ کے مساوی ٹینج ٹیکس ادا کریں گے؛ اور [2]

(b) بحسری جہاز، مال بردار جہاز اور پانی پر چیلنے والے تمام جہاز جو پاکستان میں رجسٹرڈ نہ ہوں اور حالی جہاز کے طور پر کرایہ داری کے بجائے کسی دیگر کرایہ داری کے تحت کرایہ پر حاصل کیے گئے ہوں، فی چارٹرڈ سفر کے لیے کل رجسٹرڈ ٹینج (ٹنوں میں وزن) کے لحاظ پندرہ امریکی سینٹ فی ٹن کے مساوی رقم کے حساب سے ٹینج ٹیکس ادا کریں گے بشرط یہ ہے کہ ایسا ٹیکس کل رجسٹرڈ ٹینج کے لحاظ سے ایک امریکی ڈالر فی ٹن سالانہ سے متجاوز نہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(سی) ایک پاکستان سے تعلق رکھنے والی شپ ملکیٹی کمپنی جو 15 نومبر 2019ء کے بعد پاکستان کے سیورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن کے تحت رجسٹرڈ ہوئی اور اس کے پاس اپنے بحسری جہاز ہوں جو کہ پاکستان فلیگ کے تحت رجسٹرڈ ہوں وہ نموں کے حساب سے ٹیکس ادا کرے گی جو کہ 75 سینٹس فی ٹن سالانہ کے حساب سے جمع کروایا جائے گا۔]

وضاحت:- اس دفعہ کی عرض سے الفاظ مساوی رستم سے مراد ہے وہ روپیہ جو کمپنی کی صورت میں متعلقہ تنگی سال میں یکم دسمبر اور دیگر معاملات میں یکم ستمبر کو رائج زر مبادلہ کے مطابق امریکی ڈالر کے مساوی ہو۔

(2) 30 جون [2030] کے بعد اس دفعہ کی شرائط اور اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

7b- قرض کے منافع پر ٹیکس

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کمپنی کی بجائے کسی فرد پر فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IIIA میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا جو کسی دفعہ 151 کی ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (a) یا (d) میں مذکور فرد سے قرض پر منافع وصول کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمپنی کی بجائے کسی فرد پر عائد کردہ ٹیکس جو قرض پر سود وصول کرے کا شمار قرض پر منافع کی مجموعی رستم پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے کیا جائے گا۔

(3) اس شق کا اطلاق اس فنڈ سے یا قرض پر نہیں ہوگا جو۔

A اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے؛ یا
B تین کروڑ ساٹھ لاکھ روپے سے زائد ہو۔]

2 لفظ ”اینڈ“ کو 30 جون 2020 کو فنڈ انس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا

3 آخر میں موجود فل اسٹاپ کو سیمی کولون اور لفظ ”اینڈ“ کے بعد نئی شق ”(سی)“ کو 30 جون 2020 کو فنڈ انس ایکٹ 2020 کے ذریعے کیا جائے گا۔

4 لفظ 2020 کو 30 جون 2020 کو فنڈ انس ایکٹ 2020 کے ذریعے 2030 سے تبدیل کیا گیا۔

(7C) ٹیکس اداؤں پر ٹیکس:-

(1) اس آرڈیننس سے متعلق، یہ ٹیکس تعمیرات کے کاروبار اور رہائشی، تجارتی اور دیگر عمارات کی فروخت سے آمدنی کسانے والے فرد

کے منافع حسابات اور فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VIII A میں مقرر کردہ شرح سے عائد کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس رہائشی علاقے، فروخت کے لیے تعمیر کی جانی والی تجارتی یا دیگر عمارات پر ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔

(3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے۔

(a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ

(b) ٹیکس کے حساب کتاب اور ادائیگی کے منصوبے کے لیے منظور دینے والے حکام

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات۔
- (4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہوگا۔
- (a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران
- (b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دیلیپیرز کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی
- (c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی اقساط جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13U کے مطابق کی جانی ہے کا آن لائن شیڈول جاری کیا ہے۔

7D ڈیپیز ٹیکس:-

- (1) اس آرڈیننس سے مشروط، رہائشی، تجارتی اور دیگر پلاٹوں کی ترقی اور فروخت کے کاروبار سے آمدنی حاصل کرنے والے فرد کے منافع حبات اور فوائد پر ٹیکس پہلے شیڈول کے حصہ I- کے ڈویژن VIII B میں مقرر کردہ شرح سے عائد ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت عائد کردہ ٹیکس فروخت کے لیے رہائشی، تجارتی یا دیگر پلاٹوں کے علاقے کی ٹیکس کی متعلقہ شرح کا اطلاق کرتے ہوئے نکالا جائے گا۔
- (3) بورڈ مندرجہ ذیل مقرر کر سکتا ہے:-
- (a) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی ادائیگی اور جمع آوری کا ذریعہ اور طریقہ
- (b) ٹیکس کی جمع آوری اور ادائیگی کے منصوبے کی منظوری دینے والا حکام
- (c) فروخت سے منسلک اور اس کے ماتحت معاملات کے عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ منظور کرنے، معطل کرنے اور منسوخ کرنے والے حکام کی ذمہ داریاں اور اختیارات
- (4) اس دفعہ کا اطلاق رہائشی اور تجارتی عمارات کی تعمیر اور فروخت کے لیے آغاز کردہ اور منظور شدہ پراجیکٹس پر ہوگا۔
- (a) صرف ٹیکس سال 2017 کے دوران
- (b) جس کے لیے ادائیگی ٹیکس سال 2017 کے دوران دیلیپیرز کی جانب سے انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 135 کے تحت کی گئی
- (c) چیف کمشنر نے ٹیکس کی پیشگی اقساط جو انکم ٹیکس رولز 2002 کے قانون 13ZB کے مطابق کی جانی ہے کا آن لائن شیڈول جاری کیا ہے۔

8- دفعہ 6.5 اور 7 کے تحت عائد ٹیکسز سے متعلق عمومی شرائط

- (1) اس آرڈیننس کے تابع، دفعہ 5، 5A، 6، 7، 7A اور 7B کے تحت عائد کردہ ٹیکس اس رستم پر حتمی ٹیکس ہوگا جس کے حوالے سے ٹیکس عائد کیا گیا ہو اور:-
- (a) اس فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا شمار کرتے وقت جو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اسے حاصل کرتا ہے ایسی رستم پر کسی بھی مد کے تحت ٹیکس واجب الوصول نہیں ہوگا؛
- (b) ایسی رستم حاصل کرنے کے لیے صرف کیے گئے اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی قسم کی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی؛
- (c) درج ذیل کے ذریعے رستم میں کوئی بھی کمی نہیں کی جائے گی:-
- (i) کسی قابل منہائی الاؤنس؛ یا
- (ii) کسی نقصان کی تلافی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (d) دفعہ 5، 5A، 6، 7، 7A، 7B کے تحت کسی فرد کی جانب سے واجب الادا ٹیکس میں اس آرڈیننس کے تحت قابل اجازت ٹیکس کریڈٹ کے ذریعے کوئی تخفیف نہیں ہوگی، اور
- (e) دفعہ 5، 6 یا 7 کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری اس حد تک پوری کی جائے گی کہ:-
- (i) جہاز رانی اور انسیرٹرا سپورٹ کی آمدن کے معاملے میں ٹیکس دفعہ 143 یا 144، جو بھی صورت ہو، کے مطابق ادا کر دیا گیا ہو؛ یا
- (ii) کسی دیگر معاملے میں، قابل ادائیگی ٹیکس باب X کے حصہ V کی ڈیپن III کے تحت ذریعہ آمدن سے وضع کر لیا گیا ہو:-

حذف شدہ

باب III

قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس

حصہ I

قابل ٹیکس آمدن کا شمار

9- قابل ٹیکس آمدن

- (1) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی قابل ٹیکس آمدن، وہ آمدن ہوگی جو اس سال کے لیے دفعہ 10 کی ذیلی شق a کے تحت اس فرد کی کل آمدن میں سے اس سال کے لیے اس باب کے حصہ XI کے تحت قابل منہائی چھوٹوں کی کل رمت منہا کرنے کے بعد بچے۔

10- کل آمدن

- (1) ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی کل آمدن درج ذیل کا مجموعہ ہوگی:-

- (a) اس سال کے لیے آمدن کی تمام مددوں کے تحت اس فرد کی آمدن؛ اور
- (b) اس آرڈیننس کی شرائط میں سے کسی کے تحت اس کی فرد کی ٹیکس سے مستثنیٰ رمت۔

11- آمدن کی مددیں

ٹیکس سالہ کردگی اور کل آمدن کے شمار کی اعراض سے تمام آمدن کی درج ذیل مددوں کے تحت درجہ بندی کی جائے گی، یعنی:-

- (a) تنخواہ؛
- (b) حبا ئیداد سے آمدن؛
- (c) کاروبار سے آمدن؛
- (d) سرمایہ سے منافع حبا ت؛ اور
- (e) دیگر ذرائع سے آمدن۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) اس آرڈیننس کے تابع، ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مدد کے تحت کسی فرد کی آمدن اس مدد کے تحت اس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت اس کو قابل اجازت کل منہائیوں، اگر کوئی ہوں کو ان کل رقوم جو وہ فرد اس سال حاصل کرتا ہے جن پر ٹیکس واجب الادا ہو میں سے وضع کرنے کے بعد بچ جانے والی رقم ہوگی۔
- (3) اس آرڈیننس کے تابع، جہاں آرڈیننس کے تحت کسی فرد کو اس سال کے آمدن کی مدد کے تحت قابل اجازت منہائیاں ان کل رقوم سے بڑھ جائیں جو اس فرد سے اس سال سے حاصل کی ہوں جن پر اس مدد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہو تو ایسے فرد کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس کو زائد رقم کی حد تک نقصان ہو گیا ہے۔
- (4) کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کی مدد میں نقصان کو اس باب کے حصہ VIII کے مطابق نمٹایا جائے گا۔
- (5) آمدن کی مدد کے تحت کسی مقیم فرد کی آمدن ان رقوم کو پیش نظر رکھ کر شمار کی جائے گی جو پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں اور ان رقوم جو غیر ملکی ذرائع آمدن سے حاصل ہوئیں۔
- (6) آمدن کی مدد کے تحت کسی غیر مقیم فرد کی آمدن پاکستانی ذرائع آمدن سے حاصل رقوم کو مد نظر رکھ کر شمار کی جائے گی۔

حصہ II

آمدن کی مدد: تنخواہ

-12 تنخواہ:

- (1) اس تنخواہ کے علاوہ جو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے اس ٹیکس سال میں کسی ملازم کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ پر اس سال کی تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا۔
- (2) تنخواہ سے مراد کسی ملازم کی جانب سے کسی ملازمت سے حاصل کردہ رقم ہے خواہ ریونیو نوعیت کی ہو یا سرمایہ نوعیت کی، بشمول:-
 - (a) کسی ملازم کو فراہم کردہ کوئی تنخواہ، اجرتیں یا دیگر معاوضہ بشمول تنخواہ رخصت، رخصت کے بدلے ادائیگی، اور نائٹ کی ادائیگی، بونس، کمیشن، فیس، گریجویٹ یا ماحول کار (مثلاً ناخوشگوار یا خطرناک ماحول کار) کے اضافی معاوضے۔
 - (b) کوئی بھی اضافی مراعات، زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛
 - (c) آجر کی جانب سے ملازم کو دیے گئے الاؤنس کی رقم بشمول مصارف زندگی، گزارہ رقم، کرایہ، پوٹیلٹیج، قسیمی، تفریحی یا سفیری الاؤنس لیکن اس میں کوئی ایسا الاؤنس شامل نہیں ہوگا جو صرف اور صرف ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے لیے خرچ کیا گیا ہو؛
 - (d) ملازم کی طرف سے دیے گئے کسی بھی قسم کے مصارف جن کی آجر کی طرف سے بازا ادائیگی کر دی گئی ہو، ان مصارف کے علاوہ جو آجر کے ایسا پر ملازم کے فرائض ملازمت کی سرانجام دہی کے سلسلے میں کیے گئے ہوں؛
 - (e) تنخواہ یا اجرتوں کے بدلے میں یا ان کے علاوہ کسی منافع حبات کی رقم بشمول درج ذیل کے ضمن میں وصول کردہ رقم:-
 - (i) ملازمت میں شامل ہونے کے لیے کسی فرد کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر،
 - (ii) شرائط ملازمت سے متعلق ملازم کے سمجھوتے یا ملازم کی شرائط ملازمت میں تبدیلی کے لیے بدل کے طور؛
 - (iii) ملازمت کے حاتمہ پر، خواہ رضا کارانہ طور پر ادائیگی کی گئی ہو یا سمجھوتے کے تحت بشمول بے روزگاری یا ملازمت سے محرومی کے لیے کوئی معاوضہ اور گولڈن ہینڈشیک کی ادائیگیاں؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iv) پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ سے اس حد تک جس حد تک رستم ملازم کی جانب سے فنڈ میں دیے گئے چندوں کی بازادائیگی نہ ہو، جن کے حوالے سے ملازم کو کوئی کام مستحق نہیں تھا؛ اور

(v) ماضی، حال یا مستقبل کی متوقع ملازمت کے حوالے سے کسی تحدیدی پیمانے سے متعلق ملازم کے سمجھوتے کے بدل کے طور پر؛

(f) کوئی پنشن یا سبب یا پنشن یا سبب کا اضافی معاوضہ؛ اور

(g) دفعہ 14 کے تحت تنخواہ پر واجب الادا ٹیکس کی رستم۔

(3) جہاں کوئی آجر ملازم کے "تنخواہ" پر واجب الادا ٹیکس ادا کرنے سے اتفاق کرے تو تنخواہ کی مدد میں ملازم کی واجب الوصول آمدن کی رستم کا آجر کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رستم میزبان میں جمع کر لی جائے گی۔

(4) "تنخواہ" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقوم حاصل کرنے میں کسی ملازم کی جانب سے کیے گئے مصارف پر کسی منہائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

(5) اس آرڈیننس کی اعتراض کے لیے کوئی رستم یا اضافی مراعات ملازم کی جانب سے ملازمت سے وصول شدہ تصور کی جائے گی قطع نظر اس کے کہ رستم:-

(a) ملازم کے آجر، آجر کے شریک کار یا آجر یا آجر کے شریک کار کے ساتھ بند و بست کے تحت کسی تیسرے فریق کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛

(b) سابقہ آجر یا متوقع آجر کی جانب سے ادا یا فراہم کی گئی ہو؛ یا

(c) ملازم کو یا ملازم کے ساتھی کو یا ملازم یا ملازم کے ساتھی سے سمجھوتے کے تحت کسی تیسرے فریق کو ادا یا فراہم کی گئی ہو۔

(6) ملازم جس نے کسی ٹیکس سال میں ذیلی دفعہ 2 کی شق (e) کی ذیلی شق (iii) میں مجولہ رستم وصول کی ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے درج ذیل کلیہ کے مطابق شہار کردہ شرح سے رستم پر ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے یعنی:-

A/B فیصد

جہاں

(a) گزشتہ تین ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن پر ملازم کی جانب سے ادا کیا گیا یا واجب الادا ٹیکس ہے؛ اور

(b) گزشتہ ٹیکس سالوں کے لیے ملازم کی کل قابل ٹیکس آمدن ہے۔

(7) جہاں:-

(a) "تنخواہ" کی مدد کے تحت واجب الادا کوئی رستم ملازم کو بقا یا اجبات کے طور پر ادا کی جائے؛ اور

(b) نتیجے کے طور پر ملازم ٹیکس کی ان شرحوں سے زیادہ کا مستوجب جو اطلاق پذیر ہوتیں اگر ملازم کو اس ٹیکس سال میں رستم ادا کی جاتی جس سال اس نے خدمات فراہم کیں، وہاں ملازم کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے ٹیکس ان شرحوں کے مطابق رستم پر ٹیکس عائد کیے جانے کا فیصلہ کر سکتا ہے جو اطلاق پذیر ہوتیں، اگر ملازم کو تنخواہ اس ٹیکس سال میں ادا کر دی جاتی جس میں اس نے خدمات سرانجام دی تھیں۔

ملازم "کمشنر کو نوٹس میں لکھ کر دے گا" ٹیکس کی شرح کے مطابق ٹیکس کی رستم ادا کرنے کے لیے چننا جائے گا، اگر ملازم کو ٹیکس سال جس میں خدمات مہیا کی گئیں ہیں ادا کیے گئے ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

8- ذیلی دفعہ 7 یا 6 کے تحت فیصلہ اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رستم وصول کی گئی ملازم کے آمدن کے گوشوارے یا آجر کے سرٹیفکیٹ جو بھی صورت ہو، کی فراہمی کی مقررہ تاریخ یا ایسی مابعد تاریخ جس کی کمشنر اجازت دے تک کر لینا چاہیے۔

13- اضافی مراعات کی مالیت

(1) "تنخواہ" کی مدد کے تحت ٹیکس سال ملازم کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے کی اعراض سے آجر کی طرف سے اس سال ملازم کو فراہم کردہ اضافی مراعات جو دفعہ 2 کے تحت ملازم کے تنخواہ شامل کی جاتی ہے کی مالیت کا تیسواں اس دفعہ کے مطابق کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کا دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (c) یا (d) میں ممولہ کسی رستم پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں آجر کی جانب سے ملازم کے نجی استعمال کے لیے ملازم کو کھلی یا جزوی طور پر موثر گاڑی فراہم کی جائے وہاں اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رستم میں مقررہ طور پر شمار کردہ رستم اس میں شامل کر دی جائے گی۔

(4) [***]

(5) جہاں کسی سال میں آجر کی طرف سے ملازم کو ہاؤس کیسپر، ڈرائیور، مالی یا دیگر گھریلو معاون فراہم کیا جائے تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں ملازم کو خدمات فراہم کرنے کے لیے اس سال میں گھریلو معاون، ایسے ہاؤس کیسپر، ڈرائیور یا دیگر معاون کو ادا کردہ تنخواہ کی رستم شامل کر لی جائے گی لیکن اس میں سے وہ رستم کم کر لی جائے گی جو ایسی خدمات کے لیے آجر کو ادا کی گئی ہو۔

(6) جہاں کسی سال میں آجر کی جانب سے ملازم کو یوٹیلٹیز فراہم کی جائیں، تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں آجر کی طرف سے فراہم کردہ یوٹیلٹیز کی واجب بازاری قیمت شامل کر لی جائے گی، یوٹیلٹیز کے لیے ملازم کی جانب سے آجر کو کی گئی ادائیگی اس میں سے منہا کر لی جائے گی۔

(7) جہاں یکم جولائی 2002 کو یا اس کے بعد آجر ملازم کو قرض دے اور اس قرض پر یا تو ملازم کی جانب سے کوئی منافع واجب الادا نہ ہو یا پانچ مارک (مروحب) شرح سے کم منافع واجب الادا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رستم میں درج ذیل کی مساوی رستم شامل ہو جائے گی۔

(a) قرض پر پانچ مارک (مروحب) شرح سے شمار کیا گیا منافع، جہاں ملازم کی جانب سے قرض پر کوئی منافع واجب الادا نہ ہو؛

(b) اس ٹیکس سال میں ملازم کی جانب سے ادا کردہ قرض پر منافع کی رستم پانچ مارک شرح پر نکالے گئے قرض پر منافع کی رستم کے درمیان فرق جیسی صورت حال ہو سکتی ہے [5]

1] بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق آخر کے پاس ایسے ملازم کے اکاؤنٹ برسود کی چھوٹ سے ملازم کو ملنے والے منافع پر نہیں ہوگا۔ [:-]

3] مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ان قرضوں پر نہیں ہوگا جو (ایک ملین روپے) سے زیادہ ہوں۔

(8) اس آرڈیننس کی ان اعراض کے لیے جو ذیلی دفعہ 7 میں شامل نہیں، جہاں ملازم ذیلی دفعہ 7 میں ممولہ قرض کو کھلی یا جزوی طور پر ایسی آمدن پیدا کرنے والے کسی ایسے اثاثے یا حسابیہ اد کے حصول کے لیے استعمال کرے جو آمدن کی کسی بھی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو تو ملازم کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے اس قرض پر یا قرض کے اس حصہ پر پانچ مارک (مروحب) شرح کے مساوی منافع ادا کر دیا ہے جو اس نے اثاثہ حبات حسابیہ اد کے حصول کے لیے استعمال کیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(9) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے آجر کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی ملازم کی ذمہ داری آجر کی جانب سے معاف کر دی جائے تو اس ٹیکس سال کے لیے، "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح معاف کی گئی رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(10) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کی جانب سے کسی دوسرے فرد کو واجب الادا رقم ادا کرنے یا بازار ادا کرنے کی ذمہ داری آجر کی طرف سے ادا کر دی جائے تو "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس طرح ادا کردہ رقم بھی شامل ہو جائے گی۔

(11) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو کوئی حائد ادائیگی یا سروسز فراہم کی جائیں تو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس مستوجب رقم میں حائد ادائیگی یا سروسز فراہم کرتے وقت متعین کی گئی حائد ادائیگی یا سروسز کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی جس میں سے وہ ادائیگی منہا ہو جائے گی جو اس ملازم نے حائد ادائیگی یا سروسز کے لیے کی ہو۔

(12) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر کی طرف سے ملازم کو رہائش یا گھر فراہم کیا گیا ہو تو اس سال کے لیے، "تنخواہ" کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں اس سلسلے میں مقررہ طریقہ سے شمار کی گئی رقم شامل ہو جائے گی۔

(13) جہاں کسی ٹیکس سال میں، آجر نے کسی ملازم کو کوئی ایسی اضافی مراعات فراہم کی ہو جس کا ذیلی دفعہ (3) تا (12) میں احاطہ نہ کیا گیا ہو تو ما سوائے اس کے کہ قواعد میں کچھ اور مذکور ہو اس سال کے لیے "تنخواہ" کی مدد میں ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں فراہمی کے وقت متعین کی گئی اضافی مراعات کی واجبی بازاری مالیت شامل ہو جائے گی، جس میں سے ملازم کی جانب سے اس اضافی مراعات کے لیے کی گئی ادائیگی منہا ہو جائے گی۔

(14) اس دفعہ میں،---

(a) بچہ مارک (مرؤحب) شرح سے مراد ہے:-

(i) یکم جولائی 2002 کو شروع ہونے والے ٹیکس سال کے لیے، پانچ فی صد سالانہ کی شرح؛ اور

(ii) ذیلی شق (i) میں مجملہ ٹیکس سال کے مابعد آنے والے ٹیکس سالوں کے لیے شرح پر متواتر سال کے لیے فوری ما قبل ٹیکس سال میں قابل اطلاق شرح سے ایک فی صد زائد ہوگی لیکن کسی بھی سال میں دس فی سالانہ سے زائد نہیں ہوگی؛

(b) "سروسز" میں کسی سہولت کی فراہمی بھی شامل ہے؛ اور

(c) یوٹیلٹیز میں بجلی، گیس، پانی اور ٹیلی فون شامل ہیں۔

(14) ملازم کے لیے شیپرز (حصص) سکیمز

(1) ملازم کے لیے شیپرز (حصص) سکیمز کے تحت شیپرز (حصص) حاصل کرنے کسی ملازم کو دیے گئے حق یا آپشن کی مالیت ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیپرز (حصص) سکیم کے تحت یا شیپرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن بروئے کار لانے کے نتیجے میں کسی ملازم کو حصص جاری کیے جائیں تو اس سال کے لیے، "تنخواہ" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم میں تاریخ اجرا پر متعین کردہ حصص کی واجبی بازاری قیمت شامل ہو جائے گی جس میں سے شیپرز (حصص) کے لیے ملازم کی جانب سے دیا گیا یا گیا بدل منہا ہو جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) جہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) سکیورز کے تحت کسی ملازم کو حبابی کیے گئے شیئرز (حصص) کے ضمن میں شیئرز (حصص) کی منتقلی پر پابندی ہو تو

(a) مشاہرہ کی مدد کے تحت ملازم کی کوئی رقم بھی اُس وقت تک ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی۔

(i) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرنے کا آزادانہ حق نہ مل جائے؛ یا

(ii) جب تک کہ ملازم کو شیئرز (حصص) فروخت نہ کر دے۔

(b) ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم اُس وقت کی شیئرز (حصص) کی واجبی بازاری مالیت ہوگی جب ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کرے گا آزادانہ حق مل جائے یا شیئرز (حصص) فروخت کر دے اس میں سے ملازم کی حباب سے شیئرز (حصص) کے لیے ادا کردہ بدل اور شیئرز (حصص) جو شیئرز (حصص) حاصل کے حق یا آپشن کی منظوری کے لیے بدل کے طور پر دی گئی ہو۔

(4) اس آرڈیننس کی اغراض سے، جہاں ذیلی دفعہ (2) یا (3) کا اطلاق ہو، وہاں ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی لاگت درج ذیل کا مجموعہ ہوگی۔

(a) شیئرز (حصص) کے لیے ملازم کی حباب سے دیا گیا بدل، اگر کوئی ہو؛

(b) شیئرز (حصص) حاصل کرنے کے کسی حق یا آپشن کی منظوری کے لیے ملازم کی حباب سے دیا گیا کوئی بدل؛ اگر کوئی ہو؛ اور

(c) ان ذیلی دفعہ کے تحت تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم۔

(5) جہاں کسی ٹیکس سال میں، ملازم کے لیے شیئرز (حصص) کی سکیم کے تحت کوئی ملازم شیئرز (حصص) حاصل کرنے کا حق یا آپشن فروخت کرے تو اس سال کے لیے تنخواہ کی مدد کے تحت ملازم کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں درج ذیل کلیہ کے تحت فروخت پر شمارہ کردہ منافع شامل ہوگا؛ یعنی:-

A - B

جہاں--

A- حق یا آپشن کی فروخت سے وصول شدہ بدل ہے؛ اور

B- حق یا آپشن کے ضمن میں ملازم کا خرچہ ہے۔

(6) اس ذیلی دفعہ میں ملازم کے لیے حصص سکیم سے مراد کوئی سمجھوتہ یا بندوبست ہے جس کے تحت کوئی کمپنی، درج ذیل کو کمپنی میں شیئرز (حصص) فروخت کر سکتی ہے:-

(a) کمپنی کے کسی ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو؛ یا

(b) ٹرسٹ کے ٹرسٹی کو اور ٹرسٹ کی دستاویز (تولیت نامہ) کے تحت ٹرسٹی کمپنی کے ملازم یا وابستہ کمپنی کے کسی ملازم کو شیئرز (حصص) منتقل کر سکتا ہے۔

III- حصہ

آمدن کی مدد: حبابی اداسے آمدن

15- حبابی اداسے آمدن

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ کرایہ کے علاوہ کسی فرد کی حباب سے وصول کیا گیا یا قابل وصول کرایہ، "حبابی اداسے آمدن" کی مدد کے تحت اُس سال کے لیے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی دفعہ 3 کی رو سے کرایہ سے مراد اراضی یا عمارت کے استعمال یا قبضے یا استعمال کرنے یا قبضہ میں رکھنے کے حق کے استعمال کے بدل کے طور پر اراضی یا عمارت کے مالک کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول رقم ہے اور اس میں اراضی یا عمارت کی فروخت کے لیے معاہدہ کے تحت ادا کردہ ضبط شدہ ڈیپازٹ بھی شامل ہے۔

(3) اس دفعہ کا پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز کے ضمن میں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ اور قابل وصول رقم پر اطلاق نہیں ہوگا اور ایسا کرایہ، دیگر ذرائع سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(3A) جہاں کوئی رقم آسٹوں، یوٹیلٹی یا عمارت کی کرایہ داری سے متعلق دیگر سروس کی فراہمی کے لیے کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ میں شامل کی جائے تو ایسی رقم، دیگر ذرائع سے آمدن، کی آمد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(4) ذیلی دفعہ 5 کے تابع، جہاں کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ یا قابل وصول کرایہ، حبا سیداد کے لیے واجبی بازاری کرایہ سے کم ہو تو ایسے فرد کو ٹیکس سال کے دوران اس مدت کے لیے جس کے دوران کرایہ پر عمارت دی واجبی بازاری کرایہ وصول کنندہ تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق نہیں ہوگا جہاں واجبی بازاری کرایہ، تنخواہ، کی مدد کے تحت کرایہ دار کی ٹیکس کی مستوجب رقم میں شامل ہو۔

[****]

[****]

(6) اس دفعہ کے تحت ایک فرد یا افراد کی تنظیم کی جانب سے حاصل کردہ آمدنی پر پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن VIA میں مقرر کردہ شرح سے ٹیکس عائد ہوگا۔

(7) ذیلی دفعہ (1) کے قوانین کا اطلاق ایسے فرد یا افراد کی تنظیم پر نہیں ہوگا جو اس دفعہ کے تحت قابل ٹیکس آمدنی جو دو سو ہزار روپے سے زیادہ نہ ہو حاصل کرتے ہوں اور کسی دوسری مد میں قابل ٹیکس آمدنی حاصل نہ کرتے ہوں۔

15A- "حبا سیداد سے آمدن"، کی مدد کے تحت مستوجب/آمدن شمار کرنے میں منہیاں

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے "حبا سیداد سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب کسی فرد کی آمدن کا شمار کرنے کے لیے درج مصارف یا چھوٹوں (تخففات) کے لیے منہیاں کی احکامات دی جائے گی، یعنی

(a) عمارت کی تعمیرات کے ضمن میں، سال کے لے عمارت کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت قابل احکامات منہیاں سے قبل ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے پانچویں حصے کے حساب سے چھوٹ دی جائے گی؛

(b) نقصان یا تنہائی کے خطرے کے خلاف عمارت کی انشورنس کرانے کے لیے اس سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادا پر بیمہ؛

(c) کسی حبا سیداد کے حوالے سے کوئی معتمی محصول، ٹیکس، چارج یا سس یا سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کسی حبا سیداد سے کسی معتمی اہتارٹی یا حکومت کو ادا کیا گیا قابل ادا سیکگی کرایہ؛

(d) کسی حبا سیداد کے ضمن میں، سال میں کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادا سیکگی کرایہ زمین،

(e) سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کوئی حبا سیداد حاصل کرنے، اس کی تعمیر کرنے، اس کی تزئین و آرائش کرنے، اس میں توسیع کرنے یا اس کی تعمیر نو کرنے کے لیے بشمول رہن کے ذریعے مستعار لیے گئے زر نقد جس میں رہن کے ذریعے متعارف لینا بھی شامل ہے ہر ادا کیا گیا یا قابل ادا سیکگی منافع؛

(f) جہاں کسی فرد نے کارپوریشن یا بینک کی جانب سے کرایہ میں شراکت کی بنیاد پر سرمایہ کاری سکیم کے تحت ہاؤس بلڈنگ فنڈس کارپوریشن یا بینک کی جانب سے فراہم کردہ سرمایہ سے کوئی حبا سیداد حاصل کی ہو، تعمیر کی ہو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

یا اس کی تزئین و آرائش کی ہو، اس میں توسیع کی یا اس کی تعمیر نو کی ہو تو اس کی جانب سے اس سکیم کے تحت اس سال میں کارپورییشن یا بینک کو ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی کرایہ میں حصہ اور جائیداد کی مالیت میں اضافہ میں سے حصہ (یہ اخراج سرمایہ کی واپسی اگر کوئی ہو)؛

(g) جہاں جائیداد رہن یا دیگر سرمایہ جاتی چارج کی مستوجب ہو تو ایسے رہن یا چارج پر ادا کردہ منافع یا سود کی رقم؛

(h) کوئی اخراجات جو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کسی منہائی سے قبل کسی سال کے لیے جائیداد کے ضمن میں ٹیکس کے مستوجب کرایہ کے [3 چار] فی صد سے زائد نہ ہوں اور جو ”جائیداد سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کے مستوجب کرایہ بشمول انتظامی اور وصولی واجبات حاصل کرنے کی عرض سے کلی یا جزوی طور پر کسی فرد کی جانب سے کسی سال میں ادا کیے گئے ہوں یا قابل ادائیگی ہوں۔

3 لفظ ”چھ“ کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے ”چار“ میں تبدیل کیا گیا

(i) اخراجات جو کسی ٹیکس سال میں کسی جائیداد پر اس فرد کے حق کا یا عدالت میں جائیداد سے متعلق کسی مقدمہ میں اس کا دفاع کرنے کے سلسلے میں قانونی خدمات حاصل کرنے کے لیے کسی فرد کی جانب سے ادا کیے جائیں یا قابل ادائیگی ہوں۔

(j) جہاں یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات موجود ہوں کہ کسی جائیداد کے حوالے سے کوئی غنیرا ادا شدہ کرایہ ناقابل واپسی ہے تو غنیرا ادا شدہ کرایہ کے مساوی چھوٹ جہاں:-

(i) کرایہ داری حقیقی تھی، ڈیفنڈنٹ (ناہندہ) کرایہ دار نے جائیداد حالی کر دی ہو یا کرایہ دار کو جائیداد حالی کرنے پر مجبور کرنے کے اقدامات کیے گئے ہوں اور ڈیفنڈنٹ (ناہندہ) کرایہ دار کے قبضہ میں اس فرد کی کوئی دیگر جائیداد نہ ہو؛

(ii) اس فرد نے غنیرا ادا شدہ کرایہ کی وصولی کے لیے قانونی کارروائی کرنے کے لیے تمام معقول اقدامات کیے ہوں یا یہ یقین کرنے کی اس کے پاس معقول وجوہات ہوں کہ قانون کارروائی بے سود ہوگی؛ اور

(iii) غنیرا ادا شدہ کرایہ، ”جائیداد سے آمدن“ کی مدد کے تحت اس ٹیکس سال کے لیے جس میں کرایہ واجب الادا تھا ٹیکس کے مستوجب فرد کی آمدن میں شامل کر لیا گیا ہو اور ایسی آمدن پر باضابطہ طور پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

(2) جہاں کوئی غنیرا ادا شدہ کرایہ جس دفعہ (1) کی ذیلی شق (j) کے تحت بطور منہائی اجازت دی گئی تھی کلی یا جزوی طور پر وصول ہو جائے تو وصول شدہ رقم اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہوئی ہو ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(3) جہاں کسی فرد کو ”جائیداد سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ حاصل کرنے کے لیے کیے گئے اخراجات کی تخفیف کی اجازت دی گئی ہو اور اس فرد نے اس ٹیکس سال کے اختتام کے تین سال کے اندر جس میں تخفیف کی اجازت دی گئی قرض کی ذمہ داری یا قرض کی ذمہ داری کا کوئی حصہ ادا نہ کیا ہو تو تین سال کے اختتام کے بعد پہلے ٹیکس سال میں ”جائیداد سے آمدن“ کی مدد کے تحت غنیرا ادا شدہ ذمہ داری قرض پر ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں غنیرا ادا شدہ ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کرے تو اس ٹیکس سال میں جس میں ادا کیے گئے اس فرد کو ادا شدہ رقم پر تخفیف کی اجازت ہوگی۔

(5) جہاں اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو تخفیف کے طور پر کسی اخراجات کی اجازت دی گئی ہو تو آمدن کی کسی دوسری مدد کے تحت آمدن شمار کرنے کے لیے کسی اخراجات کی کسی ایسی تخفیف کی اجازت نہیں ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل اجازت تحفیفات کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 21 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے کے لیے قابل اجازت تحفیفات کا تعین کرنے کے لیے ان کا اطلاق ہوگا۔

(7)1 حصہ 15 کے ذیلی حصہ (6) کے باوجود، اس حصے کی شقوں کا اطلاق ہر اس شخص یا شخص ص 3 کے گروہ پر ہوگا جو حصہ 15 کے تحت 40 لاکھ سے زائد تنخواہ وصول کر رہے ہیں، اور جو پہلے شیڈول کے حصہ ایک کے ڈویژن ایک میں دینے گئے ریٹ کے مطابق ٹیکس ادا کرنا چاہتے ہیں۔]

(16) عمارت کے حوالے سے وصول شدہ تطبیق رقوم

- (1) جہاں کسی عمارت کا مالک کرایہ دار سے کوئی ایسی رقوم وصول کرے جو کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ کے معادل قابل تطبیق نہ ہو تو اس ٹیکس سال میں جس میں یہ موصول ہوئی اور بعد کے نو سالوں میں ایسی رقوم کو مساوی اقساط میں ”حسابداری سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گی۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں محولہ کوئی رقوم (جسے بعد ازاں ”سابقہ رقوم“ کہا جائے گا) دس سال کے اختتام سے قبل کرایہ داری کے حنائے پر مالک کی جانب سے کرایہ دار کو ریفرنڈ کر دی جائے تو اس رقوم کا کوئی حصہ اس ٹیکس سال میں جس میں یہ ریفرنڈ کی گئی یا بعد سالوں میں مختص نہیں کیا جائے گا ماسوائے اس کے جو ذیلی دفعہ (3) میں قرار دیا گیا ہے۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (2) میں صراحت کردہ حالات وقوع پذیر ہوں اور مالک عمارت یا اس کا کوئی حصہ کسی دیگر فرد (جسے بعد ازاں ”مابعد کرایہ دار“ کہا جائے گا) کو کرایہ پر دے اور مابعد کرایہ دار سے کوئی رقوم (جسے بعد ازاں ”مابعد رقوم“ کہا جائے گا) وصول کرے جو مابعد کرایہ دار کی جانب سے قابل ادائیگی کرایہ سے قابل تطبیق نہ ہو تو مابعد رقوم جس میں اس سابقہ رقوم کا ایسا کم کر دیا جائے جو ٹیکس مستوجب ہوتا ہے، تو اسے ”حسابداری سے آمدن“ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب کرایہ تصور کیا جائے گا جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) صراحت کی گئی ہے۔

3 ویں ایکسپریشن ”سیکشن 15 کے تحت چار ملین سے زیادہ آمدن“ کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکال دیا گیا۔

حصہ IV۔

آمدن کی مدد: کاروبار سے آمدن

I۔ ڈویژن

کاروبار سے آمدن

-18 کاروبار سے آمدن:

(1) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ آمدن کے سوا کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی درج ذیل آمدنیاں، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوں گی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) کسی فرد کی جانب سے سال میں کسی بھی وقت کیے گئے کاروبار پر نفع حبات اور منافع حبات؛
- (b) کسی تجارتی، پیشہ ورانہ یا اسی نوعیت کی دیگر ایسوسی ایشن کی جانب سے گڈز کی فروخت اور اپنے ممبر کو سروسز کی فراہمی کے ذریعے حاصل کردہ آمدن؛
- (c) غیر مادی منقولہ جائیداد کے کرایہ یا لیز سے آمدن؛
- (d) کسی فرد کی جانب سے ماضی، حال یا مستقبل کے کسی کاروباری تعلق کے دوران یا ذریعے حاصل کردہ مفاد یا اضافی مراعات کی واضح یا بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو یا نہ ہو؛
- وضاحت :- اس شق کی اعتراض سے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ لفظ "مفاد" میں سٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ یا لیسٹی ڈیپارٹمنٹ کے سرکلر نمبر 29 بابت 2002 یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ کسی دیگر اسکیم کے تحت قرض پر منافع کی معافی یا خود قرض کے ذریعے حاصل کردہ کوئی مفاد شامل ہے؛
- (e) کسی ٹیننٹ مینی (بشمول مضارب ٹیننٹ کمپنی) کی جانب سے حاصل کردہ کوئی ٹیننٹ فیس
- (وضاحت - ٹیک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعات 7A اور 7.6، 5AA، 5A کے تحت قابل ٹیکس آمدن سے اس دفعہ کے تحت ٹیکس نہیں کاٹا جائے گا)
- (2) کسی فرد کی جانب سے قرض پر حاصل کردہ منافع جہاں کسی فرد کا کاروبار ایسی رقم حاصل کرنا ہو جو "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت۔
- (3) جہاں کوئی شیڈولڈ بینک یا سرمایہ کاری بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا مضارب یا لیزنگ کمپنی ہونے کے ناتے کرایہ پر دینے والا (lessor) کوئی اثاثہ کسی دوسرے فرد کو لیز کیا ہو خواہ وہ اس کی ملکیت ہو نہ ہو تو مذکورہ فرد کی جانب سے کرایہ مذکورہ اثاثے کی لیز کے سلسلے میں ادا کردہ یا قابل ادائیگی کوئی رقم پر دینے والے (lessor) کی آمدن تصور کی جائے گی اور "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (4) بینکاری کمپنی یا غیر بینکاری کمپنی کی جانب سے وصول شدہ کوئی رقم جہاں ایسی رقم میوچل فنڈ یا قرض پر منافع سے اپنی آمدن میں سے پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیسٹل فنڈ کی تقسیم احاطہ کرتی ہو تو کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی نہ کہ "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت۔

19- سٹے کاروبار

- (1) جہاں کوئی فرد سٹے کاروبار چلا رہا ہو تو۔
- (a) اس کاروبار کو اس قدر جانب سے چلائے جانے والے دیگر کاروبار سے میز اور علیحدہ تصور کیا جائے گا؛
- (b) اس حصہ کا اس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت جداگانہ طور پر سٹے کے کاروبار اور کسی فرد کے دیگر کاروبار پر اطلاق ہوگا؛ اور
- (c) ٹیکس سال کے لیے کیے گئے سٹے کے کاروبار سے ہونے والے نقصان کا تصفیہ جس کا شمار اس حصہ کے مطابق کیا گیا ہو دفعہ 58 کے تحت کیا جائے گا۔
- (2) اس دفعہ میں "سٹے کے کاروبار" سے مراد ایسا کاروبار ہے جس میں ایشیا بشمول سنگا پور اور شیبیز (حصص) کی خرید و فروخت کے کنٹریکٹ کا تصفیہ میعاد پر یا حتمی طور پر ایشیا کی حتمی حوالگی یا منتقلی کی بجائے دیگر طریقے سے کیا جاتا ہے لیکن اس میں کوئی ایسا کاروبار شامل نہیں جس میں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) مابعد مینو فیکچر کی جانے والی گڈز یا فروخت کیے جانے والے مال تجارت کی حقیقی حوالگی کے لیے کسی فرد کے دیگر کنسٹرکٹس کی بحالی کی عنصر سے، مستقبل میں قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے ذریعے نقصان سے بچنے کے لیے مینو فیکچرنگ یا تجارتی کاروبار کے دوران حنام مال یا مال تجارت کے بارے میں کسی فرد کی جانب سے کیا گیا کنسٹرکٹ؛
- (b) کسی فرد کی جانب سے سٹاکس یا شیئرز (حصص) رکھنے کے دوران قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے نقصان سے بچنے کے لیے ان کے ڈیلر یا سرمایہ کار کی جانب سے سٹاکس اور شیئرز (حصص) کے بارے میں کیا گیا کنسٹرکٹ؛
- (c) کسی نقصان سے بچنے کے لیے جو ایسے ممبر کے طور پر کسی فرد کے عمومی کاروبار کے دوران ہو سکتا ہو، شیئرز (حصص) کے کاروبار کی نوعیت کے لین دین کے دوران مندرجہ ذیل کیٹ یا سٹاک ایکچینج کے ممبر کی جانب سے کیا گیا کنسٹرکٹ۔

ڈویژن-II

کوتھیاں: عمومی اصول

20- "کاروبار سے آمدن" کی مدد کی تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کوتھیاں

- (1) اس آرڈیننس کے تاج، کسی ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرتے وقت سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اعراض سے کیے گئے اخراجات کیے لیے کوئی کی اجازت ہوگی۔
- (1A) اس آرڈیننس کے تاج، جہاں کوئی جانور جو کاروبار یا مال تجارت کی بجائے کسی دیگر کاروبار کے لیے استعمال ہوئے ہوں، مر گئے ہوں یا ایسی اعراض کے مستطابکار ہو گئے ہوں تو ٹیکس گزار کی جانب سے جانوروں پر کیے گئے اصل مصارف اور جانوروں کی لاشوں یا جانوروں کے ضمن میں وصول کی گئی رقم، اگر کوئی ہو، کے درمیان فرق کی کوئی کی اجازت ہوگی۔
- (2) اس آرڈیننس کے تاج، جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مجملہ اخراجات ایک سال سے زائد کارآمد عمر کے حاصل قابل فرسودگی اثاثے یا غیر مادی اثاثے حاصل کیے گئے ہوں یا قبل از نفاذ اخراجات ہوں تو اس فرد کو دفعہ 22، 23، 24 اور 25 کے مطابق اخراجات کی فرسودگی پیمانی کرنی چاہیے۔
- اس آرڈیننس کے تاج، جہاں انصافی کمپنی کی جانب سے کوئی اخراجات قانونی اور مالیاتی ایڈوکیٹری سروسز (مشاورتی خدمات) اور انصافی کی منصوبہ بندی اور تعمیل سے متعلق دیگر انصافی لاگت پر کیے جائیں، تو ایسے اخراجات کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی۔

(21) کوتھیاں جن کی اجازت نہیں

- (1) جب اس اس کہ اس آرڈیننس میں بصورت دیگر قرار دیا گیا ہو اور کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرتے وقت درج ذیل کے لیے کسی بھی قسم کی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی:-
- (a) پاکستان میں یا غیر ملک میں کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ یا واجب الادا کوئی سس (Cess)، محصول یا ٹیکس جو کسی کاروبار کے نفع حبات یا منافع حبات پر عائد کیے گئے ہوں یا ایسے نفع حبات یا منافع حبات کی بنیاد پر فی صد کے طور پر یا بصورت دیگر تفصیص کیے گئے ہوں؛
- (b) کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ رقم سے باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کے تحت وضع کردہ ٹیکس کی رقم؛
- (c) کوئی تنخواہ، کرایہ، بروکریج یا کمیشن، قرض پر منافع، غیر مقیم کو ادا کیے گی، سروسز کے ادا کیے گی یا کسی فرد کی جانب سے ادا کردہ فیس جس میں سے کسی فرد کو باب X کے حصہ V کی ڈویژن III یا باب XII کی دفعہ 233 کے تحت ٹیکس وضع کرنا ہو، ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو یا وضع کر لیا اور ادا کر دیا ہو جیسا کہ باب X کے حصہ V کی ڈویژن IV کا تقاضا ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حنام مکمل اور تیار اشیاء کی خریداری پر ملنے والی رعایت حنام مال اور تیار اشیاء کی قیمت خرید کے 20 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے

مزید شرط یہ کہ دفعہ 161 یا 162 کے تحت ٹیکس کی کسی بھی رقم کی ریکوری کو ادا شدہ ٹیکس تصور کیا جائے گا"

1] (سی اے) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے شیڈول میں درج شدہ مصنوعات کی ترسیل کے ضمن میں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم، جہاں واجب الاداء یا ادا شدہ کمیشن کی رقم مصنوعات کی مجموعی قیمت کے 0.2 فیصد سے زائد ہو، جب تک کہ وہ شخص جسے کمیشن ادا کیا گیا ہے یا واجب الاداء ہے، اس آرڈیننس کے تحت سرگرم ٹیکس دہندگان کی لسٹ میں موجود ہو؛

- (d) ایسی حدود سے متبوا یا ایسی شرائط کی خلاف ورزی کر کے تو اضع کے کیے گئے اخراجات؛
- (e) کسی فرد کی جانب سے کسی ایسے فنڈ کے لیے دیا گیا چندہ جو مسلمہ پراویڈنٹ فنڈ، منظور شدہ پنشن فنڈ، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ یا منظور شدہ گریجویٹ فنڈ ہو؛
- (f) کسی فرد کے ملازمین کے فنڈ کے لیے قائم کیے گئے کسی پراویڈنٹ یا دیگر فنڈ میں کسی فرد کی جانب سے دیا گیا چندہ ماسوائے اس کے کہ کسی فرد نے یہ یقینی بنانے کے لیے مؤثر انتظامات کیے ہوں کہ فنڈ میں کی گئی ادائیگیوں سے 149 کے تحت ٹیکس وضع کر لیا جائے جن کے ضمن میں وصول کنندہ تنخواہ کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔
- (g) کسی قانون، قاعدہ یا ضابطہ کی خلاف ورزی کے لیے کسی فرد کی جانب سے ادا کیا گیا یا قابل ادائیگی کوئی جرمانہ یا ہرجانہ؛
- (h) کسی فرد کی جانب سے کیے گئے ذاتی اخراجات؛
- (i) کسی ریزرو فنڈ میں لے جانے والی یا کسی بھی طریقے سے سرمایہ بند کی گئی کوئی رقم؛
- (j) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کی جانب سے ایسوسی ایشن کے ممبر کے قرض، پروکریج، کمیشن، تنخواہ یا دیگر معاوضہ پر ادا کیا گیا منافع؛

[*****]

(l) سنگل اکاؤنٹ ہسٹڈ (واحد اکاؤنٹ مد) کے تحت ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی لین دین کے ٹرانزیکشن جو مجموعی طور پر چھپاس ہزار روپے سے متبوا وزن ہوں۔ اگر ایسی ادائیگی، بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک، بینک ڈرافٹ یا کراسڈ پے آرڈر، یا کسی دیگر کراسڈ بینکاری دستاویز کی بجائے کسی دیگر ذریعے سے کی گئی ہو جس سے ٹیکس گزار کے کاروباری بینک اکاؤنٹس میں رقم کی منتقلی ظاہر ہوتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ ادا کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ سے وصول کنندہ کے کاروباری اکاؤنٹ میں ادائیگی کی آن لائن منتقلی نیٹ کرڈ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کو بینکاری کے چینل کے ذریعے لین دین تصور کیا جائے گا اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ ادا کنندہ اور وصول کنندہ کے بینک گوشواروں سے ایسے لین دین (ٹرانزیکشنز) کی قابل تصدیق ہو:

مزید شرط یہ ہے اس شق کا درج ذیل معاملات میں اطلاق نہیں ہوگا۔

- (a) اخراجات جو دس ہزار روپے سے متبوا وزن ہوں؛
- (b) درج ذیل کی بنا پر اخراجات؛
- (i) یونیٹی بلز؛
- (ii) فریٹ واجبات؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iii) سفیری کرایہ؛

(iv) ڈاک محصول؛ اور

(v) ٹیکسز، ڈیوٹیز، فیس، جرمانوں یا کسی دیگر ذمہ داری قرض کی ادائیگی۔

(m) [1] [بچیں] ہزار روپے ماہانہ سے متبادر ادا کی گئی یا قابل ادائیگی کو تنخواہ جو کراسٹڈ چیک کے ذریعے یا ملازم کے بینک اکاؤنٹ میں فنڈز کی براہ راست منتقلی کی بجائے کسی اور ذریعے سے کی گئی ہو؛ اور

(n) ماسوائے اس کے جو اس حصے کی ڈویژن III میں قرار دیا گیا ہے، ادا کیے گئے یا قابل ادائیگی اخراجات جو سرمایہ کارانہ نوعیت کے ہوں۔ [3]

(o) منار ماسیو ٹیکل مینوفیکچررز کے ایسے اخراجات جو جو سیلز پرموشن، اشتہارات اور پمپسٹی کی مدد میں ہوں اور وہ آمدن کے دس فیصد سے زائد ہوں" [4]

[7] (پی) یو ٹیلیٹی بل اکاؤنٹ کی مدد میں حد یا شرائط سے زیادہ اخراجات کو اس طرح تجویز کیا جاسکتا ہے؛ اور

(کیو) افراد پر کیا جانے والا سیلز سے منسوب کسی بھی خرچ کیلئے ضروری ہے کہ وہ رجسٹرڈ ہو لیکن وہ کسی صنعتی اقدام کے ذریعے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہو، ان کے نام کچھ یوں ہیں:-

(اے/بی) x سی

جہاں

اے ٹوٹل رمت ہے جو اس حصے کے تحت کاٹی گئی

بی ایک محصولاتی سال میں حاصل ہونے والی رمت ہے؛ اور

سی یہ سیلز سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدن ہے جس میں سے ان لوگوں کے لئے سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کو منہا کیا گیا ہے جن کا اندراج ضروری ہے مگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہوں جس میں ایک شخص کیلئے سیلز کی حد ایک سو ملین کے برابر یا زیادہ ہے؛ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ اس شق کے تحت مسترد کئے گئے اخراجات کو اس حصے کے تحت مجموعی کٹوتی کے دس فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے؛

مزید یہ کہ بورڈ آف فیشل گزٹ کے نوٹیفکیشن، اسٹیٹسٹی کے حامل افراد یا ان شقوں میں شامل افراد ان شرائط یا حدود کا موضوع ہیں جو یہاں واضح کیے گئے

ہیں:

1 لفظ "پندرہ" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے تحت تبدیل کیا گیا

3 لفظ "ایسٹڈ" کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکال دیا گیا

6 فل اسٹاپ کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے "سیمی کولون" میں تبدیل کیا گیا

7 نئی شقوں (پی) اور (کیو) کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شامل کیا گیا

اور یہ کہ یہ شیڈ کیلیم اکتوبر 2020 سے نافذ العمل ہوگی۔]

ڈویژن-III

کنوٹیاں: خصوصی شرائط

22- فرسودگی

(1) اس دفعہ کے تابع، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے کاروبار میں استعمال کیے گئے کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثوں فرسودگی کے لیے کسی فرد کو کنوٹی کی اجازت ہوگی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، ٹیکس سال کے لیے فرسودگی کنوٹی سال کے شروع میں اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت کے معتابل تھسڈ شیڈول کے حصہ I میں صراحت کرد شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔ 3]

یکم جولائی 2020 کے بعد اگر کسی شخص کے محصولاتی سال کے دوران پہلی بار کوئی فرسودہ اثاثہ استعمال ہو تو قدر میں کوئی پچاس فیصد کی جائے گی۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر مقصد کے لیے تو اس دفعہ کے تحت اس سال کے لیے قابل اجازت کنوٹی رقم کے اس مناسب تناسبی حصہ تک محدود ہوگی جس کی اجازت ہوتی اگر اثاثہ کلی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے استعمال ہوتا۔

(4) [***]

3 فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو فل اسٹاپ کو کولون میں تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد ایک نئی شرط کو شامل کیا گیا۔

(5) ٹیکس سال کے آغاز میں کسی فرد کے قابل فرسودگی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت۔

(a) جہاں کوئی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں حاصل کیا گیا ہو تو کسی فرد کے اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے دفعہ 23 کے تحت اثاثہ کے حوالے سے کسی ابتدائی چھوٹ کے ذریعے تخفیف کردی گئی ہو؛ یا

(b) کسی دوسرے معاملے میں کسی فرد کے اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے سابقہ ٹیکس سالوں میں اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کو قابل اجازت فرسودگی کنوٹیوں (بشمول دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ) کے ذریعے تخفیف کردی گئی ہو۔

وضاحت: شک و شبہ سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ کسی بھی ٹیکس سال کے دوران جس میں اس قسم کے کاروبار کی آمدنی مشتمل ہے، عمارت یا کاروبار کی خاطر کوئی مشینری استعمال کی گئی تو استثناء ذیلی "دفعہ 1" کے تحت ہوگا، اور مزکورہ سال میں اجازت کی مناسبت سے بڑھت جائے گا، اور استثناء دور کے اختتام پر ایسے اثاثوں کی کل کنوٹی استثناء کنوٹی کی کمی کے بعد شق "a" اور "b" کے ذیلی حصے کے مطابقت متعین کی جائے گی "۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (6) جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے قابل فرسودگی اثاثہ پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہوتا ہو تو تخفیف شدہ مالیت اس بنیاد پر شمار کی جائے گی کہ اثاثہ صرف اور صرف کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔
- (7) اس دفعہ اور دفعہ 23 کے تحت قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی ملکیت کی مدت کے دوران کسی فرد کو قابل احبازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔
- (8) جہاں کسی ٹیکس سال میں، کوئی قابل فرسودگی اثاثہ فروخت کر دے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت فرسودگی کٹوتی کی احبازت نہیں ہوگی اور۔
- (a) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے بڑھ جائے تو زائد مالیت اس سال "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی؛ یا
- (b) اگر فروخت کے وقت وصول شدہ بدل اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اس کی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرتے وقت فرق کی بطور کٹوتی احبازت دی جائے گی۔ [2]
- بشرطیکہ جب کسی فرد کے کاروبار میں پہلے محصولاتی سال کے دوران یکم جولائی 2020 یا اس کے بعد سے کوئی فرسودہ اثاثہ استعمال ہوتا ہے تو حصہ اول کے تیسرے شیڈول میں بتائی گئی شرح کے مطابق ضیاع کے سال میں پچاس فیصد کٹوتی کی احبازت ہوگی۔

2 فل اسٹاپ کو کولون میں تبدیل کیا گیا جس کے بعد نئی شرط کو 30 جون 2020 کو فنڈنس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

- (9) جہاں ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو، وہاں ذیلی دفعہ (8) اعراض سے اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت میں اتنی رستم کا اضافہ کیا جائے گا جتنے کی ذیلی دفعہ (3) کے اطلاق کے نتیجے میں کٹوتی کی احبازت نہیں دی گئی۔
- (10) جہاں ذیلی دفعہ 13 شق a کا اطلاق ہو وہاں ذیلی دفعہ (8) کی اعراض سے مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ بدل درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

$$A \times B / c$$

جہاں

(A) گاڑی کی فروخت کے وقت وصول شدہ رستم ہے؛

(B) ذیلی دفعہ (13) کی شق a میں محمولہ رستم ہے؛

(C) گاڑی حاصل کرنے کی اصل لاگت ہے۔

- (11) ذیلی دفعہ ز (13) اور (14) کے تابع، اس دفعہ کی اعراض سے، قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت اور وصول شدہ بدل کا تعین کرنے کے لیے باب IV کے حصہ III کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔

- (12) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی اور فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ حبات کے حوالے سے کسی لیز کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کو قابل احبازت فرسودگی کٹوتیاں ایسے اثاثہ حبات کے ضمن میں صرف لیز کے کرایہ کی آمدن پر قابل کٹوتی ہوں گی۔

(13) اس دفعہ کی اعتراض سے؛

(a) مسافر ٹرانسپورٹ گاڑی ہونے کے ناطے جو کرایہ پر نہ چپل رہی ہو کے قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت ڈھائی ملین روپے سے متجاوز نہیں ہوگی؛

[***]

(b) غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں ساختیاتی بہتری کی لاگت میں اراضی کی لاگت شامل نہیں ہوگی؛

(c) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دوسرے فرد کو لیز پر دیا گیا اثاثہ لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ کے کاروبار میں لگایا گیا تصور کیا جائے گا؛ اور

(d) جہاں غیر منقولہ جائیداد کا بدلہ جائیداد کی لاگت سے بڑھ جائے تو وصول شدہ بدلہ کو جائیداد کی لاگت تصور کیا جائے گا۔

(14) جہاں کوئی قابل فرسودگی اثاثہ جو کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں استعمال کیا گیا ہو، بیرون پاکستان برآمد یا منتقل کر دیا جائے تو ایسے فرد سے متعلق یہ تصور کیا جائے گا اس نے برآمد یا منتقلی کے وقت ایسے موصولہ بدلہ پر اثاثہ فروخت کیا ہے جو اثاثہ کی لاگت کے مساوی ہے۔

(15) اس دفعہ میں۔

“قابل فرسودگی اثاثے” سے مراد ایک فرد کی ملکیت میں کوئی مادی قابل انتہال جائیداد، ناقابل انتہال جائیداد (ریکارڈز میں کے علاوہ) یا ناقابل انتہال جائیداد میں بنیادی بہتری ہے جس کی

(a) عام کار آمد زندگی ایک سال سے زیادہ ہو۔

(b) جس کی مالیت میں معمول کی ٹوٹ پھوٹ یا عدم استعمال کے نتیجے میں کمی آنے کا امکان ہو؛ اور

(c) جو کسی فرد کی جانب سے کئی یا جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال ہو؛

تاہم اس میں کوئی ایسی مادی منقولہ جائیداد، غیر منقولہ جائیداد یا غیر منقولہ جائیداد میں کوئی ساختیاتی اصلاح شامل نہیں جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں کسی فرد کی جانب سے جائیداد حاصل کی گئی یا اس میں اصلاح کی گئی کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو؛ اور

“ساختیاتی اصلاح” غیر منقولہ جائیداد کے حوالے سے اس میں کوئی عمارت، سڑک، ڈرائیوے، کارپارک، ریلوے لائن، پائپ لائن، پل، سرنگ، انسیرپورٹ رن وے، نمبر، ڈاک (dock) (گودی)، دھارنہ، پشتہ، جگہ، بجلی کی لائنیں، پانی یا سیوریج کے پائپ، نکاسی آب (Drainage)، لیسڈ سکیڈنگ (O) یا ڈیم شامل ہیں۔

[بشرطیکہ جہاں ٹیکس دہندہ اور ایک اسلامی مالیاتی ادارہ جو بینک دولت پاکستان یا سیوکریٹیز ایچ بی سی کمیشن آف پاکستان کی جانب سے لائسنس یافتہ ہو مشترکہ طور پر قابل فرسودگی اثاثے کے مالک ہوں، اس صورت حال میں مشارکہ مالیت کاری اور نقلی مشارکہ مالیت کاری کے ایک معاہدے کے مطابق ٹیکس دہندہ مکمل طور پر قابل فرسودگی اثاثے کا مالک سمجھا جائے گا]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) جو فرد کسی ٹیکس سال میں پہلی بار موزوں قابل فرسودگی اثاثہ پاکستان میں سروس میں لگائے تو اسے دفعہ (2) کے مطابق شمار کردہ کٹوتی (جسے بعد ازاں "ابتدائی چھوٹ" کہا جائے گا) کی اجازت ہوگی بشرط یہ ہے کہ کوئی فرد یہ اثاثہ پہلی بار یا ٹیکس کسی سال میں جس میں تجارتی پیداوار شروع ہوئی جو بھی بعد میں ہو، اپنے کاروبار کی اعراض کے لیے استعمال کرے۔
- (2) کسی فرد کی ابتدائی چھوٹ کی رقم اثاثہ کی لاگت پر تھرسڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کا اطلاق کر کے شمار کی جائے گی۔
- (3) اس دفعہ کی اعراض سے، موزوں قابل فرسودگی اثاثہ کی لاگت کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 76 کے قواعد کا اطلاق ہوگا۔
- (4) لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی زیر ملکیت اور کسی دیگر فرد کو لیز کیے گئے اثاثہ حبات کے حوالے کسی لیزنگ کمپنی یا سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا مالیاتی ترقیاتی ادارے کو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت تخفیف کے ضمن میں ایسے اثاثہ حبات کے حوالے سے حاصل کردہ لیز کے کرایہ کی آمدن سے کٹوتی کی جائے گی۔
- (5) اس دفعہ میں "موزوں قابل فرسودگی اثاثہ" سے مراد ایسا قابل فرسودگی اثاثہ ہے جو درج ذیل کے علاوہ ہو:
 - (a) کوئی روڈ ٹرانسپورٹ گاڑی جب اس کے گاڑی کرایہ پر چھوٹی ہو؛
 - (b) کوئی فرنیچر بشمول فنکٹرز (تخصیبات)
 - (c) کوئی پلانٹ یا مشینری جو اس سے پہلے پاکستان میں استعمال ہوئی ہو؛ یا
 - (d) کوئی پلانٹ یا مشینری جس سے متعلق کسی ٹیکس سال میں جس میں اثاثہ حاصل کیا گیا ہو اثاثہ کی کل لاگت کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

23a- پہلے سال کی چھوٹ

- (1) مخصوص دیہی اور پسماندہ علاقوں میں قائم صنعتی ادارہ جس نے پلانٹ، مشینری اور ایکویپمنٹ کی تنصیب کی ہو یا سیلر فونز کی مینوفیکچرنگ میں مصروف ہو اور سیکینڈ شیڈول کے حصہ I کی شرح (26 N) کے تحت استثنا کے لئے کوالیفائی کرتا ہو اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت وزیر انضمام و انصرام ہو تو اس کو پہلے سال میں دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2008 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی لاگت پر تھرسڈ شیڈول کے حصہ I صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہوگی۔
- (2) دفعہ 23 کی تمام شرائط ماسوائے اس کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔
- (3) وفاقی حکومت ذیلی دفعہ (1) کی اعراض سے مخصوص علاقے مشتمل کر سکتی ہے۔

23B- متبادل توانائی پراجیکٹ کی اسراع فرسودگی

- (1) متبادل توانائی کی پیداوار کے لیے پاکستان میں کہیں بھی قائم کیے گئے اور کسی کمپنی کی زیر ملکیت کسی صنعتی ادارے کی جانب سے تنصیب کردہ پلانٹ، مشینری اور ایکویپمنٹس کے لیے دفعہ 23 کے تحت ابتدائی چھوٹ کے بدلے میں یکم جولائی 2009 کے بعد استعمال میں لائے گئے موزوں قابل فرسودگی اثاثہ حبات کی لاگت پر تھرسڈ شیڈول کے حصہ II میں صراحت کردہ شرح کے تحت چھوٹ کی اجازت ہوگی۔
- (2) دفعہ 23 کی شرائط ماسوائے اس کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گی۔

24- غیر مادی اثاثہ حبات

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کے درج ذیل غیر مادی اثاثہ حبات کی لاگت کے لیے کسی فرد کو بیباقی کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(a) جو کسی ٹیکس سال میں کئی یا جزوی طور پر کسی فرد کی حبانہ سے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے ہوں؛ اور

(b) جن کی ایک سال سے زائد کار آمد زندگی ہو۔

(2) اس دفعہ کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں اس آرڈیننس کی دیگر دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال میں غیر مادی اثاثہ کی کل لاگت کے لیے کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو جس میں غیر مادی اثاثہ حاصل کیا۔

(3) ذیلی دفعہ (7) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی بیباقی کٹوتی کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا، یعنی:

A / B

جہاں۔

(A) غیر مادی مادے اثاثہ کی لاگت ہے؛ اور

(B) تمام سالوں میں اثاثہ کی معمول کی کار آمد زندگی ہے۔

[4] ایسی غیر حسی اشیاء جن کی کسی مخصوص فنڈہ مند زندگی کا تعین نہ ہو سکے، اس کے لیے پچیس سال کی فنڈہ مند طبعی زندگی کی فرض کی جائے گی]

1 شق 24 کی ذیلی شق 4 فنڈس ایکٹ 2019 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ تبدیل کی گئی ذیلی شق درج ذیل ہے:

(4) کسی غیر محسوس چیز۔

(الف) جس کی فنڈہ مند طبعی زندگی اس سال سے زائد ہو؛ یا

(ب) جس کی فنڈہ مند زندگی کا تعین نہ ہو سکے،

کے لیے پچیس سال کی فنڈہ مند طبعی زندگی ہی فرض کی جائے گی۔

(5) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ کسی ٹیکس سال میں جزوی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال

کیا گیا ہو اور جزوی طور پر کسی دیگر استعمال کے لیے تو اس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کٹوتی اس رستم کے موزوں تناسبی حصہ تک محدود ہوگی گویا کہ وہ غیر مادی اثاثہ کئی طور پر کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔

(6) جہاں کوئی غیر مادی اثاثہ پورے ٹیکس سال کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال نہ

کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت قابل اجازت کٹوتی درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کی جائے گی۔

A x B/C

جہاں

(A) ذیلی دفعہ (3) یا (5) جو بھی صورت ہو، کے تحت شمار کردہ بیباقی کی رستم ہے؛

(B) کسی ٹیکس سال میں ان دنوں کی تعداد ہے جن دنوں کے لیے کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے

غیر مادی اثاثہ استعمال کیا گیا؛

(C) کسی ٹیکس سال میں دنوں کی تعداد ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(7) اس دفعہ کے تحت کسی ٹیکس سال اور تمام سابقہ سالوں میں کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کے لیے کل قابل اجازت کٹوتیاں اثاثہ کی لاگت سے زائد نہیں ہوں گی۔

(8) جہاں کسی ٹیکس سال میں کوئی فرد غیر مادی اثاثہ فروخت کرے تو اس دفعہ کے تحت اس سال کے لیے کسی بیانی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی۔ اور

(a) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے متجاوز ہو جائے تو زائد مالیت اس سال میں اس فرد کی کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن ہوگی؛ یا

(b) اگر فروخت کے وقت کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ بدل غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت سے کم ہو تو اس سال میں کسی فرد کی کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن شمار کرنے فریق کی بطور کٹوتی اجازت ہوگی۔

(9) ذیلی دفعہ (8) کی اعراض سے

(a) فروخت کے وقت کسی غیر مادی اثاثہ کی تخفیف شدہ مالیت غیر مادی اثاثہ کی وہ لاگت ہوگی جس میں سے وہ کل کٹوتیاں وضع کر لی گئی ہوں جن کی کسی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے کسی فرد کو اجازت ہو یا جہاں ٹیکس کی مستوجب رقم حاصل کرنے کے لیے غیر مادی اثاثہ کلی طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو تو اس دفعہ کے تحت اس رقم کی اجازت ہوگی، گویا کہ غیر مادی اثاثہ کلی طور پر اس طرح استعمال کیا گیا ہو، اور

(b) کسی غیر مادی اثاثہ کی فروخت پر وصول شدہ بدل کا تعین دفعہ 77 کے مطابق کیا جائے گا۔

(10) اس دفعہ کی اعراض سے، جو غیر مادی اثاثہ کسی دن (بشمول منارغ دن) استعمال کے لیے دستیاب ہو، اس کو یوم پر استعمال شدہ تصور کیا جائے گا۔

(11) اس دفعہ میں۔

“لاگت” کی غیر مادی اثاثہ کے حوالے سے مراد ہے غیر مادی اثاثہ حاصل کرنے یا تخلیق کرنے کے لیے کیا گیا کوئی خرچ بشمول غیر مادی اثاثے کو بہتر بنانے یا اس کی تجدید کرنے کے لیے کوئی خرچ۔

غیر مادی اثاثہ سے مراد کوئی پیٹنٹ، ایجاب، ڈیزائن یا ماڈل، خفیہ منارمولہ یا پراسیس، کاپی رائٹ (حق تصنیف) ٹریڈ مارک (تجارتی نشان) سائمنی یا ٹیکنیکل (ٹیکنیکی) علم، کمپیوٹر سافٹ ویئر، مختصر تصاویر والی فلم، برآمدی کوناز، فرمچاپز، لائسنس، منکری ورشہ یا ایسی قسم کی دیگر حساسیت یا حق، معاہداتی حقوق یا کوئی خرچ ہے جس سے ایک سال سے زائد مدت تک کے لیے منائدہ یا نفع پہنچے (اس خرچ کے علاوہ جو قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر اصلاح یافتہ اراضی حاصل کرنے کے لیے کیا گیا ہو) [لیکن اس میں، بیان شدہ طریقے سے، خود سے پیدا ہونے والی ٹیک اندیشی یا حساب کتاب کی کاروائی کی بنیاد پر کوئی تسویہ شامل نہیں ہوگا]

25- قبل از آغاز اخراجات

(1) اس دفعہ کے مطابق کسی فرد کو قبل از آغاز اخراجات کے لیے کٹوتی کی اجازت ہوگی۔

(2) قبل از آغاز اخراجات تھریڈ شیڈول کے حصہ III میں صراحت کردہ شرح سے مستقیم خطی بنیاد پر پیمانہ کیے جائیں گے۔

(3) رواں ٹیکس سال اور تمام سابقہ ٹیکس سالوں میں قبل از آغاز اخراجات کی رقم کے حوالے سے اس دفعہ کے تحت اجازت قابل کٹوتیاں اخراجات کی رقم سے متجاوز نہیں ہوں گی۔

(4) اس دفعہ کے تحت کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی، جہاں کسی سال میں جس میں یہ خرچ کیا گیا قبل از آغاز خرچ کی تمام رقم کے لیے اس آرڈیننس کی کسی دیگر دفعہ کے تحت کٹوتی کی اجازت دی گئی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) اس دفعہ میں، "قبل از آغاز اخراجات" سے مراد کلی طور پر اور خصوصی طور پر ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کاروبار کے آغاز سے قبل قابل عمل ہونے کے مطالبہ، آزمائشی نمونوں کی تعمیر اور آزمائشی پیداوار کی سرگرمیاں ہیں۔ تاہم اس میں ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو حصول اراضی کے لیے کیے گئے ہوں یا جو دفعہ 22 یا 24 کے تحت تخفیف یا بیباق کیے گئے ہوں۔

26- سائنسی تحقیق پر اخراجات

(1) کسی ٹیکس سال میں کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے پاکستان میں سائنسی تحقیق پر کئی یا امتیازی طور پر کیے گئے اخراجات پر کسی فرد کو کوئی کی اجازت ہوگی۔

(2) اس دفعہ میں:-

“سائنسی تحقیق” سے مراد انسانی علم کی ترقی کے لیے قدرتی یا اطلاق علم کے شعبوں میں [پاکستان میں کی گئی] کوئی [سرگرمی] ہے۔

“سائنسی تحقیق پر اخراجات” سے مراد فرد کے کاروبار کی ترقی کے معنی میں کی گئی [پاکستان میں کی گئی] سائنسی تحقیق پر ایک فرد کی جانب سے کیا گیا کوئی خرچہ ہے بشمول کیے گئے اخراجات کے علاوہ فرد کے کاروبار کے معنی میں کیے گئے سائنسی تحقیق کرنے کی خاطر سائنسی تحقیقاتی ادارے کو دی گئی رقم ہے۔

(a) قابل فرسودگی اثاثہ یا غیر مادی اثاثہ کے حصول پر۔

(b) غیر منقولہ جائیداد کے حصول پر؛

(c) کسی قدرتی معدنی ذخیرہ کی موجودگی، محسوس وقوع، نوعیت یا کوالٹی کا تعین کرنے کی غرض سے؛ اور

“سائنسی تحقیق ادارہ” سے مراد پاکستان میں سائنسی تحقیق کرنے والا ادارہ ہے جو بورڈ کی جانب سے تصدیق شدہ ہو۔

27- ملازمین کی تربیت اور ان کے لیے سہولیات

درج ذیل کے ضمن میں کسی ٹیکس سال میں کیے گئے اخراجات (ماسوائے سرمایہ کارانہ اخراجات) کے لیے کسی فرد کو کوئی کی اجازت دی جائے گی:-

(a) کسی فرد کے ملازمین اور ان کے زیر کفالت افراد کے مفاد کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی تعلیمی ادارہ یا ہسپتال؛

(b) صنعتی کارکنوں کی تربیت کے لیے پاکستان میں قائم کیا گیا کوئی ادارہ جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کا منظور شدہ، امداد یافتہ ہو یا اس کی جانب سے چلایا جا رہا ہو؛ یا

(c) اس دفعہ کی اعتراض سے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ سکیم کے سلسلے میں پاکستان کا شہری ہونے کے ناتے کسی فرد کی تربیت۔

28- کسی قرض پر منافع، مالیاتی مصارف اور سیز اور ایسی گیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی۔

(a) کسی فرد کی جانب سے کسی ٹیکس سال میں لیے گئے قرض پر اس حد تک منافع میں قرض سے حاصل ہونے آمدن یا منافع کسی فرد کی جانب سے کاروبار کی اعتراض سے استعمال کیا گیا ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے کس اثاثہ کے لیے کسی شیڈولڈ بینک، مالیاتی ادارے، منظور شدہ مضارب اور منظور شدہ لیزنگ کمپنیاں خصوصی مقاصد وسیلہ کو ادا کیا گیا لیز کرایہ جو مالک (آغز کنندہ) کے ایسا پر کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔ [7:]

بشرطیکہ لیز کے اکاؤنٹس سے کرایوں کی کٹوتی کا تعین کرتے ہوئے مسافر بردار گاڑی جسے ہائر کرنے کی اجرت نہیں دی جاتی ہی کی اصل رقم بچیں لاکھ سے تجاوز نہیں کرنی چاہئے۔

(c) کسی ٹیکس سال میں قرض لیے گئے اور کسی فرد کی جانب سے کاروبار کے مقاصد کے لیے استعمال کیے گئے فنڈز کے لیے کسی فرد کی جانب سے کسی مضارب یا شراکتی مدت سرٹیفکیٹ کے حامل ادا کی گئی رقم؛

(d) کسی ٹیکس سال میں کسی اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ کے حوالے سے بینک کی جانب سے منافع حبات کی تقسیم کے طور پر کسی بینک میں نفع یا نقصان میں شراکت اکاؤنٹ یا ڈیپازٹ رکھنے والے فرد کو ادا کی گئی رقم؛

7 سی سی کولونز کو کولون میں تبدیل کیا گیا تاریخ 30 جون 2020 بذریعہ فنانس ایکٹ 2020

(e) ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن ایکٹ 1952 (XVIII باب 1952) کے تحت قائم کی گئی ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہاجائے گا) کی طرف سے کسی ٹیکس سال میں سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہاجائے گا) کو نفع اور نقصان میں شراکت سکیم کے تحت کارپوریشن کی جانب حبابی اد پر کی گئی اپنی سرمایہ کاری پر حاصل کیے گئے منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر کسی رقم کی ادا کی گئی جہاں ہاؤس بلڈنگ کارپوریشن (سرٹیفکیٹس کے اجراء و گزاری) ضوابط 1982 کے تحت بینک کی جانب سے سرمایہ فراہم کیا گیا ہو،

(f) کسی ٹیکس سال میں نیشنل ڈویلپمنٹ لیزنگ کارپوریشن لمیٹڈ (جسے بعد ازاں کارپوریشن کہاجائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہاجائے گا) کو نفع و نقصان کی بنیاد پر بینک کی جانب سے فراہم کردہ ادھار رقم میں سے اپنے لیزنگ آپریشن پر کی گئی مالیات کاری سے حاصل کردہ منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ کوئی رقم؛

(g) کسی ٹیکس سال میں سماں اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بینک (جسے بعد ازاں SME بینک کہاجائے گا) کی جانب سے سٹیٹ بینک آف پاکستان (جسے بعد ازاں بینک کہاجائے گا) کو نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر بینک کی جانب فراہم کیے گئے ادھار میں سے چھوٹے کاروبار میں SME بینک کی جانب سے کی گئی سرمایہ کاریوں سے حاصل منافع حبات میں بینک کے حصے کے طور پر ادا کردہ رقم؛

(h) کسی ٹیکس سال میں مشارکہ کے نفع حبات میں بینک کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مشارکہ سکیم کے تحت کسی فرد کی جانب بینکاری کمپنی کو ادا کردہ رقم؛

(i) کسی ٹیکس سال میں، مشارکہ کے منافع حبات میں سرٹیفکیٹ کے حامل کے حصے کا احاطہ کرتے ہوئے مضارب کسپیز اور مضارب (اجراء و انضباط) آرڈیننس 1980 (XXXD باب 1980) کے تحت تشکیل دیے گئے سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج اور کمیشن مذہبی بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مشارکہ سکیم کے تحت، کسی فرد کی جانب سے سرٹیفکیٹ کے حامل کو ادا کردہ کوئی رقم؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(j) کسی ٹیکس سال میں آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وسائل برائے خصوصی مقاصد سے ادا کردہ واجب الوصول واجبات کی حصص میں تبدیلی کی مالیاتی لاگت، آغاز کنندہ (مالک) کی جانب سے وصول شدہ رستم اور وسائل برائے خصوصی مقاصد سے موصولہ حصص میں تبدیل شدہ واجبات کی رستم کا فرق ہوگی۔

(2) اس آرڈیننس کی کسی دیگر شرط کے باوجود، جہاں کسی آغاز کنندہ مالک/اجرا کنندہ کی جانب سے حصص میں تبدیلی کے نتیجے میں اثاثہ حبات خصوصی وسائل برائے خصوصی مقاصد میں منتقل کیے جائیں تو آغاز کنندہ/اجرا کنندہ/مالک کی جانب سے اختیار کیے گئے طریقے سے قطع نظر اسے مالیاتی لین تصور کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ میں

“منظور شدہ لیزنگ کمپنی“ سے مراد ذیلی دفعہ (1) کی شق b کی اعراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضارب ہے

“منظور شدہ مضارب سے مراد ذیلی دفعہ 2 کی شق b کی اعراض کے لیے بورڈ کی جانب سے منظور شدہ مضارب ہے۔“

(29) ناقابل وصول قرض حبات

(1) کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو ناقابل وصول قرض پر کٹوتی کی اجازت ہوگی، اگر درج ذیل شرائط پوری کی جائیں، یعنی:-

(a) قرض کی رستم

(i) اس سے قبل کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل تھی؛ یا

(ii) کاروبار سے ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کسی مالیاتی ادارے سے مستعار لی گئی رستم کے حوالے سے تھی۔

(b) قرض یا قرض کا کوئی حصہ کسی ٹیکس سال میں اس فرد کے اکاؤنٹس سے مستلم زد کر دیا گیا ہو؛ اور

(c) یہ یقین کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ قرض ناقابل وصول ہے۔

(2) اس ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت کٹوتی کی قابل اجازت رستم ٹیکس سال میں اس فرد کے اکاؤنٹس سے قلمز کیے گئے قرض کی رستم سے زائد نہ ہو۔

(3) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو ناقابل وصول قرض کے لیے اجازت دی گئی ہو اور مابعد سال میں وہ نقد یا اناج کی صورت میں ناقابل وصول قرض کی کوئی رستم وصول کرے تو درج ذیل قواعد کا اطلاق ہوگا، یعنی:-

(a) جہاں وصول شدہ رستم ایسے کل ناقابل وصول قرض اور اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر اجازت دی گئی رستم کے درمیان فرق سے زائد ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی زائد رستم ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت اس فرد کی آمدن میں شامل کی جائے گی؛

(b) جہاں وصول شدہ رستم ایسے کل قرض اور اس دفعہ کے تحت کٹوتی کے طور پر دی گئی رستم کے درمیان فرق سے کم ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں یہ وصول ہوئی، کاروبار سے آمدن ”کی مدد کے تحت اس فرد کی آمدن شمار کرتے وقت ایسی کمی کی ناقابل وصول قرض کی کٹوتی کے طور پر اجازت ہوگی۔“

29A- قرض حبات صارف سے متعلق شرائط

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) غیر بینکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کو ایسے قرضہ حبات کے نتیجے میں ظہور پذیر ہونے والے ناقابل وصول قرضوں کی تلافی کرنے کے لیے ریزرو کی تشکیل کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی جو صارف کے قرضہ حبات سے حاصل ہونے والی آمدن کے تین فی صد سے زائد نہ ہو۔

(2) جہاں ناقابل وصول قرض کی ریزرو سے مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو تو ریزرو سے متبادل قرض کی رقم ایڈجسٹمنٹ کے لیے اگلے سالوں کے ریزرو میں شامل کی جائے گی۔

وضاحت:- اس دفعہ میں صارف قرضہ سے مراد زرق و برق فنانس کارپوریشن (NBFC) یا مضاربہ کو بینکاری کمپنی یا ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کی طرف سے کسی قرض دار (صارف) کو دیا گیا ہو اور اس میں وہ قرضے بھی شامل ہیں جو متعارف کریڈٹ کارڈ یا اسی قسم کے بند و بست نیٹ ورکس پر ایم مالیات کاری کے ذریعے استعمال کرنے کے لیے تخلیق کیے گئے ہوں۔

30- بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے غیر فعال قرضہ حبات پر منافع

(1) کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارہ یا نان بینکنگ فنانس کارپوریشن (NBFC) یا مضاربہ کو بینکاری کمپنی یا ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کے غیر فعال قرضہ حبات پر واجب الوصول کسی منافع کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی جہاں بینکوں، نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں، جو بھی صورت ہو، کے لیے سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج آف پاکستان سے جاری کردہ صوابدیدی ضوابط کے مطابق منافع سپنس اکاؤنٹ میں جمع کیا جاتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت وضع کیا گیا قرض جو بعد میں کسی بینکاری کمپنی یا ترقیاتی مالیاتی ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) یا مضاربہ کو وصول ہو جائے وہ اس ٹیکس سال میں جس میں وہ وصول ہو گا رو بار سے آمدن کی مدد کے تحت اس کمپنی، ادارے یا نان بینکنگ فنانس کمپنی (NBFC) کی ٹیکس کی مستوجب آمدن میں شامل ہو جائے گا۔

31- شراکتی ریزرو میں منتقلی

(1) اس دفعہ کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی کمپنی کو کسی بھی رقم کے لیے کوئی کی اجازت ہوگی جو شراکتی قابل واگزار سرمایہ سے متعلق کمپنی اور بینکاری کمپنی کے درمیان کیے معاہدے کے مطابق جیسا کہ مالیاتی ادارہ حبات (مالیات کی وصولی) آرڈیننس 2001 (XLVD) بابت 2001 میں تعریف کی گئی ہے۔ کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII) بابت 1984) کی دفعہ 120 کے تحت تخلیق کردہ شراکتی ریزرو میں منتقل کی گئی ہو۔

(2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل اجازت کوئی کمپنی کے شراکتی قابل واگزار سرمایہ کی رقم کے دس فیصد تک محدود ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی اگر کسی شراکتی ریزرو میں ٹیکس استثنا کی تصحیح شراکتی قابل واگزار سرمایہ کے دس فیصد سے متبادل ہو جائے۔

(4) جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی کے طور پر قابل اجازت کسی کمپنی کے شراکتی ریزرو میں جمع شدہ رقم شراکتی قابل واگزار سرمایہ پر منافع کے حصہ کی ادائیگی کی بجائے کسی اور مقصد کے لیے یا کسی ایسے مقصد کے لیے استعمال میں لائی جائے جس کی اس آرڈیننس کے تحت بطور کوئی یا استثنا اجازت نہیں تو اس طرح استعمال میں لائی گئی رقم اس ٹیکس سال میں جس میں یہ استعمال میں لائی گئی کمپنی کی سرمایہ سے آمدن میں شامل ہو جائے گی۔

ڈویژن-IV

ٹیکس اکاؤنٹنگ

- 32۔ اکاؤنٹنگ کا طریقہ
- (1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار اکاؤنٹنگ کے اس طریقہ کے مطابق کیا جائے گا جو ایسے فرد کی حساب سے باقاعدہ طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔
 - (2) ذیلی دفعہ (3) کے تابع، کمپنی، کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت اپنی ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب واجب الادا سٹیگی کی بنیاد پر کرے گی جبکہ دیگر اشخاص ایسی آمدن کا حساب نقد یا واجب الادا سٹیگی بنیاد پر کریں گے۔
 - (3) بورڈ یہ قرار دے سکتا ہے کہ اشخاص کا کوئی طبقہ، کاروبار سے آمدن ”کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب نقد یا واجب الادا سٹیگی بنیاد پر کرے گا۔
 - (4) کوئی فرد تحریری طور پر کسی فرد کے اکاؤنٹنگ کے طریقہ میں تبدیلی کی درخواست کر سکتا ہے لیکن صرف اسی صورت میں اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی فرد کی، کاروبار سے آمدن ”مدد کے تحت ٹیکس مستوجب آمدن کی واضح طور پر اظہار کرنے کے لیے ایسی تبدیلی ضروری ہے۔
 - (5) اگر کسی فرد کا اکاؤنٹنگ کا طریقہ تبدیل ہو جائے تو ایسا فرد ایسی آمدن، کوئی یا کریڈٹ (قرض) یا کسی دیگر آئٹمز کی جو ایسی تبدیلی سے متاثر ہوں اس طرح ایڈجسٹمنٹ کرے گا کہ نہ تو کوئی آئٹم شمار ہونے سے رہ جائے اور نہ ہی ایک سے زائد بار شمار ہو جائے۔

33۔ نقد کی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

- (1) کوئی فرد، کاروبار سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا نقد کی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اس وقت کرے گا جب وہ موصول ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اس وقت کرے گا جب ادائیگی ہو جائے

34۔ واجب الادا سٹیگی بنیاد پر اکاؤنٹنگ

- (1) کوئی فرد، کاروبار سے آمدن ”مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا واجب الادا سٹیگی بنیاد پر حساب کرتے وقت آمدن کے حصول کا شمار اس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے اور اخراجات کرنے کا شمار اس وقت کرے گا جب یہ کسی فرد کی حساب سے قابل ادائیگی ہو جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اس آرڈیننس کے تاج، کوئی رقم کسی فرد کو واجب الادا ہو جائے گی جب کوئی فرد اسے وصول کرنے کا مستحق ہو جائے، اگرچہ استحقاق کی سرانجام دہی کا وقت ملتوی ہو جائے یا رقم قسطوں میں قابل ادائیگی ہو۔

(3) اس آرڈیننس کے تاج، کوئی رقم کسی فرد کی جانب سے اس وقت قابل ادائیگی ہوگی جب ذمہ داری قرض کا تسخیر کرنے والے واقعات وقوع پذیر ہو گئے ہوں اور ذمہ داری قرض کی رقم کا مناسب درستی کے ساتھ تسخیر کیا جا سکتا ہو۔

[****]

(5) جب کسی فرد کو "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے میں صرف کردہ کسی اخراجات کے لیے کوئی اجازت دی گئی ہو اور اس فرد نے اس ٹیکس سال جس میں کوئی کی اجازت دی گئی کے اختتام کے بعد تین سال کے اندر ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کے کسی حصہ کی ادائیگی نہ کی ہو تو ذمہ داری قرض کی غنیرا دا شدہ رقم تین سالوں کے اختتام کے بعد کے پہلے ٹیکس سال میں "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(5a) اگر کسی فرد کو کسی کاروباری ذمہ داری کے حوالے سے کوئی کی اجازت دی گئی ہو اور کسی فرد نے ایسی کاروباری ذمہ داری سے کوئی نفع حاصل کیا ہو تو اس نفع کی مالیت اس ٹیکس سال میں جس میں یہ نفع ہوا "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(6) جہاں ذیلی دفعہ (5) کے اطلاق کے نتیجے میں کوئی غنیرا دا شدہ ذمہ داری قرض ٹیکس کی مستوجب ہو اور ما بعد کوئی فرد ذمہ داری قرض یا ذمہ داری قرض کا کوئی حصہ ادا کرے تو اس فرد کو اس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ ادائیگی کی گئی دا شدہ رقم پر کوئی کی اجازت ہوگی۔

35۔ مال تجارت

(1) کسی ٹیکس سال کے لیے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا تسخیر کرنے کی اعتراض سے درج ذیل کلیہ کے مطابق اس کا شمار کیا جائے گا، یعنی:-

$$(A + B) - C$$

جہاں

(A) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی مالیت ہے؛

(B) کسی سال کے دوران کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ مال تجارت کی مالیت ہے؛ اور

(C) اسی سال کے لیے مال تجارت کی اختتامی مالیت ہے۔

(2) کسی سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی ابتدائی لاگت درج ہوگی:-

(a) گزشتہ سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت؛ یا

(b) جہاں کسی فرد نے اسی سال کاروبار شروع کیا ہو تو کاروبار کے آغاز سے قبل کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ کسی مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) میں محولہ مال تجارت کی واجبی بازاری مالیت کا تسخیر اس وقت کیا جائے گا جب مال تجارت کاروبار میں لگا دیا گیا ہو۔

(4) کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی اختتامی مالیت کسی سال کے اختتام پر کسی فرد کے مال تجارت کی کم تر لاگت یا حوالہ قابل وصول مالیت ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) کوئی فرد نقد بنیاد پر، کاروبار سے آمدن، کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب لگانے کے لیے کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، اصل لاگت کے طریقے سے یا انجذابی لاگت کے طریقے سے شمار کرے گا اور کوئی فرد واجب الادا سٹیگی کی بنیاد پر ایسی آمدن کا حساب کرتے وقت کسی فرد کے مال تجارت کی لاگت، انجذابی لاگت کے طریقے سے شمار کرے گا۔

(6) جہاں کسی مال تجارت کی مخصوص آئٹمز یا قابل شناخت نہ ہوں تو ایسا فرد سٹاک کا حساب اول آمد اول نکاسی کے طریقے سے یا اوسط لاگت کے طریقے سے کر سکتا ہے تاہم جب ایک بار طریقہ کا انتخاب کر لیا تو سٹاک کی تشخیص مالیت کا طریقہ صرف کمشنر کی تحریری احکامات اور ان شرائط کے تحت ہی تبدیل کیا جاسکتا ہے جو کمشنر عائد کرے۔

(7) اس دفعہ میں۔

”انجذابی لاگت کا طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت کسی مال تجارت کی آئٹم کی لاگت مال کے براہ راست مصارف، مزدوری کے براہ راست مصارف اور فیکٹری کے بالائی مصارف کا مجموعہ ہوتی ہے؛

”اوسط لاگت کا طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت موجود یونٹس کی متعین اوسط قیمت پر مبنی ہوتی ہے۔

”براہ راست مزدوری مصارف“ سے مراد مال تجارت کی مینوفیکچر (تیار) یا پیداوار سے متعلقہ مزدوری مصارف مراد ہیں؛

”مواد کے براہ راست مصارف“ سے مراد مواد کی لاگت ہے جو مال تجارت کے مینوفیکچر (تیار) کرنے یا پیدا کرنے کا لازمی جزو ہو یا جو مینوفیکچر تک یا پیداواری عمل میں استعمال ہو؛

”فیکٹری بالائی مصارف“ سے مراد براہ راست مزدوری یا مصارف یا مواد اور سامان کے براہ راست مصارف کی بجائے کل مینوفیکچرنگ یا پیداواری مصارف ہیں؛

”اول آمد اول نکاسی طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ کا طریقہ ہے جس کے تحت مال تجارت کی تشخیص مالیت کی بنیاد اس قیاس پر ہے کہ سٹاک حصول کی ترتیب سے فروخت کیا گیا ہے؛

”اصل لاگت / قیمت طریقہ“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت مال تجارت کی لاگت مواد کے براہ راست مصارف، براہ راست مزدوری مصارف اور تعمیر پذیر فیکٹری بالائی اخراجات کا مجموعہ ہوتی ہے؛

”مال تجارت“ سے مراد مینوفیکچر، فروخت یا مبادلہ کے لیے پیدا کی گئی، مینوفیکچر کی گئی، خرید کی گئی یا بصورت دیگر حاصل کردہ کوئی چیز اور کوئی مواد یا سپلائیز ہیں جو پیداواری یا مینوفیکچرنگ پر اس میں استعمال کی جاتی ہوں تاہم اس میں سٹاکس یا شیئرز (حصص) شامل نہیں؛ اور

”فیکٹری بالائی اخراجات“ سے مراد فیکٹری کے وہ بالائی اخراجات ہیں جو مینوفیکچر کے لیے پیدا کیے گئے یا پیدا کیے گئے مال تجارت کے حجم میں تبدیلیوں کے ساتھ براہ راست بدل جاتیں۔

36- طویل کنٹریکٹس

(1) کوئی فرد واجب الادا سٹیگی بنیاد پر کاروبار سے آمدن کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن کا حساب کرتے وقت ٹیکس سال کے لیے طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والی ایسی آمدن کا شمار طریقہ تکمیل کی شرح فی صد کی بنیاد پر کرے گا۔

(2) کسی ٹیکس سال میں طویل المیعاد (کنٹریکٹ) کی تکمیل فی صد شرح کا تعین (کنٹریکٹ) کے لیے مختص کیے گئے اور سال کے آخر تک کیے گئے کل مصارف کا کنٹریکٹ کے آغاز کے وقت متعین کیے گئے کل تخمینی کنٹریکٹ مصارف کے ساتھ موازنہ کر کے کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ میں:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

“طویل المیعاد کنٹریکٹ“ سے مراد مینوفیکچر، تنصیب یا تعمیر کے لیے یا ان سے میں ہر ایک تعلق سے متعلق سروسز کی سرانجام دہی کے کنٹریکٹ ہے جو اس ٹیکس سال کے اندر مکمل نہ ہو جس میں کنٹریکٹ کا آغاز ہوا اور جو اس کنٹریکٹ کے علاوہ ہو جس کے متعلق یہ تخمینہ لگایا گیا ہو کہ وہ اس تاریخ سے چھ ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا جس پر کنٹریکٹ کے تحت کام کا آغاز ہوا اور

“طریقہ تکمیل کی شرح فی صد“ سے مراد عمومی طور پر مسلمہ اکاؤنٹنگ اصول ہے جس کے تحت طویل المیعاد کنٹریکٹ کے تحت ظہور پذیر ہونے والا ریونیو اور اخراجات کنٹریکٹ کی تکمیل کے مرحلہ کے حوالے سے تسلیم کیے جاتے ہیں جیسا کہ ذیلی دفعہ (2) کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

حصہ V

آمدن کی مدد: سرمایہ سے منافع حبات

37- سرمایہ سے منافع حبات

(1) اس آرڈیننس، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی طرف سے اثاثہ حبات سرمایہ کی فروخت سے ہونے والا نفع، ماسوائے اس نفع کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہوا اس ٹیکس سال میں سرمایہ سے منافع حبات کی مدد کے تحت ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) بالفاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ ز (1) اور (3) کچھ مذکور ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے ہونے والا منافع اس ٹیکس سال میں، "سرمایہ سے منافع حبات" کی مدد کے تحت فرسٹ شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن VIII میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس کا مستوجب ہوگا۔

(2) ذیلی (3) اور (4) کے تابع، کسی فرد کی جانب سے، "سرمایہ حباتی اثاثہ حبات" کی فروخت سے ہونے والا منافع درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا: یعنی:-

A - B

جہاں

(A) اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ ہبڈل ہے، اور

(B) اثاثہ کی لاگت ہے۔

(3) ماسوائے سرکاری کمپنیز میں شیڈیز (حصص) بشمول پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے واوچرز، مضارب سٹیکہولڈرز یا قابل واگزار (انفکاک پذیر) سرمایہ کی کسی دستاویز کے جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII) بابت 1984) میں تعریف کی گئی ہے، جہاں کوئی سرمایہ حباتی اثاثہ کسی فرد کے پاس ایک سال سے زائد ہو تو اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے منافع کی رمت درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کی جائے گی، یعنی:-

$A \times \frac{3}{4}$

جہاں A ذیلی دفعہ (2) کے تحت متعین کیے گئے منافع کی رمت ہے۔

1] (3) اس کے باوجود ذیلی شق (3) میں موجود کسی بھی چیز کے حوالے سے غیر منقولہ جائیداد کے تصفیے کے بعد نفع کی رمت ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے فنارمولے کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پییریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پییریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پییریڈ ایک سال سے زیادہ مگر دو سال سے کم ہو	$A \times \frac{3}{4}$
3	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پییریڈ دو سال سے زیادہ مگر تین سال سے کم ہو	$A \times \frac{1}{2}$
4	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پییریڈ تین سال سے زیادہ مگر چار سال سے کم ہو	$A \times \frac{1}{4}$
5	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پییریڈ چار سال سے زیادہ ہو	0

جہاں اے منافع کی رمت ہے جس کا تصمین ذیلی شق (2) کیا گیا

[2]

1 ذیلی شق (3 اے) کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔ تبدیلی شدہ ذیلی شق کو مندرجہ بالا انداز سے پڑھا جائے گا:

(3 اے) اس کے باوجود ذیلی شق (3) میں موجود کسی بھی چیز کے حوالے سے غیر منقولہ جائیداد جو کہ ایک اوپن پلاٹ ہو کے تصفیے کے بعد نفع کی رقم ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے مندرجہ ذیل کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پیسریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں اوپن پلاٹ کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں اوپن پلاٹ کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ مگر آٹھ سال سے کم ہو	A x 3/4
3	جہاں غیر منقولہ جائیداد سے متعلق ہولڈنگ پیسریڈ آٹھ سال سے زیادہ ہو	0

جہاں اے منافع کی رقم ہے جس کا تصمین ذیلی شق (2) کیا گیا

2 ذیلی شق (3 بی) 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے نکالا گیا، نکالی گئی شق کو مندرجہ ذیل انداز سے پڑھا جائے گا: (3 بی) اس کے باوجود جو بھی ذیلی شق (3) میں موجود ہے غیر منقولہ جائیداد جو کہ ایک زیر تعمیر پراپرٹی ہے کے تصفیے کے بعد نفع کی رقم ذیل میں دیئے گئے جدول میں بتائے گئے مندرجہ ذیل کے تحت حاصل کی جائے گی:-

جدول

سیریل نمبر	ہولڈنگ پیسریڈ	منافع
(1)	(2)	(3)
1	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ نہ ہو	A
2	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ ایک سال سے زیادہ مگر چار سال سے کم ہو	A x 3/4
3	جہاں زیر تعمیر جائیداد کا ہولڈنگ پیسریڈ چار سال سے زیادہ ہو	0

5] (a3) ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، ایک آزاد/کھلے پلاٹ کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافع کی رقم کا تصمین درج ذیل جدول میں موجود مندرجہ ذیل کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:-

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	منلکہ
(1)	(2)	(3)
-1	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2-	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے $\frac{3}{4}x$
3-	جہاں آزاد پلاٹ کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافع کی وہ رقم ہے جس کا تقسین ذیلی شق (2) کے تحت کیا جائے۔

(3ب) ذیلی شق 3 کے مندرجات کے بغیر، تعمیر شدہ جائیداد کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کے تصفیے سے آنے والے کسی بھی منافع کی رقم کا تقسین درج ذیل جدول میں موجود منارمولا کے مطابق کیا جائے گا، جیسے کہ:-

جدول

سیریل نمبر	قبضے میں رہنے کا وقت	منافع
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد نہ ہو	اے
2-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت ایک سال سے زائد ہو لیکن آٹھ سال سے کم ہو	اے $\frac{3}{4}x$
3-	جہاں تعمیر شدہ جائیداد کو قبضے میں رکھنے کا وقت آٹھ سال سے زائد ہو	0

جہاں اے منافع کی وہ رقم ہے جس کا تقسین ذیلی شق (2) کے تحت کیا جائے۔]

(4) ذیلی دفعہ 2 میں کلیہ کے جزو B کا تقسین کرنے کی اعتراض سے کسی فرد کی جانب سے کیے گئے کسی اخراجات کے لیے سرمایہ جاتی اثاثہ کی لاگت میں کوئی ایسی رقم شامل نہیں کی جائے گی۔

- (a) جو اس باب کی کسی دوسری شرط کے تحت وضع کر لی گئی ہو یا وضع کی جاسکتی ہو؛ یا
- (b) جس کا حوالہ دفعہ 21 میں دیا گیا ہے۔

(4a) جہاں کوئی سرمایہ جاتی اثاثہ درج ذیل کے تحت کسی فرد کی جائیداد بن جائے۔

- (a) ہب، وصیتی ہب یا وصیت کے تحت؛
- (b) بذریعہ حبائشی، وراثت یا انتقال وراثت کے ذریعے؛
- (c) اشخاص کی ایسویسی ایشن کی تحلیل پر اثاثہ جاتی کی تقسیم؛ یا
- (d) کسی کمپنی کے حاتمہ کاروبار پر اثاثہ جاتی کی تقسیم پر؛

تو اس کی منتقلی کی یا کسی فرد کی جانب سے اس کے حصول کی تاریخ سے اثاثہ کی واجبی بازاری مالیت اثاثہ کی لاگت تصور کی جائے گی۔

(5) اس دفعہ میں، "سرمایہ جاتی اثاثہ" سے مراد کسی فرد کی زیر ملکیت کسی بھی قسم کی جائیداد ہے خواہ اس کا تعلق کاروبار سے ہو یا نہ ہو لیکن اس میں درج ذیل شامل ہوں گے۔

- (a) کوئی مال تجارت، قابل صرف سٹور یا حنام مال جو کاروبار کے لیے رکھے گئے ہوں؛
- (b) کوئی جائیداد جس کے حوالے سے کوئی فرد دفعہ 26 کے تحت فرسودگی کوئی یا دفعہ 24 کے تحت بیباقی کوئی کا مستحق ہو؛ یا

[****]

(d) دفعہ 38 کی ذیلی دفعہ (5) میں صراحت کردہ کوئی منقولہ جائیداد ب اخراج سرمایہ جاتی اثاثہ جات جو کسی فرد کے ذاتی استعمال یا کسی فرد کے زیر کفالت اُس کے حناندان کے کسی فرد کے استعمال کے لیے رکھی گئی ہو۔

[***]

37a۔ سیکیورٹیز کی فروخت پر سرمایہ جاتی منافع

(1) ماسوائے اس منافع کے جو آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہے یکم جولائی 2010 کو یا اس کے بعد سیکیورٹیز کی فروخت سے حاصل ہونے والا سرمایہ سے منافع فرسٹ شیڈول حصہ I کی ڈویژن VII میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس کا مستوجب ہوگا:-

شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی پر اس دفعہ کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(1A) کسی فرد کی جانب سے سیکیورٹی کی فروخت سے ہونے والے منافع کا شمار درج ذیل کلیہ کے مطابق کیا جائے گا:-

A – B

جہاں

(i) سیکیورٹی کی فروخت پر کسی فرد کی جانب سے وصول کردہ بدل ہے؛ اور

(ii) سیکیورٹی کے حصول کی لاگت ہے۔

(2) اس دفعہ کی اعراض سے سیکیورٹی پاس رکھنے کی مدت کا شمار حصول کی تاریخ (خواہ تیس جون 2010 سے قبل، اُس تاریخ پر یا اس کے بعد ہو) سے تیس جون، 2010 کے بعد آنے والی فروخت کی کسی تاریخ تک کیا جائے گا۔

(3) اس دفعہ کی اعراض سے،،، سیکیورٹی،، سے مراد کسی سرکاری کمپنی کا شیئ (حصہ)، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کا واؤچر، مضاربہ سرٹیفکیٹ قابل واگزار (قابل انفکاک) سرمایہ کی دستاویز، قرض جاتی سیکیورٹیز اور ثانوی حاصلات شامل ہیں۔

(3A) اس دفعہ کی اعراض سے، قرض جاتی سیکیورٹیز سے مراد ہے:-

(a) پاکستان میں رجسٹرڈ کسی پاکستانی یا غیر ملکی کمپنی یا کارپوریشن کی جانب سے جاری کردہ کارپوریٹ قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً مبادلہ مالیتی سرٹیفکیٹس (TFCs)، سکوک سرٹیفکیٹس (شریفہ تعمیل بانڈز)، رجسٹرڈ بانڈز، تجاراتی تمسکات (Commerical Papers) شرآتی مبادلہ سرٹیفکیٹس (PTCs) اور ہر قسم کی قرضہ جاتی دستاویزات؛ اور

(b) وفاقی حکومت، صوبائی حکومتوں، عدالتی اہتسارٹیز اور دیگر دستوری اداروں کی جانب سے جاری کردہ سرکاری قرضہ جاتی سیکیورٹیز مثلاً ٹریزری بلز (T.bills)، وفاقی سرمایہ کاری بانڈز (FIBS)، پاکستان سرمایہ کاری بانڈز (PIBS)، غیر ملکی کرنسی بانڈز، سرکاری تمسکات، میونسپل بانڈز انٹرنیشنل کچھ بانڈز اور دیگر قرضہ جاتی دستاویزات۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

4(3) اس سیکشن کیلئے ”ایک پبلک کمپنی کے شیئرز“ کو سیوریٹی تصور کیا جائے گا اگر وہ کمپنی ان شیئرز کے ڈوبنے کے وقت بھی ایک پبلک کمپنی تھی
[“

4 نئی ذیلی شق (3) جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے تحت شامل ہوئی۔

- (4) اس دفعہ کے تحت منافع کو آمدن کو الگ بلاک تصور کیا جائے گا۔
- (5) بالفاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، جب کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کو سیوریٹی کی فروخت پر نقصان ہو تو کسی اس دفعہ کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب کسی دیگر سیوریٹی کے منافع تلافی کی جائے گی اور کوئی نقصان کسی مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔
- 37A) شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد سیوریٹی کی فروخت سے ہونے والا نقصان جو اس فرد کی طرف سے سیوریٹی کی فروخت سے حاصل ہونے والے قابل ٹیکس منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ نہیں کیا گیا، اگلے ٹیکس سال میں منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف اس فرد کی طرف سے سیوریٹی کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع میں اس دفعہ کے تحت ایڈجسٹ کیا جائے گا، لیکن اس نقصان کا جس ٹیکس سال میں حساب لگایا جائے گا اس سے تین سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

38- ”سرمایہ سے منافع حبات“ کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب رقم شمار کرتے وقت نقصان کی کوئی

- (1) اس آرڈیننس کے تابع کسی ٹیکس سال میں، ”سرمایہ سے منافع حبات“ کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے اس سال میں کسی سرمایہ حباتی اثاثہ کی فروخت سے ہونے والے نقصان کی کوئی کی اجازت ہوگی۔
- (2) کسی سرمایہ حباتی اثاثہ کی فروخت پر اس دفعہ کے تحت، کسی قسم کا نقصان کی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی جہاں ایسے اثاثہ کی فروخت پر منافع ٹیکس کا مستوجب نہ ہو۔
- (3) کسی فرد کی حبان سے سرمایہ حباتی اثاثہ کی فروخت پر ہونے والے نقصان کا درج ذیل کلیہ کے مطابق شمار کیا جائے گا۔

A – B

جہاں۔

A اثاثہ کی لاگت ہے، اور

B اثاثہ کی فروخت پر کسی فرد کی حبان سے وصول کردہ بدل ہے۔

- (4) ذیلی دفعہ (3) میں کلیہ کے جزو A کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔
- (5) اس آرڈیننس کے تحت درج ذیل سرمایہ حباتی اثاثہ حبات کی فروخت پر کسی بھی قسم کا نقصان تسلیم نہیں کیا جائے گا، یعنی:-

(a) پیٹنگ و مجسمہ، ڈرائنگ یا کوئی دیگر فن پارہ

(b) زیورات

(c) نایاب مخطوط، اوراق اور کتاب

(d) ڈاک ٹکٹ؛

(e) کوئی سکہ یا تمغہ؛ یا

(f) نوادرات۔

VI۔

آمدن کی مدد: دیگر ذرائع سے آمدن

39۔ دیگر ذرائع سے آمدن

(1) ماسوائے اس آمدن کے جو اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ کسی بھی قسم کی آمدن، اگر کسی اور مد میں شامل نہ کی ہو اس سال میں بشمول درج ذیل اور، "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی؛ یعنی:-

(a) ڈیویڈنڈ (منافع منقسم)؛

(b) رائلٹی؛

(c) قرض پر منافع؛

(cc) کسی ٹیکس قانون کے تحت کسی تاخیری ریفرنڈ پر انسانی ادائیگی؛

(d) کرایہ اراضی؛

(e) اراضی یا عمارت کی ذیلی لیز سے کرایہ؛

(f) پلانٹ اور مشینری سمیت کسی عمارت کی لیز سے آمدن؛

(fa) آسٹھوں، یونیٹیز یا کرایہ داری عمارت سے متعلقہ دیگر سروس کی فراہمی سے آمدن؛

(g) کوئی سالیانہ یا پنشن؛

(h) کوئی انعام یا ہانڈز یا کسی ریٹل، لاٹری کی جیت کی رقم، کوئز چیلنج پر انعام، فروخت کے فروغ کے سلسلے میں لفظی معہ کے لیے کمپنیز کی جانب سے پیش کیا گیا انعام؛

(i) حاسیاد کی فراہمی، استعمال یا اس سے استفادہ یا قدرتی وسائل تلاش کرنے یا ان سے فائدہ اٹھانے کے حق کی عطیہ سے بدل کے طور پر وصول شدہ کوئی دیگر رقم؛

5] (آئی اے) ذیلی شق 3 کے تحت، دادا/دادی، والدین، شریک حیات، بھائی، بہن، بیٹے یا بیٹی کی جانب سے تحفہ حاصل والی حاسیاد کے علاوہ تحفہ یا بدلے کے بغیر دی گئی حاسیاد کی رقم یا منڈی کی جائز قیمت۔ [

(j) حاسیاد کی فراہمی استعمال یا استفادہ سے سلسلے میں وصول شدہ کسی معنادار کی واجبی بازاری مالیت خواہ زر نقد میں مبادلہ پذیر ہو خواہ نہ ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(k) کسی عمارت یا اس کے کسی حصہ کا قبضہ چھوڑنے کے لیے بدل کے طور پر کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ کوئی رستم جس میں سے وہ رستم منہا کر لی گئی ہو جو اس فرد نے اس عمارت یا اس عمارت کے کسی حصہ کا قبضہ حاصل کرنے کے لیے ادا کی ہو؛

(l) رضا کارانہ پنشن نظام قواعد، 2005 کے تحت کسی فرد کی جانب سے منظور شدہ ادائیگی آمدن منسوب یا منظور شدہ سالیانہ منسوب سے وصول شدہ کوئی رستم؛ اور
حذف شدہ

(2) جہاں کوئی فرد ذیلی دفعہ (1) کی شق (k) میں محولہ رستم وصول کرے تو ایسی رستم اس ٹیکس سال میں جس میں یہ وصول ہوئی اور مابعد کے سالوں میں مساوی تناسب سے "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔

(3) ذیلی دفعہ 4 کے تابع، ماسوائے اس کے جو کسی فرد کی جانب سے نیشنل (قومی ٹیکس نمبر کے حامل بینک سے واجب الادا کراسڈ چیک کے ذریعے یا دیگر بینکاری چینل کے ذریعے وصول ہوئی ہو، کسی ٹیکس سال میں کسی دیگر فرد کی جانب سے شیئرز (حصص) کے اجراء کے لیے قرض، پیشگی یا ڈیپازٹ کے طور پر یا تحفہ کے ذریعے کسی دیگر فرد (جو بینکاری کمپنی یا مالیاتی ادارہ نہ ہو) کی جانب سے وصول شدہ رستم اس ٹیکس سال کے لیے جس میں وہ موصول ہو "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن تصور کی جائے گی۔

(4) گڈز کی فروخت یا سروسز کی سپلائی کے لیے پیشگی ادائیگی پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق) نہیں ہوگا۔

(4A) جہاں :-

(a) نیشنل سیونگ ڈیپازٹ سرٹیفکیٹس بشمول ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری سے حاصل کردہ قرض پر کوئی منافع جو کسی فرد کو بقایا حسابات کے طور پر ادا کیا گیا ہو یا وصول شدہ رستم میں اس ٹیکس سال یا مابعد ٹیکس سالوں جس/جن میں یہ وصول ہوا/ہوئی ٹیکس کا مستوجب منافع شامل ہو؛ اور

(b) اس کے نتیجے میں کوئی فرد اس شرح سے زیادہ ٹیکس کا مستوجب ہو جو اطلاق پذیر ہوئی اگر اس فرد کو منافع اسی سال میں ادا کر دیا جاتا جس سے اس کا تعلق تھا۔

تو ایسا کمشنر کو تحریری نوٹس کے ذریعے یہ انتخاب کر سکتا ہے کہ ٹیکس اس شرح سے عائد کیا جائے تو اطلاق پذیر ہوگی اور اس فرد اس ٹیکس سال میں منافع ادا کر دیا جاتا ہے جس سے اس کا تعلق تھا۔

(4B) ذیلی دفعہ 4A کے تحت انتخاب اس ٹیکس سال کے لیے جس میں رستم وصول ہوئی اس فرد کی اپنی آمدن کا گوشوارہ پیش کرنے کی تاریخ تک یا کسی مابعد تاریخ تک جسکی کمشنر تحریری حکم کے لیے اجازت دے بروئے کار لایا جائے گا۔

(5) اس دفعہ کا کسی ٹیکس سال میں کسی فرد کی جانب سے وصول شدہ رستم پر اطلاق نہیں ہوگا جو آمدن کی کسی دیگر مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو یا دفعہ 5 یا 6 یا 7 کے تحت ٹیکس کی مستوجب ہو۔

40 "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کوٹیاں

(1) اس آرڈیننس کے تابع، کسی ٹیکس سال کے لیے "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت کسی فرد کی ٹیکس کی مستوجب آمدن شمار کرنے کے لیے کسی فرد کو اس حد تک ان اخراجات کی کوئی اجازت دی جائے گی جس حد تک اس مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے کے لیے کوئی اخراجات ادا کیے گئے ماسوائے سرمایہ کارانہ نوعیت کے اخراجات کے

(2) اگر "دیگر ذرائع سے آمدن" کی مدد کے تحت قرض پر ٹیکس کا مستوجب منافع حاصل کرنے والے فرد کو زکوٰۃ و عشر آرڈیننس 1980 (XVIII) بابت 1980 کے تحت اس فرد کی جانب سے ادا کی گئی زکوٰۃ پر اس وقت سے کوئی کی اجازت دی جائے گی جب اس فرد کو منافع ادا کیا گیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (f) میں محولہ، دیگر ذرائع سے آمدن ”کی مدد کے تحت ٹیکس کی مستوجب آمدن حاصل کرنے والے فرد کو درج ذیل کو احبابت ہوگی۔
- (a) دفعہ 22 کے مطابق وہ آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کی فرسودگی کے لیے کٹوتی، اور
- (b) دفعہ 23 کے مطابق آمدن حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے گئے کسی پلانٹ، مشینری یا عمارت کے لیے ابتدائی چھوٹ۔
- (4) اس دفعہ کے تحت کسی فرد اس حد تک کٹوتی کی احبابت نہیں ہوگی جس حد تک کسی دوسری مدد کے تحت کسی فرد کی آمدن شمار کرنے اخراجات قابل کٹوتی ہوں۔
- (5) اس دفعہ کے تحت کسی فرد کو قابل احبابت کٹوتیوں کا تعین کرنے کے لیے دفعہ 23 کی شرائط کا اسی طرح اطلاق ہوگا جس طرح ان کا اطلاق ان کٹوتیوں کا تعین کرنے میں ہوتا ہے جن کی ”کاروبار سے آمدن“ کی مدد کے تحت کسی فرد ٹیکس کی مستوجب آمدن کا شمار کرنے میں احبابت ہے۔
- (6) خرچ سرمایہ کی نوعیت کا ہے اگر اس کی معمول کی کار آمد عمر ایک سال سے زائد ہو۔

VII۔ حصہ

مستثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

41۔ زرعی آمدن

- (1) کسی فرد کی حاصل کردہ زرعی آمدن اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہوگی۔
- (2) اس دفعہ میں ”زرعی آمدن“ سے مراد ہے:۔
- (a) زرعی اراضی سے کسی فرد کی جانب سے حاصل کردہ لگان یا محصول جو پاکستان میں واقع ہو اور زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی ہو؛
- (b) کسی فرد کی جانب سے پاکستان میں واقع اراضی سے حاصل کردہ کوئی آمدن از:۔
- (i) زراعت
- (ii) کسی کاشتکار یا اناج کی صورت میں لگان وصول کنندہ کی جانب سے کسی طریقہ عمل کی انضمام دہی جو بالعموم کسی فرد کی جانب سے پیداوار اگانے یا کسی فرد کی جانب سے اس حالت میں وصول کرنے کے لیے روپ عمل لایا جاتا ہے جب وہ بازار لے جانے کے لیے بالکل تیار ہو؛ یا
- (iii) کاشتکار یا اناج کی صورت میں کرایہ وصول کنندہ کی جانب سے لگائی گئی یا ایسے فرد کی جانب سے وصولی کی گئی پیداوار کی فروخت جس پر اس نوعیت کے عمل کے علاوہ کوئی عمل نہ کیا گیا ہو جو ذیلی شق (i) میں مذکور ہے؛ یا
- (c) کوئی آمدن جو کسی فرد نے درج حاصل کی ہو:۔
- (i) شق (a) یا (b) میں مذکور کسی اراضی کے لگان یا ایونیو وصول کنندہ کی زیر ملکیت اور زیر قبضہ کوئی عمارت سے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) کسی اراضیکے کاشتکار یا تاج کی صورت میں لگان وصول کنندہ جس کے حوالے سے یا جس کی پیداوار کے حوالے سے شق (b) کی ذیلی شق (ii) یا (iii) میں صراحت کردہ کوئی عمل بروئے کار لایا جاتا ہے کے زیر قبضہ کوئی عمارت سے،

لیکن صرف وہاں جہاں عمارت اراضی پر ہو یا اراضی کے متصل قرب و جوار میں ہو اور ایسی عمارت جو لگان یا ریونیو کا وصول کنندہ یا کاشتکار یا تاج کی صورت میں لگان کا وصول کنندہ کو اراضی سے تعلق ہونے کی بنا پر رہائشی گھریا سٹوریڈ یا دیگر بیرونی عمارت کے طور پر درکار ہو۔

42- سفارت کاروں اور اقوام متحدہ کے لیے مستثنیات

- (1) سفارتی و تفصیلی مراعات ایکٹ، 1972 (IX بابت 1972) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔
- (2) اقوام متحدہ (مراعات و آسانیات) ایکٹ، 1948 (XX بابت 1948) کے تحت مراعات کا مستحق فرد اس آرڈیننس کے تحت اس ایکٹ میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔
- (3) پاکستان کا شہری ہونے کے نالے اقوام متحدہ یا اس کے تخصیصی اداروں (بشمول عالمی عدالت انصاف) میں سابق ملازمت کی بنا پر کسی فرد کی جانب سے وصول کی گئی پنشن ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ ایسی ملازمت سے تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت مستثنیٰ ہو۔

43- غیر ملکی حکومت کے عہدیدار

- (1) کسی غیر ملکی حکومت کے عہدیدار کی جانب سے کسی خدمات کی سرانجام دہی کے لیے معاوضے کے طور پر وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ۔
 - (a) ملازم غیر ملکی کا شہری ہو پاکستان کا شہری نہ ہو؛
 - (b) ملازم کی جانب سے سرانجام دی گئی خدمات اسی نوعیت کی ہوں جو وفاقی حکومت کے ملازمین غیر ملکی میں سرانجام دیتے ہیں؛
 - (c) غیر ملکی حکومت ایسے غیر ملکی میں اس قسم کی خدمات سرانجام دینے والے وفاقی حکومت کے ملازمین کو اس قسم کا استثنائی ہو۔

44- بین الاقوامی سمجھوتوں کے تحت مستثنیات

- (1) پاکستانی وسائل سے آمدن جس پر ٹیکس معاہدہ کے تحت پاکستان کو ٹیکس لگانے کی اجازت نہیں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔
- (2) کسی فرد (جو پاکستانی شہری نہ ہو) کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ اس آرڈیننس کے تحت وفاقی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم رعایتی سمجھوتا میں قرار دی گئی حد تک ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں۔
 - (a) فرد محض امداد سے متعلقہ سمجھوتا کے تحت خدمات کی سرانجام کی بنا پر یا غیر مقیم فرد یا مقیم فرد ہو؛
 - (b) اگر امداد سے متعلقہ سمجھوتا غیر ملکی کے ساتھ ہے، فرد اس ملک کا شہری ہو؛ اور
 - (c) تنخواہ غیر ملکی حکومت یا حکومت بین الاقوامی تنظیم کی جانب سے اُن فنڈز یا گرانٹس سے ادا کی جاتی ہو جو ایسے سمجھوتے کے تحت بطور امداد پاکستان کے لیے جاری کی گئی ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) پاکستان میں کسی پراجیکٹ میں کنسٹرکشن، کنسلٹنٹ یا ماہر کے طور پر مصروف عمل کسی فرد (جو پاکستانی نہ ہو) کی جانب سے وصول کردہ تنخواہ و منافی حکومت اور غیر ملکی حکومت یا سرکاری بین الاقوامی تنظیم کے درمیان دو طرفہ یا کثیر طرفہ ٹیکنل (ٹکنیکل) معاہدات سمجھوتہ میں قرار دی حد تک اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی، جہاں:-

- پراجیکٹ کی مالیات کاری سمجھوتہ کے مطابق گرانٹ فنڈز سے کی جاتی ہو؛
- فرد محض سمجھوتہ کے تحت خدمات کی سرانجام دہی کی بنیاد پر یا تو غیر مقیم فرد ہو یا مقیم فرد؛
- آمدن سمجھوتہ کے تحت گرانٹ کے فنڈز سے ادا کی جاتی ہو۔

45- صدر کی جانب سے اعزازات

(1) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کردہ اعزاز، ایوارڈ یا تمغہ سے وابستہ کوئی چھوٹ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) صدر پاکستان کی جانب سے کسی فرد کو عطا کیا گیا مالی انعام اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

46- قرض پر منافع

مقیم فرد کی جانب سے جاری کردہ سیکورٹی پر کسی غیر مقیم فرد کی جانب سے وصول کردہ منافع اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا جہاں:-

- اشخاص شریک کاروبار نہ ہوں؛
- کسی فرد کی جانب سے میں پاکستان میں کیے جانے والے کاروبار کے لیے بیرون پاکستان سے قرض اکٹھا کرنے غیر مقیم فرد کی جانب سے وسیع پیمانے پر سیکورٹی جاری کی گئی ہو۔
- منافع بیرون پاکستان ادا کیا گیا ہو؛ اور
- اس دفعہ کی اعتراض سے بورڈ کی جانب سے سیکورٹی منظور کی گئی ہو۔

47- وظائف

(1) ماسوائے اس کے جہاں کسی شریک کار کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ وظیفہ ادا کیا گیا ہو، کسی فرد کو اس کے تسلیی مصارف پورے کرنے کے لیے کسی فرد کو مرحمت کیا گیا وظیفہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

48- علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت مالی امداد کی ادائیگیاں

(1) علیحدہ رہنے کے سمجھوتے کے تحت کسی شریک حیات کی جانب سے مالی امداد کی ادائیگی کے طور پر وصول کردہ آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

49- وفاقی حکومت، صوبائی حکومت اور مقامی حکومت کی آمدن

- وفاقی کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔
- اپنے دائرہ اختیار سے باہر کے علاقے میں کیے گئے کاروبار سے "کاروبار سے آمدن" کی مدد کے تحت صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے حاصل کردہ ٹیکس کی مستوجب آمدن کے سوا پاکستان میں صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی آمدن اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ذیلی دفعہ 2 کے تابع، وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کی جانب سے وصول کردہ ادائیگی پیشگی ٹیکس کی وصولی یا کٹوتی سے مستثنیٰ ہوگی۔

(4) وفاقی قانون یا صوبائی قانون یا کسی موجودہ قانون کے ذریعے یا تحت قائم کردہ کارپوریشن، کمپنی، ریگولیشنری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی دیگر کسی ادارہ یا انسٹی ٹیویشن یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی جانب سے براہ راست یا بالواسطہ قائم کردہ یا اس کی زیر ملکیت یا اس کے وزیر اختیار کسی کارپوریشن، کمپنی، ریگولیشنری اتھارٹی ترقیاتی اتھارٹی یا کسی دیگر ادارے یا انسٹی ٹیویشن کے معاملے میں قطع نظر ایسی آمدن کے حتمی مقصد (مدعا) کے اس دفعہ کے تحت کوئی استثناء دستیاب نہیں ہوگا جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 165 میں قرار دیا گیا ہے؛۔

شرط یہ ہے کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی جانب سے وفاقی حکومت کے ایساپروسیجریم لائسنس کی فروخت سے آمدن یکم مارچ 2014 کے بعد سے وفاقی حکومت کی آمدن شمار کی جائے گی پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی نہیں۔

50- تلیل مدنی مقیم افراد کی غیر ملکی ذریعے سے آمدن

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تابع، کسی فرد کی غیر ملکی ذریعے سے آمدن:-

(a) جو محض اپنی ملازمت کی بنیاد پر مقیم فرد ہو؛ اور

(b) جو ایسی مدت یا مدتوں کے لیے جو تین سال سے زائد نہ ہوں پاکستان میں موجود ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اس دفعہ کا درج ذیل پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(a) پاکستان میں شروع کیے گئے کسی فرد کا کاروبار سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛ یا

(b) کوئی فرد غیر ملکی ذریعے کی رقم جو کوئی فرد پاکستان میں لائے یا وصول کرے۔

51- واپس آنے والے تارکین وطن کی غیر ملکی ذرائع سے آمدن

(1) کسی ٹیکس سال میں پاکستان کے کسی شہری کی جانب سے غیر ملکی ذریعے سے حاصل کردہ آمدن جو اس ٹیکس سال جس میں فرد مقیم بننے سے قبل کے چار سالوں میں مقیم فرد نہیں تھا، اس ٹیکس سال میں جس میں وہ مقیم فرد بن اور اس کے بعد کے ٹیکس سال میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

(2) اگر پاکستان کا کوئی شہری کسی ٹیکس سال کے دوران پاکستان سے چلا جائے اور اس ٹیکس سال کے دوران بیرون ملک رہے تو تنخواہ کی مدد کے تحت بیرون پاکستان اس کی جانب سے کئی گئی ٹیکس کی مستوجب آمدن اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

حذف شدہ

53- سیکنڈ ہینڈ میں مستثنیات اور ٹیکس رعایتیں

(1) سیکنڈ ہینڈ میں صراحت کردہ آمدن یا آمدن کے زمرے یا شخص خاص یا شخص خاص کے طبقات۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) کسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے؛
- (b) ایسی شرحوں سے ٹیکس کے مستوجب ہوں گے جو فرسٹ شیڈول میں صراحت شرحوں سے کم ہوں، جیسا کہ ان کی اس میں صراحت کی گئی ہے؛
- (c) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو، اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی انہیں اجازت ہوگی؛ یا
- (d) ایسی شرائط کے تابع اور اس حد تک جیسا کہ اس میں صراحت کی گئی ہو کسی شرط کے اطلاق سے مستثنیٰ ہوں گی۔

حذف شدہ

(2) وفاقی حکومت اگر چاہے تو ایسے حالات میں جب قومی سلامتی، قدرتی آفات، ہنگامی حالات میں قومی تحفظ خوراک، اشیاء کی عالمی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کے اثرات سے قومی معاشی معنادات کے تحفظ، ٹیکسز کی بے ضابطگی کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی، دو طرفہ اور کثیرالطرفہ معاہدوں پر عملدرآمد (یا اس آرڈیننس کے تحت نافذ العمل کسی ٹیکس سے چھوٹ بشمول اس آرڈیننس کے تحت نافذ کسی ٹیکس ریٹ میں چھوٹ، اس آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس ذمہ داری میں چھوٹ، یا کسی عالمی مالیاتی ادارے یا غیر ملکی حکومت کی ملکیت مالیاتی ادارے جو حکومت پاکستان کے ساتھ کسی معاہدے، معاہدے کی یادداشت یا کسی دیگر انتظام کے تحت کام کر رہے ہوں، کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ سے استثنیٰ کے اجراء کے حوالے سے فوری اقدامات کرنا ہوں تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے دوسرے شیڈول میں مندرجہ ذیل کی صورت میں ترمیم کر سکتی ہے۔

(a) اس میں کوئی شق یا شرط کا اضافہ کر کے؛

(b) اس میں سے کسی شق یا شرط حذف کر کے؛

(c) اس میں کسی شق یا شرط میں کوئی تبدیلی کر کے؛

جیسا حکومت مناسب خیال کرے اور ایسی تمام ترامیم کسی بھی ٹیکس سال کے لیے موثر ہوں گی چاہے وہ نوٹیفیکیشن والے مالیاتی سال کے آغاز سے پہلے یا بعد کی کسی بھی تاریخ کو شروع ہوا ہو۔

(3) وفاقی حکومت سیکینڈ شیڈول میں کی گئی اپنی ترامیم کو مالی سال کے دوران قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

(4) فنانس ایکٹ، 2015 کے نفاذ کے بعد ذیلی دفعہ (2) کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشن اگر پہلے منسوخ نہ ہوا ہو تو سال سے اختتام پر جس میں وہ جاری ہوا منسوخ تصور ہوگا۔

[بشرطیکہ اس سے قبل منسوخ کردہ نوٹیفیکیشن کے سوا ایسے تمام نوٹیفیکیشن یکم جولائی 2016 تک نافذ العمل سمجھے جائیں گے اور اگر اس سے قبل منسوخ نہ کیے گئے تو جون 13، 2018 تک نافذ العمل رہیں گے۔

مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 2016 یا اس کے بعد جاری کردہ اور ذیلی سیکشن (3) کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کردہ تمام نوٹیفیکیشن 13 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے اگر اس سے قبل وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی کی جانب سے منسوخ نہ کیے گئے۔

54- دیگر قوانین میں مستثنیات اور ٹیکس شرائط

درج ذیل کا اہتمام کرنے والے قانون میں کوئی شرط۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) اس آرڈیننس کے تحت عملہ کردہ کسی ٹیکس سے استثناء؛
- (b) اس آرڈیننس کے تحت عملہ کردہ ٹیکس کی شرح میں کمی؛
- (c) اس آرڈیننس کے تحت کسی فرد کی ٹیکس ذمہ داری میں کمی؛ یا
- (d) اس آرڈیننس کی کسی شرط کے اطلاق سے استثناء کا کوئی اثر نہیں ہوگا بحجز اس کے کہ اس آرڈیننس میں بھی ایسا اہتمام کیا گیا ہو۔

یہ قانون نامور ہوگا جب تک کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہنا نہ گیا ہو

55۔ استثنائی تحدید

- (1) جہاں اس آرڈیننس کے تحت کوئی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہو تو اس آرڈیننس میں اس کے برعکس شامل کسی مخصوص شرط کی عدم موجودگی میں استثناء اس آمدن کے اصل وصول کنندہ تک محدود ہوگا اور یہ اس تمام آمدن یا اس میں سے کسی حصہ کی ادائیگی وصول کرنے والے فرد تک توسیع پذیر نہیں ہوگا۔

حصہ VIII

نقصانات

56۔ نقصانات کی تلافی:-

- (1) دفعہ 58 اور 59 کی رو سے جہاں ایک فرد دفعہ 11 میں مذکور آمدنی کے کسی ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے تو وہ فرد اس آمدن میں سے ازالہ شدہ نقصان کی رقم جس پر اس سال کی آمدنی کے دوسرے ہیڈ (ماسوائے تنخواہ یا حبابیہ سے آنے والی آمدنی کے) کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا، کا حقدار ہوگا۔
- (2) ماسوائے جیسا کہ اس حصے میں مذکور ہے، جہاں ایک فرد کسی ایک ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے ایک ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے جس کی تلافی ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہیں کی جاسکتی، تو اس فرد کو اس کا نقصان اگلے ٹیکس سال میں منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
- (3) جہاں [ایک ٹیکس سال میں] ایک فرد ایک ہیڈ "کاروبار سے آمدن" کے تحت اور آمدن کے کسی اور ہیڈ کے تحت نقصان اٹھاتا ہے تو "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت ہونے والے نقصان کا ازالہ آخر میں کیا جائے گا۔

56A) ہوٹل چلانے والی کمپنیوں کے نقصانات کی تلافی)

دفعہ 56 اور 57 کی رو سے جہاں ایک کمپنی [پبلک کمپنی، جیسا کہ اس کی کمپنیز ایکٹ 2017 میں تعریف کی گئی ہے اور] پاکستان [گلگت۔ بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ہوتی ہے اور وہ پاکستان [گلگت۔ بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں ہوٹل چلاتی ہے۔ "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے پاکستان [گلگت۔ بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں کوئی نقصان اٹھاتی ہے تو پاکستان [گلگت۔ بلتستان] یا آزاد جموں و کشمیر میں کمپنی کی آمدنی کی مدد میں نقصان کی رقم لینے کی حقدار ہوگی۔ جو بھی صورت ہو، ٹیکس سال 2007 کے بعد سے۔

57۔ کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی

- (1) جہاں ایک فرد "کاروبار سے آمدن" کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے (اس نقصان کے علاوہ جس پر دفعہ 58 لاگو ہوتا ہے) اور دفعہ 56 کے تحت اس نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو سکتی ہو، اور وہ نقصان جس کی تلافی نہ کی گئی ہو وہ اگلے ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

سال میں منتقل ہو جائے گا اور اس سال کے لیے ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت اس فرد کی آمدن پر واجب الادا رستم سے تلافی کر دی جائے گی۔

(2) اگر ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کو ہونے والے نقصان کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل تلافی نہیں ہوئی تو جس رستم کی تلافی نہیں ہوئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس سال اس کا اطلاق جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے، کے مطابق ہوگا۔ اور اس طرح آگے۔ لیکن کسی بھی نقصان کو 6 سالوں سے زائد آگے منتقل نہیں کیا جاسکتا۔

[2A] جہاں ایک نقصان جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے، جو جولائی کی پہلی تاریخ 1995 کو یا اس کے بعد اور 30 جون 2001 تک کسی حبابزہ سال سے تعلق رکھتا ہو۔ اور ایک بینکاری کمپنی جو یکم جون 2002 تک وفاقی حکومت کی مکمل ملکیت میں ہو، کو ہوا ہو۔ جو اس ذیلی دفعہ کے حوالے سے سٹیٹ بینک آف پاکستان سے منظور شدہ ہو، تو ایسا نقصان 10 سالوں کے لیے منتقل کیا جائے گا۔

2] (2) جہاں ذیلی شق (2) میں دیئے گئے حوالے کے مطابق یکم جولائی 2020 کو یا اس کے بعد پاکستان میں ہوئل بزنس سے متعلق ایک کمپنی کو نقصان ہوتا ہے تو مذکورہ نقصان آٹھ سال میں پورا کیا جائے گا۔]

(3) جہاں ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی نقصان ایک سال سے زائد آگے منتقل ہوتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا زوالہ پہلے کیا جائے گا۔

(4) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کسی نقصان میں دفعہ 22، 23، 23A، [23B اور 24 کے تحت ہونے والی کٹوتیاں شامل ہوں اور جو آمدن میں سے تلافی نہیں کی گئی ہو تو وہ رستم جس کی تلافی نہیں کی گئی اس کو اگلے ٹیکس سال میں ان دفعہ کے تحت ہونے والی کٹوتیوں میں شامل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے ہوتا رہے گا جب تک کہ مکمل تلافی نہیں ہو جاتی۔

شرط یہ ہے کہ اس نقصان کا بیان کردہ موجود آمدن کے سو فیصد کے معادل تصفیہ کیا جائے گا اگر اس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن دس ملین روپے سے کم ہوتی ہے“)

5- اس بات کا تقنین کرتے ہوئے کہ آیا دفعہ 22، 23، [23B اور 24 کے تحت کسی فرد کی کٹوتیوں کی آمدن میں سے تلافی کر دی گئی ہے۔ ان دفعہ کے تحت حبابز کٹوتیوں پر آخر میں غور کیا جائے گا۔

2 نئی ذیلی شق (2) 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے تحت شامل ہوئی۔

[57A]- انضمام کے نتیجے میں ہونے والے کاروباری نقصان کی تلافی۔

(1) (ضمم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے سرمایہ کے نقصان کے علاوہ ایک ٹیکس کے لیے سال تخمینہ کیئے گئے نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) کی تلافی ضمم ہونے والی کمپنی اور اسی طرح دوسری صورت میں کے ضمم ہونے والے سال کے دوران ہونے والے کاروبار کے منافع اور آمدن سے کی جائے گی اور جہاں نقصان کا زوالہ اس ٹیکس سال کے لیے ہونے والے منافع اور آمدن میں سے نہیں کیا گیا تو تلافی نہ کیے گئے نقصان کو ضمم ہونے والے سال کے بعد آنے والے 6 ٹیکس سالوں تک کے لیے تلافی کے لیے آگے منتقل کر دیا جائے گا۔)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) دفعہ 57 کے ذیلی دفعہ (4) اور (5) کی دفعات (مناسب تبدیلیوں کے ساتھ) ضم ہونے والی کمپنی کے غیر جذب شدہ نقصان کو ضم شدہ کمپنی کے جائزے میں شامل کرنے کے مقصد کے لیے (اور اس کے برعکس) لاگو ہوں گی۔

(شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور نقصانات اور ذیلی دفعہ (2) میں اس شرط کے ساتھ کی جائے گی کہ ضم شدہ کمپنی، ضم کی گئی کمپنی کے کاروبار کو انضمام کے بعد کم از کم 5 سال تک چلائے گی۔

[(2A)] بیکاری کی کمپنی یا غیر بیکاری مالیاتی کمپنی مضارب یا انشورنس کمپنی کے انضمام کی صورت میں ضم کی گئی کمپنی یا کمپنیوں کے ”کاروبار سے آمدن“ کے ہیڈ کے تحت مجموعی نقصان کی تلافی ضم شدہ کمپنی اور اس کے برعکس منافع میں سے کی جائے گی یا اس کو ضم کی گئی کمپنی یا ضم شدہ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں جس ٹیکس سال میں نقصان ریکارڈ کیا گیا تھا اس کے بعد 6 ٹیکس سالوں تک آگے منتقل کیا جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات کا اطلاق بیکاری کمپنیوں کی صورت میں یکم جولائی 2007ء سے ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی شرائط بینکنگ کمپنیز کی صورت میں یکم جولائی 2007ء سے نافذ العمل ہوں گی۔

(3) جہاں انضمام کی سکیم میں سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (یا کسی عدالت) جو بھی صورت ہو کی طرف سے رکھی گئی شرائط پوری نہیں کی جاتیں تو ضم شدہ کمپنی (یا ضم ہونے والی کمپنیوں) کے کسی ٹیکس سال میں ہونے والے نقصان کی تلافی کو اس سال جس میں ایسی ناہنہ کسی کمشنر کمپنی یا کمپنیوں جو بھی صورت ہو کی آمدن تصور کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

58- speculation کاروباری نقصانات کی آگے منتقلی۔

(1) جہاں ایک فرد ایک speculation کاروبار (یہاں اس سے مراد speculation نقصان ہے) کے حوالے سے کسی ٹیکس سال کے لیے نقصان اٹھاتا ہے، تو نقصان کی تلافی صرف اس سال کے لیے اس فرد کے قابل ٹیکس speculation نقصان میں سے اس فرد کی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(2) اگر ایک ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کی طرف سے اٹھا یا گیا ایک specialtion نقصان کا ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا گیا تو جس نقصان کی آمدن نہیں ہوتی اس رقم کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو اس سال کے دوران اس فرد کے کسی speculation کاروبار کی آمدن پر اطلاق ہوگا اور اس سال جیسا کہ ذیلی دفعہ (1) میں مذکور ہے کے مطابق اطلاق ہوگا۔ اور اسی طرح آگے۔ لیکن کوئی بھی speculation نقصان کو اس ٹیکس سال جس میں نقصان کا اندراج ہوا ہو کے بعد مسلسل 6 سالوں سے زائد تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) جہاں ایک فرد کا نقصان اس دفعہ کے تحت ایک سے زائد ٹیکس سال کے لیے آگے منتقل کیا جاتا ہے تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کی تلافی پہلے کی جائے گی۔

59- سرمایہ کے نقصانات کی منتقلی۔

(1) جہاں ایک فرد کو سرمایہ سے منافع (آگے چل کر اس کا حوالہ بطور ایک سرمایہ کے نقصان کے) کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کوئی نقصان ہوتا ہے۔ تو نقصان کی تلافی اس فرد کی آمدن، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے آمدن کے کسی بھی ہیڈ کے تحت قابل وصول ہو، میں سے نہیں کی جائے گی بلکہ اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور سرمایہ کے منافع، اگر کوئی ہو، اس سال کے لیے ”سرمایہ کا منافع“ کے ہیڈ کے تحت قابل وصول میں سے اس کا ازالہ کیا جائے گا۔

(2) اگر ”سرمایہ کا منافع“ کے ہیڈ کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کے سرمایہ کا نقصان ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل ازالہ نہیں کیا جاتا تو جس رقم کا ازالہ نہیں کیا گیا اس کو اگلے ٹیکس سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اسی طرح آگے۔ لیکن جس سال میں نقصان کا اندراج کیا گیا ہے اس کے بعد 6 مسلسل سالوں سے زائد اس نقصان کو آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) جہاں ایک فرد کے نقصان کو اس دفعہ کے تحت ایک سے زیادہ سالوں کے لیے آگے منتقل کیا گیا تو سب سے پہلے والے ٹیکس سال کے نقصان کا ازالہ پہلے کیا جائے گا۔

59A۔ نقصانات کی تلافی اور منتقلی کی حدود۔

حذف شدہ

حذف شدہ

- (3) افراد کی تنظیم کی صورت میں (کسی بھی نقصان) کا ازالہ یا اس کی منتقلی صرف اس تنظیم کی آمدن میں سے ہی کیا جائے گا۔
- (4) دفعہ 56، 57، 58، 59 میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو درج ذیل کا حقدار نہیں بنائے گا۔
- (a) افراد کی ایک تنظیم کے کسی بھی رکن کو اس کا حقدار نہیں بنائے گا کہ وہ ایسی افراد کی تنظیم کی طرف سے اٹھائے گئے نقصان کی تلافی کرے، جو بھی صورت ہو، یا اس نقصان کو اپنی آمدن میں سے ازالہ کرے یا آگے منتقل کرے۔

- (b) کسی ایسے فرد کو جو کسی وراثت کے علاوہ کسی کاروبار یا پیشے کے حامل دوسرے فرد کی جگہ لے چکا ہو اس بات کا حقدار نہیں ٹھہرائے گا کہ وہ ایسے دوسرے فرد کے نقصان کی تلافی اپنی آمدن میں سے کرنے یا اس نقصان کو آگے منتقل کرے۔

- (5) دفعہ 57 کی ذیلی دفعہ 4، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 12 اور ذیلی دفعہ (6) کے تحت جہاں کسی ٹیکس سال کے لیے آمدن کا حساب کرتے ہوئے دفعات 22، 23، 24، اور 25 کے تحت کو تہوں میں مکمل نقصان کا تصفیہ نہیں کیا جاسکتا، جیسا کہ دفعہ (57) کی ذیلی دفعہ (4) کی رو سے اس کی وجہ قابل ٹیکس منافع حبات کا نہ ہونا یا اتنا کم ہونا کہ اس میں نقصان کا کئی یا جزوی طور پر تصفیہ نہ کیا جاسکتا ہو، اس نقصان کے پچاس فیصد کا اس فرد کی آنے والے سال کی قابل ٹیکس آمدن کی مدد "کاروبار سے آمدن" میں تصفیہ کیا جائے گا، اس طرح باقی نقصان کا آنے والے سالوں میں تصفیہ کیا جائے گا)

- (6) گروپ ٹیکسیشن کو بورڈ کی طرف سے بنائے گئے قواعد کے ذریعے منضبط کیا جاسکتا ہے

- (7) بالفاظ اس امر کے کہ جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، کوئی نقصان جو مستحق کیے گئے آرڈیننس کے دفعہ 59، 59A، 62، 63، یا 65 کے تحت دیے گئے آرڈیننس یا دفعہ 121، 120، یا 122 کے تحت تصور کیا گیا کوئی آرڈر پر عمل درآمد میں جانچا نہیں گیا، یا اس کا تعین نہیں کیا گیا۔ اس کو آگے منتقل کر دیا جائے گا اور دفعہ 57، دفعہ 58 کے ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 59 کے تحت اس کی تلافی کی جائے گی۔

59AA۔ گروپ ٹیکسیشن۔

- (1) ہولڈنگ کمپنیاں یا 100% ملکیت رکھنے والے گروپ کی ذیلی کمپنیاں ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتی ہیں ایسی صورتوں میں مجموعی گروپ کاؤٹس جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII of 1984) کے تحت ضروری ہے، کے ساتھ ساتھ آمدن اور واجب الادا ٹیکس کا حساب بھی ٹیکس کے معتمد کے لیے کیا جائے گا۔
- (2) گروپ میں شامل کمپنیاں اس دفعہ کے تحت ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکسیشن کے لیے ناقابل تینج انتخاب دیں گی۔
- (3) گروپ ٹیکسیشن صرف ان کمپنیوں تک محدود ہوگا جو کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVII of 1984) کے تحت وجود میں آئیں۔
- (4) گروپ ٹیکسیشن کے تحت چھوٹے، گروپ کی تفکیک سے قبل ہونے والے نقصان پر نہیں ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) گروپ ٹیکسیشن کا انتخاب صرف ان گروپ کمپنیز کے لیے دستیاب ہوگا جو ایسی کارپوریٹ گورننس کی شرائط [اور گروپ کے لیے وضع کردہ قواعد و ضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے وقتاً فوقتاً ظاہر کیے جاسکتے ہیں، پر پورا اترتی ہیں۔

(6) گروپ ٹیکسیشن کو [بورڈ] کی طرف سے بنائے گئے قواعد و ضوابط کے ذریعے منظم کیا جاسکتا ہے۔

59B [گروپ ریلیف] (چھوٹ)۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کی رو سے کسی ہولڈنگ کمپنی کی ذیلی حیثیت سے ایک سال کے لیے (متفصل کیے گئے نقصانات اور سرمایہ کے نقصانات کے علاوہ) اپنے تفضیل شدہ نقصان (سرمایہ کے نقصان کے علاوہ) سے اپنی ہولڈنگ کمپنی یا اس کی ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی کسی دوسری ذیلی کمپنی کے حق میں دست بردار کر سکتی ہے مگر بشرط یہ ہے کہ جب گروپ کی کوئی ایک کمپنی ایک پبلک کمپنی ہے۔ اور پاکستان میں رجسٹرڈ اسٹاک ایکچینج کے ساتھ منسلک ہے۔ ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 55 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی جہاں گروپ میں کوئی بھی مقررہ کمپنی نہیں ہے تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے سرمایہ کا 75 فیصد یا زائد حصہ براہ راست اپنے پاس رکھے گی۔

بشرطیکہ جہاں گروپ میں ایک کمپنی پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں رجسٹرڈ سرکاری کمپنی ہو تو ہولڈنگ کمپنی بلا واسطہ طور پر ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایہ کا پچیس فیصد یا زیادہ رکھے گی۔ جب گروپ میں کوئی کمپنی فہرستی کمپنی نہ ہو تو ہولڈنگ کمپنی ذیلی کمپنی کے مشترکہ سرمایہ کا پچھتر فیصد یا زیادہ رکھے گی۔

"(1A) نقصان کا اندازہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مندرجہ ذیل منامولے کے مطابق لگایا جائے گا:

(A/100)*B

A تبارتی کمپنی کی ضمنی کمپنی کے سرمایہ کا کافی حصہ ہے۔

B ماتحت کمپنی کے نقصان کا تخمینہ ہے۔"

(2) ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے جانے والے نقصان کی تلافی کا دعویٰ ایک ذیلی کمپنی یا ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے درج ذیل شرائط کی رو سے اس ٹیکس سال یا گلے دو سالوں میں "ہمارے آمدن" کے ہیڈ کے تحت اپنی آمدن میں سے کی جائے گی۔

(A) ذیلی کمپنی کے شہیز سرمایہ کا مقررہ کمپنی کی صورت میں 55 فیصد یا دوسری کمپنی کی صورت میں 75 فیصد یا زائد کی صورت میں 5 سالوں کے لیے مسلسل ملکیت میں رہی ہو۔

(B) ٹریڈنگ کاروبار کرنے والی گروپ کی کوئی کمپنی گروپ کی سہولیات کی حقدار نہ ہوگی۔

(C) ہولڈنگ کمپنی جو شہیز سرمایہ کا 75 فیصد کی ملکیت کے ساتھ ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے وہ جس سال نقصان کا دعویٰ کیا گیا ہے اس سال کے بعد تین سالوں کے اندر اندر راج کراتی ہے۔

(D) گروپ کمپنیاں کمپنیز آرڈیننس، 1984، (XLVII of 1984) کے تحت معتمی طور پر ادارے کے طور پر تشکیل شدہ کمپنیاں ہوں۔

(E) اس دفعہ کے تحت دست بردار کیے گئے اور دعویٰ کیے گئے نقصان کی منظوری متعلقہ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے ہوگی۔

(F) ذیلی کمپنی دی گئی تین سالوں کی مدت کے دوران ایک ہی کاروبار جاری رکھے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (G) گروپ کی تمام کمپنیاں ایسی کارپوریٹ گورننس کی تمام شرائط [اور گروپ کے لیے مخصوص قواعد و ضوابط] جیسا کہ سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان میں وقت فوقتاً ذکر ہوتا رہتا ہے۔ اور وہ گروپ کے لیے مخصوص سہولیات حاصل کرنے والی کمپنیوں میں شامل ہیں، پر عمل درآمد کریں گی۔
- (H) کوئی اور شرط جو قابل ذکر ہو۔
- (3) ذیلی کمپنی کو تشخیص شدہ نقصانات کی ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے تلافی کے لیے دست بردار ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- (4) جہاں کسی ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کا تسفیہ مقررہ تین سالوں میں ہولڈنگ کمپنی کی آمدن میں سے نہیں کیا جاتا تو ذیلی کمپنی غیر تسفیہ شدہ نقصانات دفعہ 57 کے مطابق آگے منتقل کرے گی۔
- (5) اگر ایک ہولڈنگ کمپنی کی طرف سے مذکورہ بالا پانچ سالوں کی مدت کے دوران اس ہولڈنگ کمپنی کی ملکیت کو 55 فیصد یا 75 فیصد، جو بھی صورت ہو، سے کم کی ملکیت تک لے جانے کے لیے، کوئی شیئرز فروخت کرتی ہے تو ہولڈنگ کمپنی، فروخت کے سال میں منافع کی رقم، جس پر ذیلی کمپنی کی طرف سے دست بردار کیے گئے نقصانات کے ازالے کے لیے ٹیکس ادانہ کیے گئے ہوں، کی پیشکش کرے گی۔
- (6) نقصان کا دعویٰ کرنے والی کمپنی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری کے ساتھ، نقصان سے دست بردار ہونے والی کمپنی کو، متعلقہ نقصان میں سے تلافی کیے جانے والے منافع پر قابل اطلاق ٹیکس کی شرح سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر رقم منتقل کرے گی۔ رقم کی منتقلی کو، دونوں کمپنیوں میں سے کسی ایک کی صورت میں، قابل ٹیکس تصور نہیں کیا جائے گا۔
- (7) کمپنیوں اور شیئرز ہولڈرز کے درمیان شیئرز کی منتقلی کو قابل ٹیکس نہیں تصور کیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ منتقلی کا مقصد گروپ کی تشکیل کے لیے شیئرز سرمایہ کا حصول ہے اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان یا سٹیٹ بینک آف پاکستان، جو بھی صورت ہو، کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ تیسرے فریق سے خرید و فروخت کو قابل ٹیکس سمجھا جائے گا۔

IX۔

قابل کوئی الاؤنسز

60۔ زکوٰۃ

- (1) زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس 1980 (XVII of 1980) کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کوئی زکوٰۃ کی رقم کے لیے فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ذیلی دفعہ (2) کی دفعہ 40 کے مد نظر زکوٰۃ پر نہیں ہوگا۔
- (3) ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کوئی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو دفعہ 9 کے تحت سال کے لیے منہا نہ کیا جاسکتا ہو مابعد ٹیکس سال میں واپس نہیں کیا جائے گا، اگلے حساب میں شامل نہیں کیا جائے گا یا گذشتہ ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60A [در کرز ویلفیئر فنڈ۔

ور کرز ویلفیئر فنڈ آرڈیننس 1971 (XXXVI of 1971) کے تحت ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کی ویلفیئر فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہا الاؤنس کا حقدار ہوگا]

کمپنی منافع (در کرز پارٹیشنرز فنڈ) ایکٹ (1968 (XII) 1968 کی دفعات کے مطابق ٹیکس سال میں ایک فرد کی جانب سے ادا کردہ کسی در کرز پارٹیشنرز فنڈ کی رقم کے لیے فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا]

60C [قرض پر منافع کے لیے قابل منہب الاؤنس]

(1) فہرستی بینک یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن پاکستان کی جانب سے باضابطہ بنا یا گیا یا حکومت یا مقامی حکومت، صوبائی حکومت یا آئینی ادارے یا پاکستان میں اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ فہرستی سرکاری کمپنی کی جانب قرض دینے گئے غیر بینکاری مالیاتی ادارے سے لیے گئے قرض پر ٹیکس سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ منافع، کرایہ میں حصہ یا گھر کی قیمت میں اضافے کی رقم کے لیے ہر فرد قابل منہب الاؤنس کا حقدار ہوگا جہاں یہ فرد قرض کی رقم کو نئے گھر کی تعمیر یا گھر کے حصول کے لیے استعمال کرتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہب الاؤنس کی رقم قابل ٹیکس رقم کے پچاس فیصد یا [دو] ملین روپے سے زیادہ نہیں ہوگی اس میں جو کم ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس سال کے لیے یہ کسی الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ جو اس سال میں منہب نہیں کیا جاسکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

60D [تعمیلی اخراجات کے لیے قابل منہب الاؤنس]

(1) ٹیکس سال فرد کی جانب سے ادا کردہ ٹیوشن فیس کے حوالے سے ہر فرد قابل منہب الاؤنس کا حق دار ہوگا بشرطیکہ فرق کی قابل ٹیکس آمدن (ڈیزھ) ملین روپے سے کم ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سال کے لیے دیا گیا قابل منہب الاؤنس کی رقم مندرجہ ذیل سے زیادہ نہیں ہوگی:-

(a) ذیلی دفعہ (1) میں بیان کردہ سال میں فرد کی جانب سے ادا کردہ کل ٹیوشن فیس کے پانچ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(b) سال کی فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے بیس فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

(c) فرد کے بچوں کی تعداد سے چھ ہزار ہو، کو صرف دئے کردہ کالی گئی رقم سے زیادہ نہ ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس کے لیے الاؤنس یا الاؤنس کا حصہ 3 سال کے لیے منہب نہیں کیا جاسکتا ہے مابعد ٹیکس سال میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت الاؤنس قومی ٹیکس نمبر (NTN) مہیا کرتے والدین کی جانب سے فیس کی ادائیگی یا تعمیلی ادارے کے نام ٹیکس ذمہ داری کے عوض دیا جائے گا۔

(5) دفعہ 149 کے تحت ٹیکس کی چھوٹ کے حساب کتاب کے لیے اس دفعہ کے تحت الاؤنس مد نظر نہیں رکھا جائے گا۔

ٹیکس کریڈٹس

61- خیراتی عطیات۔

(1) کوئی فرد کسی ٹیکس سال میں درج ذیل کو بطور عطیہ دی گئی کوئی رقم یا حبانہ ادا کے حوالے سے ایک ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

- (a) پاکستان میں کسی وفاق یا ایک صوبائی قانون کے تحت قائم کی گئی کوئی یونیورسٹی یا کوئی تعلیمی بورڈ۔
 (b) وفاق حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا ایک (بلدیاتی حکومت) کی طرف سے پاکستان میں قائم کردہ یا چھپلا یا جانے والا ایک تعلیمی ادارہ، ہسپتال یا مدداری فنڈ، یا
 (c) کوئی بھی غیر منافع بخش ادارہ]]

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو دی گئی ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل منارمولہ کے تحت کیا جائے گا۔

$$(A/B) * C$$

جہاں۔۔

A کسی فرد کو ایک ٹیکس سال کے لیے اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے پہلے تخصیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے

B اس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔ اور

C درج ذیل Leser ہے۔

- (a) اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کے عطیات کی کل رقم بشمول دی گئی کسی بھی حبانہ ادا کی مروجہ قیمت، یا
 (b) جہاں فرد۔

(I) ایک فرد ہو یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو وہاں اس سال کی قابل ٹیکس آمدن کا تیس فیصد؛ یا

(II) ایک کمپنی، ایک فرد کی ایک سال کے لیے 20 فی صد قابل ٹیکس آمدنی [2]:

2 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو فل اسٹاپ کو کولون میں تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد نئی شرط شامل کی گئی

بشرطیکہ جہاں کوئی رقم ادا کی گئی یا حبانہ ادا ایک ڈونر سے ایک ایسوسی ایٹ کو دی گئی تو جزو (سی) کی شق (بی) ہوگی اگر کیس۔۔۔

(i) ایک فرد یا افراد کا ایک گروپ، ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن کا پندرہ فیصد ایک سال کیلئے؛ یا

(ii) ایک کمپنی فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا دس فیصد ایک سال کیلئے]

(3) ذیلی دفعہ (2) میں منارمولہ کے جزو C کی شق (a) کے لیے، کسی بھی حبانہ ادا کی مروجہ حبانہ قیمت کا تعین اس وقت کیا جائے گا جب وہ ظاہر کی جائے گی۔

(4) کسی فرد کی طرف سے بطور عطیہ ادا کی گئی رقم کو صرف اس صورت میں ذیلی دفعہ (2) کے جزو C کی شق (a) کے تحت لیا جائے گا جب وہ رقم کسی بینک میں کر اس چیک کے ذریعے ادا کی گئی ہو۔

(5) [بورڈ دفعہ 2 کی شق (36) کی ذیلی شق (c) کے تحت منظوری دینے یا کوئی دوسرا معاملہ جو اس دفعہ سے تعلق رکھتا ہو کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے لیے قواعد کاربنا سکتا ہے۔]

(62) [ہٹیرز (حصص) اور انٹورنس میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

- (1) ایک کمپنی کے علاوہ ایک ریڈیڈنٹ فرد کسی ٹیکس سال کے لیے درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔
- (i) کسی سال میں نئے شیئرز کے حصول پر اخراجات، تاہم یہ شیئرز پاکستان میں سٹاک ایکچینج میں لسٹڈ کی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں، بشرط یہ ہے کہ مقیم فردان شیئرز کا حقیقی الاٹی ہو یا شیئرز پرائیویٹ سٹریٹجی کمیشن آف پاکستان سے حاصل کیے گئے ہوں؛
- (ia) کسی ٹیکس سال میں حاصل کیے گئے سٹاک پر لاگت، تاہم یہ سٹاک کسی ایسی پبلک کمپنی کی طرف سے پبلک کو آفر کیے گئے ہوں جو پاکستان میں سٹاک ایکچینج میں لسٹڈ ہو اور اس کی ٹریڈ ہوتی ہو، بشرط یہ ہے کہ مقیم فردان سٹاک کا حقیقی الاٹی ہو؛ یا
- (ii) انٹورنس آرڈیننس، 2000ء (XXXIX بابت 2000ء) کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ ایک لائف انٹورنس کمپنی کو ادا کی گئی کوئی پالیسی کی لائف انٹورنس پر بیمہ کی رقم کے لحاظ سے، مگر بشرط یہ ہے کہ، ریڈیڈنٹ فرد "کاروبار سے آمدن" یا تنخواہ کی مد میں قابل ٹیکس آمدن حاصل کر رہا ہو۔
- (شرط یہ ہے کہ اگر اس شق کے تحت ٹیکس کریڈٹ دیا جائے اور اس کے بعد انٹورنس پالیسی حصول کے دو سال کے اندر اندر واپس کر دی جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ ٹیکس کریڈٹ کی عملی طور پر اجازت دی گئی ہے اور کمشنر بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس گزار کے ذمہ واجب ٹیکس کا دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی دفعات اس پر لاگو ہوں گی)
- (2) کسی ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اجازت شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم حساب درج ذیل مندرجہ ذیل کے مطابق کیا جائے گا۔

$$(A/B)*C$$

- جبکہ
- A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کو تخصیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔
- B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدن ہے۔
- C درج ذیل کا LESSER ہے۔

- (a) حاصل کیے گئے شیئرز کی کل قیمت، یا اس سال میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور اس فرد کی طرف سے ادا کردہ پر بیمہ یا کنٹریبیوشن کی کل رقم۔
- (b) اس سال کے لیے فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا [تیس] فیصد، یا
- (c) ڈیڑھ ملین روپے]۔

(c) دو ملین روپے

(3) جہاں۔۔

- (a) ایک فرد کو کسی ٹیکس سال میں شیئرز کی خریداری کے حوالے سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی گئی ہے۔ اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) ایک فرد کوئی شیئرز خریدنے کے بعد چوبیس مہینوں کے اندر بیچ دیتا ہے، تو اس سال کے لیے جس سال کے دوران شیئرز بیچے گئے اس فرد کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم منظور کیے گئے کریڈٹ کی رقم کے ساتھ بڑھادی جائے گی۔

62A یہ صحت میں سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس شرح۔۔۔ (1) کمپنی کے علاوہ ایک رہائشی فرد جو ناکر ہو ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حق رکھتا ہے۔ صحت کے سلسلے میں یا کسی بھی دیگر کمپنی، جو انٹرنس آرڈیننس 2000 کے تحت یہ قانون سیکورٹی ایڈجسٹمنٹ کمیشن آف پاکستان میں درج ہو میں اپنا حصہ ادا کیا ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت محصول سال کے لیے محصول کی رقم مندرجہ ذیل فارمولہ کے تحت شمار کی جائے گی،

(A/B)*C

(A) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے ٹیکس کی رقم کا اندازہ:

(B) ایک سال کے لیے ایک فرد کی قابل ٹیکس آمدنی

(C) مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہوگا:

(a) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کل شرائط یا ایک فرد کی سال میں یہیے کی ادائیگی

(b) ایک سال میں ایک فرد کی قابل محصول آمدنی کا 5 فی صد

(c) ڈیڑھ لاکھ روپے۔

63۔ [ایک منظور شدہ پنشن فنڈ میں حصہ۔

(1) ایک موزوں فرد، جیسا کہ دفعہ 2 کے ذیلی دفعہ (19) A میں مذکور ہے، جو ”ہمارے آمدن“ یا تنخواہ کی مدد میں آمدن جس پر ٹیکس لاگو ہو حاصل کر رہا ہو تو وہ والنٹری پنشن سٹم رولز 2005 کے تحت منظور شدہ پنشن فنڈ میں اس سال میں ادائیگی پر بیمہ یا کسی کنٹریبیوشن کی رقم کے حوالے سے ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(2) ایک ٹیکس سال کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے تحت تسلیم شدہ ایک فرد کے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا۔

(A/B)*C

جبکہ

A اس حصہ کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کی منظوری سے قبل اس ٹیکس سال کے لیے اس فرد کے تشخیص شدہ ٹیکس کی رقم ہے۔

B اس فرد کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن ہے۔

C درج ذیل میں سے جو کم ہو:

(i) اس فرد کی طرف سے اس سال ذیلی دفعہ (1) میں مذکور مجموعی حصے یا پر بیمہ کی ادائیگی؛ یا

(ii) متعلقہ ٹیکس سال کے لیے [اہل فرد] کی قابل ٹیکس آمدن کا بیس فی صد، مگر شرط یہ ہے کہ 41 سال یا اس سے زیادہ کی

عمر میں پہلے دس سالوں [یکم جولائی، 2006 کو شروع ہونے والے] کے دوران پنشن فنڈ میں شامل ہونے والے

[ایک موزوں فرد] کو چالیس سال سے اوپر ہر سال کے لیے 2 فی صد کی اضافی کنٹریبیوشن کی اجازت دی جائے

گی۔ مزید شرط یہ کہ اس فرد کے لیے تسلیم شدہ کنٹریبیوشن کی کل رقم گزشتہ سال کی کل قابل ٹیکس آمدن کا 50

فی صد سے زائد نہ ہوگی۔]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(مزید شرط یہ کہ سالانہ دو فیصد کا اضافی کنٹریبیویشن جو چالیس سال سے زائد عمر پر ہر سال کے لیے دیا جائے گا اس کی اجازت 30 جون 2019ء تک ہوگی، اس شرط کے تحت کہ اس فرد کا اجازت شدہ مجموعی کنٹریبیویشن پچھلے سال کی مجموعی قابل ٹیکس آمدن کے تیس فیصد سے زائد نہ ہو)"

(3) منظور شدہ ملازمین کی پنشن یا سالانہ وظیفے کی سکیم یا منظور شدہ پیشہ ورانہ بچت سکیم کے ارکان کی طرف سے اپنے موجودہ سیلنس کی اپنے انفرادی پنشن اکاؤنٹس، جو ایک یا زائد پنشن فنڈ ٹریجرز کے ساتھ قائم کیے گئے تھے، میں منتقل یا اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا اہل نہیں ہوگی۔

□

[64B]- صنعت کاروں کی طرف سے ملازمین کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

- (1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ نے صنعتی یونٹس لگانے اور چلانے کے لیے ایک کمپنی قائم کرتا ہے اور یکم جولائی، 2015ء اور 30 جون 2018ء کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) کوئی نئے صنعتی یونٹس لگاتا ہے تو اس کو 10 سال کی مدت کے لیے ٹیکس کریڈٹ دیا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے دیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ، ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹی ٹیوشن یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائز سوشل سیورٹی انسٹی ٹیوشن میں رجسٹرڈ ہر چھپاس ملازمین کے لیے واجب الادا ٹیکس کے دو فیصد کے برابر ہوگا، تاہم یہ زیادہ سے زیادہ واجب الادا ٹیکس کے 10 فیصد کے برابر ہو سکتا ہے۔
- (3) اس دفعہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ اس وقت قابل قبول ہوگا جب۔
 - (a) کمپنی ادارے کی حیثیت سے تشکیل شدہ ہے اور صنعتی یونٹ یکم جولائی، 2015ء اور 30 جون 2018ء کے درمیان (بشمول دونوں تاریخوں کے) قائم کیا گیا ہے۔
 - (b) ایک ٹیکس سال کے دوران 50 سے زائد لوگوں کو ملازمت دے گا جو ایمپلائیز اولڈ ایج بینیفٹس کے ادارے یا صوبائی حکومتوں کے ایمپلائز سوشل سیورٹی اداروں کے ساتھ منسلک ہوں گے۔
 - (c) صنعتی یونٹ کا انتظام و انصرام ایک کمپنی کے پاس ہوتا ہے جو اسی صنعتی یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس، (1984) (XLVII of 1984) کے ساتھ رجسٹرڈ ہو اور اس کا رجسٹرڈ آفس پاکستان میں ہو، اور
 - (d) صنعتی یونٹ کسی ایسی صناعت جو پہلے سے موجود ہو کی تقسیم یا اس کی از سر نو تشکیل کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں ہونے والی ایک صناعت جو یکم جولائی 2015ء سے قبل وجود میں آیا ہو کے نتیجے میں مشینری یا پلانٹ کے تبادلے کے نتیجے میں قائم کیا گیا ہو۔
- (4) جہاں کوئی کریڈٹ اس دفعہ کے تحت تسلیم شدہ ہو اور اس کے بعد دستاویز یا کسی اور طریقے کی بنیاد پر کمشنر کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دفعہ میں مذکور کسی بھی شرائط پر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو پہلے سے منظور شدہ کریڈٹ کو عملی تصور کیا جائے گا اور کمشنر باوجود اس امر کے جو اس آرڈیننس میں مذکور ہے، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے ٹیکس کا دوبارہ سے حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط، جہاں تک ممکن ہو، لاگو ہوں گی۔
- (5) اس دفعہ کے لیے ایک صنعتی یونٹ کو اس تاریخ سے قائم شدہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی یونٹ پیداوار شروع کرے گا، چاہے خبر باقی پیداوار ہو یا تجارتی پیداوار۔

[164] س-تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والے افراد کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔ (1) ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے فارغ التحصیل ہونے والے تازہ/نئے گریجویٹس کو نوکری دینے والا کوئی بھی شخص ان گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہوں کی رقم پر اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہوگا جس میں ان گریجویٹس کو نوکری دی جائے گی۔

(2) ذیلی شق (1) کے تحت ایک سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی رقم کا تیس درج ذیل منار مولا کے تحت کیا جائے گا، جو کہ:-

(اے/بی) X

جہاں-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اے اس شق کے تحت اس شخص کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ملنے سے قبل تعین کیے گئے ٹیکس کی رستم ہے؛
بی ٹیکس سال کے لیے اس شخص کی قابل ٹیکس آمدن ہے، اور
سی

(الف) تازہ آنے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی سالانہ تنخواہ جو ذیلی شق (1) میں مذکورہ سال میں ادا کی جائے؛ اور
(ب) کسی بھی شخص کی ایک سال میں قابل ٹیکس تنخواہ کا پانچ فیصد؛

- (3) ٹیکس سال میں ٹیکس کریڈٹ صرف تازہ آنے گریجویٹس کو ادا کی جانے والی تنخواہوں پر دیا جائے گا جن کی تعداد کمپنی کے مجموعی ملازمین کے پندرہ فیصد سے تجاوز نہیں کرے گی۔
(4) اس شق میں تازہ آنے گریجویٹس سے مراد وہ شخص ہے جس نے جولائی 2017 کے پہلے دن کے بعد ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویٹیشن مکمل کی ہو۔]

65۔ ٹیکس کریڈٹ سے متعلق متفرق شرائط۔

(1) جہاں ایک فرد جو اس حصہ کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہے، افراد کی ایک ایسی تنظیم کارکن ہے جس پر دفعہ 92 کا ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتا ہے، تو درج ذیل کا اطلاق ہوگا۔

(a) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ بالا کا عنصر A ٹیکس کی وہ رستم ہوگی جو اس فرد کے لیے تخصیص کی جائے گی اگر کوئی رستم اس سال میں نکالی گئی ہو وہ دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو اس پر ٹیکس لاگو ہوگا۔

(b) دفعہ 61 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 62 کا ذیلی دفعہ (2)، دفعہ 63 کا ذیلی دفعہ (2) اور دفعہ 64 کا ذیلی دفعہ (2) میں مندرجہ بالا کا عنصر B اس سال کے لیے اس فرد کی قابل وصول ٹیکس آمدن ہوگی اگر کوئی رستم جو اس سال نکالی گئی ہو وہ دفعہ 92 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت مستثنیٰ ہو، اس پر ٹیکس لاگو ہو۔

(2) حصہ ہذا کے تحت عطا کیا جانے والا ٹیکس کریڈٹ دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق لاگو ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی سال کے ٹیکس کے لیے حصہ ہذا کے تحت کسی فرد کو عطا کیے جانے والے ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جو اس مذکورہ سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ کے طور پر دینے کے قابل نہ ہو وہ واپس نہیں کیا جائے گا۔ وہ اگلے سال کے ٹیکس میں شامل کیا جائے گا یا ٹیکس کے کسی گزشتہ سال کے ضمن میں وصول کیا جائے گا۔

(4) اس صورت میں جہاں کسی فرد پر ذیلی دفعہ (3) کا اطلاق ہو۔

اشخاص کی کسی انجمن کارکن ہو جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو اور کسی ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی زائد کریڈٹ کی رستم اس مذکورہ سال کے لیے انجمن کی طرف سے بطور ٹیکس کریڈٹ طلب کی جاسکتی ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کا اطلاق صرف وہاں ہوتا ہے جہاں رکن اور انجمن مذکورہ ذیلی دفعہ کے اطلاق کے لیے تحریری طور پر اتفاق کریں اور تحریری طور پر مذکورہ معاہدہ اس سال کے ضمن میں انجمن کی آمدن کے گوشوارے کے ہمراہ فراہم کیا جانا چاہیے۔

(6) جہاں مذکورہ فرد دفعہ 65 بی، 65 ڈی یا 65 ای کے تحت کسی ٹیکس کریڈٹ کا مستحق ہو دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ڈی) اور دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

65B۔ سرمایہ کاری کے لیے ٹیکس کریڈٹ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں قائم کردہ صنعت میں کوئی رستم پلانٹ اور مشینری کی خریداری کے لیے سرمایہ کاری کے لیے خرچ کرے تاکہ وہاں پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری میں وسعت، پھیلاؤ، توازن، تجدید اور ترمیم کا عمل کرے تو اس طرح سرمایہ کاری کردہ رستم کے دس فیصد کے برابر کریڈٹ اس کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس پر اس انداز سے عطا کیا جائے گا (جس میں آرڈیننس ہذا کی کسی شرائط کے تحت کم از کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فنڈ ٹیکس کی بنا پر) جو بعد ازاں مذکور ہے۔

بشرط یہ کہ ٹیکس سال 2019 کے لیے کریڈٹ کی شرح سرمایہ کاری کے پانچ فیصد کے برابر ہوگی:
بشرط یہ کہ ذیلی شق (5) کے مندرجات، جن کا تعلق واجب الادا ٹیکس کے کریڈٹ کو آگے لانے سے ہے، درج ذیل سالوں پر، جیسا کہ متعلقہ ذیلی شق میں بیان کیا گیا ہے، ٹیکس سال 2019 کے بعد بھی قابل اطلاق رہیں گے، اور

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اگر پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب یکم جولائی 2010 اور 30 جون 2016 کے درمیان کسی وقت کی گئی ہو۔

(3) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رستم ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کی جائے گی جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ رستم کی سرمایہ کاری کی گئی ہو اور اس پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو۔

(4) دفعہ ہذا کی شرائط کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پاکستان میں قائم ایسی کمپنی پر ہوگا جو یکم جولائی 2011 سے قبل قائم ہوئی ہو۔ جو یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے دوران کمپنی کی ملکیت میں صنعتی پیشہ میں پہلے سے تنصیب شدہ پلانٹ اور مشینری کے متوازن بنانے، تجدید اور تبدیل کے مقصد کے لیے سو فیصد نئی ایجوٹی کے ذریعے سرمایہ کاری کرے۔ تاہم، اس طرح سرمایہ کاری کردہ رستم کے بیس (20) فیصد کے برابر کریڈٹ قابل ادائیگی پر بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں کسی کے تحت کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی فنڈ ٹیکس کے ضمن میں عطا کیا جائے گا۔ کریڈٹ اس سال عطا کیا جائے گا جس میں وہ پلانٹ اور مشینری جس کی خریداری میں مذکورہ بالا سرمایہ کاری کی جائے وہاں پر نصب شدہ ہو۔

”توضیح۔ اس دفعہ کے مقصد کے لیے اصلاح“ نئی ایجوٹی ”کا وہی مفہوم ہوگا جو دفعہ 65 ای کی ذیلی دفعہ (7) میں مقرر کیا گیا ہو۔“

(5) اس صورت حال میں جہاں ٹیکس دہندہ پر ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں کسی ٹیکس کی ادائیگی لازم نہ ہو جس میں مذکورہ پلانٹ یا مشینری کی تنصیب کی گئی ہو یا اس صورت میں جہاں قابل ادائیگی ٹیکس مذکورہ بالا کے مطابق کریڈٹ کی رستم سے کم ہو تو کریڈٹ کی رستم یا اس رستم کا اتنا حصہ جو اس رستم سے زائد ہو، جیسی بھی صورت ہو، اسے ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈال دیا جائے گا اور ٹیکس کے اگلے سال اور بعد کے ٹیکس کے سالوں ٹیکس دہندہ کی جانب سے قابل ادائیگی ٹیکس سے منہا کیا جائے گا مگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے دو سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گا اور ذیلی دفعہ (4) میں مذکورہ سرمایہ کاری کی صورت میں ٹیکس کے 5 سالوں سے زائد کے عرصہ میں شامل نہیں کی جائے گی، تاہم دفعہ ہذا کے تحت کی گئی منہائی مجموعی طور پر ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4)، جیسی بھی صورت ہو، میں مقررہ حد سے متجاوز نہیں ہوگی۔

(6) اس صورت میں جہاں کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر سائنڈر یونیو کو پتہ چلے دفعہ ہذا میں مقرر کردہ کوئی ایک یا زیادہ شرائط پوری نہیں ہوئی/ہوئیں، جیسی بھی صورت حال ہو، تو ابتدائی طور پر پیشے گئے کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ عنایت طور پر عطا کیا گیا تھا اور کمشنر آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس دہندہ کی طرف سے متعلقہ سال میں قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی شرائط، جہاں تک ممکن ہوں، کا نتیجہ اطلاق ہوگا۔

65C۔ اندراج کے لیے ٹیکس کریڈٹ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کمپنی ہونے کے ناطے پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکچینج میں اندراج کے لیے [30 جون 2022 کو یا اس سے پہلے] کاوش کرے تو وہ سٹاک ایکچینج جس میں وہ کمپنی مندرج ہو تو قابل ادائیگی ٹیکس کے 20 فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ کی منظوری اس ٹیکس کے اس سال کے لیے عطا کیا جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ دیا گیا پچھلے دو سال کے دوران دیا گیا ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کا 10 فیصد ہونا چاہیے

65D نئے قائم شدہ صنعتی منصوبہ حیات کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے کمپنی ہونے کے ناطے جو کسی نئے صنعتی منصوبے کے قیام اور اس کی عمل پر دہائی بشمول کارپوریٹ ڈیری فارمنگ کے لیے تشکیل دی گئی ہو کوئی نیا صنعتی منصوبہ تشکیل دے جس میں کارپوریٹ ڈیری فارم شامل ہو تو اسے قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ عطا کیا جائے گا۔ جو بشمول کم از کم ٹیکس اور آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی حتمی ٹیکسوں کی بنا پر مذکورہ صنعتی منصوبہ حیات سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 5 سالوں کے عرصہ کے لیے عائد ہوگا جس کا آغاز تشکیل کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز، ان میں سے جو بھی بعد میں وقوع پذیر ہو، سے ہوگا۔

1A فرد کے ایک سال کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ (1) کے مندرجہ ذیل فارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا، یعنی:-

A*(B/C)

اس فارمولے میں

'A' وہ رقم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رقم حاصل کرنے کے لیے نئے شہر کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

4 دی ایکسپریشن کو 30 جون 2020 کو بذریعہ فنانس ایکٹ 2020 شامل کیا گیا۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ قابل منظوری ہوگا جہاں:

- کمپنی کوئی کارپوریٹ ہو اور صنعتی منصوبہ یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیانی عرصہ میں تشکیل دیا گیا ہو۔
- صنعتی منصوبے کا انتظام کوئی ایسی کمپنی کر رہی ہو جو مذکورہ صنعتی منصوبے کی کارپورائی کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984 (1984 کے XLVII) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور اس کارپوریشن ڈیفنڈ پاکستان میں موجود ہو۔
- مذکورہ صنعتی منصوبہ پہلے سے موجود کسی منصوبے کو اکھاڑ کر یا تعمیر نو یا تشکیل نو کے ذریعے یا یکم جولائی 2011 سے قابل کسی وقت پاکستان میں قائم شدہ صنعتی منصوبے کی مشیری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم نہ کیا گیا ہو، اور
- صنعتی منصوبہ نقدی حاصل کرنے کے مقصد سے نئے حصص کے اجرائی کے ذریعے سو فیصد ایکویٹی جمع کرنے کے عمل سے قائم کیا گیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو زیر کار سرمائے کے تقاضا حیات کو پورا کرنے کے مقصد کے لیے بینکاری کی کمپنیوں یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں سے حاصل ہو ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے سے نااہل نہیں کریں گے۔

حذف شدہ

(4) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں کمشنر اٹلینڈریو کو دستاویزات کے ذریعے یا بصورت معلوم ہو کہ دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرائط میں سے کوئی پوری نہیں کی گئیں تو ابتدائی طور پر منظور کردہ کریڈٹ کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ وہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

عناصل عطا کیا گیا ہے اور کمشنر انلینڈریو نیو آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود ٹیکس کے متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دو بارہ حساب کرے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہوگا۔

(5) دفعہ ہذا اور دفعات 65 بی اور 65 ای کے مقصد کے لیے کسی صنعتی منصوبے کو اس تاریخ کو تشکیل کردہ تصور کیا جائے گا جس تاریخ کو صنعتی منصوبہ پیداوار دینے کے لیے تیار ہو خواہ آزمائشی پیداوار یا تجارتی پیداوار۔

65E۔ یکم جولائی 2011 سے قبل قائم شدہ صنعتی منصوبے کے لیے ٹیکس کریڈٹ

(1) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی کمپنی ہونے کے ناتے یکم جولائی 2011 سے قبل پاکستان میں قائم ہو، کوئی رستم نے حصص کے اجراء کے ذریعے سو فیصد نئی ایکویٹی جمع کر کے کسی صنعتی منصوبے کے لیے پلانٹ اور مشینری کی خریداری اور تنصیب میں بشمول کارپوریٹ ڈیری منارنگ میں درج ذیل مقررہ رقم کے لیے سرمایہ کاری کرے:

(i) وہاں پہلے سے نصب شدہ پلانٹ اور مشینری کی توسیع یا

(ii) کسی نئے پراجیکٹ کو شروع کرنے کے لیے

تو قابل ادائیگی ٹیکس پر ذیلی دفعہ (2) اور ذیلی دفعہ (3)، جیسی بھی صورت ہو، میں بیان انداز کے مطابق ٹیکس کریڈٹ نئے پلانٹ یا توسیعی پراجیکٹ کی تشکیل کی تاریخ یا تجارتی پیداوار کے آغاز سے، جو بھی بعد میں ہو، سے آغاز کر کے 5 سالوں کے لیے عطا کیا جائے گا۔

(2) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ کسی توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ، جیسے بھی صورت ہو، کے الگ الگ اکاؤنٹس وضع کرتا ہو ٹیکس دہندہ کو قابل ادائیگی ٹیکس کے سو فیصد کے برابر ٹیکس کریڈٹ بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس عطا کیا جائے گا جو مذکورہ توسیعی پراجیکٹ یا نئے پراجیکٹ سے قابل منسوب ہو۔

(3) تمام دیگر صورتوں میں دفعہ ہذا کے تحت کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں کے اتنے تناسب پر مبنی ہو گا جتنا نئی ایکویٹی اور کل ایکویٹی بشمول نئی ایکویٹی کے درمیان موجود ہے۔

3A) فرد کے ٹیکس کریڈٹ کا تخمینہ ذیلی دفعہ ایک کے مندرجہ ذیل منارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا:-

A*(B/C)

اس منارمولے میں

'A' وہ رستم ظاہر کرتا ہے جس کا ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کریڈٹ کے الاؤنس سے پہلے تخمینہ لگایا گیا۔

'B' وہ حصہ ہے، جو رستم حاصل کرنے کے لیے نئے شیئرز کے اجراء سے حاصل ہوتی ہے۔

'C' وہ کل سرمایہ، جو نئے صنعتی کاروبار کے آغاز کرنے کے لیے لگایا گیا۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کی دفعات کا اطلاق ہو گا اگر پلانٹ اور مشینری کی تنصیب یکم جولائی 2011 اور 30 جون 2016 کے درمیان کے عرصہ میں ہوئی ہو۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت قابل منظوری کریڈٹ کی رستم کی کوئی ٹیکس دہندہ سے قابل ادائیگی ٹیکس بشمول آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت قابل ادائیگی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکسوں سے پانچ سالوں تک کی جائے گا جس کا آغاز نئے قیام کی تاریخ سے یا تجارتی پیداوار کے آغاز یا توسیعی پراجیکٹ کی تاریخ سے، جو بھی ان میں سے پہلے ہو، کیا جائے گا۔

(6) جہاں کوئی کریڈٹ دفعہ ہذا کے تحت عطا کیا گیا ہو اور بعد ازاں دستاویزات کی بنیاد پر یا بصورت دیگر کمشنر لیسنڈریو نیو معلوم کر لے کہ دفعہ ہذا میں مقررہ کوئی شرط پوری نہیں کی گئی تو ابتدا میں عطا کیے گئے کریڈٹ کو عنایت طور پر عطا کیا گیا تصور کیا جائے گا اور کمشنر لیسنڈریو نیو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

آرڈیننس ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود اس متعلقہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کا دوبارہ حساب لگائے گا اور آرڈیننس ہذا کی دفعات کا اطلاق ہوگا۔

(7) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے، ”نی ایکویٹی“ سے مراد کمپنی کی طرف سے نقد پر حصص کے تازہ اجراء کے ذریعے جمع کی گئی ایکویٹی ہے اور حصص کے حاملین یا ڈائریکٹروں سے حاصل کردہ قرضے شامل نہیں ہوں گے:

شرط یہ ہے کہ مختصر مدتی قرضے اور مالیات جو بینکنگ کمپنیوں یا غیر بینکاری ادارہ حیات سے زیر کار سرمائے کے تقاضے حیات کو پورا کرنے کے عمل کے لیے حاصل کیے گئے حبانے والے مختصر مدتی قرضے اور مالیات ٹیکس دہندہ کو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کا دعویٰ کرنے کا غیر اہل نہیں کریں گے۔

باب-IV

عمومی قواعد

حصہ-I

عمومی

66- مشترک مالکان کی آمدنی:

(1) آرڈیننس ہذا کے معنی میں اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جہاں کسی حبانیداد کی ملکیت دو یا زائد اشخاص کے پاس ہو اور ان کے متعلقہ حصص متعین اور قابل تحقیق ہوں تو:

(a) ان اشخاص کی تشخیص حبانیداد کے ضمن میں بطور اشخاص کی انجمن کی نہیں کی جائے گی، اور

(b) ٹیکس کے کسی سال کے لیے حبانیداد میں سے آمدنی میں ہر فرد کا حصہ اس مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے شمار نہیں کیا جائے گا۔

(2) یہ دفعہ ”کاروبار سے آمدنی“ کی مدد کے تحت قابل وصول آمدنی کا حساب لگانے میں لاگو نہیں ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

67- کونویوں کی حصہ بندی: (1) آرڈیننس ہذا کے تحت جب کوئی اخراجات درج ذیل امور سے متعلق ہوں:

(a) آمدنے کی ایک سے زائد مد کو ماخوذ کرنے کے لیے، یا

(o) قابل ٹیکس آمدنی پر مشتمل آمدنی اور آمدنی کی ایسی قسم کو ماخوذ کرنے کے لیے جس پر دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (4) اور (5) کا اطلاق ہو، یا (بی) کسی مد کے تحت ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کو ماخوذ کرنے اور کسی دیگر مقصد کے لیے تو اخراجات کو ایسی نوعیت اور حجم کی متعلقہ سرگرمیوں کو معقول بنیاد پر شمار کر کے حصہ بند کیا جائے گا جن سے رستم کا تعلق ہو۔

(2) (بورڈ) کونویوں کی حصہ بندی کے مقصد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

68- معقول بازاری قدر:

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی حناص وقت پر کسی حناص یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع وہ قیمت جو حناص [یا کرایہ]، اثاثے، خدمت، فائدہ یا زائد منافع اس حناص وقت پر کھلے بازار میں فروخت یا سپلائی پر عام انداز سے حاصل کرے۔

(2) کسی حناص یا کرائے، اثاثے، خدمت، فائدے یا زائد منافع کی معقول بازاری قدر (مشتقی پر کسی رکاوٹ یا اس امر کا لحاظ کیے بغیر طے کی جائے گی کہ یہ بصورت دیگر نقد میں بدلنے کے قابل نہیں۔

(3) جہاں قیمت ("جو حناص یا عمارت کی قیمت کے علاوہ ہو") ذیلی دفعہ اے کے مطابق عام طور پر قابل اشاعت نہیں ہے، ایسی قیمت کا تعین کمشنر کر سکتا ہے۔

(4) باوجود یہ کہ ذیلی دفعہ (I) اور (III) میں کوئی چیز موجود ہو، 7: (بورڈ وقتاً فوقتاً سرکاری جریدے میں اس علاقے کی حناص یا مخصوص نوٹیفیکیشن میں بیان کردہ علاقے کی حناص یا کرائے کی قیمت کا تعین لگائے گا")

(5) جہاں علاقہ یا علاقوں کی مروجب قیمت ذیلی دفعہ (iv) میں بورڈ کے ذریعے نہیں بتائی گئی، وہاں حناص یا کرائے کی مروجب قیمت کا فیصلہ ضلعی افسر (ریونیو) لگائے گا، یا اسٹامپ ڈیوٹی کے مقصد کے لیے صوبائی یا اس کی حناص سے کوئی دوسرا دفتر منظوری دے گا")

(6) غیر منقولہ حناص یا کرائے کی مد میں --

i دفعہ 37 کے ذیلی حصے کے منارمولہ کا مجزو:

ii پہلے شیڈول کے حصے (4) کے ڈویژن X پر غور و فکر: اور

iii "حناص یا کرائے کی قیمت" جو پہلے شیڈول کے پارٹ 4 کے ڈویژن 18 میں بتایا گیا ہے۔

iv دفعہ 111 کے مقصد کا تعین لگانے کے لیے جو ذیلی دفعہ (IV) یا (V) کے اندر منڈی بھائے سے کم نہیں ہونی چاہیے۔

وضاحت -- (I) ٹنک و شبے سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ منڈی کے بھائے کا تعین صرف قانون کے اطلاق کے لیے (ذیلی حصہ iv یا v کے مطابق متعین کیا گیا ہے،

(2) اس ذیلی دفعہ کی شق (D) سے (IV) کی حناص یہ مزید واضح کیا گیا ہے کہ اگر منڈی بھائے ذیلی دفعہ (IV) یا (V) میں بتائی گئی قیمت نیلامی کی قیمت سے مختلف ہو تو قابل اطلاق قیمت دونوں سے زیادہ ہوگی")

69- آمدنی کی وصولی:

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے تصور کیا جائے گا کہ کسی فرد نے کوئی رستم، فائدہ یا زائد منافع وصول کر لیا ہے، اگر:

(a) یہ اس فرد نے حقیقی طور پر وصول کر لیا ہو۔

(b) اس کے لیے درخواست اس فرد کی طرف سے اس فرد کی ہدایت پر یا کسی قانون کے تحت دی جائے، یا

(c) یہ اس فرد کو دستیاب کر دیا گیا ہو۔

70۔ تلافی شدہ اخراجات:

جہاں کسی فرد کو ٹیکس کے کسی سال میں کسی اخراجات یا ہونے والے نقصان کے لیے کوئی آمدنی کی کسی مد کے تحت اس فرد کی ٹیکس کی وصولی کے قابل آمدنی کے حساب میں عطا کی گئی ہو اور بعد ازاں اس فرد نے نقد یا جنس / شے کی شکل میں مذکورہ اخراجات یا نقصان کے ضمن میں کوئی رقم وصول کی ہو تو اس طرح وصول کردہ رقم ٹیکس کے اس سال کے لیے اس مد کے تحت قابل وصول آمدنی میں شامل کی جائے گی جس میں یہ وصول ہوئی ہو۔

71۔ کرنسی کی تبدیلی:

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت حساب میں شامل کی گئی ہر رقم روپیوں میں ہوگی۔

(2) جہاں کوئی رقم روپیوں کے علاوہ کسی کرنسی میں ہو تو اس رقم کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں اس ریٹ کے مطابق روپیوں میں بدلا جائے گا جو اس بیرونی کرنسی اور روپیوں پر اس تاریخ کو لاگو ہوتا ہو جس روز اس رقم کو آرڈیننس ہذا کے معتمد کے لیے حساب میں شامل کیا جائے گا۔

72۔ آمدنی کے ماخذ کی موقوفی: جہاں

(a) کوئی آمدنی کسی فرد کی طرف سے ٹیکس کے کسی سال میں کسی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ایسے ماخذ سے ماخذ کی جائے جو یا تو مذکورہ سال کے آغاز سے قبل یا اس سال کی دوران موقوف ہو گیا ہو، اور

(b) اگر آمدنی کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ کی موقوفی سے قبل ماخذ کی گئی ہو اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس کے مطابق قابل وصول ہوتا۔

تو آرڈیننس ہذا اس آمدنی پر آرڈیننس ہذا اس بنیاد پر لاگو ہو گا کہ وہ کاروبار، سرگرمی، سرمایہ کاری یا دیگر ماخذ اس وقت موقوف نہ ہو گیا ہو جب آمدنی ماخذ کی گئی تھی۔

73۔ دہری ماخذ کی اور دہری کو چھوڑنے سے بچنے کے لیے قواعد:

(1) آرڈیننس ہذا کے معتمد کے لیے، جہاں:

(a) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر واجب الادا ہو کہ یہ قابل وصولی ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے، یا

(b) آرڈیننس ہذا کے تحت کوئی ایسی رقم جس پر ٹیکس اس بنیاد پر کہ یہ وصول کیا گیا ہے تو مذکورہ رقم دوبارہ واجب الادا اس بنیاد پر نہیں ہوگی کہ یہ قابل وصولی ہے۔

(2) آرڈیننس ہذا کے معتمد کے لیے، جہاں۔

(a) کوئی اخراجات۔ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ قابل ادائیگی ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں، یا

(b) کوئی اخراجات۔ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل منہائی اس بنیاد پر ہوں کہ یہ ادا کر دیے گئے ہیں تو وہ اخراجات دوبارہ اس بنیاد پر قابل منہائی نہیں ہوں گے کہ یہ قابل ادائیگی ہیں۔

حصہ II

ٹیکس سال

74۔ ٹیکس سال۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس سال بارہ ماہ کا عرصہ ہوگا جس کا اختتام تیس جون (بعد ازاں اسے ٹیکس کے عمومی سال سے موسوم کیا جائے گا) کو ہوگا اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت اس کی اظہار اس تقویمی سال (کیلنڈر سال) سے کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ واقع ہوگی۔

(2) جہاں کسی فرد کی آمدنی کا سال منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت، ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو یا جہاں کسی فرد کو ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی حکم کے ذریعے ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف بارہ ماہ کے عرصہ کے استعمال کی اجازت دی جائے تو آمدنی کا مذکورہ سال یا مذکورہ عرصہ اس فرد کا ٹیکس سال ہوگا (جسے بعد ازاں ٹیکس کے خصوصی سال، سے موسوم کیا جائے گا) اور ذیلی دفعہ (3) کے تحت تقویمی سال سے ظاہر کیا جائے گا جو ٹیکس کے اس عمومی سال سے متعلقہ ہوگا جس میں ٹیکس کے خصوصی سال کی آخری تاریخ واقع ہوگی۔

2A) بورڈ۔

(i) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس کا خصوصی سال ٹیکس کے عمومی سال سے مختلف ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن دے کر ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے، اور

(ii) اشخاص کی ایسی جماعت کی صورت میں جس کا ٹیکس سال عمومی ہو سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹیکس کے خصوصی سال کے استعمال کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) کوئی فرد تحریری طور پر کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے بارہ ماہ کے عرصہ کو، ٹیکس کے عمومی سال کے علاوہ، ٹیکس کے خصوصی سال کے طور پر استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے مذکورہ خصوصی سال کے استعمال کی اجازت بخش سکتا ہے۔

(4) کوئی فرد جو ٹیکس کے کسی خصوصی سال کا ذیلی دفعہ (2) کے تحت استعمال کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر درخواست دے سکتا ہے کہ وہ اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت دے اور کمشنر ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک حکم کے ذریعے اسے ٹیکس کے عمومی سال کے استعمال کی اجازت عطا کر سکتا ہے۔

(5) کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت صرف اس صورت میں اجازت عطا کرے گا اگر مذکورہ فرد نے ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، حسب سببی بھی صورت ہو، کے استعمال کے لیے اشد ضرورت کا اظہار کیا ہو اور اجازت ایسی شرائط کے تحت دی جائے گی، اگر کوئی شرائط ہوں، جو کمشنر عطا کرے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت حکم درخواست کو سماعت کا موقع فراہم کیے جانے کے بعد کیا جائے گا اور جہاں اس کی درخواست رد کر دی جائے کمشنر حکم میں نامظور کرنے کی وجوہات درج کرے گا۔

(7) کمشنر متعلقہ فرد کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد ایک حکم کے ذریعے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت عطا کی گئی اجازت واپس لے سکتا ہے۔

(8) جیسا کہ حکم میں مقرر کیا جائے ذیلی دفعہ (3) یا (4) کے تحت کوئی حکم ایسی تاریخ سے مؤثر ہوگا جو ٹیکس کے خصوصی سال یا ٹیکس کے عمومی سال، حسب سببی بھی صورت ہو، کی پہلی تاریخ ہو۔

(9) جہاں کسی فرد کے ٹیکس سال ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں تبدیل ہو جائے تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے گزشتہ سال کے آخر اور اس تاریخ کو جس روز تبدیل شدہ ٹیکس کے سال کا آغاز ہو اس درمیانی عرصہ کو ایک ٹیکس سال تصور کیا جائے گا جسے، ٹیکس کا عبوری سال "کہا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(10) آرڈیننس ہذا میں کسی خاص مالی سال کا حوالہ، جب تک کہ سیاق و سباق کا کوئی اور تقاضا نہ ہو، ٹیکس کا ایک خصوصی سال یا ٹیکس کا کوئی عبوری سال شامل ہوگا جو مالی سال کے دوران شروع ہو رہا ہو۔

(11) کوئی فرد جو ذیلی دفعہ (3) یا (4) یا (7) کے تحت کسی حکم سے مطمئن نہ ہو پورڈ کو نظر ثانی کی ایک درخواست پیش کر سکتا ہے اور مذکورہ درخواست پر پورڈ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

III-ح

اثاثہ جات

75- اثاثہ جات کا تصفیہ اور حصول:

(1) کوئی فرد جس کے پاس کوئی اثاثہ ہو تصور کیا جائے گا کہ اس نے اثاثے کا تصفیہ اس وقت کر دیا جب وہ فرد اس اثاثہ کی ملکیت سے الگ ہو جائے بشمول جب اثاثہ۔

(A) بیچ دیا جائے، اس کا تبادلہ کر لیا جائے، منتقل کر دیا جائے یا تقسیم کر دیا جائے، یا

(B) منسوخ کر دیا جائے، واگزار کر لیا جائے، چھوڑ دیا جائے، تباہ کر دیا جائے، ضائع، منقضي الميعاد ہو جائے یا اس سے دستبردار ہو جائے۔

(2) وراثت کے ذریعے یا کسی وصیت کے تحت کسی اثاثے کی منتقلی کو مرحوم کی طرف سے مذکورہ اثاثے کا تصفیہ تصور کیا جائے گا جس وقت اثاثہ منتقل کیا جائے۔

(3) کسی کاروباری اثاثے کے ذاتی استعمال کی عنصر سے اطلاق کو مذکورہ اثاثے کے مالک کی طرف سے اس اثاثے کو اس وقت تصفیہ گردانا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق ہو۔

(3A) اس صورت میں جہاں کسی کاروباری اثاثے DISCARDED کر دیا جائے یا کاروبار میں اس کا استعمال ترک کر دیا جائے تو اسے تصفیہ کردہ تصور کیا جائے گا۔

(4) کسی تصفیے میں کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ شامل ہوگا۔

(5) کسی فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے کوئی اثاثہ حاصل کر لیا ہے جب وہ اس اثاثے کی ملکیت کی ابتدا کردے بشمول اس وقت جب اس فرد کو کوئی حق عطا کر دیا جائے۔

(6) کسی ذاتی اثاثے کے کاروباری استعمال میں اطلاق کو مالک کی طرف سے اس اثاثے کا کوئی حصول اس وقت جب تصور کیا جائے گا جب اس اثاثے کا اس طرح اطلاق کیا جائے۔

(7) دفعہ ہذا میں۔

“کاروباری اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کئی یا جزوی طور پر کسی کاروبار میں استعمال کے لیے اپنے قبضے سے رکھا جائے بشمول تجارت میں ذخیرہ کے اور کسی قابل فرمودگی اثاثے کے، اور “ذاتی اثاثے” سے مراد کوئی اثاثہ ہے جسے کئی طور پر ذاتی استعمال کے لیے اپنے پاس رکھا جائے۔

[752اے۔ بینک ذرائع سے اثاثوں کی خریداری۔ (1) و مستحق طور پر نامزد کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود کوئی شخص۔

(الف) ایسی حسائیداد نہیں خریدے گا جس کی قیمت منڈی کی تناسب قیمت کے حساب سے 50 لاکھ روپے سے زائد ہو؛ یا

(ب) کوئی دوسرا اثاثہ نہیں خریدے گا جس کی قیمت منڈی کی تناسب قیمت کے حساب سے 10 لاکھ سے زائد ہو،

لیکن اس شرط کے ساتھ کہ اس کے لیے کسی بینک سے قابل کیش کرا اس بینک یا کرا اس ڈیسائنڈ ڈرافٹ یا کرا اس پے آرڈر یا کرا اس بینک کسی ایسی چیز کے ساتھ ادائیگی کی جائے جو ایک بینک اکاؤنٹ سے دوسرے بینک اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی دکھائے۔

(2) غیر منقولہ حسائیداد کی صورت میں، اس شق کے لیے، منڈی کی تناسب قیمت سے مراد بورڈ کی جانب سے شق 68 کی ذیلی شق کے تحت اعلان کردہ قیمت ہے یا صوبائی انتظامیہ کی جانب سے اس نام ڈیوٹی کی عنصر سے مقرر کی جانے والی قیمت ہے، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو۔

(3) اس صورت میں جب لین دین ذیلی شق (1) کے تحت مذکورہ طریقے سے نہ کیا گیا ہو،

(الف) ایسا کوئی بھی اثاثہ اس آرڈیننس کی شقوں 22، 23، 24 اور 25 کے تحت الاونس کے لائق نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ب) ایسی کوئی بھی رقم، ایسے اثاثے کی فروخت پر منافع کا حساب لگانے کے لیے، اس آرڈیننس کی شق 76 کے تحت قیمت کے طور پر نہیں لی جائے گی۔

76- لاگت۔

(1) سوائے اس کے کہ آرڈیننس ہذا میں بصورت دیگر انتظام کیا گیا ہو، دفعہ ہذا آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کسی اثاثے کی لاگت مقرر کرے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی فرد کی طرف سے خریدے گئے اثاثے کی لاگت درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہوگی، یعنی:

(a) مذکورہ فرد کی طرف سے دیا جانے والے اثاثے کا کل بدل بشمول کسی بدل کی واجبی بازاری قیمت جنس اشے کی صورت میں جس کا تسعین اس وقت کیا گیا ہو جب مذکورہ اثاثے کا حصول ہوا تھا۔

(b) کوئی ضمنی اخراجات مذکورہ فرد کے اس اثاثے کے حصول اور اس کے تصفیہ کے عمل میں خرچ آئے ہوں، اور

(c) مذکورہ اثاثے کو بدلنے یا اس میں بہتری/مرمت کرنے کے عمل میں آنے والے کوئی اخراجات،

مگر اس میں شقوق (بی) اور (سی) کے تحت کوئی ایسے اخراجات شامل نہیں ہوں گے جو آرڈیننس ہذا کے تحت کسی کوئی کے طور پر مکمل طور پر منظور کیے گئے ہوں۔

(3) کسی ایسے اثاثے کی لاگت جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت حاصل کردہ تصور کیا جائے اسے اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تسعین اس تاریخ کو کیا جائے گا جس روز اس اثاثے کا کاروباری استعمال کیا جائے۔

(4) کسی فرد کی طرف سے تیار کردہ یا تعمیر کردہ اثاثے کی لاگت اس فرد کی خرچ کردہ کل لاگت ہوگی جو اس نے اس اثاثے کو تیار کرنے یا تعمیر کرنے میں خرچ کی ہو مع کسی اخراجات کے جو اس فرد نے ذیلی دفعہ (2) کی شق (بی) اور (سی) میں مذکور کسی اخراجات کے ضمن میں خرچ کیے ہوں۔

(5) جہاں کسی فرد نے کوئی اثاثہ غیر ملکی کرنسی میں کسی قرض سے حاصل کیا ہو اور قرضے کی مکمل اور حتمی باز ادائیگی سے قبل اس فرد کے واجبات میں روپے کی صورت میں کوئی اضافہ یا کمی ہو جائے تو جتنی رقم کے برابر واجبات میں اضافہ یا کمی ہو جائے مذکورہ اثاثے کی لاگت میں جمع یا منہا کر دیے جائیں گے۔

[وضاحت: غیر ملکی کرنسی کے ہزار پڑھاؤ کی وجہ سے آنے والا فرق، اگر کوئی ہو، فرسودگی کے مقصد کے لیے وقوع کے سال میں حساب میں شامل کیا جائے گا]۔

(6) اس بات کے تسعین کرنے کے عمل میں کہ آیا کسی فرد کے واجبات ذیلی دفعہ (5) کے مقصد کے لیے بڑھے ہیں یا کم ہوئے ہیں، قرض سے متعلق تلافی کاری کے کسی معاہدے کے تحت اس فرد کی حیثیت کو مد نظر رکھا جائے گا۔

(7) جہاں کوئی فرد کسی اثاثے کے کسی حصے کا تصفیہ کر دے تو اثاثے کی لاگت برقرار رکھے گئے اثاثے کے حصے اور تصفیہ کیے گئے حصے کے درمیان ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمتوں کے مطابق تقسیم کر دی جائے گی جن کا تسعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جب اس فرد نے اثاثہ حاصل کیا تھا۔

(8) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول قابل وصول ٹیکس کی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت اس طرح وصول کردہ رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔

(9) جہاں کسی فرد کی طرف سے کسی اثاثے کا حصول ٹیکس سے مستثنیٰ کسی رقم سے ماخوذ ہو تو اس اثاثے کی لاگت وہ استثنائی رقم مع کوئی ایسی رقم ہوگی جو اس فرد نے اثاثے کے لیے ادا کی تھی۔

(10) کسی اثاثے کی لاگت میں کسی گرانٹ، اعانت، چھوٹ، کمیشن یا کوئی دیگر امداد (منافع کے ساتھ یا بغیر قابل ادائیگی قرض کے علاوہ)، اس حد تک شامل ہے جو آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے طور پر قابل وصول ہو، جو کسی فرد نے اثاثے کے حصول کے ضمن میں وصول کی ہو یا قابل وصول ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(11) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود پورڈ کسی اثاثے کے لیے لاگت کے تعین کے لیے قواعد مقرر کر سکتا ہے۔

77- وصول کردہ بدل۔

(1) کسی اثاثے کے تصفیہ کے موقع پر کسی فرد کی طرف سے وصول کردہ بدل اس اثاثے کے ضمن میں اس فرد کی طرف سے وصول کردہ کل رستم [یا اس کی واجبی بازاری قدر، جو بھی ان میں سے زیادہ ہو] ہوگی، بشمول جنس / شے کی شکل میں کسی وصول کردہ بدل کی واجبی بازاری قیمت ہوگی۔

(2) جہاں کسی فرد کا اثاثہ گم یا تباہ و برباد ہو گیا ہو، اس اثاثے کے حاصل کردہ بدل میں اس فرد کی طرف سے درج ذیل کے تحت حاصل کردہ تلافی، تاوان یا ہرجانہ شامل ہوں گے۔

(a) بیہ پالیسی، تاوان یا دیگر معاہدہ

(b) کوئی بند و بست، یا

(c) کوئی عدالتی فیصلہ

(3) کسی ایسے اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل جسے دفعہ 75 کی ذیلی دفعہ (3) یا (3 اے) کے تحت تصفیہ شدہ تصور کیا جائے مذکورہ اثاثے کی واجبی بازاری قیمت ہوگی جس کا تعین اس وقت سے کیا جائے گا جب اسے ذاتی استعمال میں لایا گیا ہو [یا جیسی صورت ہو، اسے رد کر دیا گیا ہو یا کاروبار میں اس کا استعمال روک دیا گیا ہو]۔

(4) کسی جدولی بینک، مالیاتی ادارے، مضارب یا لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بدل جس کی منظوری کمشنر () نے کسی ایسے اثاثے کے ضمن میں دی ہو جسے کمپنی نے کسی اور فرد کو احبارے پر دیا ہو احبارے کے معاہدے کی پختگی ہونے پر لیزنگ کمپنی کی طرف سے وصول کردہ بقیہ قدر اس شرط کے تحت ہوگی کہ بقیہ قدر جمع پیشہ کی مدت کے دوران اثاثے کی لاگت کے طور پر وصول شدہ رستم اثاثے کی حقیقی لاگت سے کم نہ ہو۔

(5) جہاں کسی فرد کی طرف سے دو یا زیادہ اثاثے حبات کا تصفیہ ایک ہی ٹرانزیکشن / معاملت میں نبنا لیا جائے اور ہر اثاثے کا وصول شدہ بدل مقرر شدہ نہ ہو تو اس فرد کی طرف سے وصول شدہ کل بدل تصفیہ شدہ اثاثے حبات میں ان کی متعلقہ واجبی بازاری قیمت کے تناسب سے تقسیم کر دیا جائے گا جس کا تعین معاملت کے وقت کیا جائے گا۔

(6) دفعہ ہذا میں موجود کسی امر کے باوجود پورڈ کسی اثاثے کے لیے وصول شدہ بدل کے تعین کے لیے قواعد مقرر / وضع کرے گا۔

78- نزدیکی ٹرانزیکشنز (Non-arm's length transactions)۔

جہاں کوئی اثاثہ نزدیکی ٹرانزیکشن کی صورت میں بیچا گیا ہو وہاں۔

(a) مذکورہ اثاثہ فروخت کرنے والے فرد کو تصور کیا جائے گا کہ اس نے مذکورہ اثاثے کی منصفانہ بازاری قیمت کے برابر بدل وصول کیا ہے۔ جس کا تعین اس وقت کے مطابق کیا جائے گا جس وقت اثاثہ فروخت کیا جائے، اور

(b) اثاثہ خریدنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی لاگت اس رستم کے برابر ہے جس کا تعین شق (اے) کے تحت کیا گیا ہو۔

79- عدم منظوری کے قواعد۔

آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت درج ذیل کسی اثاثے کے تصفیہ کے سلسلے میں کوئی منفعت یا نقصان کے حسم لینے کو خاطر میں نہ لیا جائے گا۔

(a) میاں بیوی کے درمیان جو ایک معاہدے کے تحت الگ رہ رہے ہوں۔

(b) کسی فرد کی وفات ہونے پر کسی تعمیل کنندہ یا مستحق فردیت کو مذکورہ اثاثے کی منتقلی کی وجہ سے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (c) اثاثہ کسی رشتہ دار کو، جیسا کہ دفعہ 85 کی ذیلی دفعہ (5) میں تعین کیا گیا ہے، گفٹ کرنے کی وجہ سے؛
- (d) کسی قانون کے تحت مذکورہ اثاثے کے جبری حصول کی وجہ سے جہاں تصفیے کے لیے وصول کردہ بدل کی وصول کنندہ تصفیہ ہونے کے ایک سال کے اندر کسی مائل اثاثے میں از سر نو سرمایہ کاری کر لے۔
- (e) کسی کمپنی کی طرف سے اپنے شیئر ہولڈر کے ساتھ کمپنی کا کاروبار بند ہونے کی وجہ سے تصفیہ کی صورت میں، یا
- (f) اشخاص کی انجمن کی طرف سے اپنے ارکان کو انجمن (ایسوسی ایشن) کے تحلیل ہونے کی صورت میں جہاں ارکان کو اثاثہ حبات کی تقسیم انجمن کے سرمائے میں ان کے مفادات کے مطابق کی جائے۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا وہاں اطلاق نہیں کیا جائے گا جہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والا فرد مذکورہ حصول کے وقت کوئی نان ریڈیڈنٹ فرد / غیر ملکی ہو۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کی شق (a)، (b)، (c)، (e) یا (f) کا اطلاق ہو وہاں مذکورہ اثاثے کا حصول کرنے والے فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ:
- (a) وہ کسی ایسے اثاثے کا حصول کر رہا ہے جو اسی نوعیت کا ہے جو مذکورہ اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے پاس ہے، اور
- (b) وہ اس اثاثے کو اتنی لاگت کے برابر حاصل کر رہا ہے جو اثاثے کا تصفیہ کرنے والے فرد کے اثاثے کی لاگت تصفیہ کے موقع پر ہے۔
- (4) مذکورہ فرد کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ڈی) میں مذکور بدل کاری اثاثے کی لاگت تصفیہ شدہ اثاثے کی لاگت بمعہ وہ رقم ہوگی جس کے مطابق بدل کاری اثاثے کے لیے مذکورہ فرد کی طرف سے دیا گیا بدل اس بدل سے متبادلاً کر جائے جو مذکورہ فرد نے تصفیہ شدہ اثاثے کے عوض حاصل کیا ہو۔

باب-V
اشخاص پر مؤثر دفعات
حصہ-I
بنیادی تصورات
ڈویژن-I

اشخاص

80- فرد۔

(1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے درج ذیل کو اشخاص تصور کیا جائے گا، یعنی:

(a) کوئی فرد

(b) کوئی کمپنی یا اشخاص کی تشکیل یافتہ انجمن جو پاکستان میں یا کہیں اور تشکیل، منظم یا قائم کی گئی ہو۔

(c) وفاقی حکومت، کوئی بیرونی حکومت، کسی بیرونی حکومت کی کوئی سیاسی سب ڈویژن یا بین الاقوامی سرکاری آرگنائزیشن۔

(2) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

(a) ”اشخاص کی انجمن“ میں کوئی فرم، کوئی ہندو غیر منقسم حاندان، کوئی مفروضہ قانونی فرد اور اشخاص کی کوئی جماعت شامل ہے جو کسی غیر ملکی/بیرونی قانون کے تحت تشکیل شدہ ہو مگر اس میں کوئی کمپنی شامل نہیں۔

(b) ”کمپنی“ سے مراد۔

(i) کوئی کمپنی ہے جیسا کہ اس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 1984 (1984 کے آرڈیننس XLVII) میں کی گئی ہو۔

(ii) کوئی مشترکہ سرمایہ ادارہ (ہاڈی کارپوریشن) ہے جو پاکستان میں نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل دیا گیا ہو۔

(iii) کوئی مضارب

(iv) پاکستان سے باہر کسی ملک کے قانون کے ذریعے یا اس کے تحت تشکیل یافتہ ادارہ (ہاڈی) ہے جس کا تعلق کمپنیوں کی تشکیل سے ہو۔

(v) کوئی انجمن امداد یا ہی، کوئی مالیاتی سوسائٹی یا کوئی دیگر سوسائٹی ہے۔

(va) کوئی غیر منافع بخش ادارہ ہے۔

(vb) کوئی وقف، اشخاص پر مشتمل کوئی کمیٹی یا ادارہ جو مستقی طور پر نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت قائم یا تشکیل دیا گیا ہو۔

(vi) کوئی بیرونی انجمن خواہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جسے بورڈ نے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے کمپنی قرار دیا ہو۔

(vii) کوئی صوبائی حکومت

(viii) پاکستان میں کوئی مقامی حکومت، یا

(ix) دفعہ 2 کی تعریف کے مطابق کوئی چھوٹی کمپنی

- (c) ”فرم“ سے مراد ایسے اشخاص کے درمیان تعلق ہے جنہوں نے کسی ایسے کاروبار کے منافع حبات کو آپس میں بانٹنے پر اتفاق کیا ہو جو سب کر رہے ہوں یا ان سب کی طرف سے کوئی ایک فرد کر رہا ہو۔
- (d) ”وقف“ سے مراد حباد کی ملکیت سے ملحق و جو ب جو مالک پر اعتماد سے پیدا ہوا ہو اور اس نے مقبول کیا ہو یا مالک نے کسی اور کے فائدے کے لیے یا کسی اور کے لیے مالک کے لیے اقرار کیا ہو اور مقبول کیا ہو اور اس میں یونٹ ٹرسٹ (وقف) شامل ہے، اور
- (e) ”یونٹ ٹرسٹ“ سے مراد ایسا وقف ہے جس کے تحت حقوق استفادہ کو یونٹوں میں اس طرح تقسیم کیا جاتا ہے کہ آمدنی یا سرمائے کے مستفیدین کے استحقاق کا تعین پاس موجود یونٹوں کی تعداد سے کیا جاتا ہے۔

ڈویژن-II

ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص

81- ریزیڈنٹ اور نان ریزیڈنٹ اشخاص۔

(1) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر مذکورہ فرد۔

(a) مذکورہ سال کے لیے کوئی ریزیڈنٹ فرد، ریزیڈنٹ کمپنی یا اشخاص کی ریزیڈنٹ ایسوسی ایشن ہو، یا

(b) وفاقی حکومت

(2) کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے نان ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر مذکورہ فرد اس سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد نہ ہو۔

82- ریزیڈنٹ فرد۔

کوئی فرد ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریزیڈنٹ فرد ہوگا اگر وہ فرد۔

(a) پاکستان میں ٹیکس کے کسی سال میں ایک سو تراسی ایام یا زیادہ کے عرصے یا مجموعی طور پر اتنے عرصے تک پاکستان میں رہائش رکھتا ہو، یا

(ab)3 پاکستان میں عرصے، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد ایک سو بیس یا اس سے زائد دن بنتی ہے، موجود رہا ہو، اور، ٹیکس سال کے اگلے چار سالوں میں، پاکستان میں عرصے، یا اتنے عرصے کے لیے، جس کی مجموعی تعداد تین سو پینسٹھ یا اس سے زائد دن بنتی ہو، موجود رہا ہو؛ اور]

[یہ شق حذف کر دی گئی ہے۔]

(c) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کا ملازم یا اہلکار ہو جو ٹیکس کے مذکورہ سال میں بیرون ملک پوسٹ کیا گیا ہو۔

کوئی کمپنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے ریویژنٹ کمپنی ہوگی اگر۔

- (a) یہ پاکستان میں نافذ کسی قانون کے ذریعے یا اس کے تحت مشمولہ یا تشکیل شدہ ہو۔
- (b) مذکورہ کمپنی کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام کلی طور پر سال کے کسی وقت میں پاکستان میں قائم ہو۔
- (c) یہ پاکستان میں کوئی صوبائی حکومت یا معتمدی حکومت ہو۔

اشخاص کی کوئی انجمن ٹیکس کے کسی سال کے لیے اشخاص کی ریویژنٹ ایسوسی ایشن ہوگی اگر ایسوسی ایشن کے معاملات کا کنٹرول اور انتظام مذکورہ سال میں کسی وقت کلی یا جزوی طور پر پاکستان میں قائم ہو۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت دو اشخاص ایسوسی ایٹس (شریک کار) ہوں گے جہاں دونوں کے درمیان تعلق اس طرح کا ہو کہ ایک سے معقول طور پر توقع کی جاسکتی ہو کہ وہ دوسرے کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دے یا دونوں اشخاص سے معقول طور پر توقع کی جاسکے کہ وہ کسی تیسرے فریق کی منشا کے مطابق فعل سرانجام دیں۔

(2) دو اشخاص محض حقیقت کی بنا پر شریک کار نہیں ہوں گے کہ ایک فرد دوسرے کا ملازم ہے یا دونوں اشخاص کسی تیسرے فرد کے ملازم ہیں۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی غنومیت کی تحدید کیے بغیر اور ذیلی دفعہ (4) کے تحت درج ذیل کو شریک کار تصور کیا جائے گا۔

(a) کسی فرد اور اس فرد کے کسی رشتہ دار کو

(b) اشخاص کی کسی انجمن کے ارکان کو

(c) اشخاص کی کسی ایسوسی ایشن کے رکن اور ایسوسی ایشن کو جہاں دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت رکن سرمائے کے پچاس فیصد یا زیادہ حقوق کا کنٹرول رکھتا رکھتے ہوں۔

(d) کوئی وقت اور کوئی فرد جو وقف سے مستفید ہوتا ہو یا مستفید ہو سکتا ہو۔

(e) کسی کمپنی میں شیئر ہولڈر اور کمپنی جہاں شیئر ہولڈر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت خواہ اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مسل کر بلا واسطہ یا ایک یا زیادہ حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) کمپنی میں پچاس فیصد یا زیادہ ووٹنگ پاور کی

(ii) منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زیادہ حقوق، یا

(iii) سرمائے میں پچاس فیصد یا زیادہ حقوق، اور

(f) دو کمپنیوں کو، جہاں کوئی فرد کو اہل اکیلا یا کسی شریک یا شریک کار افراد کے ساتھ مسل کر دفعہ ہذا کے ایک اور اطلاق کے تحت بلا واسطہ یا ایک یا زیادہ حائل اشخاص کے ذریعے درج ذیل کو کنٹرول کرتا ہو۔

(i) دونوں کمپنیوں میں پچاس فیصد یا زیادہ ووٹنگ پاور

(ii) دونوں کمپنیوں میں منافع منقسمہ میں پچاس فیصد یا زیادہ حقوق، یا

(iii) دونوں کمپنیوں میں سرمائے میں پچاس فیصد یا زیادہ حقوق۔

(4) دو اشخاص ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے) یا (ب) کے تحت شریک کار نہیں ہوں گے جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ کسی بھی فرد کے معقول طور پر توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ دوسرے فرد کی منشا کی مطابق فعل سرانجام دے گا۔

(5) دفعہ ہذا میں کسی فرد کے تعلق سے، ”رشتہ دار“ سے مراد۔

(a) کوئی جد، داد کہ / انا تکہ حنا ندان یا کسی فرد یا فرد کے شوہر یا بیوی کی کوئی اولاد یا کوئی متبہتی بچہ ہے، یا

(b) شق (اے) میں مقرر کردہ کسی فرد یا کسی فرد کا شوہر یا بیوی ہے۔

حصہ II

افراد

ڈویژن I-

افراد کی ٹیکس کاری

86- افراد کی ٹیکس کاری کا اصول۔

آرڈیننس ہذا کے تحت ہر فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا تعین الگ الگ کیا جائے گا۔

87- مرحوم افراد۔

(1) کسی مرحوم فرد کا قانونی نمائندہ درج ذیل امور کا ذمہ دار ہوگا۔

(a) کسی ٹیکس کا جس کا مذکورہ فرد مستوجب ہوتا اگر وہ وفات نہ پاتا، اور

(b) مرحوم کی املاک سے آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی کسی ٹیکس کا

(2) دفعہ ہذا کے تحت قانونی نمائندے کی ذمہ داری اس حد تک محدود ہوگی جس حد تک مرحوم کی املاک مذکورہ ذمہ داری کو پورا کرنے کے قابل ہو۔

(2A) آرڈیننس ہذا کے تحت ذمہ داری اس مرحوم کی املاک پر اولین مالی بوجھ ہوگی۔

(3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے۔

(a) آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم / مرحومہ کے خلاف اس کی وفات سے قبل کی گئی کسی کارروائی کو قانونی نمائندے کے خلاف کی گئی تصور کی جائے گی اور اس قانونی نمائندے کے خلاف اس مرحلہ سے جاری رکھی جائے گی جس پر وہ کارروائی اس تاریخ کو واقع تھی جب مرحوم کی موت ہوئی تھی، اور

(b) کوئی کارروائی جو آرڈیننس ہذا کے تحت مرحوم کے خلاف کی گئی ہو تو اگر مرحوم زندہ بچ جاتا وہ کارروائی مرحوم کے قانونی نمائندے کے خلاف کی جائے گی۔

(4) دفعہ ہذا میں "قانونی نمائندے" سے مراد ایسا فرد ہے جو قانون میں کسی مرحوم فرد کی املاک کی نمائندگی کرتا ہے اور اس میں کوئی ایسا فرد شامل ہے جو مرحوم کی املاک کے ضمن میں مداخلت کرے اور جہاں کوئی فریق نیا بنی نوعیت میں مقدمہ کرے یا اس پر مقدمہ کیا جائے تو وہ فرد ہوتا ہے جس کو وہ املاک اس صورت میں منتقل ہو جب مذکورہ فریق کی وفات ہو جائے جو اس طرح مقدمہ کرے یا اس پر اس طرح مقدمہ کیا گیا ہو۔

ڈویژن-II

اوسط بندی سے متعلق دفعات

88- کوئی فرد بطور اشخاص کی کسی انجمن کے رکن کی حیثیت سے۔

اگر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کسی فرد کی قابل ادائیگی ٹیکس آمدن ہو اور دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ماخوذ کرتا ہو تو اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا حساب درج ذیل فارمولا کے مطابق لگایا جائے گا، یعنی:

$$(A/B) \times C$$

جہاں

A ٹیکس کی وہ رقم ہے جس کی تخصیص اس فرد کے لیے اس سال میں کی جائے گی اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ماخوذ کرتا ہو تو اس رقم کی وصولی ہو تیں۔

B مذکورہ فرد کی قابل ٹیکس آمدنی مذکورہ سال کے لیے ہے اگر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رقم یا رقم ماخوذ کرتا ہو تو اس رقم کی وصولی ہو تیں، اور

C مذکورہ سال کے لیے مذکورہ فرد کی حقیقی قابل ٹیکس آمدنی ہے۔

89- مصنفین۔

جہاں کسی ادبی فن پارے کے مصنف کی طرف سے کام کی تکمیل کرنے کے لیے لیا گیا وقت 24 ماہ سے متجاوز ہو جائے تو مذکورہ مصنف کسی یکمشت رقم کے بارے میں انتخاب کر سکتا ہے کہ مذکورہ مصنف کی طرف سے مذکورہ کام کے ضمن میں حق تصنیف (رائٹی) کے ضمن میں ٹیکس کے کسی سال میں وصول کردہ رقم کو تصور کیا جائے کہ وہ ٹیکس کے مذکورہ سال میں اور ٹیکس کے گزشتہ دو سالوں میں یکساں تناسب میں وصول ہوئی ہے۔

ڈویژن-III

آمدنی کی تقسیم

90- اثاثہ حبات کی منتقلیاں۔

- (1) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت، جہاں کسی اثاثے کا قابل منسوخی ٹرانسفر ہو تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقلی (ٹرانسفر) کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ منتقل الیہ کی۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق کسی ایسی آمدنی پر نہیں ہو گا جو کسی فرد نے کسی ایسی منتقلی سے ماخوذ کی ہو جو اس فرد کی زندگی کے دوران قابل منسوخی نہ ہو اور منتقل کرنے والا مذکورہ آمدنی سے کوئی بلا واسطہ یا بالواسطہ معنہ حاصل نہ کرتا ہو۔
- (3) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے جہاں کہیں کسی اثاثے کی منتقلی ہوئی ہو مگر وہ اثاثہ منتقل کرنے والے کی حبابہ اور سب تو اس اثاثے سے پیدا ہونے والی کسی آمدنی کو منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔
- (4) آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی آمدنی جو ایسے اثاثے سے پیدا ہو جو کسی فرد نے بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل کو منتقل کیا ہو۔

(a) اس فرد کی زوجہ / شوہر یا چھوٹے بیچے کو، یا

(b) شق (اے) میں مذکور کسی فرد یا شخص خاص کے مفاد کے لیے کسی دیگر فرد کو تو اسے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (4) کی ایسے ٹرانسفر (منتقلی) پر لاگو نہیں ہوگی جو

(a) موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو، یا

(b) الگ رہنے کے کسی معاہدے کے ضمن میں ہو۔

(6) ذیلی دفعہ (5) کی شق (اے) کے مقصد کے لیے کوئی منتقلی مکمل ہوئی تصور نہیں کی جائے گی جو موزوں بدل کے لیے کی گئی ہو اگر منتقل کرنے والے نے قرض کے طور پر یا بصورت دیگر منتقل الیہ کو بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر اثاثے کے حصول کے لیے رقوم فراہم کی ہو۔

(7) ذیلی دفعہ (5) لاگو نہیں ہوتی جہاں منتقل کرنے والا متعلقہ ریکارڈ میں اس کی رجسٹریشن یا اثمتال کے طور پر اثاثے کی منتقلی کی شہادت پیش کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس اثاثے سے پیدا ہونے والی آمدنی کو آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے منتقل کرنے والے کی آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے۔

(a) کسی اثاثے کی منتقلی کو قابل منسوخی تصور کیا جائے گا اگر

(i) اثاثے کی منتقل کرنے والے کو کلی یا اس کے کسی حصے کی مسکر منتقلی کے لیے کوئی شرط بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر موجود ہو، یا

(ii) منتقل کرنے والے کے پاس کسی طرح بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر مذکورہ اثاثے پر کلی طور پر یا اس کے کسی حصے پر اختیار سنبھالنے کا حق ہو۔

(b) ”نابالغ بچے“ میں کوئی شادی شدہ بیٹی شامل نہیں ہوگی، اور

(c) ”منتقلی“ میں شامل ہے کوئی ہرب، تصفیہ، وقف، بیثاق، معاہدہ یا انقسام۔

91- کسی نابالغ بچے کی آمدنی۔

- (1) کسی نابالغ بچے کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال کے لیے جو مد، کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل وصول ہو ٹیکس میں ایسے بچے کے والدین کی آمدن کے طور پر واجب الادا ہوگی جن کے پاس اس مذکورہ سال میں انتہائی زیادہ قابل ٹیکس آمدن ہو۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) وراثت کے ذریعے بچے کو ملنے والے کاروبار سے نابالغ بچے کی آمدن پر لاگو نہیں ہوگی۔

III۔ حصہ

اشخاص کی انجمنیں

92- اشخاص کی انجمنوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

- (1) اشخاص کی کوئی انجمن ایسوسی ایشن کے ارکان سے الگ ٹیکس کی مستوجب نہیں ہوگی اور جہاں اشخاص کی انجمن نے ٹیکس ادا کیا ہو انجمن کی آمدنی سے رکن کے طور پر انجمن کے رکن کی طرف سے وصول کردہ رقم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ اگر اشخاص کی انجمن کم از کم ایک رکن کوئی کمپنی ہو تو ایسی کمپنی یا کمپنیوں کا حصہ اشخاص کی انجمن کی کل آمدنی کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے خارج کر دی جائے گی اور کمپنی یا کمپنیوں پر الگ الگ ٹیکس ان کمپنیوں پر قابل اطلاق شرح پر ان کے حصے کے مطابق لگایا جائے گا۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

IV۔ حصہ

کمپنیاں

94۔ کمپنیوں کی ٹیکس کاری کے اصول۔

- (1) کوئی کمپنی اپنے حصہ داروں سے الگ ٹیکس کی مستوجب ہوگی۔
- (2) کسی کمپنی کی طرف سے ادا کیا گیا منافع (منقسم) دفعہ 5 کے مطابق قابل ادائیگی ٹیکس ہوگا۔

حذف شدہ

95۔ فرد کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ۔

- (1) جہاں کوئی ریذیڈنٹ فرد (جسے بعد ازاں "منتقل کرنے والا" کہا جائے گا) منتقل کرنے والے کے کسی کاروبار کے تمام اثاثہ حبات کا تصفیہ کسی ریذیڈنٹ کمپنی کے پاس کرتا ہے تو اس تصفیہ پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری کر دی جائیں گی، یعنی:
- (a) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (قابل واپسی حصص کے علاوہ ہو/ ہوں)۔
- (b) منتقل کرنے والے کو تصفیہ کے بعد فوری طور پر جاری کردہ حصص کمپنی میں منفعتی طور پر ملکیت میں لینے چاہئیں۔
- (c) کمپنی کو تصفیہ شدہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا لازمی طور پر ذمہ لینا چاہیے۔
- (d) کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو تصفیہ کے وقت اثاثہ حبات کی منتقل کرنے والے کے لاگت سے متباز نہیں ہونا چاہیے۔
- (e) تصفیہ کے عوض منتقل کرنے والے کی طرف سے وصول کردہ حصہ یا حصص کی واسطی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کو تصفیہ کردہ اثاثہ حبات کی واسطی بازاری قیمت ہے جس میں سے کوئی ایسی ذمہ داری منفی ہوگی جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے ضمن میں برداشت کی ہے، اور
- (f) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال میں ٹیکس سے استثنیٰ نہیں ہوگی جس میں تصفیہ وقوع پذیر ہوا۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ اثاثہ حبات میں سے ہر ایک کے بارے میں گردانا حبانے گا کہ اس کی وہی حیثیت ہے جیسا کہ اس کی حیثیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

(b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف سے مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیے سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیے کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت

(c) اگر، تصفیے سے فوری قبل، منتقل کرنے والے نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں منتقل کرنے والے کی آمدنی سے منہا نہ کیا گیا ہو تو منہا نہ کی جانے والی رستم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کردی جائیں گی، اور

(d) حصہ یا حصص کے ضمن میں منتقل کرنے والے کی لاگت تصفیے کے عوض بدل کے طور پر وصول شدہ درج ذیل ہوگی۔

(i) ایک شیئر (حصے) کے بدل کی صورت میں منتقل کردہ اثاثہ حبات کی منتقل کرنے والے کی لاگت جس کا شق (بی) کے تحت تعین کیا جائے، منفی کسی ایسی ذمہ داری کی رستم جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادا کرنے کا اقرار کیا ہو،

یا

(ii) ایک سے زائد حصے (شیئرز) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (i) کے تحت متعین کردہ رستم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں کہ آیا منتقل کرنے والے کی کٹوتیوں کو جو دفعات 22، 23 یا 24 کے تحت کی گئی ہیں انہیں آمدنی کے ساتھ منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے معتمد کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

96۔ اشخاص کی انجمن کی طرف سے مکمل طور پر ملکیتی کمپنی کو کاروبار کا تصفیہ

(1) جہاں اشخاص کی کوئی ریڈیڈنٹ انجمن، ایسوسی ایشن کے کاروبار کے تمام اثاثہ حبات کا تصفیہ کی ریڈیڈنٹ کمپنی کو کرے تو اس تصفیے پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا اگر درج ذیل شرائط پوری کردی جائیں، یعنی:-

(a) تصفیے کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ بدل کمپنی میں حصہ یا حصص (انفکاک پذیر حصص کے علاوہ) ہوتا ہوتے ہیں۔

(b) انجمن کو تصفیے کرنے کے فوری بعد کمپنی میں تمام جاری شدہ حصص ملکیت میں لے لینے چاہئیں۔

(c) انجمن کی ہر رکن کے حصص میں انشورٹ اسی تناسب سے ہونا چاہیے جتنا اس رکن کا تصفیے سے فوری قبل کاروباری اثاثہ حبات میں ہوتا۔

(d) کمپنی کو ان تمام حصص سے متعلق ذمہ داری ادا کرنی چاہیے جو اس نے کمپنی کے ساتھ تصفیے کیا ہو۔

(e) کمپنی کے ساتھ تصفیے شدہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیے کے وقت انجمن کی اثاثے کی لاگت سے متجاوز نہیں ہونی چاہیے۔

(f) بدل کے لیے انجمن کی طرف سے وصول کردہ حصے یا حصص کی واجبی بازاری قیمت بنیادی طور پر وہی ہونی چاہیے جو کمپنی کے ساتھ تصفیے کرنے کے ضمن میں اثاثہ حبات کی واجبی بازاری قدر تھی، جس میں کسی ایسی ذمہ داری کے بقدر کمی واقع ہوئی ہو جس کی ادائیگی کا ذمہ کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں اٹھایا ہو، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(g) کمپنی کو ٹیکس کے اس سال کے لیے ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہونا چاہیے جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(a) کمپنی کی طرف سے حاصل کردہ تمام اثاثہ حبات کے بارے میں گردانا حبانے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جیسی انجمن کے پاس تھی۔

(b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں کمپنی کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف سے مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غیر مادی اثاثے کی تصفیہ فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے متاثرہ کے لیے تفتیش کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں، تصفیہ کے وقت منتقل کرنے والے کی لاگت۔

(c) اگر، تصفیہ سے فوری قبل، انجمن پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے اور ایسوسی ایشن نے منتقل کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں وضاحت دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جنہیں انجمن آمدنی سے منہانہ کیا گیا ہو تو منہانہ کی جانے والی رقم ٹیکس کے اس سال میں جس میں منتقلی کی گئی ہو انہی دفعات کے تحت کمپنی کی اجازت شدہ کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی، اور

(d) تصفیہ کے عوض بدل کے طور پر وصول کردہ حصے یا حصص کے ضمن میں انجمن کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) ایک شیئر کے بدل کی صورت میں منتقل شدہ اثاثہ حبات کی انجمن کی لاگت جس کا تعین شق (بی) کے تحت کی جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو کمپنی نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو، یا

(ii) ایک سے زائد حصے (شیڈ) کے بدل کی صورت میں ذیلی شق (1) کے تحت متعین کردہ رقم وصول کردہ حصص کی تعداد سے تقسیم کردہ۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا انجمن کی کٹوتیوں کو جو دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کی گئی ہوں انہیں آمدنی سے منہا ذیلی دفعہ (2) کی شق (سی) کے متاثرہ کے لیے کر دیا گیا ہے، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

97- مکمل ملکیت والی کمپنیوں کے درمیان اثاثے کا تصفیہ

(1) جہاں کوئی ریویژنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں، "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کسی اثاثے کی کسی دیگر ریویژنٹ کمپنی (جسے بعد ازاں، "منتقل الیہ" سے موسوم کیا جائے گا) کو تصفیہ کے ذریعے حوالے کرے تو کوئی منافع یا نقصان مذکورہ تصفیہ کے وقت پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہوں، یعنی:

(a) دونوں کمپنیاں مذکورہ تصفیہ کے وقت مکمل طور پر ملکیتی گروپ (ریویژنٹ) آف کمپنیوں کی ملکیت ہوں۔

(b) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثہ حبات کے ضمن میں کسی بھی ذمہ داری کی ادائیگی کا اقرار کرنا ہوگا۔

(c) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیہ کے وقت اثاثے کی منتقل کنندہ کی لاگت سے متجاوز نہیں ہوگی، اور

(d) منتقل الیہ ٹیکس کے اس سال ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ واقع ہو۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثہ حبات کے بارے میں گردانا حبابے گا کہ ان کی وہی نوعیت ہے جسبی منتقل کنندہ کے پاس تھی۔

(b) اثاثہ حبات کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) قدر میں کمی کی طرف مائل کسی اثاثے یا بے باقی شدہ غنیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غنیر مادی اثاثے کی تصفیے سے فوری قبل تخفیف کردہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے تشخیص کردہ سٹاک ان ٹریڈ کی قدر یا

(iii) کسی دیگر صورت میں منتقل کنندہ کی تصفیے کے وقت لاگت۔

(c) اگر تصفیے سے فوری قبل، منتقل کنندہ نے اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت کٹوتیوں کی اجازت دی ہو، جنہیں منتقل کنندہ آمدنی سے منہاند کیا گیا ہو تو منہاند کردہ رقم ان کٹوتیوں میں شامل کر دی جائے گی جن کی اجازت مذکورہ دفعات کے تحت حاصل ہے کہ منتقل الیہ ٹیکس کے سال میں کرے جس میں منتقلی واقع ہوئی ہو، اور

(d) کسی شے کی صورت میں اثاثے کے کسی بدل کے ضمن میں منتقل کنندہ کی لاگت منتقل کنندہ کی اثاثے کی منتقلی کے لاگت ہوگی جس کا تعین شق (بی) کے تحت کیا جائے، اس طرح تخفیف شدہ جو ایسی ذمہ داری کی وجہ سے ہو جو منتقل کنندہ نے اثاثہ حبات کے ضمن میں ادائیگی کے لیے اٹھائی ہو۔

(3) اس بات کا تعین کرنے میں آیا منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے منہاند ذیلی دفعہ (2) کے شق (سی) کے معتمد کے لیے کر دی گئی ہیں، ان کٹوتیوں کو کھاتے میں آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(4) منتقل کنندہ اور منتقل الیہ کمپنیاں مکمل طور پر ملکیت شدہ گروپ کی ملکیت ہیں اگر۔

(a) ایک کمپنی مفاد کے طور پر دیگر کمپنی کے تمام حباری کردہ تمام حصص کی حاصل ہو، یا

(b) کوئی تیسری کمپنی مفاد کے طور پر دونوں کمپنیوں کے حباری کردہ تمام حصص کی حاصل ہو۔

97A- انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے تحت اثاثے کا تصفیہ۔

(1) ایک (بعد ازاں اسے) "منتقل کنندہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا (دوسری کمپنی (جسے بعد ازاں "منتقل الیہ" کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کو اثاثے کے تصفیے سے کوئی فائدہ یا نقصان کمپنیز آرڈیننس 1984 کی دفعات 282 ایک اور 284 تا 287 برائے [2 کمپنیز ایکٹ، 2017 (XIX اپت 2017) یا بینکاری کمپنیز آرڈیننس، 1962 (LVII کے 1962) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے آپریشن کی وجہ سے پیدا ہوا نہیں گردانا حبابے گا، اگر درج ذیل شرائط پوری ہو جائیں، یعنی:

(a) منتقل الیہ کو حاصل کردہ اثاثے کے ضمن میں کسی ذمہ داری کو ادا کرنے کا ذمہ لینا ہوگا۔

(b) اثاثے کے ضمن میں کوئی ذمہ داری تصفیے کے وقت اثاثے پر منتقل کنندہ کی لاگت سے متبادل نہ ہو۔

2 دی ایکسپریشن "کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII آف 1984)" جہاں کہیں بھی واقع ہو کو "کمپنیز ایکٹ، 2017 (XIX آف 2017) میں 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(c) منتقل الیہ کسی ٹیکس کے کسی ایسے سال میں ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں ہوگا جس میں تصفیہ ہوگا، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) یکم جولائی 2007 کو یا اس کے بعد ہائی کورٹ، سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے، حسابی بھی صورت ہو، منظور ہو۔

(2) **کسپنیز ایکٹ 2017 (XIX ہاٹ 2017)** کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 یا بینکنگ کسپنیز آرڈیننس، 1962 (1962 کے LVII) کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کے نتیجے میں حصص کے اجراء، تینج، تبادلہ یا وصولی ہونے پر اور درج ذیل کی طرف سے منظور ہونے پر کوئی منافع یا نقصان پیدا ہوا نہیں گردانا جائے گا۔

(a) ہائی کورٹ

(b) سٹیٹ بینک آف پاکستان، یا

(c) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان، حسابی بھی صورت ہو، کی طرف سے یکم جولائی 2007 کو یا بعد

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

(a) منتقل الیہ کے حاصل کردہ اثاثے کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی وہی نوعیت ہے حسابی اس کی نوعیت منتقل کرنے والے کے پاس تھی۔

(b) اثاثے کے حصول کے ضمن میں منتقل الیہ کی لاگت درج ذیل ہوگی۔

(i) کسی تخفیف قدر یا بے باقی شدہ غنیر مادی اثاثے کی صورت میں اثاثے یا غنیر مادی اثاثے کی تصفیہ سے فوری قبل تخفیف شدہ قدر۔

(ii) دفعہ 35 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے معتمد کے لیے سٹاک ان ٹریڈ تفتیش کردہ قدر کی صورت میں یہ تفتیش کردہ قدر، یا

(iii) کسی دیگر صورت میں تصفیہ کے وقت منتقل کنندہ کی لاگت۔

(c) اگر تصفیہ سے فوری قبل منتقل کنندہ نے منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں دفعات 22، 23 اور 24 کے تحت ایسی کٹوتیوں کی اجازت دی ہو جن کی منہائی منتقل کنندہ کی آمدنی سے نہ کی گئی ہو تو منہانہ کی گئی رقم ان دفعات کے تحت منظور کردہ کٹوتیوں میں منتقل الیہ کے حصے میں ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں شامل کر دی جائے گی جس میں انتقال کیا گیا ہو۔

(4) اس بات کا تعین کرنے میں آیا دفعات 23، 22 یا 24 کے تحت منتقل کردہ اثاثے کے ضمن میں منتقل کنندہ کی کٹوتیاں آمدنی سے ذیلی شق (2) کی شق (ب) کے تحت منہائی کی گئی ہیں، تو ان کٹوتیوں کا حساب آخر میں شامل کیا جائے گا۔

(5) جہاں ذیلی شق (2) کا اطلاق ہو اور **کسپنیز ایکٹ 2017 (XIX ہاٹ 2017)** کی دفعات 282 ایل اور 284 تا 287 کے تحت یا بینکنگ کسپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کے LVII) کی دفعہ 48 کے تحت انتظام اور تشکیل نو کی سکیم کی وجہ سے جاری کردہ حصلا اور عدالت کی طرف سے یا سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور کردہ حصص، حسابی بھی صورت ہو، کا تصفیہ کیا جائے تو حصص کی لاگت مذکورہ سکیم کے آپریشن سے قبل کی لاگت ہوگی۔

V۔

اشخاص کی انجمنوں اور کمپنیوں پر لاگو عام دفعات

98۔ کسی ادارہ کے کنٹرول میں تبدیلی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) جہاں کسی ادارہ کی بنیادی ملکیت میں پچاس فیصد یا زائد کی تبدیلی ہو تو تبدیلی سے قبل ٹیکس کے کسی سال کے ضمن میں واقع ہونے والے نقصان کو تبدیلی کے بعد ٹیکس کے کسی سال میں بطور کوئی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جب تک کہ وہ مذکورہ ادارہ۔

(a) تبدیلی کے بعد وہی کاروبار کرنا جاری نہ رکھے جو یہ تبدیلی سے قبل کر رہا تھا جب تک کہ نقصان کی مکمل تلافی نہ ہو جائے اور

(b) نقصان کے مکمل طور پر پورا ہونے تک مذکورہ تبدیلی کے بعد کسی نئے کاروبار یا سرمایہ کاری میں تبدیلی نہیں ہوتا جہاں اس ادارے یا اس ادارے کے عمتادی مالکان کا بڑا مقصد نقصان کو استعمال میں لانا ہوتا کہ نئے کاروبار یا سرمایہ کاری سے پیدا ہونے والی آمدنی پر قابل ادائیگی انکم ٹیکس کم کر دیا جائے۔

(2) دفعہ ہذا میں

”ادارہ“ سے مراد کوئی ایسی کمپنی یا شخص اس کی ایسی انجمن ہے جس پر دفعہ 92 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہو۔

”ملکیتی مفاد“ سے مراد کسی کمپنی میں حصہ یا شخص اس کی انجمن میں کسی رکن کا مفاد ہے، اور

”بنیادی ملکیت“ کسی ادارے کے حوالے سے اس کا مطلب ملکیتی ادارے میں کسی ایسے فرد یا فرد کا ملکیتی مفاد یا واسطہ یا بالواسطہ بذریعہ کسی درمیانی / واسطی ادارہ یا ادارہ حیات کے لیے جو بنیادی طور پر افراد کی ملکیت میں نہ ہو۔

V-A

بعض صورتوں میں ٹیکس ذمہ داری

98A۔ اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں تبدیلی۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سال کے دوران اشخاص کی انجمن کی تشکیل میں کوئی تبدیلی واقع ہو تو ٹیکس کے اس سال کے لیے اشخاص کی انجمن کی طرف سے گوشوارہ منسلک کرنے کی ذمہ داری اشخاص کی انجمن پر ہوگی جس کی تشکیل مذکورہ گوشوارہ کے منسلک کرنے کے وقت ہو مگر اشخاص کی انجمن کی آمدنی ان ارکان میں تقسیم کی جائے گی جو اس کو وصول کرنے کے حق دار ہوں اور جہاں کسی رکن پر تخصیص کردہ ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ اشخاص کی انجمن سے وصول کیا جائے گا جس کی تشکیل گوشوارہ منسلک کرنے کے وقت ہو۔

98B۔ کاروبار کا انقطاع یا اشخاص کی انجمن کی تحلیل۔

(1) دفعہ 117 کی شرائط کے تحت اس صورت میں جہاں اشخاص کی کسی انجمن کی طرف سے کیا جانے والا کاروبار یا پیشہ منقطع کیا جاتا ہے یا جہاں اشخاص کی کوئی انجمن تحلیل کر دی جائے آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات جہاں تک ہو سکیں ان کا اطلاق اس طرح ہوگا گویا کہ کوئی انقطاع یا تحلیل واقع نہیں ہوئی تھی۔

(2) ہر فرد جو مذکورہ انقطاع یا تحلیل کے وقت اشخاص کی اس انجمن کا رکن تھا اور ایسے فرد کا قانونی نمائندہ جو مرحوم ہو اشخاص کی انجمن کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا مشترکہ طور پر اور فرد ذمہ دار ہوگا۔

98C۔ کاروبار کی حاشیہ اور ہمت موت سے علاوہ صورت میں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) اس صورت میں جہاں کاروبار یا کوئی پیشہ کرنے والے فرد کی جگہ ٹیکس کے کسی سال میں کوئی اور فرد (دفعہ ہذا ان کا بعد ازاں کا حوالہ بالترتیب بطور ”پیشہ رو“ اور ”حاشین کے دیا جائے گا) حاشین پیشہ رو کی وفات کے علاوہ کسی صورت میں ہو جائے اور حاشین اس کاروبار یا پیشے کو جاری رکھے تو۔

- (a) پیشہ رو ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا جس میں حاشینی واقع ہوئی ایسا حاشینی کی تاریخ تک کیا جائے گا۔ اور ٹیکس کے اس سال یا سالوں کے لیے ایسا کیا جائے گا جو اس سے پہلے کے ہوں، اور
- (b) حاشین ٹیکس کے اس سال کی آمدنی کے ضمن میں ٹیکس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا جو حاشینی کی تاریخ کے بعد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں موجود کی امر کے باوجود، اس صورت میں جہاں حاشین نہ پایا جائے ٹیکس کے اس سال کے ضمن میں ٹیکس کی ذمہ داری جس میں حاشین وقوع پذیر ہوئی حاشینی کی تاریخ تک ہوگی اور اس سے ٹیکس کے گزشتہ سال یا سالوں کی ذمہ داری اسی انداز سے حاشین کی ہوگی اور اتنی حد تک ہوگی جتنی پیشہ رو کی ہوتی اور آرڈیننس ہذا کی تمام دفعات کا جہاں تک ممکن ہو نتیجتاً اطلاق ہوگا۔

(3) جہاں دفعہ ہذا کے تحت کوئی قابل ادائیگی ٹیکس ایسے کاروبار یا پیشے کے ضمن میں پیشہ رو سے وصول نہ کیا جاسکے تو وہ حاشین سے قابل وصول ہوگا جو اسے پیشہ رو سے وصول کرنے کا حق دار ہوگا۔

باب VI
خصوصی ہدایات
حصہ I
بیسہ کاروبار

99- بیسہ کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

کسی بیسہ کاروبار کے منافع حبات کا حساب چوتھے سٹیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

99A- تاجروں سے متعلق مخصوص شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے، ایک تاجر کے منافع اور موصول پر ٹیکس ذیلی دفعہ (iv) میں بیان کیا گیا ہے۔ جس نے دسمبر 2015 تک پہلے دس ٹیکس سال کی ادائیگی درج نہیں کرائی اور اس کا حساب سٹیڈول 9 کے حصہ اول میں درج ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (III) کی رو سے کسی تاجر کے منافع اور موصول پر عائد کردہ ٹیکس کی وضاحت دفعہ (IV) میں کی گئی ہے، جو

(A) فنلر ہے یا

(B) این ٹی این کا کھاتے دار ہے اور ایک نان فنلر ہے لیکن گزشتہ 10 سال میں واجبات ادا کیے ہیں، اس کا حساب (II) میں بیان کردہ قوانین سے لگایا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 عائد ہوں گی، اگر۔

(A) تاجر کی واجبات ادائیگی سٹیڈول 9 میں درج قوانین کے مطابق منظوری کے لیے پوری اترتی ہے:

(B) واپسی یا ادائیگی ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے متعلق ہے: اور

(C) کاروبار سے آمدنی صرف تجارتی لین دین سے منافع اور موصول پر مشتمل ہے۔

(4) مذکورہ دفعہ یا سٹیڈول 9 کے مطابق تاجر وہ فرد یا افراد کا گروہ ہے، جو فروخت کے بعد تجارت سے متعلق یا کارنگر جو ایشیا یا تجارتی مال خریدتا ہے اور مزید کسی ردوبدل کے فروخت کرتا ہے۔

تشریح- 1 شک و شبہ سے بالاتر یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی فرد مندرجہ ذیل میں مصروف ہے

(A) خدمات سرانجام دینا یا مہیا کرنا، جو دفعہ 153 کے ذیلی حصے (7) کی شق (II) میں بیان کی گئی ہے۔

(B) پرچون فروش کی تجارت مخصوص ٹیکس طریقہ کار کے قوانین 2007 کے باب (II) کے قانون (5) میں آتا ہے، کوتا جرن نہیں گردانا جائے گا۔

تشریح- 2۔ یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ یہ حصہ پاکستانی سینیٹ کے ممبر پر، ممبر قومی اسمبلی اور ممبر صوبائی اسمبلی پر لاگو نہیں ہوگا۔

99B چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کے لیے خصوصی طریقہ کار۔- بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تجویز کردہ شہروں اور علاقوں کے چھوٹے تاجروں اور دکانداروں کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی، گوشوارے جمع کروانے اور حبانے کے حوالے سے خصوصی طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

99C- حنا افراد کے لیے خاص طریقہ۔- اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں اعلان کے ذریعے، ٹیکس کی ادائیگی اور اس کے دائرہ کار، ریکارڈ برقرار رکھنے، چھوٹے کاروباروں، تعمیراتی کاروباروں، طبی ماہرین، ہسپتالوں، تعلیمی اداروں یا وفاقی حکومت کی جانب سے بیان کردہ کسی بھی دوسرے شعبے کے ضمن میں، یہیں بیان کردہ شہروں یا علاقوں میں ٹیکس فنل کرنے یا اس کی جانچ کے لیے حنا خاص طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔]

حصہ II

تسیل، قدرتی گیس اور دیگر معدنی ذخائر

100- تسیل اور قدرتی گیس کی پیداوار اور دیگر معدنی ذخائر کی دریافت اور استخراج سے متعلق خصوصی شرائط۔

(1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ذیل سے منافع حبات اور فوائد۔

- (a) پشٹروولیم بشمول قدرتی گیس کی دریافت اور ڈھوڈک اور بونی فیئلڈز کے معاملات پر قائم ریٹائنمنٹوں سے پیداوار
(b) دریافت کے پائپ لائن آپریشنز اور پیداواری کمپنیوں، یا
(c) مانع پشٹروولیم گیس یا کمپریسڈ قدرتی گیس کی فروخت۔

اور ان کے اوپر قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ I میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق پشٹروولیم بشمول 42 ستمبر، 1954 سے قبل دریافت شدہ قدرتی گیس کی پیداوار سے قابل منسوب منافع حبات اور فوائد پر نہیں ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2017 اور بعد میں ذیلی دفعہ کی یہ شرائط سوئی گیس پر حاصل کیے گئے منافع اور موصول پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(3) کسی ایسے کاروبار کے منافع حبات اور فوائد جس میں ضائع ہونے کی نوعیت (پشٹروولیم یا قدرتی گیس نہیں) کے ایسے معدنی ذخائر کی دریافت اور ان کا استخراج شامل ہو جس کا اس ضمن میں وفاقی حکومت کی طرف سے اختصاص کیا جائے ان کا انتظام پاکستان میں کوئی فرد کرے ان کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ II میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔

100A- بینکاری کاروبار سے متعلق خصوصی شرائط۔

- (1) ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی بینکاری کمپنی کی آمدنی، منافع حبات اور فوائد جیسا کہ دفعہ 2 کی شق (7) میں متعین ہیں اور ان پر قابل ادائیگی ہیں، ان کا حساب ساتویں شیڈول میں موجود قواعد کے مطابق لگایا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق بینکاری کمپنیوں کے منافع حبات اور فوائد پر ہوگا جو 2009 اور بعد سے متعلق ہیں۔
- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) میں کچھ کہا گیا ہو، آمدن، منافع حبات، گین اور اس کے مطابق واجب الادا ٹیکس کا حساب باب ہفتم اور ہشتم کی حدود و شرائط کی رو سے کیا جائے گا)

100B- منافع سرمایہ ٹیکس سے متعلق خصوصی شرائط۔

- (1) مندرجہ سیکورٹیز کے تصفیہ پر سرمایہ حباتی اور دفعہ 37 اے کے تحت ان پر ٹیکس کا حساب، تعین، وصولی اور جمع کرنے کا عمل آٹھویں شیڈول میں دیئے گئے قواعد کے مطابق کیا جائے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط درج ذیل اشخاص یا اشخاص کی جماعت پر نہیں ہوگا، یعنی:
- (a) کوئی باہمی فنڈ
- (b) چوتھے شیڈول کے تحت زیر ٹیکس کسی بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی کمپنی اور کسی بیس کار کمپنی پر۔
- (c) مباح
- (d) صرف قرض کی کفالتوں (سیکورٹیز) کے ضمن میں کسی کمپنی، اور
- (e) بورڈ کی طرف سے مشہور کسی دیگر فرد یا اشخاص کی جماعت پر

[4] 100BA- سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں نہ شامل افراد کے لیے خصوصی شقیں۔ (1) ایڈوانس انکم ٹیکس کو جمع کرنا اور اس کی کٹوتی، آمدن اور قابل ادائیگی ٹیکس کا حساب [5] ایک ایسے شخص کے حوالے سے جو فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست شامل نہیں ہوتا] دسویں شیڈول میں دیئے گئے اصولوں کے مطابق متعین کیا جائے گا۔

(2) دسویں شیڈول کی شقیں اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی مخالف چیز پر موثر ہوگی]

100C- بعض اشخاص کے لیے ٹیکس کریڈٹ۔

- (1) غیر منفعتی اداروں، اوقاف یا دیگر ادارہ حبات کی آمدنی، جیسا کہ اس کا ذیلی دفعہ (2) میں کیا گیا ہے کے ضمن میں ٹیکس کریڈٹ قابل ادائیگی ٹیکس کے سو (100) فیصد کے برابر منظور کیا جائے گا جس سے آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی کے تحت درج ذیل شرائط کے مطابق کم سے کم ٹیکس اور قابل ادائیگی حتمی ٹیکس شامل ہوں گے، یعنی:
- (a) گوشوارہ (ریٹرن) جمع کرایا گیا ہو۔
- (b) کٹوتی یا وصول کیا جانے والے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی اور ادائیگی کردی گئی ہو، اور

(c) عین گزشتہ ٹیکس کے سال کے لیے وہ ہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے جمع کرادیے گئے ہوں۔

(D) منظمی اور نگرانی کے اخراجات 15 فی صد سے تجاوز نہیں ہونے چاہئیں،

شرط یہ ہے کہ شق (d) غیر منافع بخش تنظیموں پر لاگو نہیں۔

(i) خیراتی اور منلاحی سرگرمیوں پر غیر منافع بخش تنظیموں کے منافع کی ابتدا گزشتہ تین سال کے اندر ہوئی ہے۔

(ii) ٹیکس سال کے دوران غیر منافع بخش تنظیموں کی کل آمدنی 100 ملین روپے سے کم ہے۔

5(e) حصہ دو کی شق (36) کی ضرورت کے تحت کمشنر کی اجازت حاصل کر لی گئی ہے:

بشرط یہ کہ اس شق کا اطلاق جولائی 2020 کے پہلے دن سے ہوگا؛ اور [7]

(f) کسی بھی ٹرسٹ یا بلیٹنیر کے اداروں کا کوئی بھی اثاثہ عطیہ کنندگان یا حاندان، بچوں یا ٹرسٹ قائم کرنے والے فرد یا اس کے لواحقین یا

ادارہ قائم کرنے والے فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کو نجی فنڈ عطا نہیں کرتا یا کرے گا۔

بشرط یہ کہ جہاں یہ نجی فنڈ عطا ہوگا، ایسے کسی بھی فنڈ کے کی رستم عطیہ کنندگان کی آمدن میں شمار کی

جائے گی: [1؛ اور]

(1A) بلا لحاظ اس امر کے کوئی چیز ذیلی دفعہ (D) میں موجود ہو، غیر منافع بخش تنظیموں کے اضافی فنڈز پر 10 فی صد ٹیکس عائد ہوگا۔

(1B) ذیلی دفعہ (1A) کے مطابق اضافی فنڈ کا مطلب وہ رقم ہے، جو

(a) ٹیکس سال کے دوران منلاحی اور خیراتی سرگرمیوں پر خرچ نہیں ہوتی،

(b) ٹیکس سال کے دوران چندا، رضا کارانہ طور پر ادا کیے گئے عطیات اور دوسری آمدنی سے حاصل کی گئی ہو۔

(c) جو ٹیکس سال کے دوران غیر منافع بخش تنظیموں کے کل آمدنی کا 25 فی صد ہو،

(d) جو محدود فنڈ کا حصہ نہ ہو۔

وضاحت۔ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے "محدود فنڈ" وہ فنڈ ہے، جو تنظیم وصول کرتی ہے لیکن خرچ نہیں کرتی اور رستم دینے والے کی طرف سے عائد شرائط کے ہمیشہ نظر رپوٹیوں کے طور پر رکھتی ہے۔

4 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو شق (اے) اور (بی) کی (i) اور (ii) کے حساب سے دوبارہ درجہ بندی کی گئی

7 فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2016 کو لفظ "اور" کو نکالا گیا۔

(جی) ایک ایجنٹ جو کہ پراپرٹی ٹیکس ایسٹریمر میں رضا کارانہ یا بطور عطیہ وصول ہوئی اسے مقرر کردہ طریقے کے مطابق درج کیا گیا

(2) دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے لیے اہل اشخاص آمدنیوں میں سے درج ذیل شامل ہیں:

(a) کسی وقف یا منلاحی ادارے یا غیر منفعتی ادارے [3 تنظیمیں، امدادی یا منلاحی ادارے] کی عطیات، رضا کارانہ کنٹریبوشن، چندہ حبات گھریلو حبلہ، وفاقی حکومت کی سیکورٹیز (کفالتوں) میں سرمایہ کاری کی آمدنی اور مد "کاروبار سے آمدنی" کے تحت قابل آمدنی کا اٹنا حصہ جسے پاکستان میں منلاحی کام کرنے کے مقصد کے لیے خرچ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ مدعا دار سے آمدنی کے تحت آمدنی کی صورت میں مذکورہ مد کے تحت آمدنی کی صورت میں استثنیٰ ایسی رستم سے متباز نہیں ہوگا جو مذکورہ مد کے تحت آمدنی میں وہی تناسب رکھتی ہو جو مذکورہ رستم میں آمدنی کے مذکورہ بالا وسائل سے آمدنیوں کے مجموعے میں رکھتی ہو۔

(b) کوئی وقف جو اس ضمن میں وفاقی حکومت کی منظور کردہ کسی سکیم کے تحت انتظام میں ہو اور پاکستان میں صرف ایسی سرگرمیوں کو بحالانے کے مقصد کے لیے قائم کی گئی ہو جو درج ذیل کے مہنہ اور مصلحت کے لیے ہو۔

(i) ایکس سروس میں اور (فوج کا) ملازمت کرنے والا عملہ بشمول مسلح افواج کے سول ملازمین اور ان پر انحصار کرنے والے افراد یا

(ii) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے سابق ملازم یا حاضر سروس عملہ اور ان کے اوپر انحصار کرنے والے افراد، جہاں مذکورہ وقف کا انتظام وفاقی حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، کوئی صوبائی حکومت کی طرف سے نامزد کوئی کمیٹی چلا رہی ہو۔

(c) کوئی وقف یا غیر منفعتی ادارہ جس کی منظوری چیف کمشنر نے شق ہذا کے مقصد کے لیے دی ہو۔

(d) کسی یونیورسٹی یا دیگر تعلیمی ادارے کی آمدنی جو کوئی غیر منافع حباتی ادارہ چلا رہا ہو جو صرف تعلیمی مقصد کے لیے ہو اور منافع کے مقصد کے لیے نہ ہو۔

1 کو لون کو سبھی کو لون میں تبدیل کیا گیا اور لفظ ”اور“ اور اسکے بعد نئی شرط کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

3 لفظ ”اور گناہ زینیشن“ کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(e) کوئی آمدنی جو وفاقی حکومت کی سیکورٹیز میں سرمایہ کاری سے، جدولی بینکوں سے قرض پر منافع، وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا ضلعی حکومتوں، غیر ملکی عطیات اور وقف کے تحت موجود گھریلو حسابہ یا دیگر قانونی وجوہ سے حاصل کردہ عطیات سے کلی یا صرف جزوی طور پر مذہبی یا خیراتی مقصد کے لیے حاصل ہو اور حقیقی طور پر اس مقصد پر اطلاق کے لیے لگائی جائے یا آخر کار الگ کی جائے۔

شرط یہ ہے کہ شق ہذا میں کوئی امر ایسی آمدنی پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستان میں خرچ نہ کی جائے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس طرح الگ کردہ رستم میں سے کوئی رستم پاکستان سے باہر خرچ کی جائے، اسے اس سال کے ٹیکس کو کل آمدنی میں شامل کیا جائے گا جس میں اسے اس طرح خرچ کیا جائے یا اس سال جس میں اسے الگ کیا گیا تھا، ان میں سے جو بھی زیادہ ہو دفعہ 122 کی شرائط کسی ایسی شخص پر لاگو نہیں کی جائیں گی جو فقہرہ شرطیہ ہذا کی تعمیل میں کی گئی ہو یا کر نامطلوب ہو۔

وضاحت:- مسلمانوں کو وقف جو از ایکٹ 1913 (1913 کے ایکٹ VI) یا وقتی طور پر نافذ کسی دیگر قانون یا وقف یا ادارہ ہذا سے متعلق کسی دستاویز میں موجود کسی امر کے باوجود اگر کوئی رستم وقف کے بانی یا عطیہ دہندہ یا ادارہ ساز کے حاندان، بچوں یا اولاد کے نان نفقہ اور مدد کے لیے کلی یا جزوی طور پر الگ کی جائے یا اس یا ان کے قرض حبات کی گھریلو حسابہ اور وقف شدہ سے ملنے والی آمدنی سے ادائیگی کے لیے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

الگ کی جائے یا خیراتی مقاصد کے علاوہ کوئی اخراجات کئے جائیں تو ہر کہیں میں مذکورہ اخراجات، اہتمام جو ادائیگی یا ادائیگی خرچہ کو شق ہذا کے مقاصد کے لیے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے تصور نہیں کی جائے گی یا

(f) کسی مذہبی یا خیراتی ادارے کی کوئی آمدنی جو رضا کارانہ چندہ حالت سے ماخوذ ہو جو محض ادارے کے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے قابل اطلاق ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق میں موجود کوئی امر کسی ایسے نجی مذہبی ٹرسٹ/وقف پر لاگو نہیں ہوگا جو معتمد عامہ کو یقین نہیں بناتا۔

باب-VII

بین الاقوامی

حصہ-I

آمدنی کا جغرافیائی ماخذ

101- آمدنی کا جغرافیائی ماخذ۔

(1) تنخواہ اس حد تک آمدنی کا پاکستانی ماخذ ہوگی جس حد تک تنخواہ۔

(i) پاکستان میں قائم کردہ کسی روزگار سے حاصل جہاں وصول پائی جائے خواہ کہیں بھی ادا کی جائے یا

(ii) پاکستان میں، وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت ادا کرے یا اس کی طرف سے ادا کی جائے جہاں کہیں روزگار/ملازمت کی جائے۔

(2) کسی ریزیڈنٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہوگی جس حد تک آمدنی پاکستان میں کیے جانے والے کسی کاروبار سے حاصل ہو۔

(3) کسی نان ریزیڈنٹ فرد کی کاروباری آمدنی اس حد تک پاکستان سے ماخوذ ہوگی جس حد تک یہ بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر درج ذیل سے قابل منسوب ہو۔

(a) پاکستان میں نان ریزیڈنٹ فرد کے مستقل کاروبار سے

(b) پاکستان میں تجارتی سامان/مال کی فروخت جو اس سے ملت یا مشابہ قسم کا ہو جیسا اس فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے فروخت کیا ہو۔

(c) پاکستان میں کیے جانے والی دیگر کاروباری سرگرمیوں سے جو اس طرح یا اس سے مشابہ ہوں جیسی اس نان ریزیڈنٹ فرد نے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کے ذریعے کی ہوں، یا

(d) پاکستان میں کسی کاروباری ربط سے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(e) اشیاء کی درآمد، چاہے اشیاء کا ٹرانسپورٹ پاکستان سے باہر جہاز یا نہ جہاز، اگر درآمدات اشیاء کی سپلائی، تنصیب، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹیز یا سپروائزر اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں۔

وضاحت۔ ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں آمدن دفعات 5A، 5AA، 6، 7 اور 7A کے تحت قابل ٹیکس ہو تو یہ آمدن کاروبار سے آمدن "کی مد میں قابل ٹیکس نہ ہوگی"

[1] ("100 ڈی۔) بلڈرز اور ڈیولپرز سے متعلق خصوصی شرائط۔ (1) مالی سال 2020 اور اس کے بعد ایک بلڈر یا ڈیولپر کے قابل ادا ٹیکس کو ذیلی شق (9) میں بیان کیا گیا ہے، جو اس سیکشن کے تحت ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور گیارہویں شیڈول کے مطابق پراجیکٹ سے پراجیکٹ ملنے والی رقم کے حساب سے ادا کی گئی کرتے ہیں، اس معاملے میں عمارتوں یا پمپس پلانٹوں کی فروخت سے منافع اور منافع حاصل کرتے ہیں۔

(اے) 30 ستمبر 2022 کو ایک نیا منصوبہ مکمل ہونا ہے؛ یا

(بی) پہلے سے موجود ایک نامکمل منصوبہ 30 ستمبر 2022 کو مکمل ہونا ہے:

شرط یہ ہے کہ ایک بلڈر یا ڈیولپر کے پہلے سے موجود ایک نامکمل منصوبے کی کسی بھی آمدن، منافع اور منافع جو کہ ٹیکس برائے سال 2019 کے دوران حاصل کیا گیا اسے اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت دیکھا جائے گا جو کہ اس سے قبل ٹیکس لا (ترمیمی) آرڈیننس 2020 (2020 کا آرڈیننس آئی) کے تحت لاگو تھا:

مزید شرط یہ کہ اس سیکشن کے علاوہ بلڈر یا ڈیولپر کی آمدن، منافع یا منافع سے ہٹ کر آمدنی کو اس آرڈیننس کے مطابق ٹیکس کے موضوع کے طور پر بھی دیکھا جائے گا۔

1 نیا سیکشن (100 ڈی) 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا۔

(2) جہاں ذیلی شق (1) لاگو ہوتی ہے

(اے) ایسی آمدن پر ٹیکس عائد نہیں ہوگا جو کسی شخص کی قابل ٹیکس آمدن کے حساب کے دوران سامنے آئے گی

(بی) اس آرڈیننس کے تحت کسی خرچ سے اخذ کی گئی آمدن پر کسی قسم کی کوئی کی اجازت نہیں ہوگی

(سی) آمدن کی رقم میں تخفیف نہیں کی جائے گی۔

(i) باب تین کے نوں حصے کے تحت کسی بھی قابل کوئی الاؤنس میں

(ii) کسی بھی نقصان کا مجموعہ

(ڈی) ٹیکس قانون (ترمیمی آرڈیننس، 2020) (1 آف 2020) کے آغاز سے کسی بھی غیر منقولہ حساب دہ کی خریداری پر جو کہ ایک منصوبے میں استعمال ہوتی ہو اس پر بلڈر یا ڈیولپر سے سیکشن 236 اے یا 236 ب کے تحت ٹیکس وصول کرنے کے علاوہ ذیلی شق (1) کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

(ای) اس آرڈیننس کے تحت وصول کیے گئے کسی بھی ٹیکس یا کوئی کی کوئی واپسی نہیں ہوگی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ایف) اگر ٹیکس دہندہ نے ادائیگی نہیں کی یا کم ادائیگی کی ہے تو ٹیکس کی مذکورہ رستم وصول کی جائے گی اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط حسب ضابطہ لاگو ہوں گی؛ اور

(جی) سیکشن 113 اور 113 سی ایک بلڈریڈ ویلیر کے پراجیکٹ کے ٹرن اور آمدن، منافع اور منافع پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(3) سیکشن 111 کی شرائط (اے) کی ذیلی شق (1) کے تحت کسی نئے پراجیکٹ رستم یا زمین کے حوالے سے لاگو نہیں ہوں گی، انہیں مندرجہ ذیل شرائط کے تناظر میں دیکھا جائے گا:-

(اے) اگر ایک بلڈریڈ ویلیر فرد واحد کے طور پر سرمایہ کاری کرے

(i) رستم کی صورت میں وہ بلڈریڈ ویلیر نیو بینک اکاؤنٹ کھولے گا اور وہ رستم اس میں 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے جمع کروائے گا؛ یا

(ii) زمین کی صورت میں اس بلڈریڈ ویلیر کے پاس ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس 2020 (آئی آف 2020) کے آغاز کے وقت زمین کے مالکانہ حقوق ہونے چاہئیں۔

(بی) اگر ایک شخص کی جانب سے ایک پراجیکٹ میں کمپنی یا افراد کے ایک گروپ کی شکل میں سرمایہ کاری کی گئی ہے تو،

(i) یہ کمپنی یا لوگوں کا گروپ واحد (بلڈریڈ ویلیر) کمپنی یا افراد کے ایک گروپ کے تحت کمپنیز ایکٹ 2017، (XIX آف

2017)، دی لمیٹڈ لائسنٹی پارٹنرشپ ایکٹ، 2017 (XV آف 2017) یا پارٹنرشپ ایکٹ، 1932 (IX آف 1932) کے تحت رجسٹرڈ ہوگا یا ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس، 2020 (آئی آف 2020) کے آغاز کے بعد اور 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے کی صورت میں؛ اور

(ii) فرد کو افراد کے ایسے گروپ یا کمپنی کارکن یا حصے دار ہونا چاہئے، کوئی بھی صورت ہو سکتی ہے؛

اور اگر کیپیٹل سرمایہ کاری کی گئی ہے،-

(i) پیسوں کی صورت میں اس رستم کی کراس بینکنگ کے ذریعے سرمایہ کاری کی جائے گی اور اسے افراد کے اس گروپ یا کمپنی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروایا جائے گا 31 دسمبر 2020 کو یا پھر اس سے پہلے؛ یا

(ii) زمین کی صورت میں، اس زمین کو 31 دسمبر 2020 کو یا پھر اس سے پہلے افراد کے گروپ یا کمپنی کے نام منتقل کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ وہ شخص ٹیکس قوانین (تریمی) آرڈیننس، 2020 (آئی آف 2020) کے آغاز کے وقت اس زمین کی ملکیت رکھتا ہو۔

(سی) ایک شخص جو شق (اے) یا (بی) کے تحت سرمایہ کاری کرے گا وہ اس ویب پورٹل پر موجود منارم بھس کر جمع کروائے گا۔

(ڈی) رستم یا زمین جو شق (اے) یا (بی) کے تحت سرمائے کے طور پر لگائی جائے گی وہ مکمل طور پر اسی پراجیکٹ میں استعمال ہوگی؛ اور

(ای) منصوبے کی تکمیل مندرجہ ذیل طریقے سے کی جائے گی:-

(i) ایک بلڈریڈ ویلیر کی صورت میں، نقشے کی منظوری دینے کی مجاز اتھارٹی یا نیپاک تصدیق کرے گی کہ منظور شدہ نقشے کا گے اسٹریکچر بلڈریڈ ویلیر کی جانب سے 30 ستمبر 2022 یا اس سے پہلے مکمل کر لیا گیا؛ اور

(ii) ایک ڈویلپر کی صورت میں،-

(اے) نقشے کی منظوری دینے والی اتھارٹی یا نیپاک تصدیق کرے گی منصوبہ بندی 30 ستمبر 2020 کو یا اس سے پہلے مکمل کر لی گئی ہے؛

اعلم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(بی) انٹی کیپ کیو سی آر کی اطمینان بخش ریٹنگ رکھنے والی ایک چپارڈ ڈاؤنٹ کمپنی، جسے بورڈ کی جانب سے اس مقصد سے متعلق نوٹس جاری کیا جا چکا ہے، اس بات کی تصدیق کرے گی کہ کم از کم 50 فیصد پلاٹ فروخت کیلئے بک ہو چکے ہیں جب کہ فروخت کا کم از کم چالیس فیصد عمل 30 ستمبر 2022 تک مکمل ہو چکا ہے؛ اور

(سی) کم از کم 50 فیصد سڑکیں سب گریڈ سطح تک تیار کی جا چکی ہیں اور نیپاک کی مجازات رٹی سے منظوری مل چکی ہے۔

(4) سیکشن 111 کی شرائط ان پر بھی لاگو نہیں ہوں گی۔

(اے) ایک عمارت یا عمارت کے یونٹ کا پہلا خریدار جو بلڈر سے ایک عمارت یا عمارت کا یونٹ قیمت خرید کے مطابق خریدتا ہے تو اس پر مندرجہ ذیل شرائط لاگو ہوں گی۔

- (i) ایک نئے پراجیکٹ سے خریداری کی صورت میں اس سیکشن کے تحت بورڈ میں رجسٹریشن کی تاریخ سے منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 ستمبر 2022 کو اس کے اختتام تک بلڈر کو کرا اس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی؛ اور
- (ii) مکمل ادائیگی کی متوازن رقم کرا اس بینکنگ کے ذریعے بلڈر کو جمع کروادی گئی ہے، اس شق کے تحت بورڈ میں رجسٹریشن کی تاریخ سے منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 ستمبر 2022 کو اس کے اختتام تک، بلڈر کو کرا اس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی؛ اور اس صورت میں کہ خریداری ایک پہلے سے موجود نامکمل منصوبے سے کی گئی؛ اور

(بی) ایک پلاٹ کا خریدار جو اس پر عمارت تعمیر کرنے کا خواہشمند ہے، اگر

- (i) خریداری 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے کی گئی
- (ii) 31 دسمبر 2020 کو کرا اس بینکنگ کے ذریعے مکمل ادائیگی کر دی گئی
- (iii) اس پلاٹ پر 31 دسمبر 2020 کو یا اس سے پہلے تعمیراتی کام کا آغاز کر دیا گیا
- (iv) یہ تعمیراتی کام 30 ستمبر 2022 کو یا اس سے پہلے سے مکمل ہو گا؛ اور
- (v) فرد نے خود کو آن لائن آئرس ویب پورٹل کے ذریعے بورڈ کے ساتھ رجسٹر کر لیا ہے

(5) جہاں ذیلی شق (3) یا (4) لاگو ہوتی ہے تو ممکن ہے کہ زمین یا عمارت کی قیمت یا قدر ذیل میں دی گئی شق (اے) یا (بی) سے زیادہ ہو:-

(اے) مناسب مارکیٹ ریٹ کا 130 فیصد جیسا کہ بورڈ کی جانب سے سیکشن (68) کی ذیلی شق (4) میں بتایا گیا ہے؛ یا

(بی) سرمایہ کاری کرنے والے شخص کے آپشن کے لئے، اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے قدر بتانے والوں کی منظور شدہ فہرست میں شامل کم از کم دو غیر جانبدار افراد کم از کم قیمت کا تعین کریں۔

صفحہ 166----

(6) ذیلی شق (3) اور (4) کا اطلاق ان پر نہیں ہوگا۔

(اے) سرکاری عہدیدار جس کے بارے میں ولینٹیری ڈیکلریشن برائے اندرونی اتھارٹی حیات ایکٹ، 2018 میں بتایا گیا ہے یا اس کے بے نامدار میں جو کہ بے نامی ٹرانزیکشنز (منوعہ) ایکٹ، 2017 (V آنف 2017) میں بیان کیا گیا ہے یا اس کی بیوی یا بیٹی؛

(بی) ایک عوامی طور پر درج کمپنی، ایک ریئل اسٹیٹ سرمایہ کاری ٹرسٹ یا ایک کمپنی جس کی آمدن اس آرڈیننس کی تمام شرائط سے مستثنیٰ ہے؛ یا

(سی) ایسی کوئی بھی رستم جو کسی فوجداری جرم کے کمیشن کے باعث حاصل کی گئی ہو، ان جرائم میں منی لانڈرنگ، بھت خوری، یادہشت گردی کی مالی معاونت شامل ہیں مگر اس آرڈیننس کے تحت جرائم شامل نہیں ہیں۔

(7) تقسیم شدہ رستم جو ایک شخص کو ایک بلڈر یا ڈویلپر کی جانب سے ایک ایسی کمپنی کی جانب سے ادا کی گئی جو منافع یا منافع سے محروم ہے تو اسے بھی ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(8) باوجود اس کے کہ اس سیکشن یا گیارہویں حصے میں جو کچھ ہو، جہاں ایک ریٹرن یا ڈیکلریشن عسطلہ بیانی یا حتفائق کو باکر بنا یا گیا ہو، تو ایسا ریٹرن یا ڈیکلریشن کا عدم تصور ہوگا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط لاگو ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کے تحت کوئی ایکشن نہیں لیا جائے گا اگر یہ عسطلہ بیانی کسی عسطلی کی وجہ سے ہوئی ہو۔
مزید یہ کہ اس ذیلی سیکشن کے تحت بورڈ کی پیشگی منظوری اور جواب دہی کی سہولت دیئے بنا کارروائی نہیں کی جاسکے گی۔

(9) اس سیکشن میں۔

(اے) بلڈر کا مطلب ہے وہ شخص جو بورڈ کے ساتھ بطور بلڈر رجسٹرڈ ہو اور رہائشی و کمرشل عمارتوں کی تعمیر و فروخت سے منسلک ہو؛

(بی) ”کمپنیل انویسٹمنٹ“ کا مطلب ہے کہ حقیقی وسائل جن میں قرض سے حاصل کئے گئے فنڈز شامل نہیں ہیں۔

(سی) ڈویلپر کا مطلب ایک ایسا شخص جو بورڈ کے ساتھ ایک ڈویلپر کے طور پر رجسٹرڈ ہو اور ہر قسم کے پلائس سے متعلق زمین کی ترقی سے منسلک ہو چاہے اس کیلئے یا کسی اور کیلئے؛

(ڈی) ”موجودہ منصوبے“ سے مراد ایک کنسٹرکشن یا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ، جو۔

(i) ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس، 2020 کی تاریخ آبتدا سے پہلے شروع ہوا

(ii) نامکمل ہے

(iii) 30 ستمبر 2022 یا اس سے پہلے مکمل ہوا اور

(iv) گیارہویں حصے کے تحت رجسٹریشن فارم میں ایک ڈیکلریشن دیا گیا ہے جو کہ منصوبے کی تکمیل سے محصولاتی

سال 2019 کے اکاؤنٹنگ پییریڈ کے آخری دن کی شرح پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(ڈی) ”پہلے خریدار“ کا مطلب وہ شخص جو براہ راست بلڈر سے ایک عمارت یا یونٹ خریدتا ہے۔ اس میں بعد میں آنے والا یا متبادل خریدار شامل نہیں ہے؛

(ایف) ”نئے منصوبے“ کا مطلب ایک کنسٹرکشن یا ڈویلپمنٹ کا منصوبہ جو۔

(i) جو ٹیکس قوانین (ترمیمی) آرڈیننس، 2020 کی تاریخ آغاز کے ساتھ شروع ہوا اور 31 دسمبر 2020 کو اختتام پذیر ہونا ہے؛ اور

(ii) جو 30 ستمبر 2022 کو یا اس سے پہلے مکمل ہوا

(جی) ”پراجیکٹ“ کا مطلب ہے کہ ایک عمارت جو فروخت کرنے کے مقصد سے تعمیر کی جائے، یا ایک ایسا منصوبہ جس میں فروخت یا دیگر معاصد کیلئے زمین کو پلائس میں ترقی دی جائے؛

(ایچ) ”بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ“ کا مطلب آن لائن آر س ویب پورٹل پر منصوبے سے منصوبے کی بنیاد پر فارم جمع کروا کر رجسٹریشن کروائی ہو؛

(10) اس سیکشن میں آرڈیننس کی دفعات کے ساتھ خصوصی طور پر نہیں نمٹا گیا یا جو اس کے تحت ضوابط بنائے گئے بلڈر ز اور ڈویلپر پر تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے اور جیسے وہ اس سیکشن یا اس کے تحت بنائے گئے ضوابط سے مطابقت نہیں رکھتے۔

- (4) جہاں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کا کاروبار آزاد خدمات (بشمول پیشہ ورانہ خدمات اور تفریح فراہم کرنے والے اور سپورٹس سے منسلک حضرات کی خدمات) بحالانے سے ہو تو اس فرد کی پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی میں (ایسی رقوم کے علاوہ جو ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی کے علاوہ رقوم متصور ہوں) کوئی ایسا معاملہ شامل ہوگا جو اس فرد نے حاصل کیا ہو جہاں معاملہ کسی ریڈیڈنٹ فرد نے ادا کیا ہو یا پاکستان میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی مستقل ادارے کی طرف سے جھیا لیا جائے۔
- (5) کسی اثاثے یا حبلہ ادا کے تصفیے سے حاصل شدہ کوئی منافع جو کسی کاروباری آمدنی حاصل کرنے میں مستعمل ہو جس کا ذکر ذیلی دفعہ (2)، (3) یا (4) میں ہو پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہوگی۔
- (6) کوئی منافع منقسمہ پاکستان کے کاروباری ماخذ کی آمدنی ہوگا اگر یہ اس
- (a) کی ادائیگی کوئی ریڈیڈنٹ کسپینی کرے یا
- (b) دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی دفعہ (ایف) کی شرائط کے مطابق منافع منقسم ہو۔
- (7) قرض پر منافع پاکستان کے ماخذ کی آمدنی ہوگا اگر اس
- (a) کی ادائیگی ریڈیڈنٹ فرد نے کی ہو، سوائے جہاں منافع کسی ایسے قرضے کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو کسی ایسے کاروبار کے مقصد کے لیے استعمال ہو جو پاکستان سے باہر ریڈیڈنٹ کی طرف سے کسی منتقل ادارے کے ذریعے کیا جائے، یا
- (b) یہ پاکستان میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کا منتقل ادارہ کسے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (8) کوئی رائٹلی پاکستان ماخذ ہوگی اگر یہ اس۔
- (a) کی ادائیگی کوئی ریڈینٹ فرد کرے سوائے جہاں رائٹلی کسی ایسے حق، حبلہ اد یا مستعملہ معلومات یا کسی ایسے کاروبار کے لیے استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جو پاکستان سے باہر کوئی ریڈینٹ کسی مستقل ادارے کے ذریعے کرے، یا
- (b) کسی نان ریڈینٹ فرد کی پاکستان میں مستقل ادارے سے پیدا ہو۔
- (9) آمدنی کرایہ پاکستان ماخذ آمدنی ہوگا اگر یہ پاکستان میں غیر منقولہ حبلہ اد کے احبارہ سے ماخوذ ہو خواہ ترقی یافتہ ہو یا نہ ہو یا غیر منقولہ حبلہ اد میں یا اس سے حاصل کسی دیگر مفاد سے بشمول پاکستان میں قدرتی وسائل کی دریافت یا تلاش کے کسی حق سے ہو۔
- (10) ذیلی دفعہ (9) میں مذکورہ کسی حبلہ اد یا حق کے انتہال سے یا کسی کمپنی میں کسی حصے کے انتہال سے جس کے اثاثے کلی طور پر یا بڑی حد تک بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر حاصل ہونے والا کوئی منافع اس حبلہ اد یا حقوق سے جو ذیلی دفعہ (9) میں مذکور ہیں پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی۔
- (11) کوئی پنشن یا سالیانہ پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کسی ریڈینٹ نے کی ہو یا اس کا خرچ پاکستان میں نان ریڈینٹ فرد کا کوئی مستقل ادارہ برداشت کرے۔
- (12) کوئی ٹیکس نکل فیس پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی
- (a) ادائیگی کوئی ریڈینٹ فرد کرے سوائے جہاں پاکستان سے باہر ریڈینٹ کی طرف سے کسی مستقل ادارے کے ذریعے کیے جانے والے کاروبار میں استعمال کردہ خدمات کے ضمن میں فیس قابل ادائیگی ہو۔
- (b) کا خرچ کسی نان ریڈینٹ فرد کے پاکستان میں مستقل ادارے کی طرف سے اٹھایا جائے۔
- (12A) غیر ملکی ڈیجیٹل سروسز کی فیس پاکستانی ذریعے سے آمدن تصور ہوگی، اگر
- (a) یہ کسی مقیم فرد کی طرف سے ادا کی گئی ہو، ماسوائے اس کے کہ فیس ان خدمات کی فراہمی کے لیے ادا کی گئی ہو جو پاکستان سے باہر کسی مستقل دفتر سے چلنے والے کاروبار کے لیے فراہم کی گئی ہوں؛ یا
- (b) پاکستان میں کسی غیر مقیم کے مستقل دفتر کی طرف سے ادا کی گئی ہو۔"
- (13) کسی مقیم کمپنی کے شہریز کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدن ہوگی۔
- (13A) کسی بیس کمپنی کی طرف سے کسی سمندر پار ملک کی بیس یا مسکر بیس کمپنی کو بیس یا مسکر بیس کی قسط کے طور پر ادا شدہ کسی رقم کو پاکستان ماخذ آمدنی تصور کیا جائے گا۔
- (14) کوئی رقم جس کا ذکر ماقبل ذیلی دفعات میں نہ ہو پاکستان ماخذ آمدنی ہوگی اگر اس کی ادائیگی کوئی ریڈینٹ فرد کرے یا اس کا خرچ کسی نان ریڈینٹ فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل ادارہ اٹھائے۔
- (15) جہاں کسی رقم کا معاملہ ذیلی دفعہ (3) اور کسی اور ذیلی دفعہ کے تحت (ذیلی دفعہ 14 کے علاوہ) کیا جائے تو دفعہ ہذا کا اطلاق درج ذیل طریقے سے ہوگا۔
- (a) پہلے تقسیم کر کے آہر مت دیگر مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے، اور
- (b) اگر وہ رقم اس مذکورہ ذیلی دفعہ کے تحت پاکستان ماخذ آمدن نہیں ہے پھر تقسیم کیا جائے گا یا یہ ذیلی دفعہ (3) کے تحت پاکستان ماخذ آمدنی ہے یا نہیں۔
- (16) کوئی رقم اس حد تک بیرونی ماخذ کی آمدنی ہوگی جس حد تک یہ پاکستان ماخذ کی آمدنی نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

101A- پاکستان سے باہر اثاثوں کی فروخت سے آمدن۔ (1) ایسی کوئی بھی آمدن جو پاکستان میں موجود کسی اثاثے کی پاکستان سے باہر فروخت یا کسی کو فراہمی سے حاصل ہو وہ پاکستانی ذریعے والی آمدن کہلائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن ذیلی دفعہ (10) میں دیئے گئے طریقہ کار کے تحت قابل ٹیکس ہوگی۔

(3) جہاں اثاثہ کسی غیر مقیم کمپنی میں شیئر یا دلچسپی کی صورت میں ہو تو اثاثے کو پاکستان میں واقع تصور کیا جائے گا، اگر (a) اگر اس شیئر یا دلچسپی کی مالیت کا تعلق پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہوتا ہو؛ اور

(b) غیر مقیم کمپنی کے شیئر کمیٹیٹل کے دس فیصد یا اس سے زائد شیئرز یا دلچسپی جو بیٹی گئی یا ضم کی گئی

(4) شیئر یا دلچسپی جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں بتایا گیا ہے، کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اسے بنیادی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے حاصل کیا گیا ہے، اگر شیئر یا دلچسپی کی منتقلی کی تاریخ سے پہلے والے ٹیکس سال کی آخری تاریخ کو ایسے اثاثوں کی مالیت سولملین روپے سے زائد ہو اور غیر مقیم کمپنی کے ملکیتی اثاثوں کی مالیت کے کم از کم پچاس فیصد کے برابر ہو۔

(5) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 میں کچھ کہا گیا ہو، جیسا کہ ذیلی دفعہ (4) میں مالیت کے بارے میں بتایا گیا ہے یہ درست مارکیٹ ویلیو ہو گی، جیسے تجویز کی جائے، اس دفعہ کے مقصد کے لیے یہ واجبات کی کوئی کمی نہیں ہے۔

(6) جہاں غیر مقیم کمپنی کے تمام اثاثے پاکستان سے باہر ہو، تو ان اثاثوں کی فروخت یا انضمام سے حاصل ہونے والی آمدن کو پاکستان میں موجود اثاثوں کی آمدن تصور کیا جائے گا اگر ان کا پاکستان میں موجود اثاثوں سے تعلق ہو اور اسی حساب سے ان کی مالیت تجویز کی جائے۔

(7) جہاں غیر مقیم کمپنی کے اثاثوں کی مالیت کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر مکمل یا جزوی طور پر پاکستان میں موجود اثاثوں سے ہوتا ہو اور غیر مقیم کمپنی بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ان اثاثوں کی ملکیت کسی مقیم کمپنی کے ذریعے رکھے تو ذیلی دفعہ (8) کے تحت آمدن اور اس کے مطابق ٹیکس کے تعلق کے لیے مقیم کمپنی ایسے اثاثوں کی فروخت یا منتقلی کے بارے میں ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر کو ٹرانزیکشن کے ساتھ دن کے اندر اندر آگاہ کرے گی، درکار معلومات اور دستاویزات کو ایک سٹیٹمنٹ کی صورت میں مجوزہ طور پر فراہم کیا جائے گا:

شرط یہ ہے کہ کمشنر تحریری نوٹس کی صورت میں مقیم کمپنی سے کہے کہ وہ معلومات، دستاویزات اور سٹیٹمنٹ نوٹس میں تعلق کے مطابق ساتھ سے کم دنوں میں فراہم کرے۔

(8) غیر مقیم فرد سے اثاثہ خریدنے والا فرد مجموعی ادا کردہ آمدن سے مارکیٹ کے متعین کردہ ریٹ پر مالیت کے مطابق دس فیصد ٹیکس کاٹے گا اور کمشنر کو وفاقی حکومت کے کریڈٹ، جو حکومتی خزانے میں ترسیلات کی صورت میں جائیں گی، کی صورت میں جمع کروائے گا یا غیر مقیم فرد کی طرف سے ادائیگی کے پندرہ دن کے اندر اندر سٹیٹ بینک آف پاکستان یا نیشنل بینک آف پاکستان کی مجاز برانچ میں جمع کروائے گا۔

(9) مقیم کمپنی اثاثے کی فروخت یا منتقلی کی ٹرانزیکشن کے پندرہ دن کے اندر اندر ذیلی دفعہ (7) کے تحت ذیلی دفعہ (10) کے مطابق غیر مقیم کمپنی سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ اگر ٹیکس غیر مقیم کمپنی سے اثاثہ خریدنے والا فرد سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت کاٹا گیا اور جمع کروایا گیا ہو، اس ٹیکس کو اس ذیلی دفعہ کے تحت جمع کیا گیا اور ادا کیا گیا ٹیکس شمار کیا جائے گا، اور ذیلی دفعہ (10) کے تحت ٹیکس کے حساب کے دوران اسے ٹیکس کریڈٹ کے لیے استعمال کیا جا سکے گا۔

(10) ذیلی دفعہ (9) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس مندرجہ ذیل میں سے جو زیادہ ہوگا اس کے مطابق ہوگا۔

(a) 20 فیصد، یہاں A اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو منفی اثاثے کے حصول کے لیے آنے والی لاگت کے برابر ہے؛ یا

(b) اثاثے کی درست مارکیٹ ویلیو 10 فیصد۔

(11) اگر ٹیکس ذیلی دفعہ 8 یا 9 کے تحت ادا کر دیا گیا ہو تو غیر مقیم کمپنی کو آمدن پر دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 یا دفعہ 37 یا 37A کے تحت کمیٹیٹل گین کی صورت میں ٹیکس ادا نہیں کرنا ہوگا۔

(12) جہاں اس دفعہ کے تحت ہر آمدن قابل ٹیکس ہے اور اسی طرح اس آرڈیننس کی کسی اور شق کے تحت بھی، یہ آمدن اس آرڈیننس کی دیگر شقوں کے تحت بھی قابل ٹیکس ہوگی "

حصہ II

ریزیڈنٹس کی بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کا ٹیکس کا نظام

102- ریزیڈنٹ افراد کی بیرون ملک ماخذ تنخواہ۔

- (1) کسی ریزیڈنٹ فرد کی طرف سے بیرون ملک ماخذ تنخواہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی اگر اس فرد نے تنخواہ کے ضمن میں بیرون ملک آمدنی ٹیکس ادا کیا ہو۔
- (2) کسی ریزیڈنٹ فرد کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس نے بیرون ملک ماخذ کی تنخواہ کے ضمن میں بیرون آمدنی ٹیکس ادا کر دیا ہے اگر اس فرد کے آجرنے تنخواہ سے ٹیکس روک لیا ہو اور بیرون ملک کی محاصل کی اہت رٹنی کو ادا کر دیا ہو جس میں ملازمت کی کمی ہو۔

103- بیرون ملک ٹیکس کریڈٹ۔

جہاں کوئی ٹیکس دہندہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرتا ہو جس کے ضمن میں ٹیکس دہندہ نے بیرون ملک انکم ٹیکس ادا کیا ہو تو ٹیکس دہندہ کو ایسی رقم کے برابر ٹیکس کریڈٹ پر عطا کیا جائے گا جو درج ذیل کی نسبت کم ہو۔

(a) بیرون ملک ادا شدہ انکم ٹیکس، یا

(b) انکم کے ضمن میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے مقصد کے لیے ٹیکس کے کسی سال میں ٹیکس دہندہ کے حاصل کردہ بیرون ملک ماخذ کی آمدنی میں قابل ادائیگی پاکستان کا ٹیکس کا حساب ٹیکس دہندہ پر اس مذکورہ سال کے لیے قابل اطلاق پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح کا ٹیکس دہندہ کی اس مذکورہ سال کے لیے بیرون ملک ماخذ کی حوالہ آمدنی کے مطابق اطلاق لگایا جائے گا۔

(3) جہاں ٹیکس کے کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس بیرون ملک آمدنی انکم ایک سے زائد مددیں ہو تو یہ دفعہ الگ الگ آمدنی کی مدد پر لاگو ہوگی۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے آمدنی سٹے کا کاروبار کر کے حاصل کی گئی ہو اسے آمدنی کی الگ مدد تصور کیا جائے گا۔

(5) دفعہ ہذا کے تحت عطا کیے گئے ٹیکس کریڈٹ کا اطلاق دفعہ (4) کی ذیلی دفعہ (3) کے مطابق کیا جائے گا۔

(6) کوئی ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا کوئی حصہ جو دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کے کسی ایسے سال کے لیے دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ادھار میں نہ دیا گیا ہو تو وہ ریفرنڈ نہیں کیا جائے گا۔ ٹیکس کے گزشتہ سال میں ڈال دیا جائے گا یا ٹیکس کے اگلے سال میں ڈالا جائے گا۔

(7) دفعہ ہذا کے تحت کسی ادھار کی منظوری صرف اس صورت میں دی جائے گی اگر بیرون ملک انکم ٹیکس، ٹیکس کے اس سال کے اختتام کے بعد دو سالوں کے اندر ادا کر دیا جائے جس میں بیرون ملک آمدنی جس سے ٹیکس متعلق ہے ریزیڈنٹ ٹیکس دہندہ نے حاصل کی ہو۔

(8) اس دفعہ میں

”ٹیکس کے کسی سال میں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں“ پاکستان انکم ٹیکس کی اوسط شرح“ سے مراد وہ فیصد ہے جو پاکستانی انکم ٹیکس (دفعہ ہذا کے تحت ٹیکس کریڈٹ کی رعایت سے قبل) مذکورہ سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی پر ہوتا ہے۔

”بیرون ملک انکم ٹیکس“ میں بیرون ملک وڈ ہولڈنگ ٹیکس شامل ہے اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

”حاصل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی“ ٹیکس کے کسی سال کے لیے ٹیکس دہندہ کے حوالے سے مراد ٹیکس دہندہ کی کل بیرون ملک کی ماخذ آمدنی ہے جس پر مذکورہ سال میں ٹیکس لگایا جائے جس میں ایسی منہائیوں کے ذریعے کی واقع ہو جائے جس کی منظوری ٹیکس دہندہ کو آرڈیننس ہذا کے تحت مذکورہ سال کے لیے عطا کی جائے جو/جن کا

(a) خاص طور پر تعلق بیرون ملک ماخذ آمدنی حاصل کرنے سے ہو، اور

(b) تعلق معقول حد تک دفعہ 67 کی ذیلی دفعہ (1) اور مذکورہ دفعہ کے معتمد کے لیے وضع کردہ کسی قواعد کے مطابق بیرون ملک ماخذ کی آمدنی کے حاصل کرنے سے ہو۔

104- بیرونی نقصانات۔

(1) قابل وصولی ٹیکس بیرون ملک ماخذ کی آمدنی حاصل کرنے کے عمل میں کسی فرد کے آنے والے قابل منہائی اخراجات آمدنی کی کسی مد کے تحت صرف اسی آمدنی سے قابل منہائی ہوں گے۔

(2) اگر ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کل قابل منہائی اخراجات ٹیکس کے کسی سال میں کل بیرون ملک ماخذ کی آمدنی سے متجاوز کر جائیں کہ جن کے اوپر آمدنی کی مد (جنہیں بعد ازاں ”بیرونی نقصان“ سے موسوم کیا جائے گا) کے تحت ٹیکس قابل وصول ہو تو بیرونی نقصان ٹیکس کے آئندہ سال میں ڈالا جائے گا اور اس مذکورہ سال میں اس مذکورہ مد کے تحت قابل وصولی ٹیکس بیرونی ملک ماخذ کی آمدنی میں سے محبرائی کی جائے گی اور اسی طرح آئندہ سالوں میں کیا جائے گا مگر کوئی بیرونی نقصان ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد جس کے ضمن میں نقصان کا حساب لگایا گیا تھا ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں نہیں ڈالا جائے گا۔

(3) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے ضمن میں بیرونی نقصان ٹیکس کے 6 سالوں سے زائد میں ڈال دیا جائے تو گزشتہ سالوں کے نقصان کی پہلے محبرائی کی جائے گی۔

(4) دفعہ 67 دفعہ ہذا کے معتمد کے لیے درج ذیل کی بنیاد پر لاگو ہوگی کہ:

(a) مسئلہ کے کسی کاروبار کرنے سے حاصل آمدنی انکم کی الگ مد ہے، اور

(b) آمدنی کی کسی مد کے تحت (بشمول شق 10 اے) میں مخصوص کردہ مد) بیرون ملک ماخذ کی قابل وصولی آمدنی انکم کی ایک الگ مد ہوگی۔

III- ح

غیر متقیم افراد کے ٹیکس کا نظام

105- کسی نان ریزیڈنٹ شخص کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کا ٹیکس۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی مدد، کاروبار سے آمدنی کے تحت قابل وصولی ٹیکس آمدنی کے تعین میں درج ذیل اصول لاو ہوں گے، یعنی:

(a) مستقل ادارے کے منافع کا حساب اس بنیاد پر لگایا جائے گا کہ یہ کوئی الگ اور علیحدہ فرد ہے جو انہی یا وہی سرگرمیوں میں مشغول ہے انہی یا وہی شرائط کے تحت جو مکمل آزادانہ طور پر نان ریڈیڈنٹ فرد سے متعلق ہیں جس کا یہ مستقل ادارہ ہے۔

(b) آرڈیننس ہذا کے تحت کٹوتیوں کے طور پر مستقل ادارے کی کاروباری سرگرمیوں کے معتمد کے لیے کسی اخراجات کے خرچ کرنے کی منظوری بشمول اس طرح خرچ آنے والے انتظامی اخراجات کی خواہ وہ پاکستان میں کیے گئے ہوں یا کہیں اور

(c) مستقل ادارے کی طرف سے اس کی ہیڈ آفس کو یا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی دیگر مستقل ادارے کو ادا شدہ یا قابل ادائیگی رقوم کی (نان ریڈیڈنٹ فرد کی طرف سے تیسرے فریق پر خرچ آنے والے حقیقی اخراجات کی واپس آدائیگی کے علاوہ) کٹوتی کی کوئی منظوری درج ذیل کے ضمن میں نہیں دی جائے گی۔

(i) مستقل ادارے کی طرف سے کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی، فیس یا دیگر ادائیگیاں۔

(ii) کسی خدمات کا معروضہ بشمول مستقل ادارے کے لیے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کو، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع، اور

(d) کسی مستقل ادارے کی آمدنی کے تعین کے عمل میں ان رقوم کا کوئی حساب نہیں کیا جائے گا جو اس ادارے نے ہیڈ آفس سے یا نان ریڈیڈنٹ فرد کے کسی اور مستقل ادارے سے (سوائے ان حقیقی اخراجات کی واپس ادائیگی کے جو اس مستقل ادارے نے تیسرے فریقوں پر خرچ کیے ہوں) درج ذیل طور پر وصول کی ہوں:

(i) کسی مادی یا غیر مادی اثاثے کے استعمال کے عوض رائلٹی فیس یا دیگر ادائیگیاں

(ii) کسی خدمات کا معروضہ بشمول مستقل ادارے کی طرف سے انجام دی گئی انتظامی خدمات کے لیے، یا

(iii) مستقل ادارے کی طرف سے، سوائے بینکاری کاروبار کے علاوہ، ادھار دی گئی قرض رقوم پر منافع۔

(2) کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں کسی مستقل ادارے کی قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا حساب لگانے میں کسی منہائی کی منظوری ٹیکس کے کسی سال کے لیے مدد، کاروبار سے آمدنی کے تحت ہیڈ آفس کے اخراجات کے لیے اس رستم سے زائد نہیں دی جائے گی جو پاکستان میں مستقل ادارے کی فروخت سے اسی تناسب سے پیدا ہو جتنا نان ریڈیڈنٹ کے ہیڈ آفس کے کل اخراجات کا اس کی عالسگیر بکری کے معادل ہوتا ہے۔

(3) دفعہ ہذا میں، "ہیڈ آفس کے اخراجات" سے مراد کوئی انتظامی یا عمومی انتظامی اخراجات ہیں جو نان ریڈیڈنٹ فرد نے پاکستان سے باہر اس مذکورہ فرد کے پاکستان کے مستقل ادارے کے کاروبار کے مقصد کے لیے خرچ کیے ہوں، بشمول:

(a) کوئی کرایہ، معتمای شہر حسیں اور ٹیکس کسی بیرون ملک انکم ٹیکس، رواں مرمت یا پاکستان سے باہر نقصان یا تباہی کے خطرے کے خلاف انشورنس کے علاوہ۔

(b) پاکستان سے باہر ہیڈ آفس کی طرف سے ملازمت پر رکھے گئے ملازم کو ادا کی جانے والی کوئی تنخواہ۔

(c) مذکورہ ملازم کے کوئی سفری اخراجات، اور

(d) کوئی دیگر اخراجات جو مقرر کردہ ہوں۔

(4) "تجارت سے آمدنی" کے تحت غیر رہائشی فرد کے مستقل قیام کی آمدنی پر کوئی کٹوتی نہیں ہوگی،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) غیر رہائشی فرد کی طرف سے مستقل رہائش کی دیکھ بھال کی خاطر قرض پر منافع کی ادائیگی یا واجب الادائیگی: یا

(b) قرض کی صورت میں غیر رہائشی فرد کا انٹرنس پرمیٹم۔

106- کم سرمایہ کاری۔

(1) جہاں کوئی بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی (پاکستان میں کام کرنے والی غیر ملکی کمپنی کے مالیاتی ادارے یا بیکاری کمپنی یا اس کی کسی برانچ کے علاوہ) کے پاس غیر ملکی قرض میں غیر ملکی ایکویٹی کی شرح ایک کے مقابلے میں کسی ٹیکس کے سال میں تین سے زائد ہوا تو اس سال میں کمپنی کی طرف سے ادا شدہ قرضے پر منافع کے ضمن میں کسی منہائی کی منظوری اس قرضے کے ضمن میں نہیں دی جائے گی جو تین سے ایک کی نسبت سے متجاوز ہو۔

(2) دفعہ ہذا میں۔

“غیر ملک کی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی“ سے مراد کوئی ایسی ریڈیزنٹ کمپنی ہے جس میں اس کمپنی کی پچاس فیصد یا زائد بنیادی ملکیت کسی نان ریڈیزنٹ فرد (جسے بعد ازاں “بیرونی کنٹرولر“ کے نام سے موسوم کیا جائے گا) کے پاس خواہ اکیلے کی ہو یا کسی شریک کار یا شریک کار کے ہمراہ ہو۔

“غیر ملکی قرض“ سے بیرون ملک کی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی کے حوالے سے اس سے مراد ٹیکس کے کسی سال میں، درج ذیل رقوم کے مجموعے پر مشتمل سب سے بڑی رقم ہے، یعنی:

(a) غیر ملکی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی کے ذمے کسی غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیزنٹ شریک کار کے لیے قرض کے بوجھ کے وقت واجب الادا رقم جس کے ضمن میں قرض پر منافع قابل ادائیگی ہو جو کہ قرض پر منافع غیر ملکی کنٹرولر والی ریڈیزنٹ کمپنی سے قابل کوئی ہے اور اس پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس عائد نہ کیا گیا ہو یا غیر ملکی کنٹرولر یا شریک کار کی تشخیص کرنے پر قابل اطلاق ٹیکس کی کارپوریٹ شرح کی نسبت کم شرح پر قابل ٹیکس ہو، اور

(b) اس وقت واجب الادا رقم کسی ایسے قرض کی ذمہ داری پر جو کسی غیر ملکی نگرانی کرنے والی ریڈیزنٹ کمپنی نے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے شریک کار کے علاوہ کسی فرد کو ادا کرنا ہو جہاں اس فرد کے پاس بقایا رقم واجب الادا رقم اس رقم کے برابر ہو جو اس فرد کے ذمے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیزنٹ شریک کار کو ادا کرنے کے لیے بطور قرض واجب الادا ہے، اور

“غیر ملکی ایکویٹی“ سے کسی غیر ملکی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی اور ٹیکس کے کسی سال کے حوالے سے اس سے مراد درج ذیل رقوم کا مجموعہ ہے، یعنی:

(a) ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر نان ریڈیزنٹ شریک کار کی ملکیتی کمپنی میں تمام حصص کی ادا شدہ مالیت / قدر۔

(b) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے شیئرز پر بیمہ اکاؤنٹ کے کریڈٹ میں برقرار رہتی رقم جتنی غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کا نان ریڈیزنٹ شریک کار حق دار ہوتا ہے اگر کمپنی اس وقت حتم کر دی جاتی، اور

(c) ٹیکس کے سال کے آغاز میں کمپنی کے جمع کردہ منافع حبات اور اثاثہ حبات کی باز تقسیم مالیت کردہ محفوظات کا اثنا حصہ جتنا غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر نان ریڈیزنٹ شریک کار حقدار ہوتا ہے اگر کمپنی کا اس وقت حیات ہو جاتا۔

جس میں سے درج ذیل رقوم کے مجموعہ کو منہا کیا جائے گا، یعنی

(i) غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیزنٹ شریک کار کی طرف سے غیر ملکی نگرانی میں

ریڈیزنٹ کمپنی کو واجب الادا قرض کی ذمہ داری پر ٹیکس کے کسی سال کے شروع میں واجب الادا رقم، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) جہاں غیر ملکی نگرانی میں ریڈیزنٹ کمپنی نے ٹیکس کے سال کے شروع میں نقصانات دکھائے ہوں تو اتنی رقم جس کے لحاظ سے غیر ملکی کنٹرولر یا غیر ملکی کنٹرولر کے نان ریڈیزنٹ سٹریک کار کو سرمائے کی واپس ان نقصانات کی وجہ سے کم ہو جائے اگر کمپنی کا اس وقت حنا تہ ہو جائے۔

106]1۔ متعلقہ انشورپرائز کو ادا کئے جانے والے قرض پر حاصل منافع کی کٹوتی پر پابندی:- (1) سیکشن 108 اور 109 کے تناظر میں بیرون ملک سے چلائی جانے والی کمپنی کی جانب سے بیرونی قرض پر منافع کے دعوے کو مسترد کر دیا جائے گا (تاہم انشورنس کمپنی یا بینکنگ کمپنی کے علاوہ) اور اس کے لئے ذیل میں دیا گیا نارمولہ لاگو ہوگا۔

$$(iii) \quad [B] - [(A+B) \times 0.15]$$

جہاں ---

اے فرسودگی اور کساد بازاری سے پہلے ایک قابل ٹیکس آمدن ہے؛ اور
بی ایک غیر ملکی قرض کا منافع ہے جس کی کٹوتی کیلئے دعویٰ کیا گیا ہے

(2) اگر بیرونی قرض پر دعویٰ کیا گیا کل منافع ایک محصولاتی سال کیلئے ایک کروڑ سے کم ہوگا تو یہ سیکشن ایک بیرون ملک سے چلائی جانے والی کمپنی پر لاگو نہیں ہوگا۔

(3) جہاں محصولاتی سال کیلئے ایک قابل ٹیکس آمدن کا حساب کیا جائے گا تو بیرونی قرض پر منافع کی کٹوتی کو مکمل طور پر موثر نہیں کیا جائے گا، اضافی رقم کو آنے والے محصولاتی سال میں بیرونی قرض پر منافع کی رقم میں شامل کیا جائے گا، اور اسے اس محصولاتی سال اور آئندہ تین سالوں کی کٹوتی کے طور پر دیکھا جائے گا۔

(4) اس کے باوجود سیکشن 106 کی شرائط، جن میں بیرونی قرض پر منافع کی اجازت نہیں ہے، اسے اس سیکشن اور سیکشن 106 کے تحت مسترد کیا گیا، مسترد کی گئی رقم سیکشن 106 کے تحت مسترد ہونے والی رقم سے زیادہ ہونی چاہئے۔

(5) اس سیکشن کا اطلاق بیرونی قرض پر منافع کے حوالے سے ہوگا جو کہ یکم جولائی 2020 سے نافذ العمل ہے، چاہے ان قرضہ حبات سے متعلق معاہدے یکم جولائی 2020 سے بھی پہلے کے ہوں۔

1 نئی شق 106 اے کو 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(6) اس سیکشن میں

(اے) ”قرض پر بیرونی منافع“ کا مطلب ہے کہ نفع ایک غیر مقیم شخص یا بیرون ملک سے کنٹرول ہونے والی ایسوسی ایٹ کمپنی کو ادا کیا گیا یا ادا کیا جانا ہے اور ان میں شامل ہیں۔

- (i) ہر قسم کے قرض پر منافع
- (ii) سود کے مساوی ادائیگیاں جو کردی گئیں
- (iii) اخراجات جو فنڈس میں اضافے کے ساتھ سامنے آئے؛
- (iv) منافع میں حصے دار قرض کے تحت ادائیگیاں؛

- (v) بانڈ زاور زیر کوپن بانڈ جیسے آلات پر سود کی قدر؛
- (vi) متبادل فنڈنگ کے انتظامات جیسا کہ اسلاک فنڈس کے تحت رقومات
- (vii) فنڈس لیز کی ادائیگیوں کے ذریعے کی قدر
- (viii) سرمایہ دارانہ منافع متعلقہ اثاثوں کی قدر کی ہیملٹن شیٹ میں شامل ہے، یا سرمایہ دارانہ نفع کی مخصوص وقت میں ادائیگی
- (ix) ٹرانسفر پرائسنگ رولز کے تحت فنڈنگ ریشرن کیلئے حوالے کے ذریعے معلوم کی گئیں رقوم
- (x) جہاں قابل اطلاق ہو، قومی منافع کی رقوم جو کسی انتظام یا مصنوع کی قدر کی بدولت حاصل ہوئی یا ایک ادارے سے قرض کی صورت میں ہیجنگ کے انتظامات
- (xi) غیر ملکی زر مبادلہ سے ملنے والا فائدہ یا قرض کی وجہ سے ہونے والے نقصانات اور ایسے عوامل جو فنڈس میں اضافے سے جڑے ہوں۔
- (xii) فنڈنگ کے انتظامات کی گارنٹی کی فیس؛ اور
- (xiii) انتظامات اور قرض حبات سے متعلق فنڈز کی لاگت سے متعلق فیس

حصہ IV

دہرے ٹیکس سے بچاؤ اور مالیاتی گریز کے انداز کے لیے معاہدات

107- دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انداز کے لیے معاہدات۔

(1) وفاقی حکومت کسی بیرونی حکومت یا حکومتوں کے ساتھ دو طرفہ یا کثیر طرفہ معاہدہ / معاہدات دہرے ٹیکس سے بچنے اور مالیاتی گریز کے انداز اور معلومات کے تبادلے کے لیے معاہدہ کر سکتی ہے جس میں آرڈیننس ہدایا دستی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اور مذکورہ ملک میں نافذ العمل مشابہ قوانین کے تحت عائد کردہ آمدنی سے متعلق ٹیکسوں کے سلسلے میں معلومات کے خود کار [3] اور **بے ساختہ** تبادلے شامل ہے۔ اور سرکاری جریدے میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسے انتظامات کر سکتی ہے جو مذکورہ معاہدہ کے نفاذ کے لیے ضروری ہوں، اور

(1A) اس کے برعکس موجود کسی دیگر قانون میں مذکورہ کسی امر کے باوجود بورڈ کے پاس معلومات کو حاصل کرنے اور جمع کرنے کا اختیار ہوگا جب یہ معلومات کوئی دوسرا ملک ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلے کے معاہدے، کثیر اطرافنی بیٹاق، کسی بین الحکومتی معاہدے، کسی مشابہ معاہدے یا نظام کے تحت طلب کرے۔

(1B) معلومات / اطلاعات کی آزادی کے آرڈیننس، 2002ء (2002ء کے XCVI) 5 [اس آرڈیننس کی شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) کے تحت] کی دفعات کے باوجود ٹیکس کے کسی معاہدے، ٹیکس کی معلومات کے تبادلے کے معاہدے، کثیر اطرافنی بیٹاق، کسی مشابہ نظام کے تحت کوئی موصول یا فراہم کردہ معلومات اور کوئی لازم و ملزوم ابلاغی مراسلت۔ دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت خفیہ ہوگی"

(2) جہاں کوئی معاہدہ ذیلی دفعہ (1) کے مطابق کیا جائے تو وہ معاہدہ اور نوٹیفیکیشن کے ذریعے وضع کردہ معاہدے کے نفاذ کے لیے شرائط و مستحق طور پر نافذ کسی دیگر قانون میں موجود کسی امر کے باوجود اس وقت تک موثر ہوں گی جب تک وہ درج ذیل امور کا انتظام کریں۔

(a) آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس میں دوسری

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

"بشرطیکہ بورڈ آمدنی کے مختلف طبقات یا افراد کو حتمی ٹیکس عائد کرنے والے افراد سمیت مختلف طبقات کے لئے مختلف منافع لکھ سکتا ہے۔"

3 لفظ "اور بے ساختہ" کو 30 جون 2020 کو فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

پر دو سو فننس ایکٹ، 2020 تاریخ 30 جون، 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

- (b) نان ریڈیڈنٹ اشخاص کی پاکستان ماخذ سے آمدنی کا تعین
- (c) جہاں کسی کاروبار کے تمام آپریشن (عمل) پاکستان کے اندر نہ بحالائے جا رہے ہوں تو پاکستان کے اندر اور باہر بحالائے جانے والے تمام عمل (آپریشنز) سے منسوب آمدنی کا تعین یا نان ریڈیڈنٹ اشخاص ان کے ایجنٹ، ان کی شاخوں اور پاکستان میں مستقل اداروں کے پاس پاکستان میں قابل وصولی ٹیکس آمدنی کا تعین۔
- (d) اس آمدنی کا تعین جسے کسی ایسے ریڈیڈنٹ فرد سے منسوب کیا جائے جس کا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کے ساتھ خصوصی تعلق ہو، اور
- (e) ایسی آمدنی پر مالی گریز سے انداد یا ٹیکسوں سے بچاؤ کے لیے معلومات کا تبادلہ جس پر آرڈیننس ہذا اور مذکورہ دوسرے ملک میں مشاغل قوانین کے تحت ٹیکس کی وصولی کی جا سکتی ہو۔
- (3) ذیلی دفعہ (1) یا (2) میں موجود کسی امر کے باوجود ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ کسی معاہدہ میں آرڈیننس ہذا کے آغاز یا معاہدے کرنے سے قبل کے کسی عرصہ میں ٹیکس کی رعایت کے لیے دفعات شامل ہو سکتی ہیں۔

باب VIII

انداد گریز

108- شرکار کے درمیان لین دین۔

- (1) کمیشنر، ایسے اشخاص کے مابین جو شریک کار ہوں کسی لین دین کی صورت میں اشخاص کے مابین آمدنی، ٹکوتیاں یا ٹیکس کریڈٹ تقسیم، بانٹ یا مختص کر سکتے ہیں جتنا اس آمدنی کو ظاہر کرنے کے لیے ضروری ہو جو ان اشخاص نے کسی بازو کے طول کے لین دین میں وصول کیے ہوں۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی تطبیق کرنے کے عمل میں کمشنر آمدنی کے ذریعے اور کسی ادائیگی یا نقصان کی نوعیت کا بطور محاصل، سرمائے یا کسی دیگر صورت میں تعین کر سکتا ہے۔

(3) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو:-

- (a) ایک مرکزی مناسک اور ایک معامی مناسک، جو کہ معلومات اور دستاویزات پر مشتمل ہوتی ہیں، رکھے گا،
- (b) ملک ب ملک رپورٹ تیار کرے اور اسے پاس محفوظ رکھے اور جہاں لاگو ہو تجویز کے مطابق بورڈ کو فراہم کرے۔
- (c) دوسری معلومات اور دستاویز جس میں تعاون کے ساتھ لین دین ہو، سنبھال کر رکھے۔
- (d) دستاویز، مناسک، معلومات اور رپورٹس جو شق (a) سے (c) میں بیان ہے، تجویز کی گئی مدت تک رکھتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) ہر ٹیکس گزار جو اپنے کسی ایسوسی ایٹ کے ساتھ کوئی لین دین کرے گا تو ذیلی دفعہ (3) کی شق (اے)، (سی) یا (ڈی) کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات تیس دن کے اندر تیار کرے گا، ایسا تب لاگو ہوگا اگر اس آرڈیننس کے تحت کارروائی کے دوران کمشنر کو یہ دستاویزات اور معلومات درکار ہوں گی۔

(5) کمشنر، تحریری طور پر ٹیکس گزار کو، اگر ٹیکس گزار تحریری طور پر مزکورہ دستاویزات آراستہ کرنے کے لیے مہلت طلب کرے، ٹیکس ادا کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے تحت معلومات اور دستاویزات آراستہ کرنے کے لیے مہلت کی منظوری دے سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر 45 دن سے زیادہ مہلت کی منظوری نہیں دے سکتا، جب تک مزید مہلت کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں")

108A] آزادانہ چپارٹڈ اکاؤنٹ یا کاسٹ میٹمنٹ اکاؤنٹ کی رپورٹ۔ (1) اگر کمشنر کا یہ خیال ہے کہ کسی لین دین کو نہایت واضح/شفاف طریقے سے/قریبی طریقے سے بیان نہیں کیا گیا تو وہ کسی آزادانہ چپارٹڈ اکاؤنٹ یا کاسٹ میٹمنٹ اکاؤنٹ سے لین دین کے وقت اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی منڈی کی تناسب قیمت کے حوالے سے رپورٹ حاصل کر سکتا ہے۔

(2) اس رپورٹ کا دائرہ کار، ضوابط اور شرائط وہ ہوں گی جیسا کہ بیان کی جائیں۔

(3) جہاں کمشنر آزادانہ چپارٹڈ اکاؤنٹ یا کاسٹ میٹمنٹ اکاؤنٹ کی رپورٹ سے مطمئن ہو، تو رپورٹ میں اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی متعین کردہ قیمت کو ہی شق 122 کی ذیلی شق (8) کے لیے حتمی معلومات تصور کیا جائے گا۔

(4) جہاں کمشنر آزادانہ چپارٹڈ اکاؤنٹ یا کاسٹ میٹمنٹ اکاؤنٹ کی رپورٹ سے مطمئن نہیں ہے، وہ رپورٹ سے مطمئن نہ ہونے کی وجوہات بیان کرے گا اور کسی دوسرے آزادانہ چپارٹڈ اکاؤنٹ یا کاسٹ میٹمنٹ اکاؤنٹ سے لین دین کے وقت اثاثے، مصنوعات، اخراجات یا خدمات کی منڈی کی تناسب قیمت کے مطابق قیمت کا تعین کرنے کے لیے رپورٹ حاصل کر سکے گا۔

(5) کمشنر، بورڈ کی پیشگی اجازت سے، ذیلی شق (1) یا ذیلی شق (3) کے تحت، یا جیسے بھی حالات ہوں، رپورٹ طلب کر سکے گا۔

B108۔ بیوپاری نظام کے تحت لین دین۔ (1) جہاں کوئی شخص بیوپاری نظام کے تحت بیوپاریوں کے ساتھ، جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ نہ ہوں اور جن کا نام سرگرم ٹیکس دہندگان کی فہرست میں بھی شامل نہ ہو، ایسی مصنوعات فراہم کرتا ہے جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تیسرے شیڈول میں شامل ہوں یا دیگر مصنوعات جن کی بورڈ کی جانب سے تصریح کی گئی ہو، تو بیوپاری کے منافع کے پچھتر فیصد کے برابر رقم ایسی مصنوعات فراہم کرنے والے شخص کی آمدن میں شامل کی جائے گی۔

(2) اس شق کے کام کرنے کے مقصد کے لیے، مصنوعات بنانے والے کی فروخت کی قیمت کا دس فیصد حصہ بیوپاری کے منافع کے طور پر لیا جائے گا۔]

109۔ آمدنی اور منہائیوں کا از سر نو تفکیک کردار۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کے ذمہ داری کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے کمشنر درج ذیل کام کر سکتا ہے۔

(a) کسی لین دین یا لین دین کے لیے جزو کا از سر نو تفکیک کردار جس کا اندراج ٹیکس گریز کی سکیم کے کسی حصے کے طور پر ہوتا ہے۔

(b) کسی ایسے لین دین کو نظر انداز کر سکتا ہے جس کا کوئی بنیادی اقتصادی اثر نہ ہو یا

(c) کسی ایسے لین دین کی از سر نو تفکیک کردار کر سکتا ہے جہاں لین دین کی بنیاد سے لب اسباب کی عکاسی نہ ہوتی ہو۔

(d) ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد، کسی ایسے ادارے یا کارپوریٹ سٹرکچر کا انکار جس کی کوئی معاشی یا کاروباری سرگرمیاں نہ ہوں اور وہ صرف ٹیکس سے بچنے کے لیے قائم کیا گیا ہو)

(2) اس دفعہ میں "ٹیکس سے بچنے کی سکیم" سے مراد ایسی کوئی بھی ٹرانزیکشن ہے جس میں کسی فرد کے شریک ہونے کا ایک اہم مقصد اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ٹیکس سے بچنا یا اس میں کٹوتی کرنا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) کسی فرد کی ٹیکس کی ذمہ داری میں کسی جیسے ذیلی دفعہ (2) میں حوالہ دیا گیا ہے، کا مطلب ہے کہ کوئی، چھٹا یا ٹیکس کا ملتی ہو یا ٹیکس کی واپسی میں اضافہ ہونا اور اس میں ایسی کوئی، بچاؤ یا ٹیکس کا موخر ہونا شامل ہے جو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا ہو مگر دوہرے ٹیکس سے بچنے کے کسی معاہدے کے تحت جمع کروانا واجب نہ ہو، جیسا کہ دفعہ 107 میں حوالہ دیا گیا ہے۔

109A۔ کنٹرولڈ فنارن کمپنی۔ (1) کسی مقیم فرد کی کسی ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن میں ایسی آمدن شامل ہوگی جو کنٹرولڈ فنارن کمپنی سے حاصل ہوئی ہو جسے ذیلی دفعہ (2) میں واضح کیا گیا ہے۔

(2) اس دفعہ کے مقصد کے لیے کنٹرولڈ فنارن کمپنی ایک غیر مقیم کمپنی ہوگی، اگر۔

(a) غیر مقیم کمپنی کے پچاس فیصد سے زائد سرمائے یا وٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم افراد کے پاس ہوں یا غیر مقیم کمپنی کے چالیس فیصد سرمائے یا وٹنگ رائٹس بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر پاکستان میں مقیم فرد واحد کے پاس ہوں؛

(b) غیر مقیم کمپنی کے پاس اگر کوئی فنارن ٹیکس کریڈٹ موجود ہو اور اس کے تصفیے کے بعد پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کو ٹیکس ادا کیا جائے اور وہ اس آرڈیننس کے تحت آمدن پر واجب الادا ٹیکس کے ساٹھ فیصد سے کم ہو؛

(c) غیر مقیم کمپنی فعال کاروباری آمدن حاصل نہ کرے جیسا کہ ذیلی دفعہ (3) میں کہا گیا ہے؛ اور

(d) کمپنی کے شیئرز کی، ملکی قانون یا اس علاقے میں جہاں وہ غیر مقیم کمپنی ٹیکس کے مقاصد کے تحت مقیم ہے، میں تسلیم کی گئی کسی سٹاک ایکچینج میں تجارت نہ ہوتی ہو۔

(3) تصور کیا جائے گا کہ کمپنی نے فعال آمدن حاصل کیا ہے اگر

(a) اگر کمپنی کی اسی فیصد سے زائد آمدن ڈیویڈنڈ، سود، حباب، کیمینٹل گینز، رائٹی، سالانہ ادائیگی، کسی ایسوسی ایٹ کو ایشیا، خدمات کی فراہمی، غیر مادی اشیاء کی فروخت یا لائسنسنگ اور انتظام، سیوریٹیز اور مالیاتی اثاثوں میں سرمایہ کاری سے حاصل نہ ہوتی ہو؛ اور

(b) بنیادی طور پر آمدن۔ کاروبار سے آمدن "کی آمد میں اس ملک یا علاقے سے حاصل کرتی ہو جہاں وہ ایک مقیم کمپنی کی صورت میں موجود ہے۔

(4) کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی آمدن، اس آرڈیننس کے مطابق کمپنی کی متعین کردہ قابل ٹیکس آمدن کے برابر ہے، چاہے یہ کنٹرولڈ فنارن کمپنی ایک مقیم ٹیکس گزار ہو اور اس پر ٹیکس پہلے شیڈول کے تیسرے ڈویژن کے پارٹون کے مطابق لاگو ہوگا۔

(5) کسی بھی مالی سال کے لیے قابل ٹیکس آمدن کا تعین ذیلی دفعہ (1) کے مطابق اس فنارمولے کے تحت ہوگا، یعنی:-

$$A*(B/100)$$

جہاں

A کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت آمدن ہے؛ اور

B سرمائے کی ملکیت یا وٹنگ کے حقوق ہیں، ان میں سے جو بھی بڑا ہوگا، جو ایک فرد کنٹرولڈ فنارن کمپنی میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر رکھتا ہو۔

(6) حاصل کردہ مالیت۔ صفر تصور ہوگی، اگر سرمائے یا وٹنگ کے حقوق کی ملکیت دس فیصد سے کم ہوگی۔

(7) کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی آمدن صفر تصور ہوگی، اگر وہ دس ملین روپے سے کم ہوگی۔

(8) کنٹرولڈ فنارن کمپنی کی آمدن غیر ملکی ٹیکس سال کے لحاظ سے، جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں واضح کیا گیا ہے، اس فنارن کنٹرولڈ کمپنی کی کرنسی کے مطابق متعین ہوگی اور ٹیکس کی مالیت کے تعین کے لیے اس دفعہ کی شرائط کے مطابق سٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹیکس سال کے آخری دن غیر ملکی کرنسی اور پاکستانی روپے کے ریٹ کے مطابق کنورٹ کی جائے گی۔

(9) غیر ملکی ٹیکس سال بلحاظ غیر مقیم کمپنی سے مراد کوئی سال یا ایسی مدت ہے جس میں انکم ٹیکس کے مقاصد کے تحت غیر علاقائی یا غیر مقیم کمپنی ٹیکس ادا کرتی ہو، اگر اس کمپنی پر انکم ٹیکس لاگو نہ ہوتا ہو کوئی بھی سالانہ مدت جس میں کمپنی رپورٹ کرتی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(10) کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت حاصل کردہ آمدن جس پر پاکستان میں اس دفعہ کے تحت ٹیکس عائد ہوا ہو اس پر دوبارہ ٹیکس لاگو نہیں ہوگا اگر وہ آمدن پاکستان میں مقیم ٹیکس گزار کی جانب سے وصول کی جاتی ہے۔

(11) جہاں کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی سے حاصل ہونے والی آمدن کی مد میں مقیم فرد نے ٹیکس ادا کر دیا ہو اور اس کے بعد کسی سال میں مقیم فرد کنسٹروئلڈ فنارن کمپنی کی طرف سے تقسیم کیے گئے ڈیویڈنڈ حاصل کرتا ہے تو ٹیکس کی کٹوتی کے بعد مقیم فرد مندرجہ ذیل میں سے جو کم ہوگا اس کے مطابق ٹیکس کریڈٹ کا حقدار ہوگا۔

(i) دفعہ 103 کی ذیلی دفعہ 8 کے تحت ڈیویڈنڈ پر ادا کردہ فنارن ٹیکس، اور

(ii) دفعہ 103 کے تحت واجب الادا ٹیکس، اس ٹیکس سال کے لیے جس میں مقیم ٹیکس گزار نے ڈیویڈنڈ وصول کیا ہو۔"

110- پرائیویٹ کمپنیوں کی طرف سے ادا کی جانے والی تنخواہ۔

جہاں، ٹیکس کے کسی سال میں، کسی پرائیویٹ کمپنی کی جانب سے کمپنی کے ملازموں کو کسی گزشتہ ٹیکس کے سال میں ملازموں کی جانب سے بحالائی جانے والی خدمات کے ضمن میں تنخواہ کی ادائیگی کی جائے اور تنخواہ گزشتہ سال میں ملازم کی تنخواہ پر قابل وصول ٹیکس میں شامل نہ کی گئی ہو تو کمشنر، اس بات کو ماننے کے لیے معقول وجوہات موجود ہوں کہ تنخواہ کی ادائیگی موخر کی گئی تھی، اس رستم کو ملازم کی آمدنی میں مد، تنخواہ کے تحت اس گزشتہ سال میں شامل کر سکتا ہے۔

111- unexplained آمدنی اور اثاثہ جات۔

(1) جہاں

(a) کوئی رستم کسی فرد کے حساب کے رجسٹر میں ادھار میں لکھ دی جائے۔

(b) کسی فرد نے سرمایہ کاری کی ہو یا کسی رستم یا قیمتی شے کا مالک ہو۔

(c) کسی فرد کے اخراجات آئے ہوں، یا

(d) کسی فرد نے آمدنی چھپائی ہو یا آمدنی کی عنایت تفصیلات بشمول درج ذیل ہمیشہ کی ہوں۔ [5] کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش۔

(اے) جمع شدہ رستم، سرمایہ کاری کی مالیت، رستم، آرٹیکل کی قدر، یا اخراجات کی مد کے تحت ”دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن“ اس حد تک کہ اس کی وضاحت نہیں کی جاسکتی، ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگی۔

(بی) پیداوار کی دہائی رستم، سیلز یا ایسی رستم جو قابل ٹیکس ہو یا ٹیکس کے قابل فہرست کا کوئی آئٹم ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگا وہ مد ”آمدن بذریعہ کاروبار“ کے تحت جس کی مزید وضاحت نہیں کی جاسکتی کے تحت حاصل کی گئی ہو۔

5 ویں ایکسپریشنز ”کمشنر کی رائے میں، اطمینان بخش، جمع شدہ رستم، سرمایہ کاری کی مالیت، رستم، آرٹیکل کی قدر یا اخراجات رستم، [5] پیداوار کی دہائی رستم، سیلز یا ایسی رستم جو قابل ٹیکس ہو یا ٹیکس کے قابل فہرست کا کوئی آئٹم [5] ایک شخص کی قابل ٹیکس آمدن میں شمار ہوگا رستم کی مد کے تحت [”دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن“] جس کی وضاحت نہیں کی جاسکتی کو 30 جون 2020 کو فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا۔

(i) کسی پیداوار، فروخت یا قابل وصول ٹیکس کی کسی رقم کا اخف کیا ہو، یا

(ii) قابل وصول ٹیکس کسی آمدنی کی موکا کلی یا جزوی طور پر اخف کیا ہو۔

اور وہ فرد کریڈٹ شدہ رقم یا ایسی سرمایہ کاری، رقم، قیمتی شے یا فنڈز کی نوعیت اور ماخذ سے متعلق کوئی وضاحت پیش نہ کرے جس سے اخراجات کیے گئے تھے [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مدد کا اخف] یا اس فرد کی پیش کردہ وضاحت کمشنر کی رائے میں اطمینان بخش نہ ہو تو کریڈٹ شدہ رقم، سرمایہ کاری، رقم کی مالیت، شے کی قدر یا اخراجات کی رقم [کسی پیداوار، فروخت، ٹیکس کی وصولی کے قابل کسی رقم اور ٹیکس لگانے کے قابل کسی وصولی کی مدد کا اخف] کو مدد، دیگر وسائل سے آمدنی کے تحت اس فرد کی قابل وصول ٹیکس آمدنی میں اس حد تک شامل کیا جائے گا جس حد تک اس کی موزوں وضاحت نہ کی گئی ہو۔

شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس دہندہ کریڈٹ شدہ رقم یا ایسی سرمایہ کاری، ملکیتی رقم یا قیمتی اشیاء یا فنڈز کی نوعیت اور ذریعے کی وضاحت کر دے جس سے اخراجات کیے گئے تھے بطور زرعی آمدنی کے تو وضاحت کو متعلقہ صوبائی قانون کے تحت ادا شدہ زرعی آمدنی ٹیکس کی بنیاد پر گزشتہ عرصے کے ضمن میں زرعی آمدنی کے حساب کی حد تک متبول کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور رقم فرد کی قابل ٹیکس آمدن میں شامل ہوگی:

- i. اس ٹیکس سال کے لیے جس سے اس مالیت کا تعلق ہو اگر مالیت سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا تعلق پاکستان سے ہو یا ادا کیے گئے ہوں یا آمدن پاکستانی ذریعے سے حاصل کی گئی ہو؛ اور
- ii. اس ٹیکس سال کے بعد والے ٹیکس سال میں جب کمشنر کی طرف سے سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کا سراغ لگا یا گیا ہو اور پاکستان سے باہر واقع ہوں اور حاصل کی گئی آمدن کا ذریعہ غیر ملکی ہو۔

وضاحت۔ ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں سرمایہ کاری، پیسے، قیمتی اشیاء یا اخراجات کسی پچھلے سال میں پاکستان سے باہر سے تعلق رکھتے ہوں اور انہیں 2018ء اور اس کے بعد آنے والے ٹیکس سالوں میں شامل کرنا ہو جو کمشنر کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد ڈھونڈے جائیں اور فرد ایسے اثاثے یا اخراجات کے بارے میں واضح کر دے کہ یہ اسی ٹیکس سال سے تعلق رکھتے ہیں جس میں یہ حاصل کیے گئے یہ اخراجات کیے گئے، ایسی وضاحت کو اس بنیاد پر مسترد نہیں کیا جائے گا کہ ذریعے کا تعلق اس ٹیکس سال سے نہیں جس میں قابل ٹیکس آمدن کو شامل کیا جاتا ہے۔

(3) جہاں کسی سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا کسی فرد کے اخراجات کی مظہرہ رقم کی اعلان شدہ لاگت مذکورہ سرمایہ کاری یا قیمتی شے یا اخراجات کی معقول رقم سے کم ہو تو کمشنر تمام حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے ٹیکس کے اس سال میں مدد، دیگر وسائل سے آمدنی کے تحت اس فرد کے قابل وصول ٹیکس آمدنی میں فرق کو شامل کر سکتا ہے جس سے سرمایہ کاری، قیمتی شے یا اخراجات کا تعلق ہو۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق نہیں ہوتا۔

(a) غنومی بینکاری کے ادھاروں کے ذریعے پاکستان سے باہر سے وصول ہونے زر مبادلہ کی کسی رقم پر جن کی بھرتی پاکستانی روپوں میں کسی جدولی بینک کے ذریعے کرائی جائے اور اس ضمن میں مذکورہ بینک کا سرٹیفکیٹ پیش کر دیا جائے۔

(c) حسابیہ ادھار حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری اور تقسیم مندرجہ ذیل فارمولے سے ہوگا:

A، دفعہ 68 کے مطابق حبابیہ کی قیمت ہے۔

B، وہ رقم جو اہتارٹی منتقلی یا شمار اور تصدیق کے ذریعے قلمبند کرتی ہے۔

شرط یہ کہ یہ شق تب لاگو ہوگی اگر دفعہ 68 کے تحت مالیت کا تخمینہ اہتارٹی شمار اور تصدیق سے زیادہ ہوگا۔

تشریح: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ 1- ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق جاری رہے گا، اس رقم پر جو اہتارٹی شمار اور تصدیق کے بعد منتقل کرتی ہے۔

(2) دفعہ W236 کے تحت ایک فرد ادائیگی کرتا ہے تو فرد ٹھوس بنیاد پر اس شق کے تحت شماریات کی کتاب میں شامل ہوگا۔

(5) بورڈ دفعہ ہذا کے معتمد کے لیے دفعہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

112- بعض سیکورٹی ٹرانزیکشنز کے ضمن میں ذمہ داری۔

(1) جہاں کسی سیکورٹی کا مالک کفالت (سیکورٹی) کی فروخت کر دے اور بعد ازاں کفالت دوبارہ حاصل کر لے اور اس لین دین کا نتیجہ یہ ہو کہ کفالت کے ضمن میں قابل ادائیگی کوئی آمدنی مالک کے علاوہ کسی اور فرد سے قابل وصول ہو تو آمدنی کو آرڈیننس کے معتمد کے لیے مالک کی آمدنی تصور کیا جائے گا نہ کہ دوسرے فرد کی۔

(2) دفعہ ہذا میں، "سیکورٹی" (کفالت) میں شامل ہیں بانڈ، سرٹیفیکیٹ، ڈیپنچر، سٹاکس اور حصص۔

ب-IX

کم از کم ٹیکس

113- بعض اشخاص کی آمدنی پر کم از کم ٹیکس۔

یہ دفعہ کسی ریڈینٹ کمپنی، 2 [ایک غیر مقیم کمپنی کا مستقل قیام] کسی فرد پر (جس کے پاس 2009 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری) اور اشخاص کی کسی انجمن پر جس کے پاس 2007 کے ٹیکس کے سال میں یا اس کے بعد کے کسی سال میں 50 ملین روپے یا زائد کی بکری ہو) لاگو ہوگی جہاں کسی بھی وجہ سے جس کی آرڈیننس ہذا بشمول دستی طور پر نافذ کسی دیگر قانون کے تحت اجازت بخشی گئی ہو۔

(a) سال کے دوران نقصان

(b) کسی گزشتہ سال کے نقصان کی محسراتی

(c) ٹیکس سے استثنیٰ

(d) کریڈٹ یا چھوٹ کی درخواست یا

(e) الاؤنسوں یا منہائیوں (بشمول فرسودگی اور بے باقی کی کٹوتیوں کے) دعویٰ کرنے پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے اس فرد کی طرف سے کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں یا ادا شدہ نہیں یا اس فرد کی طرف سے اس قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس پر ٹیکس کے کسی سال میں جو اس رقم سے ایک فیصد سے کم ہو جو اس فرد کے تمام وسائل سے اس سال اس فرد کی آمدنی کی نمائندگی کرتی ہو۔

وضاحت۔ ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے اصطلاح "قابل ادائیگی یا ادا شدہ ٹیکس" میں وہ ٹیکس شامل نہیں جو پہلے ہی ادا کر دیا گیا ہو یا جو متصورہ آمدنی کے ضمن میں قابل ادائیگی ہو جس کی تفصیلات دفعہ 169 کے تحت یا آرڈیننس ہذا کی دیگر کسی دفعہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر تفصیلات کردہ ہو۔

2 دی ایکسپریشنز 30 جون 2020 کو فنڈس ایکٹ 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا

(3) جہاں یہ دفعہ لاگو ہو۔

(a) اس فرد کی منافع کا مجموعہ جس طرح ٹیکس کے سال کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں متعین ہے اسے اس فرد کی ایسی آمدنی تصور کیا جائے گا جو سال میں قابل وصولی ٹیکس ہے۔

(b) وہ فرد ٹیکس کے سال کے لیے بطور انکم ٹیکس اتنی ادائیگی کرنے کا (آرڈیننس ہذا کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس کی بجائے) جو اول شیڈول کے حصہ I کی ڈویژن IX میں مختص شرح کی بنیاد پر حساب لگا کر کم ٹیکس ہو۔

(c) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا شدہ ٹیکس شیڈول اول کے حصہ I، ڈویژن I کی شق (1) یا ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی حقیقی ٹیکس سے متجاوز ہو جائے تو ٹیکس کی ادا شدہ زائد رقم یہ مطابقت پذیری کے لیے ٹیکس کے مابعد سال کے مذکورہ بالا حصہ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری میں ڈال دی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت رستم اس سال کے فوری بعد کے پانچ سالوں کی ٹیکس ذمہ داری میں ڈالی جائے گی اور مطابقت پذیری کی جائے گی جس کے ضمن میں رستم کی ادائیگی کی گئی تھی۔

(4) “ٹرن اوور” سے مراد

- (a) سیلز ٹیکس سے میرا مجموعی فروخت یا مجموعی وصولیاں اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا کوئی تجارتی رعایت ہیں جو اشیاء کی فروخت سے حاصلہ انوائسز یا بلوں میں ظاہر ہو اور علاوہ ان کی کسی ایسی رستم کے علاوہ ہے جو متصورہ آمدنی سمجھی جائے اور اس کی تشخیص ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی کے طور پر ہو جس کے ضمن میں ٹیکس پہلے ہی ادا شدہ ہو یا قابل ادائیگی ہو۔
- (b) فوائد دینے کے لیے جن میں کمیشن شامل ہیں خدمات کی ادائیگی کے لیے مجموعی فیسیں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔
- (c) معاہدات / کنٹریکٹ وغیرہ کی تعمیل سے مجموعی وصولیاں، سوائے اس کے کہ ان کی کمی اس ٹیکس کی ذمہ داری کی حتمی ادائیگی سے پوری ہو جس کے لیے ٹیکس الگ ادا کیا گیا ہو یا قابل ادائیگی ہو۔
- (d) اشخاص کی ایسی انجمن کے اوپر بیان کردہ کمپنی کے حصے کی رقوم جس کی کمپنی رکن ہو۔

حذف شدہ

حذف شدہ

113C - متبادل کارپوریٹ ٹیکس

- (1) آرڈیننس ہذا میں موجود کسی مر کے باوجود ٹیکس کے سال 2014 اور اس کے بعد کسی کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس اس آمدنی سے قطع نظر جس پر شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت ٹیکس لاگو ہے یا آرڈیننس ہذا کی دفعات میں سے کسی دفعہ کے تحت کم از کم ٹیکس لاگو ہے وہ کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زیادہ ہوگا۔
- (2) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لیے:

- (a) “حسابی آمدنی” سے مراد ٹیکس کے سال کے لیے ٹیکس سے قبل حسابی منافع ہے۔ جیسا کہ مالی کیفیت ناموں میں یا ذیلی دفعہ (7) یا ذیلی دفعہ (11) کے تحت تطبیق کے مطابق حساب نگاری کے ایکویٹی طریقہ کار کے تحت تسلیم شدہ شریک سے حصے کو منحل کر ظاہر کیا گیا ہے۔
- (b) “متبادل کارپوریٹ ٹیکس” سے مراد حسابی آمدنی کے برابر رستم 17 فیصد کی شرح پر ٹیکس ہے جس میں ذیلی دفعہ (8) میں مقرر کردہ اور ذیلی دفعہ (7) بعد ازاں کی دفعات کے مطابق طے کردہ رقوم کو نکال کر۔
- (c) “کارپوریٹ ٹیکس” سے مراد شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت کمپنی کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس سے زائد اور آرڈیننس ہذا کی دعوت کی دفعات میں سے کسی کے تحت قابل ادائیگی کم سے کم ٹیکس۔

(3) حسابی آمدنی کے برابر رستم جس میں سے وہ رستم کم کی جائے گی جسے اس میں سے ذیلی دفعہ (8) کے تحت نکالا جاتا ہو، اسے دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے قابل ٹیکس آمدنی تصور کیا جائے گا۔

(4) ٹیکس کے سال کے لیے قابل ادائیگی کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر ادا شدہ متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا زائد آگے منتقل کر دیا جائے گا اور اگلے سال کے لیے شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے ساتھ تطبیق کی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) اگر زائد ٹیکس جیسا کہ اس کا ذکر ذیلی دفعہ (4) میں کیا گیا ہے، مکمل طور پر اس کی تطبیق نہیں کی گئی تو جس رستم کی تطبیق نہیں کی گئی ٹیکس کے اگلے سال میں ڈال دی جائے گی اور اس سال میں اگلے سالوں میں ذیلی دفعہ (4) میں مقرر طریقے کے مطابق اس کی تطبیق کی جائے گی مگر مذکورہ زائد ٹیکس کے دس سالوں سے زائد میں ٹیکس کے اس سال کے فوری بعد نہیں ڈالا جائے گا جس کے لیے زائد کا پہلے حساب لگایا گیا تھا۔

توضیح: ذیلی دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے دفعہ ہذا میں مقرر کارپوریٹ ٹیکس کے اوپر متبادل کارپوریٹ ٹیکس سے زائد کی تطبیق کے لیے نظام آرڈیننس ہذا کی دفعہ 113 میں مذکورہ کم از کم ٹیکس کو اگلے سالوں میں ڈالنے اور اس کی تطبیق سے متعلق ٹیکس دہندہ کا حق متاثر نہیں ہوگا۔

(6) اگر کارپوریٹ ٹیکس یا متبادل کارپوریٹ ٹیکس کسی ترمیم کے نتیجے میں یا آرڈیننس ہذا کے تحت کسی حکم کے نتیجے میں بڑھا یا گھٹا یا حباے تو اگلے سالوں میں ڈالی جانے والی زائد رستم اس کے مطابق گھٹائی یا بڑھائی جائے گی۔

(7) ”حسابی آمدنی“ کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے اخراجات اس رستم میں تقسیم کر دیے جائیں گے جسے ذیلی دفعہ (8) کے تحت حسابی آمدنی سے نکالا جاتا ہو اور جسے ذیلی دفعہ (2) کے تحت قابل ٹیکس آمدنی رستم تصور کیا جائے۔

(8) درج ذیل رقوم متبادل کارپوریٹ ٹیکس کا حساب لگانے کے مقصد کے لیے حسابی آمدنی سے نکال دی جائیں گی:

(i) مستثنیٰ آمدنی

(ii) وہ آمدنی جو شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II یا آرڈیننس ہذا کی شرائط میں سے کسی کے تحت کم از کم ٹیکس کے علاوہ کسی اور ٹیکس کے تحت ہو۔

(XIV) وہ آمدنی جو دفعہ 65 ذی، 65 ای اور 100 سی کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے تحت ہو۔

(9) دفعہ ہذا کی شرائط ٹیکس دہندگان پر لاگو نہیں ہوں گی جن پر چوتھے، پانچویں اور ساتویں شیڈول میں موجود دفعات کے مطابق ٹیکس لاگو ہے۔

(10) دفعات 64 بی اور 65 بی کے تحت ٹیکس کریڈٹ متبادل کارپوریٹ ٹیکس پر عطا کیا جائے گا۔

(11) کسٹرن حسابی آمدنی کی تطبیق اور حساب نکالنے کی کارروائی سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد تاریخی حسابی نمونے کے مطابق کر سکتا ہے۔

توضیح: شک کا ازالہ کرنے کے لیے وضاحت کی جاتی ہے کہ شیڈول اول کے حصہ I کی ڈویژن II کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کے علاوہ ادا شدہ یا قابل ادائیگی ٹیکس اس طریقے یا انداز کے مطابق قابل ادائیگی رہے گا جو آرڈیننس ہذا کی متعلقہ دفعات کے تحت مقرر ہے۔

باب-X
طریقہ کار
حصہ-I
ریٹرن (گوشوارہ)

114- آمدنی کی ریٹرن۔

(1) آرڈیننس ہذا کے تحت درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہے یعنی

- (a) ہر کمپنی
- (ab) ہر فرد (کسی کمپنی کے علاوہ) جس کی مذکورہ سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی اس زیادہ سے زیادہ رقم سے بڑھ جائے جس پر اس مذکورہ سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت قابل وصول ٹیکس نہ ہو۔
- (ac) غیر منفعتی ادارہ جیسا کہ اس کی تعریف دفعہ 2 کی شق (36) میں کی گئی ہے۔
- (ad) کوئی منساجی ادارہ جس کی منظوری شیڈول دوئم کے حصہ آ کی شق (58) کے تحت دی گئی ہو۔

[7 (اے ای) ہر وہ شخص جس کی سالانہ آمدن اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت حتمی ٹیکسیشن کا موضوع ہے؛]

7 فنانس ایکٹ، 2020 کی ذریعے شامل کیا گیا

(b) کوئی فرد جس پر شق (اے)، (اے بی)، (اے سی) یا (اے ڈی) لاگو نہ ہو، جو/ جس پر سے

(i) گزشتہ دو ٹیکس کے سالوں میں ٹیکس وصول کیا گیا ہو۔

(ii) ٹیکس کے کسی سال کے لیے آرڈیننس ہذا کے تحت اگلے سالوں میں ڈالے گئے نقصان کا دعویٰ کرے۔

(iii) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی 250 مربع گز یا زیادہ ہو یا اسے علاقوں میں کسی فلیٹ کا مالک ہو جو صوبوں

میں معتمی سرکاری قوانین کے آغاز سے فوری قبیل بلدیاتی حدود کے اندر موجود ہو یا کینٹ کے علاقوں میں یا اسلام آباد کے دارالحکومتی علاقہ میں موجود ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (iv) غیر منقولہ جائیداد کا مالک ہو جس کا رقبہ اراضی پانچ سو مربع گزیادہ رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔
- (v) فلیٹ کا مالک ہو جس کا احاطے کا رقبہ دو سو مربع فٹ یا زائد رقبہ محصول بندی میں واقع ہو۔
- (vi) موٹر گاڑی کا مالک ہو جس کے انجن کی استعداد 1000 سی سی سے زائد ہو۔
- (vii) نیشنل ٹیکس نمبر حاصل کر رکھا ہو، یا
- (viii) جس کے نام پر کمرسٹریل یا صنعتی بجلی کا کنکشن ہو جہاں سالانہ بل کی رقم 5 لاکھ سے زائد ہو۔
- (ix) ریڈینٹ فرد ہو جو چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری میں یا کسی ٹریڈ یا کاروباری ادارے یا مارکیٹ کمیٹی میں یا کسی پیشہ ور ادارے بشمول پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل، پاکستان بار کونسل یا کسی صوبائی انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ اینجینئرنگ اکاؤنٹس آف پاکستان میں رجسٹرڈ ہو۔

(1A) ہر فرد جس کی آمدنی ٹیکس کے کسی سال میں مد، کاروبار سے حاصل آمدنی سے تین لاکھ روپے سے بڑھ جائے مگر چار لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ ٹیکس کے اس سال کے لیے آمدنی کا گوشوارہ بھی جمع کرائے گا۔

(2) آمدنی کو کوئی کسی گوشوارہ

- (a) مقررہ فارم میں ہو گا اور اس کے ہمراہ ایسے منسلکات، کیفیت نامہ حبات یا دستاویزات ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔
- (b) پوری طرح ان تمام کوائف یا معلومات کو بیان کرے گا جیسا کہ گوشوارے کے فارم میں مقرر کیا جائے اس میں ٹیکس دہندہ کی حباب سے رکھے گئے ریکارڈ کا اقرار نامہ شامل ہوگا۔
- (c) اس پر ایسا فرد یا اس فرد کا نمائندہ ہونے کے ناتے مذکورہ فرد کے دستخط ہوں گے جہاں دفعہ 172 کا اطلاق ہو۔
- (d) کے ہمراہ آمدنی کے گوشوارہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہوگا۔
- (e) کے ہمراہ دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت منسلک ہوگا۔
- (f) کے ہمراہ دفعہ 116A کے تحت مطلوب غیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ منسلک ہوگی)

(2a) آمدنی کا کوئی گوشوارہ جسے ویب پر الیکٹرانک انداز سے یا کسی مقننہ طبعی میڈیا یا کمپیوٹر کے ذریعے ریڈ کیے جا سکتے والے کسی دیگر میڈیا کے ذریعے جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے کہ اس کے ذریعے داخل کیا جائے اسے بھی ذیلی دفعہ (11) کے مقصد کے لیے گوشوارہ (ریٹرن) تصور کیا جائے گا اور بورڈ سرکاری جریدہ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹ کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے قواعد وضع کرے گا اور ای۔ انٹر میڈی اریز جو مذکورہ ریٹرنز کے ڈیٹ کو ڈیجیٹل بنائے گا اور اسے الیکٹرانک ذرائع سے اپنے ڈیجیٹل دستخطوں کے ساتھ اور ریٹرنز، کیفیت نامہ حبات یا دستاویزات وغیرہ کی الیکٹرانک فائلنگ سے متعلق دیگر امور کے ہمراہ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو منتقل کرے گا۔

(3) کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعے کسی فرد یا کسی فرد کے نمائندے سے، جیسی بھی صورت ہو، طلب کر سکتا ہے کہ وہ آمدنی کی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک بارہ ماہ سے کم کے عرصہ کے لیے دستیاب کرے، اس صورت میں کہ جہاں

(a) مذکورہ فرد کی وفات ہو گئی ہو

(b) وہ فرد یوان ہو گیا ہو یا اس فرد نے کاروبار بند کر دیا ہو

(c) مذکورہ فرد مستقل طور پر پاکستان چھوڑنے کے قریب ہو۔

(d) یہ شق حذف کر دی گئی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (e) کمشنر بصورت دیگر موزوں خیال کرے کہ مذکورہ ریٹرن طلب کی جائے۔
- (4) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے، کسی فرد سے جس کا کمشنر کی رائے میں ٹیکس کے کسی سال یا تشخیصی سال کے لیے دفعہ ہذا کے تحت آمدنی کی ریٹرن داخل کرنا ضروری ہو، مگر وہ مذکورہ نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے تیس (30) دنوں کے اندر یا اتنی طویل عرصہ میں یا مختصر عرصہ میں جو مذکورہ نوٹس مقرر کیا جائے یا جس کی کمشنر نے اجازت دی ہو کے اندر پیش کرنے میں ناکام ہو جائے۔
- (5) ذیلی دفعہ (4) کے تحت ٹیکس کے گزشتہ پانچ سالوں یا تشخیصی سالوں میں سے کسی ایک یا زائد کے ضمن میں کوئی نوٹس جاری کیا جاسکتا ہے۔
- (6) ذیلی دفعہ (6-اے) کے تحت کوئی فرد جس کو ریٹرن داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا عملی کا پتہ چلے وہ درج ذیل شرائط کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کر سکتا ہے، یعنی:
- (a) کہ یہ حسبی بھی صورت ہو نظر ثانی شدہ حسابات یا نظر ثانی شدہ آڈٹ شدہ حسابات کے ہمراہ ہو۔
- (b) ریٹرن کی نظر ثانی کی تحریری وجوہات و ٹیکس دہندہ کی طرف سے باقاعدہ طور پر دستخط شدہ ریٹرن کے ساتھ داخل کی جائیں۔
- (ba) اس کے ہمراہ ریٹرن کی نظر ثانی کی ضمن میں تحریری طور پر کمشنر کی منظوری، اور
- (c) قابل ٹیکس آمدنی جس کا اظہار کیا جائے وہ اس آمدنی سے کم نہ ہو اور جو نقصان ظاہر کیا جائے وہ اس آمدنی یا نقصان سے زائد نہ ہو۔ حسبی بھی صورت ہو، جس کا تعین دفعات 122، 122، 121، 122، 122، 133، 132، 129 یا 221 کے تحت جاری کردہ حکم کے تحت کیا جائے۔
- شرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بطلالہ میں سے کوئی شرط پوری نہ کی جائے تو داخل کردہ ریٹرن کو غنیمت صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔
- مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط لاگو نہیں ہوگی اگر نظر ثانی شدہ ریٹرن اس کے داخل کرنے کے ساٹھ (60) دنوں کے اندر داخل کی جائے:
- یہ بھی شرط ہے کہ جہاں کمشنر نے ریٹرن کی نظر ثانی کے لیے تحریری طور پر منظوری کا کوئی حکم اس تاریخ سے ساٹھ دنوں کے حتم سے قبل نہ کیا ہو کہ جب ریٹرن کی نظر ثانی کی درخواست دی گئی تھی تو شق (بی اے) کے تحت مطلوب منظوری کو کمشنر کی طرف سے عطا کردہ تصور کیا جائے گا اور شق (بی اے) میں مقرر کردہ شرط کا اطلاق نہیں ہوگا۔
- مزید شرط یہ ہے کہ نظر ثانی طلب کرنے کا انداز اور طریقہ ویسا ہوگا جو بورڈ کی طرف سے مقرر کیا جائے۔
- 7. بشرطیکہ کمشنر کسی رستم کی عملی یا عطا بیان کی صورت میں منظوری دے۔**
- (6a) اگر کوئی ٹیکس دہندہ نظر ثانی شدہ ریٹرن رضا کارانہ طور پر ٹیکس کی وہ رستم جمع کرانے کی رسید کے ہمراہ جمع کرائے جو کم ادا کی گئی تھی یا ٹیکس کی وہ رستم جس کے جمع کرانے سے گریز برتا گیا تھا۔ عدم ادا سرحارج کے ہمراہ، جہاں دفعہ 177 یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کی وصولی سے قبل اس کے نوٹس میں آئے تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ آڈٹ کے دوران یا دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے اجراء سے قبل کمشنر کی طرف سے بتائی جانے والی ٹیکس کی رمت جمع کرائے تو وہ گریز کی گئی ٹیکس کی رمت کا، غیر ادا اسرجارج اور نظر ثانی شدہ ریٹرن کے ہمراہ آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ حبات کے 25 فیصد کو جمع کرائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس صورت میں کہ اگر ٹیکس دہندہ دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت شوکار نوٹس کے اجراء کے بعد ریٹرن کی نظر ثانی کرے تو گریز کی گئی ٹیکس کی رمت، غیر ادا اسرجارج اور آرڈیننس ہذا کے تحت قابل لگان جرمانہ حبات کے 25 فیصد کے ہمراہ نظر ثانی شدہ ریٹرن جمع کرائے گا اور اس کے بعد شوکار نوٹس منسوخ ہو جائے گا۔

(8) ہر ریٹرن جس کے کسی ایسے فرد کے لیے پیش کرنے یا اس کے دستخط کرانے یا اس کی طرف سے پیش کرنے کا ارادہ ہو اس کے ضمن میں تصور کیا جائے گا کہ اسے اس مذکورہ فرد کی طرف سے باقاعدہ طور پر پیش کی گئی ہے یا اس فرد کے اختیار سے پیش کی گئی ہے۔ یہاں تک کہ وہ فرد متصف و ثابت کر دے۔

5] "114A. ٹیکس دہندہ کا پروف نکل۔ (1) اس آرڈیننس کے تحت، درج ذیل افراد ایک پروف نکل پیش کریں گے، یعنی:-

- سیکشن 181 کے تحت اندراج کے لئے درخواست دینے والا ہر فرد۔
 - ہر شخص جو "آمدنی سے کاروبار" کے ماتحت ٹیکس وصول کرنے کے قابل وصول ہوتا ہے۔
 - ہر وہ شخص جس کی آمدنی پر آخری ٹیکس عائد ہوتا ہے۔
 - سیکشن 2 کی شق (36) کے مطابق کسی بھی غیر منفع بخش تنظیم۔
 - کوئی ٹرسٹ یا منجاری ادارہ؛ یا
 - بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ کوئی دوسرا شخص۔
- (1) ایک ٹیکس دہندہ کا پروف نکل۔
 - (a) ایک ٹیکس دہندہ کا پروف نکل مقررہ فارم میں ہوں گی اور اس کے ساتھ اس طرح کے ملحقہ، بیانات یا دستاویزات بھی دی جائیں گی جو تجویز کی جاسکتی ہیں۔
 - (b) اس کو مکمل طور پر، مخصوص شکل اور انداز میں بیان کیا جائے گا۔

(i) بینک اکاؤنٹ

(ii) یوٹیلیٹی روابط

(iii) کاروباری احاطے بشمول ٹیکس دہندگان کے ذریعہ چھپائے یا لیسز پر دیئے گئے تمام مینوفیکچرنگ، اسٹوریج یا ریٹیل آؤٹ لیٹس۔

(iii) کاروبار کی اقامت؛ اور

(iv) اس طرح کی دوسری معلومات جو تجویز کی جاسکتی ہیں۔

(c) فرد یا فرد کے نمائندے کے دستخط کیے جائیں گے جہاں دفعہ 172 لاگو ہوتی ہے۔ اور

(d) بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ ویب پراسیکٹور کے طور پر دائر کیا جانا چاہئے۔

(2) ٹیکس دہندگان کا پروف نکل پیش کیا جائے گا۔

(a) 31 ستمبر 2020 پر یا اس سے پہلے، سیکشن 181 کے تحت اندراج شدہ کسی شخص کے معاملے میں جو کہ ستمبر 2020 کے 30 تاریخ سے پہلے اندراج ہوا ہو۔

(b) 30 ستمبر 2020 سے پہلے اگر نوے دن کے اندر دفعہ 181 کے تحت اندراج نہ کرنے کی صورت میں۔

(4) ایک ٹیکس دہندہ کے پروف نکل کو معلومات کے متعلقہ تفصیلات میں سے کسی میں تبدیلی کے نوے دن کے اندر اپ ڈیٹ کیا جائے گا جیسا کہ سب سیکشن (2) کی شق (b) میں ذکر ہے۔]

دفتر انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نیا سیکشن A114 شامل کیا گیا

115- وہ اشخاص جن کی طرف آمدنی کی ریسٹرن داخل کرنا ضروری نہیں۔

(1) حذف شدہ

(3) درج ذیل اشخاص کو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریسٹرن محض دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کی ذیلی شق (iii) کی بنا پر داخل کرنے کی ضرورت نہیں۔

(a) بیوہ

(b) پچیس سال کی عمر سے کم کوئی یتیم

(c) معذور فرد، یا

(d) غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت کی صورت میں کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کو

(4) کوئی فرد جس پر ٹیکس کے کسی سال کے لیے کوئی ریسٹرن داخل کرنے کی پابندی نہ ہو کیونکہ اس فرد کی تمام آمدنی دفعات 5، 6، 7، 148، 151 اور 152، دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 13، دفعات 154، 156 اور 156-اے، دفعہ 233 اے کی ذیلی دفعہ (3) یا دفعہ 234 اے کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت حتمی ٹیکس کاری کے تابع ہے وہ کمشنر کو ایسے فارم پر اور ایسے انداز سے تصدیق شدہ جو مقرر کیا جائے ٹیکس کے مذکورہ سال کے لیے اس فرد کی آمدنی سے متعلق کوائف کا اظہار کرنے والی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا۔

(4a) کوئی فرد جسے، کیفیت نامہ داخل کرنے کے بعد اس میں کسی فروگزاشت یا عمل کی کیفیت نامہ کاپی چیلے آرڈیننس ہذا کے تحت کسی دیگر ذمہ داری پر اثر انداز ہوئے بغیر جو اس کے ذمہ ہو اس مذکورہ سال کے لیے نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ اس مالی سال کے اختتام سے پانچ سالوں کے اندر کسی وقت داخل کرے گا جس میں اصل کیفیت نامہ داخل کیا گیا تھا۔

حذف شدہ

(5) ذیلی دفعہ (6) کے تحت کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی ایسے فرد سے جسے اس کی رائے میں دفعہ ہذا کے تحت مقررہ کیفیت نامہ داخل کرنا ٹیکس کے کسی سال کے لیے ضروری تھا مگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا طلب کرے گا کہ وہ اس مذکورہ سال کے لیے مقررہ کیفیت نامہ مذکورہ نوٹس بھیجے کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر یا اتنے طویل وقت میں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کیا جائے یا جتنے عرصہ کی وہ اجازت دے داخل کرے گا۔

□⁶

⁶ سب سیکشن (5) اور (6) فنانس ایکٹ، 2020 بروز 30 جون، 2020 کے ذریعے حراج کر دیئے گئے ذیلی حصے کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

(6) ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی نوٹس گزشتہ مکمل ٹیکس کے سالوں کے ایک یا زائد سالوں کے ضمن میں جاری کیا جا سکتا ہے۔

116- کیفیت نامہ دولت۔

(1) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے کوئی فرد ہونے کے ناطے طلب کر سکتا ہے کہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ کو ایک کیفیت نامہ (جسے بعد ازاں، "کیفیت نامہ دولت" سے موسوم کیا جائے گا) مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے تصدیق شدہ درج ذیل کی بابت کوائف دے کر پیش کرے۔

(a) مذکورہ فرد کے کل اثاثہ حبات اور واجبات جو مذکورہ نوٹس میں مقرر تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) مذکورہ فرد کی زوجہ/شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے کل اثاثہ حبات اور ذمہ داریاں جو مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ یا تاریخ کو جیسے موجود تھیں۔
- (c) مذکورہ فرد کی طرف سے کسی دیگر فرد کو منتقل کردہ کوئی اثاثہ حبات مذکورہ نوٹس میں مقرر کردہ عرصہ یا ادوار کے دوران اور منتقلی کا عوض/بدل
- (d) مذکورہ فرد اور مذکورہ فرد کی زوجہ/شوہر، نابالغ بچوں اور اس پر انحصار کرنے والے دیگر اشخاص کے ذمے کل اخراجات اس عرصہ یا ادوار میں جو نوٹس میں مقرر کیے گئے ہوں اور مذکورہ اخراجات کی تفصیلات، اور
- (e) دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ

(2) ہر ریڈیڈنٹ ٹیکس دہندہ ایسا فرد ہونے کے ناتے جو ٹیکس کے کسی سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن داخل کرتا ہو وہ اس مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ مذکورہ ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ اشخاص کی کسی انجمن کا ہر رکن بھی مذکورہ سال کے لیے کیفیت نامہ دولت اور دولت کا تطبیقی کیفیت نامہ ہمراہ انجمن کی آمدنی کی ریٹرن کے ہمراہ پیش کرے گا۔ (5) ذیلی دفعہ (6) کے تابع، کمشنر تحریری طور پر نوٹس کے ذریعہ، کسی ایسے شخص کی تصانیف کر سکتا ہے جو، اس کی رائے کے مطابق، اس سیکشن کے تحت ٹیکس سال کے اندر ایک مقررہ بیان مدت کے لئے تیس دن کے اندر داخل کرنے میں ناکام رہا ہے، یا اس سے زیادہ طویل مدت میں جو کہ اس نوٹس میں بیان ہوا ہو۔

(6) اسے سب سیکشن (5) کے تحت گزشتہ پانچ مکمل شدہ ٹیکس سالوں میں سے ایک یا زیادہ کے سلسلے میں ایک نوٹس جاری کیا جا سکتا ہے۔

(3) جہاں کوئی فرد، جس نے دولت کا کیفیت نامہ پیش کیا ہو اسے اس میں کسی فرد گزشتہ یا عینہ کیفیت نامے کا علم ہو جائے آرڈیننس ہذا کی کسی شرط کے تحت اس کے ذمے کسی ذمہ داری پر اثر انداز ہونے بغیر ایک نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت نظر ثانی شدہ دولت کی تطبیق کے ہمراہ [مقرر کردہ فارم اور انداز میں کمشنر کو آگاہ کرنے کے تحت] ⁷ اور نظر ثانی شدہ کیفیت نامہ دولت داخل کرنے کی وجوہات کی تفصیلات سے قبل کسی وقت ٹیکس کے اس سال کے لیے جس سے اس کا تعلق ہو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت پیش کرے گا۔⁹

بشرطیکہ جہاں کمشنر کی رائے ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت نظر ثانی کسی واضح غلطی یا عینہ بیان کو درست کرنے کے مقصد کے لئے نہیں ہے، تو وہ سننے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر اس طرح کی نظر ثانی کو باطل قرار دے سکتا ہے۔

وضاحت۔ ٹیکس کے خاتمے کے لئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس ٹیکس سال کے لئے آمدنی کی واپسی کی فناننگ دائرہ کرنے کی مقررہ تاریخ سے پانچ سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد دولت کے بیان میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔]

⁷ فنس ایکٹ 2020 کے ذریعہ تاثرات۔ 30 جون 2020 بروز جمع کرائے گئے

⁹ فنس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ اور رزق اور وضاحت کے ذریعہ فل اسٹاپ کو کولون سے بدلا گیا۔

(4) ہر فرد (کسی کمپنی یا اشخاص کی کوئی انجمن کے علاوہ) جو دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کیفیت نامہ حتمی ٹیکس نظام (FTR) کے تحت آنے کی بنا پر داخل کرے وہ دولت کے تطبیقی کیفیت نامہ کے ہمراہ کیفیت نامہ دولت داخل کرے گا۔

□¹

انٹرنیشنل ایکٹ 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (4) کو 30 جون 2020 کو خارج کر دیا گیا ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں: (4) "اس دفعہ کے تحت پیش کردہ واپسی کے ساتھ اس آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لئے سلوک 120 کی اطلاق سمیت آمدنی کی واپسی کی طرح سمجھا جائے گا۔"

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

116A۔ بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ۔ (1) ہر معتمی ٹیکس گزار انفسردادی طور پر بیرونی آمدن کا مالک ہوگا جو س ہزار امریکی ڈالر سے کم نہ ہو یا بیرونی اثاثوں کا مالک ہوگا جن کی مالیت ایک لاکھ امریکی ڈالر سے کم نہ ہوگی تو ایک سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا، اس کے بعد سے اسے بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ مہیا کرے گا، مجوزہ مندرجہ بالا اور مجوزہ طریقے سے مندرجہ ذیل تفصیلات کے ساتھ تصدیق شدہ ہوگی۔

- ٹیکس سال کے آخری دن فرد کے مجموعی بیرونی اثاثے اور مالی ذمہ داریاں؛
- کوئی بیرونی اثاثے جو فرد کی طرف سے کسی دوسرے فرد کو اس ٹیکس سال کے دوران ٹرانسفر کیے گئے اور اس ٹرانسفر سے حاصل ہونے والی آمدن؛ اور
- بیرونی آمدن کی مکمل تفصیلات، ٹیکس سال کے دوران اخراجات اور مجموعی اخراجات کی تفصیل اور ضروری طور پر ایسے اخراجات جو اس آمدن کے حصول کے لیے کیے گئے ہوں۔

(2) کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی فرد سے مطالب کر سکتا ہے، جو کمشنر کی رائے میں، نوٹس میں تحریری وجوہات کی بنیاد پر، بیرونی آمدن اور اثاثوں کی تفصیلات زیر دفعہ (1) فراہم کرنے کا اہل ہو مگر وہ نوٹس میں مقرر کی گئی تاریخ کے مطابق بیرونی آمدن اور اثاثوں کی سٹیٹمنٹ فراہم کرنے میں ناکام رہے۔

117۔ بند کاروبار کا نوٹس۔

- کوئی فرد کاروبار بند کر رہا ہو کمشنر کو تحریری طور پر اس to that effect مذکورہ بندش کاروبار کے بند رہنے کے اندر نوٹس دے گا۔
- کاروبار بند کرنے والا فرد آرڈیننس ہذا کی دفعات کے تحت یا کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلب کیے جانے پر تحریری طور پر ٹیکس کے اس سال کے اول روز کو شروع ہونے والے دور کی آمدنی کی ریشٹرن پیش بندش کی تاریخ کو ہوگا اور اس عرصہ کو آرڈیننس ہذا کے تحت اس سال کا ٹیکس کا الگ سال تصور کیا جائے گا۔
- جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی نوٹس نہ دیا گیا ہو مگر کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجوہات ہوں کہ کوئی کاروبار بند کر دیا گیا ہے یا اس کے بند ہونے کا امکان ہے تو کمشنر اس فرد کو نوٹس بھیج سکتا ہے جس نے کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کر دیا ہو یا جس کاروبار بند کرنے کا ارادہ ہو کہ وہ کمشنر کو نوٹس میں مقرر کردہ وقت کے اندر نوٹس میں مقرر کردہ دور کے ضمن میں آمدنی کی ریشٹرن مہیا کرے۔
- دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی کسی ریشٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام معتمی بندشوں کے لیے آمدنی کی ریشٹرن تصور کیا جائے گا۔

118۔ ریشٹرن اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کا طریقہ۔

- دفعہ 114 [2] کے تحت آمدنی کی ریشٹرن، دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کوئی کیفیت نامہ یا دفعہ 116 کے تحت کوئی کیفیت نامہ دولت مقرر کردہ انداز سے پیش کیا جائے گا۔
- دفعہ 114 [6] کے تحت آمدنی کی کوئی ریشٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسی کمپنی کا کوئی کیفیت نامہ درج ذیل کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔

(a) کسی کمپنی کی صورت میں جس کا ٹیکس کا سال یک جنوری اور 13 جون کے درمیان اگلے دسمبر کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد جس سے ریشٹرن کا تعلق ہو کسی وقت حتم ہو رہا ہو، یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) کسی دیگر صورت میں ٹیکس کے اس سال کا آخر ہونے کے بعد کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہوا گلے ستمبر کی تیسرہ تاریخ کو یا اس سے قبل

(2a) جہاں ٹیکس سال کے لیے تنخواہ سے آمدن 5 لاکھ روپے یا اس سے زائد ہو ٹیکس دہندہ آمدنی کی ریٹرن الیکٹرانک ذرائع سے مقرر انداز کے مطابق داخل کرے گا اور اس کے ہمراہ ٹیکس کی کٹوتی یا ادائیگی کا ثبوت اور دفعہ 116 کے تحت مطلوب کیفیت نامہ دولت ہوگا (یا 116A کے تحت غنیر ملکی آمدن اور اثاثوں کی میٹنٹ جمع کروانے گا، اگر لگو ہو)۔

(شرط یہ ہے کہ بورڈ ذیلی دفعہ ہذا میں مقرر کردہ شرط میں ترمیم لا سکتا ہے یا ہدایت کر سکتا ہے کہ مذکورہ شرط کسی ٹیکس سال کے لیے لگو نہیں ہوگی۔)

(3) **2^ن فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب ایک بیان" کے تاثرات**

6^ن فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب بیان" یا اظہار بیان

(3) کسی فرد (کسپنی کے علاوہ) [4] کے لیے آمدنی کی ریٹرن یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ درج ذیل شیڈول کے مطابق پیش کیا جائے گا، یعنی:

(a) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کسی کیفیت نامہ یا کی صورت میں یا کسی تنخواہ دار فرد کی صورت میں ای۔ پورٹل کے ذریعے داخل کی جانے والی ریٹرن کی صورت میں اس سال کے آخر کے بعد اگلے اگست کی 31 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے کیفیت نامے یا ریٹرن کا تعلق ہو، یا [6]

(b) کسی فرد (کسی کسپنی کے علاوہ) کے لیے آمدنی کی ریٹرن کی صورت میں ٹیکس کے اس سال کے آخر کے بعد اگلے ستمبر کی 30 تاریخ کو یا اس سے قبل کہ جس سے ریٹرن کا تعلق ہو۔

4^ن فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کے ذریعہ، "سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب بیان" یا اظہار بیان

6^ن اظہار خیال "ایک بیان جو سیکشن 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب ہے یا فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو خارج کیا گیا ہے

(4) نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک کیفیت نامہ دولت پیش کیا جائے گا جس کے تحت مذکورہ فرد سے مطلوب ہوگا کہ وہ مذکورہ کیفیت نامہ یا جہاں ٹیکس کے کسی سال کے لیے دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کیفیت نامہ دولت پیش کرنا طلب کیا جائے۔ وہ اس سال کے لیے آمدنی کی ریٹرن مقررہ تاریخ تک پیش کرے گا۔

(5) دفعہ 117 کے تحت جاری شدہ نوٹس کے تحت پیش کرنے کے لیے مطلوب کوئی ریٹرن نوٹس میں مقرر کردہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(6) جہاں کسی ٹیکس دہندہ کے پاس نیشنل ٹیکس نمبر رجسٹرڈ ہو اور مقررہ فارم پر اور مقررہ انداز سے درخواست دینے میں ناکام رہے تو مذکورہ ریٹرن کو دفعہ ہذا کے تحت پیش کی گئی ریٹرن تصور نہیں کیا جائے گا۔

119- ریٹرنز اور دیگر دستاویزات پیش کرنے کے لیے وقت کی توسیع

(1) کسی بھی فرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل پیش کرے۔

(a) دفعہ 114 یا 117 کے تحت آمدنی کی ریٹرن

(b) حذف کردی گئی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت مطلوب کیفیت نامہ⁵ []

(d) دفعہ 116 کے تحت کیفیت نامہ دولت

وہ تحریری طور پر کمشنر کوریشن یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

5 شق (c) فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو خارج کردی گئی شق کو مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں: ”(c) دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت مطلوبہ بیان؛ یا“۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی درخواست آمدنی کی ریشن یا کیفیت نامہ جس سے درخواست متعلق ہو پیش کرنے کے لیے مقررہ تاریخ تک پیش کی جائے گی۔

(3) جہاں کوئی درخواست ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ہو اور کمشنر مطمئن ہو کہ درخواست دہندہ مقررہ تاریخ آمدنی کی ریشن یا کیفیت نامہ پیش کرنے سے درج ذیل وجوہات کی بنا پر قاصر ہے کہ جس سے درخواست کا تعلق ہے۔

(a) پاکستان میں عدم موجودگی

(c) بیماری یا دیگر اتفاقی حادثہ، یا

(c) کوئی دیگر معقول وجہ

تو کمشنر تحریری حکمنامے کے ذریعے درخواست دہندہ کو مذکورہ ریشن یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو، پیش کرنے کے لیے وقت میں توسیع عطا کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت وقت میں توسیع آمدنی کی ریشن آجر کا سرٹیفکیٹ، یا کیفیت نامہ، حسبی بھی صورت ہو، پیش کرنے کی مقررہ تاریخ سے چند روز نہیں ہونی چاہیے جب تک وقت میں توسیع کے جواز کے لیے غیر معمولی حالات موجود نہ ہوں۔

مزید یہ کہ جب کمشنر ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) کے تحت توثیق کی منظوری نہیں کرتا تو چیف کمشنر ٹیکس گزار کی توثیق یا مزید توثیق کی درخواست پر غیر معمولی حالات میں 15 دن سے زیادہ منظوری نہیں دے سکتا۔

(5) یہ شق حذف کردی گئی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت عطا کردہ وقت کی توسیع دفعہ 205 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ڈینسٹ سرچارج کی وصولی کے مقصد کے لیے دفعہ 137 کے تحت انکم ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ کو تبدیل نہیں کرے گی۔

II۔

تفصیل

120۔ تفصیل۔

(1) جہاں کسی ٹیکس دہندہ نے یکم جولائی 2002ء کو یا اس کے بعد ختم ہونے والے ٹیکس کے سال کے لیے آمدنی (دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) کے تحت نظر ثانی شدہ (ریٹرن کے علاوہ) کی مکمل ریٹرن پیش کر دی ہو۔

(a) تو کمشنر کے بارے میں خیال کیا جائے گا کہ اس نے اس مذکورہ سال کی قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تفصیل کرتی ہے جو ان متعلقہ رقوم کے برابر ہے جن کا ذکر ریٹرن میں ہے [متعلقہ رقم ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ایڈجسٹ کی گئی] اور

(b) ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو اس روز جاری کردہ تشخیصی حکم نامہ تصور کیا جائے گا جس روز ریٹرن پیش کی گئی تھی² [ایڈجسٹمنٹ ذیلی سیکشن (2A) کے تحت کی گئیں]۔

¹فن انس ایکٹ 2020، 30 جون 2020 تاریخ کے ذریعہ "واپسی میں متعین وہ مخصوص رقم" کے تاثرات

²فن انس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعہ اظہار "واپسی پیش کیا گیا"

(1A) ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے باوجود کمشنر دفعہ 177 کے تحت کسی فرد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کر سکتا ہے اور مذکورہ دفعہ کی تمام شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(2) آمدنی کی ریٹرن مکمل تصور کیا جائے گا اگر یہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے مطابق ہو۔

³[2A) سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت دی گئی آمدنی کی واپسی پر خود کار نظام کے ذریعے کارروائی کی جائے گی تاکہ وہ کل آمدنی، قابل ٹیکس آمدنی اور قابل ادائیگی کے قابل ایڈجسٹمنٹ کر کے صحیح مقدار میں پہنچ سکیں۔

(i) واپسی میں کوئی حسابی غلطی۔

(ii) کوئی غلط دعویٰ، اگر ایسا غلط دعویٰ بدلے میں کسی بھی معلومات سے ظاہر ہو۔

(iii) باب III کے بالترتیب پارٹس IX، VIII اور X کے تحت کسی قسم کے نقصان، کوئی کرنے والے الاؤنس یا ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں؛ اور

(iv) سیکشن A182 کے ذیلی سیکشن (D) کی شق (b) کے تحت کسی بھی نقصان کو آگے بڑھانے کی اجازت:

بشرطیکہ اس طرح کی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندگان کو ایڈجسٹمنٹ کی وضاحت کرنے والے نظام کا نوٹس نہ دیا جائے۔

بشرطیکہ ٹیکس دہندگان سے موصولہ جواب، اگر کوئی ہے تو، اس میں کوئی ایڈجسٹمنٹ کرنے سے پہلے غور کیا جائے گا، اور ایسی صورت میں جب اس طرح کے نوٹس جاری ہونے کے تیس دن کے اندر کوئی جواب موصول نہیں ہوتا ہے تو، ایڈجسٹمنٹ کی جائے گی۔

بشرطیکہ جب ریٹرن جمع کروانے کے چھ ماہ کے اندر اس طرح کی کوئی ایڈجسٹمنٹ نہیں کی گئی ہو، ٹیکس دہندہ کے ذریعہ اعلان کردہ واپسی میں بتائی گئی رقوم واپسی جمع کروانے کے دن ایڈجسٹمنٹ شدہ مقدار کے طور پر لی گئیں ہوں گی اور ٹیکس ادا کنندہ کو آئرس کے ذریعہ خود بخود آگاہ کیا جائے۔

⁴فن انس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ داخل کردہ نیا ذیلی سیکشن (2A)

(3) جہاں آمدنی کی پیش کردہ ریٹرن مکمل نہ ہو تو کمشنر ٹیکس دہندہ کو کوتاہیوں سے مطلع کرتے ہوئے نوٹس جاری کرے گا (قابل ٹیکس آمدنی پر قابل ادائیگی ٹیکس کی غیر صحیح رقم کے علاوہ جیسا کہ اس کی تصدیق ریٹرن میں ہے یا قابل ادائیگی ٹیکس کی کم ادائیگی) اور اسے اس بات کی ہدایت کرے گا کہ وہ اپنی معلومات کوائف، کیفیت نامہ یا دستاویزات اس تاریخ تک مہیا کرے جو نوٹس میں مقرر کی گئی ہو۔

(4) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ مقررہ تاریخ تک ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری نوٹس کے تقاضا حبات پورے کرنے میں ناکام رہے تو ہمیشہ کردہ ریٹرن کو غیر صحیح ریٹرن تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ پیش ہی نہیں کی گئی تھی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) جہاں ذیلی دفعہ (3) کے تحت کسی نوٹس کے جواب میں ٹیکس دہندہ نے مقررہ تاریخ تک نوٹس کے تقاضا احبات کو مکمل طور پر پورا کر دیا ہو تو پیش کردہ ریٹرن کو اس روز مکمل تصور کیا جائے گا جس روز یہ پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط لاگو ہوں گی۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کوئی نوٹس اس مالی سال کے اختتام سے 180 روز گزرنے کے بعد جاری نہیں کیا جائے گا جس میں ریٹرن پیش کی گئی تھی اور چنانچہ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

[7] اس سیکشن کے مقصد کے لئے،۔

(a) "ریاضی کی عملی" میں قابل ادائیگی کم سے کم یا آخری ٹیکس بھی شامل ٹیکس کا کوئی عنایت یا عنایت حساب کتاب بھی شامل ہے۔

(b) "ریٹرن میں کسی بھی معلومات سے ظاہر ایک عنایت دعویٰ" سے واپسی میں، اندراج کی بنیاد پر، دعویٰ کا مطلب ہوگا۔

(i) کسی ایسی شے کی، جو اس طرح کی واپسی میں کسی اور چیز کے اسی اندراج سے منضاد ہو۔

(ii) کسی بھی ٹیکس کی ادائیگی کے بارے میں جس کی وصولی نظام سے نہیں ہے۔ یا

(iv) کسی کوئی کے سلسلے میں، جہاں اس طرح کی کوئی کی مقررہ قانونی حد سے تجاوز ہے جو ممکن مالیاتی رستم یا فیصد یا تناسب یا جز کے طور پر ظاہر کی گئی ہو۔]

نفس ایکٹ، 2020 کے ذریعے نیا ذیلی سیکشن (7) شامل کیا گیا۔

3[120 بی۔ کارروائی پر پابندی۔ (1) جہاں کوئی شخص کو ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت غمیر ظاہر کردہ اثاثے، اخراجات یا غمیر ظاہر کردہ فروخت کو ظاہر کی اجازت حاصل ہو، ٹیکس ادا کرنے کی عرض سے اپنے اثاثے، اخراجات یا فروخت کو ظاہر کر دیتا ہے، تو اس آرڈیننس کے تحت اس ظاہر کرنے کے عمل کے خلاف کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(2) وقتق طور پر نافذ کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے باوجود، شق 216 کی ذیلی شق (3) کی دفعہ (اے) اور (جی) کے مندرجات کے علاوہ، شق 216 کی ذیلی شق (3)، ایسٹس ڈیکلریشن ایکٹ، 2019 کے تحت ظاہر کرنے والے شخص کی تفصیلات یا اس ایکٹ کے تحت کسی بھی ظاہر کرنے کے عمل میں حاصل شدہ معلومات صیغہء راز میں رکھی جائیں گی / خفیہ ہوں گی۔]

121- بہترین فیصلہ جاتی شخصیں۔

(1) جہاں کوئی فرد درج ذیل بنا کام ہو جائے تو۔

[²]

(aa) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت کسی نوٹس کے تقاضا میں کیفیت نامہ پیش کرنے میں یا

(b) دفعہ 143 یا دفعہ 144 کے تحت تقاضا کے مطابق کوئی ریٹرن پیش کرنے میں، یا

(c) دفعہ 116 کے تحت تقاضا کے مطابق کیفیت نامہ پیش کرنے میں، یا

(d) کمشنر کے سامنے یا دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (11) کے تحت تقرر کردہ خصوصی آڈٹ بینل یا چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کسی فرم کی طرف سے ملازم رکھے گئے کسی فرد یا دفعہ 177 کے تحت کارٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس کی کسی فرم کے سامنے اکاؤنٹس دستاویزات اور دفعہ 174 کے تحت تقاضا کے مطابق وضع کیے جانے والے ریکارڈ یا کوئی دیگر دستاویزات یا شہادت جن کا وہ آمدنی کی تشخیص کرنے اور ان پر واجب الادا ٹیکس کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے ضرورت ہو، تو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کمیشنر کسی دستیاب معلومات یا مواد کی بنیاد پر اور اپنی بہترین دانست کے مطابق قابل ٹیکس آمدنی یا مذکورہ فرد کی آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس کی تشخیص کر سکتا ہے اور تشخیص، اگر کوئی کی گئی ہو، اسے ریٹرن کی بنیاد پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے داخل کردہ نظر ثانی شدہ ریٹرن کی بنیاد پر کی گئی تصور کی جائے گی اس کا کوئی قانونی اثر نہیں ہوگا۔

22 "فتق" (aa) "فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حراج کردی گئی، حراج شدہ فتق کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

"(aa) دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) کے تحت نوٹس کے ذریعہ ضرورت کے مطابق بیان پیش کریں۔ یا"

(2) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیص کرنے کے بعد جو نہی ممکن ہو کمیشنر درج ذیل کا بیان کر کے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم جاری کرے گا۔

(a) قابل ٹیکس آمدنی

(b) واجب الادا ٹیکس کی رقم

(c) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(d) تشخیصی حکم نامے کے وقت، جگہ اور اپیل کرنے کا انداز

(3) دفعہ ہذا کے تحت کوئی تشخیصی حکم نامہ صرف ٹیکس کے سال یا آمدنی کے سال کے اختتام کے بعد پانچ سالوں کے اندر کہ جس سے اس کا تعلق ہو جاری کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ جہاں آمدن کے گوشوارے فراہم کرنے کا نوٹس دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت پچھلے 10 مکمل ٹیکس سالوں میں سے ایک یا اس سے زائد کے لیے جاری کیا جائے تو دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (5) کی شرائط کے تحت جائزے کا حکم نوٹس جاری ہونے والے سال کے آخر سے دو سال کے اندر اندر جاری کیا جاسکتا ہے۔)

122- تشخیص کی ترمیم۔

(1) دفعہ ہذا کے تحت کمیشنر کوئی تشخیصی حکم نامہ میں ترمیم لاسکتا ہے جسے دفعہ 120 یا دفعہ 121 کے تحت جاری شدہ تصور کیا گیا ہو یا ایسی تبدیلیاں یا اضافے کر کے ایسا کر سکتا ہے جو کمیشنر ضروری خیال کرے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے گزرنے کے بعد تبدیل نہیں کیا جائے گا جس میں کمیشنر نے ٹیکس دہندہ کو تشخیصی حکم نامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو تصور کیا گیا ہو۔

(3) جہاں کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعہ (6) یا (6-اے) کے تحت نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کر دے۔

(a) کمیشنر کے بارے میں تصور کی جائے گا کہ اس نے قابل ٹیکس آمدنی اور اس پر قابل ادائیگی ٹیکس جیسا کہ نظر ثانی شدہ ریٹرن مذکورہ ہو کی ترمیم شدہ تشخیص کر دی ہے اور

(b) ٹیکس دہندہ کی نظر ثانی شدہ ریٹرن کو آرڈیننس ہذا کے تمام مقاصد کے لیے کمیشنر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو جاری کردی ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ اس دن تصور کیا جائے گا جس روز نظر ثانی شدہ ریٹرن پیش کی گئی تھی۔

(4) جہاں کوئی تشخیصی حکم نامہ (جسے بعد ازاں، "اصل تشخیص" سے موسوم کیا جائے گا) میں ذیلی دفعہ (1)، (3) یا (5) کے تحت ترمیم کی گئی ہو تو کمیشنر جتنی بار ضروری ہو اصل تشخیص کو درج ذیل کے اندر مزید ترمیم لاسکتا ہے۔

(a) اس مالی سال کے اختتام سے 5 سالوں کے اندر جس میں کمیشنر نے ٹیکس دہندہ کو اصل تشخیصی حکم نامہ جاری کیا ہو یا جاری کیا گیا ہو تصور کیا گیا ہو، یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جس میں کمشنر نے ٹیکس دہندہ کو ترمیمی تشخیص کا حکمنامہ جاری کیا ہو، جاری کیا گیا تصور کیا گیا ہو۔

(4A) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کی گئی تشخیص کے ضمن میں ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، حسبی بھی صورت ہو، میں موجود کسی امر کا مفہوم ایسے نہیں لیا جائے گا کہ مذکورہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 65 میں مقرر وقت کی حد میں توسیع یا روک مذکورہ دفعہ کے تحت منظور کردہ تشخیصی حکم کے ضمن میں مراد لی جائے اور مذکورہ دفعہ میں مقرر کردہ وقت کی حد کا چنانچہ اطلاق ہوگا۔

(5) ٹیکس کے سال یا کسی تشخیصی سال کے ضمن میں کسی تشخیصی حکم میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ترمیم لائی جائے گی اور مذکورہ سال ترمیم شدہ تشخیصی محض ذیلی دفعہ (4) کے تحت مزید ترمیم کسی آڈٹ یا بصورت دیگر امر سے حاصل کردہ مستقل معلومات کی بنیاد پر لائی جائے گی [آڈٹ یا یقینی معلومات کی بنیاد پر]²، اگر کمشنر مطمئن ہو کہ:

(i) قابل وصولی ٹیکس کوئی آمدنی تشخیص سے رہ گئی ہے یا

(ii) کل آمدنی کی نہایت کم شرح پر کم تشخیص یا تشخیص کی گئی ہے یا انتہائی زیادہ اعانت یا ریفرنڈ کے تحت تھی، یا

(iii) آمدنی کی کسی مد کے تحت کسی رقم کی عنط در حب بندی کی گئی ہے۔

(5A) ذیلی دفعہ (9) کے تحت کمشنر ایسے سوالات کر کے یا کرانے کے بعد جو ضروری سمجھے کسی تشخیصی حکم میں ترمیم یا مزید ترمیم کر سکتا ہے اگر وہ سمجھے کہ تشخیصی حکمنامہ اس حد تک عنط ہے کہ یہ محاصل کے معاد کے منافی ہے۔

(5AA) کسی نفس مضمون کے ضمن میں جو کسی اپیل میں تنازعہ نہیں ہوتا کمشنر کے پاس ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے میں ترمیم یا مزید ترمیم کے اختیارات ہوں گے اور ہمیشہ اس کے پاس موجود تصور کیے جائیں گے۔

(5B) ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (4)، حسبی بھی صورت ہو، میں مقرر کردہ عرصہ کے اندر منظور کیا جائے گا۔

دفعہ 18 ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کی مالی معاونت، "آڈٹ سے حاصل کردہ یقینی معلومات یا کسی اور طرح سے" کے تاثرات

(6) جو نہی مسکن ہو ذیلی دفعہ (1)، ذیلی دفعہ (4) یا ذیلی دفعہ (5-اے) کے تحت کوئی ترمیم شدہ تشخیص کرنے کے بعد کمشنر درج ذیل امور کو بیان کرے ٹیکس دہندہ کو ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامہ جاری کرے گا۔

(a) ٹیکس دہندہ کی ترمیم شدہ قابل ٹیکس آمدنی

(b) واجب الادا ٹیکس کی ترمیم شدہ رقم

(c) ادا شدہ ٹیکس کی رقم، اگر کوئی ہو، اور

(d) ترمیم شدہ تشخیص کے لیے اپیل کرنے کا وقت، جگہ اور انداز

(7) کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کو آرڈیننس ہذا کے مقصد کے لیے ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کے علاوہ ہر لحاظ سے تشخیصی حکمنامہ تصور کیا جائے گا۔

(8) دفعہ ہذا کے مقصد کے لیے، "مستقل معلومات" بشمول ٹیکس دہندہ کی طرف سے بنائی جانے والی کسی اشیاء کی فروخت یا خریداری، بحال لائی جانے والی خدمات یا کسی دیگر وصولیوں سے حاصل ہونے والی رقم جن پر آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس لگایا جا سکے اور کسی رقم، اثاثے، قیمتی شے یا کسی سرمایہ کاری یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے کیے گئے اخراجات / خرچ کے حصول، ملکیت یا تصفیہ کی وصولی شامل ہے۔

(9) کسی تشخیص میں دفعہ ہذا کے تحت ترمیم یا مزید ترمیم نہیں کی جائے گی۔

122A- کیشنر کی جانب سے نظر ثانی

- (1) کیشنر از تحریک خود آرڈیننس ہذا یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں کیشنر (اپیل) کے علاوہ ان لیسٹڈ ریونیو کے کسی افسر کی طرف سے حکم کی منظوری دی گئی ہو۔
 - (2) ذیلی دفعہ (3) کے تحت جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو کیشنر خیال کرتا ہے کہ حکم میں نظر ثانی کی ضرورت ہے تو کیشنر از تحریک خود حکم میں ایسی ترمیم کر سکتا ہے جو کیشنر موزوں خیال کرے۔
 - (3) کیشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی حکم اس فرد کے منافی نہیں ہوگا جس سے حکم کا تعلق ہو۔
 - (4) کیشنر ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکم پر نظر ثانی نہیں کرے گا اگر۔
- (a) مذکورہ حکم کے خلاف کوئی اپیل کیشنر (اپیل) یا مرافعہ ٹریبونل کے پاس موجود ہو، یعنی اس وقت کے دوران جس میں یہ اپیل کی جاسکتی ہے وہ وقت سوخت نہ ہو جائے، یا
- (b) مذکورہ حکم کیشنر (اپیل) کے سامنے اپیل کے ضمن میں التوا میں پڑا ہو یا مرافعہ ٹریبونل میں اپیل بنا لیا گیا ہو۔

122B- چیف کیشنر کی جانب سے نظر ثانی۔

- (1) چیف کیشنر یا اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی طرف سے نظر ثانی کے لیے دی گئی درخواست پر آرڈیننس ہذا کے تحت کسی استثنیٰ یا ٹیکس کی وصولی یا کوئی سے متعلق کسی استثنیٰ یا ادائیگی شرح کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کسی کارروائی کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے جس میں اس کے ماتحت کسی اہتاری کی طرف سے کوئی حکم منظور کیا گیا ہو۔
- (2) جہاں ایسی تفتیش کرنے کے بعد جو ضروری ہو چیف کیشنر خیال کرے کہ حکم نامہ پر نظر ثانی ضروری ہے تو چیف کیشنر ٹیکس دہندہ کو سماعت کا معقول موقع فراہم کرنے کے بعد ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو وہ کیس کے تناظر میں موزوں خیال کرے۔

حذف شدہ

122D]2 بعض معاملات میں تشخیص کا اتفاق۔

- (1) جہاں ایک ٹیکس دہندہ، دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کے تحت نوٹس کے جواب میں، اپنا معاملہ طے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، تو وہ اسمنٹ نگرانی کمیٹی کے سامنے مقررہ فارم میں تصفیہ کی پیشکش داخل کر سکتا ہے، اس کے بعد جس کا حوالہ کمیٹی، کیشنر کو جواب داخل کرنے کے علاوہ دیا گیا ہے۔
 - (2) مذکورہ پیشکش کی جانچ پڑتال کے بعد کمیٹی اس کیس کا ریکارڈ طلب کر سکتی ہے اور ٹیکس دہندگان کی بات سننے کے مواقع کے بعد، اتفاق رائے کے ذریعہ ٹیکس دہندگان کی پیشکش کو مقبول کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اور اپنا فیصلہ ٹیکس دہندگان تک پہنچا سکتی ہے۔
 - (3) جہاں ٹیکس دہندگان کی کمیٹی کے فیصلے کے مطابق طبقہ بندی کی جاتی ہے،۔
- (a) ٹیکس دہندہ ٹیکس کی ادائیگی کی رقم کمیٹی کے فیصلے کے مطابق جرمانے اور ڈیفنڈٹ سرجی کی کسی بھی رقم سمیت جمع کروائے گا۔
- (b) ٹیکس کی ادائیگی کے بعد کیشنر کمیٹی کے فیصلے کے مطابق تشخیص میں ترمیم کرے گا جس میں کمیٹی کے فیصلے کے مطابق معاوضہ اور ڈیفنڈٹ سرجی کی کوئی رقم بھی شامل ہو۔
- (c) ٹیکس دہندہ اس طرح کے ترمیم شدہ تشخیص کے خلاف اپیل کو ترجیح دینے کا حق ترک کرے گا۔ اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (d) اس آرڈیننس کے تحت کسی کی ذریعے طے شدہ امور کے سلسلے میں مزید کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے ذریعے (c) کے مطابق ٹیکس جمع نہیں کیا گیا ہو۔
- (4) جہاں کسی اتفاق رائے سے نہیں پہنچ سکی ہے یا جہاں ٹیکس دہندہ کسی کی فیصلے سے مطمئن نہیں ہے، معاملہ ٹیکس دہندگان کے جواب کی بنیاد پر فیصلے کے لئے کمشنر کے پاس دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (9) کی فیصلے کے باوجود، اگر کوئی ہے تو، دوبارہ نوٹس کے جواب میں بھیج دیا جائے گا۔
- (5) کسی ٹیکس دہندگان پر دائرہ اختیار رکھنے والے انکم ٹیکس اہتار ٹینز پر مشتمل ہوگی، یعنی:
- (a) چیف کمشنر انلینڈ ریونیو؛
- (b) کمشنر ان لیسڈ ریونیو؛ اور
- (c) ایڈیشنل کمشنر انلینڈ ریونیو۔
- (6) یہ سیکشن ان معاملات میں لاگو نہیں ہوگا جن میں آمدنی کو چھپانے یا دوسرے معاملات پر اثر انداز ہونے والے قانون کے سوال کی ترجمانی شامل ہے۔
- (7) کسی کی طریقہ کار کو منظم کرنے اور کسی بھی معاملے سے جو کسی سے متعلق ہے یا اس سے اتفاق سے کسی کے عمل کو باقاعدہ کر سکتی ہے۔
- [
- نفاذ ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نیا سیکشن 122D داخل کیا گیا

123 مخصوص کیسز کے لیے عارضی جائزہ

- (1) جہاں کسی فرد کا کوئی چھپا یا گیا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔
- 1A جہاں بیرون ملک کوئی ایسا اثاثہ، جو پہلے ظاہر نہیں کیا گیا، کمشنر یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کا کوئی شعبہ یا ادارہ اسے ڈھونڈ نکالتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت جائزے کا حکم یا ترمیم شدہ جائزہ زیر دفعہ 122 جاری کرنے سے قبل کسی بھی وقت، عارضی جائزے کا حکم اس فرد کو جاری کر سکتا ہے جس میں کہا جا سکتا ہے کہ مکمل ہونے والے ٹیکس سال میں ان سامنے آنے والے بیرون ملک اثاثوں کو بھی شامل کیا جائے۔
- (2) کمشنر عارضی جائزے کا حکم یا عارضی ترمیم شدہ جائزے کے حکم کو اتنا جلد حتیٰ شکل دے گا جتنا جلد ممکن ہو۔
- (3) اس دفعہ میں "چھپائے گئے اثاثے" سے مراد کوئی بھی ایسی جائیداد یا اثاثہ ہے جو کمشنر کی رائے میں کسی ایسی آمدن سے بنا یا گیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت قابل ٹیکس تھی۔

124- کسی حکم کا نفاذ کرنے کے لیے تفتیشیں۔

- (1) سوائے جہاں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہو جہاں کمشنر (اپیلیٹ)، ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے باب ہڈا کے حصہ III کے تحت کسی نتیجے یا کسی حکم کی بدایت کے نتیجے میں یا اس کا اطلاق کرتے ہوئے کوئی تفتیشی حکم یا ترمیم شدہ تفتیشی حکم نامہ کسی فرد کو جاری کرنا ہو تو کمشنر اس مالی سال کے اختتام سے دو سالوں کے اندر حکم نامہ جاری کرے گا جس میں کمشنر (اپیلیٹ)، ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کا حکم نامہ، حبسی بھی صورت ہو، کمشنر کو بھیجا گیا ہو۔
- (2) جہاں ایپلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے باب ہڈا کے حصہ III کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم کے ذریعے کسی تفتیشی حکم نامے کو کھلی یا جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہو اور کمشنر یا کمشنر (اپیلیٹ)، حبسی بھی صورت ہو، کو نیا تفتیشی حکم نامہ نیا حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیلیٹ)، کو، حبسی بھی صورت ہو، حکم نامہ بھیجا گیا ہو۔
- شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت حد بندی لاگو نہیں ہوگی اگر کوئی اپیلیٹ یا ریفرنس اس حکم نامے کے خلاف پیش کی گئی ہو جو ایپلٹ ٹریبونل یا کسی ہائی کورٹ نے منظور کیا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) جہاں کسی تشخیصی حکمنامے کو منسوخ یا تبدیل کر دیا گیا ہو تو کارروائی گزشتہ مرحلہ سے آگے شروع ہو سکتی ہے جس سے منسوخ یا تبدیل واقع ہوئی تھی اور آرڈیننس ہذا میں کوئی امر کسی نوٹس کے از سر نو اجرائی کو ضروری نہیں کرے گا جو کہ پہلے حباری ہو گیا تھا یا کسی ریٹرن کیفیت نامے یا دیگر کوائف کے دوبارہ جمع کرانے یا دوبارہ پر کرنے کے عمل کو لازم نہیں کرے گا جو کہ پہلے ہی جمع یا داخل کر دیے گئے تھے۔

(4) جہاں دفعہ 129 یا 132 کے تحت کسی حکمنامے میں بلا واسطہ رعایت مہیا کر دی گئی ہو تو کمشنر اپیل پر عمل درآمد کے احکام اس تاریخ کے دو ماہ کے اندر حباری کرے گا جب کمشنر کو حکمنامہ مسلج جائے۔

(5) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں مذکور حکم کے ذریعے کوئی آمدنی درج ذیل سے نکل جائے۔

(a) کسی سال کے لیے کسی ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور اگلے سال ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے، یا

(b) ایک ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب سے اور کسی اور ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدنی کے حساب میں شامل کر دی جائے۔

تو تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص اس دیگر ٹیکس کے سال یا دیگر ٹیکس دہندہ سے متعلق، جیسی بھی صورت ہو، اسے ایسی تشخیص یا ترمیم شدہ تشخیص تصور کیا جائے گا جو مذکورہ حکمنامے میں موجود کسی نتیجے یا ہدایت کے نتیجے میں یا اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کی گئی۔

(6) اس حصے میں کوئی بھی امر باب ہذا کے حصہ III کے تحت کمشنر (اپیلز)، اپیلٹ ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے تحت وضع کردہ کسی حکمنامے کے نفاذ کے لیے کسی تشخیصی حکمنامے یا کسی ترمیم شدہ تشخیصی حکمنامے کے اجراء کو نہیں روکے گا۔

(7) دفعہ ہذا کی شرائط اسی طرح اصل یا امر افقائی اختیار استعمال کرنے کے عمل میں کسی ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کی طرف سے حباری شدہ کسی حکم پر لاگو ہوں گی۔

124A- احکام وغیرہ کو تبدیل کرنے کے لیے ٹیکس کے حکام کے اختیارات۔

(1) جہاں کسی قانونی مسئلے کا فیصلہ کسی ہائی کورٹ یا امر افق ٹریبونل نے ٹیکس دہندہ کے کیس میں یکم جولائی 2002 کو کیا ہو تو کمشنر، اس امر کے باوجود کہ اس نے ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی ہو یا امر افق ٹریبونل کے حکم کے خلاف ریفرنس کے لیے درخواست دی ہو، جو بھی صورت ہو، مذکورہ ٹیکس دہندہ کے کیس میں مذکورہ فیصلہ پر عمل کرے گا جہاں تک اس کا اطلاق مذکورہ قانونی مسئلے پر ہوتا ہو جو کمشنر کے حضور زیر التوا کسی تشخیص میں پیدا ہوا ہو یہاں تک کہ ہائی کورٹ یا امر افق ٹریبونل کا فیصلہ منسوخ یا تبدیل ہو جائے۔

(2) اگر ہائی کورٹ یا امر افق ٹریبونل کا فیصلہ، جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں ہے، منسوخ یا تبدیل ہو جائے تو کمشنر کسی تشخیص یا حکم کے لیے مقرر کردہ حد بندی کے عرصہ کے اختتام کے باوجود فیصلے کی وصولی کی تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے اندر اس تشخیص یا حکمنامے کو تبدیل کر سکتا ہے جس میں مذکورہ فیصلہ لاگو کیا گیا تھا تاکہ یہ حتمی فیصلے کی تصدیق کرے۔

125- تنازعہ حبلہ اد کے حوالے سے تشخیص۔

جہاں کسی حبلہ اد کی ملکیت جس کی آمدنی پر ٹیکس آرڈیننس ہذا کے تحت ٹیکس کا ناجائز سکتا ہو یا کان کی کسی دیوانی عدالت میں اس پر مقدمہ چل رہا ہو تو مذکورہ آمدنی کے ضمن میں کوئی تشخیصی حکم یا ترمیم شدہ تشخیصی حکم نامہ اس مالی سال کے اختتام کے بعد ایک سال کے اندر حباری کیا جا سکتا ہے جس میں عدالت کا فیصلہ کیا ہو۔

126- تشخیص کی شہادت۔

(1) کسی تشخیصی حکمنامے کے پیش کرنے کا عمل یا کسی تشخیصی حکمنامے کی مصدقہ نقل یا قاعدہ تشخیص کرنے کی باقاعدہ قطعی شہادت ہوگی اور تشخیص سے متعلق باب ہذا کے حصہ III کے تحت کارروائیوں کے سوا یہ ثبوت ہوگا کہ رقم اور تشخیص کے تمام کوائف صحیح ہیں۔

(2) تشخیص یا دیگر دستاویز کا کوئی حکم نامہ جو آرڈیننس ہذا کے تحت وضع کرنا، حباری کرنا یا اس کی تعمیل کرنا مقصود ہو اسے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) منارم کی کمی کی وجہ سے کالعدم نہیں کیا جاسکتا یا اسے باطل یا قابل منسوخی تصور نہیں کیا جاسکتا، یا
- (b) کسی عملی، مختص یا رسد میں کسی فروگزاشت سے متاثر نہیں ہو سکتا۔
- اگر یہ بلبظ نفس مضمون اور نفاذ آرڈیننس کے موافق ہو اور وہ فرد جس کی تشخیص کی گئی ہو یا اس کی تشخیص کرنا مطلوب ہو یا دستاویز سے متاثر ہو اس میں عام فہم کے مطابق نامزد کیا گیا ہو۔

حصہ III

اپیل

127- کمیشنر (اپیل) کو اپیل کرنا۔

- (1) کوئی فرد جو کمیشنر یا داخلہ محاصل کے کسی افسر کی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلے سے مطمئن نہ ہو ³[دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (2A)] دفعہ 121، 122، 143، 144، 162، 170، 182 یا 205 کے تحت یا دفعہ 161 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی فرد کو ذاتی طور پر ٹیکس کی رمت کے ادا کرنے کا مستوجب قرار دیتے ہوئے یا دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (ایف) کے تحت کسی حکم کے ذریعے کسی فرد کو نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دے کر یا اس حصہ کے تحت جاری کیے گئے کسی حکم میں کسی فیصلے یا ہدایت کا نفاذ کرنے کے لیے کسی حکم کے ذریعے کمیشنر (اپیل)، مرافع ٹریبونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے ذریعے دفعہ 221 کے تحت کسی حکمنامے کے ذریعے کلی یا جزوی طور پر عملی کو درست کرنے سے انکار کر نھے پر جیسا کہ ٹیکس دہندہ کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہو یا کسی حکم کی وجہ سے جس کے نتیجے میں تشخیص میں کسی ریفرنڈم میں اضافہ یا کمی ہو جائے یا بصورت دیگر مذکورہ فرد کی واجبات میں اضافہ ہو جائے، سوائے دفعہ 122 ہی کے تحت کسی تشخیصی حکمنامے کے، وہ فرد حکمنامے کے خلاف کمیشنر (اپیل) کے سامنے اپیل داخل کر سکتا ہے۔

دفعہ 128 ایکٹ 2020 کے ذریعے تاثرات 30 جون 2020 بروز جمع کرائے گئے

- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل کسی ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی حکمنامے یا تشخیص کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ نے درج ذیل کی ادائیگی نہ کر دی ہو۔

(a) ٹیکس کی رمت جو دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ہے

(b) دفعہ 197 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رمت اور

- (b) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل ٹیکس دہندہ کی طرف سے کسی تشخیص کے حکمنامے کے خلاف نہیں کی جائے گی جب تک ٹیکس دہندہ نے دفعہ 137 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رمت ادا نہ کر دی ہو۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل۔

(a) مقررہ منارم پر پیش کی جائے گی

(b) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ ہوگی

(c) ٹھیک ٹھیک ان وجوہات کے بیان پر مبنی ہوگی جن پر انحصار کر کے اپیل کی گئی ہے۔

(d) ذیلی دفعہ (4) میں مقرر کردہ فیس اس کے ہمراہ ہوگی۔

(e) کمشنر (اپیلز) کے پاس ذیلی دفعہ (5) میں طے کردہ وقت کے اندر دائر کرائی جائے گی۔

(4) مقررہ فیس۔

(a) [4] کسی شخص کے خلاف اپیل کی صورت میں۔

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو پانچ ہزار روپے ہوگی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو دو ہزار اور پانچ سو روپے ہوگی

(b) کسی بھی دوسرے معاملے میں۔

(i) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی ہو پانچ ہزار روپے ہوگی یا

(ii) جہاں اپیل کنندہ کوئی کمپنی نہ ہو ایک ہزار روپے ہوگی

⁴شق (a) 30 جون 2020ء کو فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے تبدیل کی گئی، اس شق کو مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں: "(a) شخص کے خلاف اپیل کی صورت میں، [ایک ہزار روپے]؛ یا"

⁵"ایک" لفظ کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو ہوا

⁶"دو سو" کا لفظ فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون، 2020 کو تبدیل کیا گیا

(5) درج ذیل امور کے تیس دنوں کے اندر کمشنر (اپیلز) کو کوئی اپیل پیش کی جائے گی۔

(a) جہاں اپیل کسی شخص یا جرمانے سے متعلق ہو مذکورہ شخص یا جرمانے سے متعلق، حسبی بھی صورت ہو، طلبی نوٹس جاری ہونے کی تاریخ، اور

(b) کسی دیگر کیس میں، وہ تاریخ جس کو حکیمانہ جس کے خلاف اپیل کی جانا ہو جاری کیا جائے۔

(6) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی طرف سے تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (5) میں مقرر کردہ عرصہ کے گزرنے کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر کمشنر (اپیلز) کو اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے کافی وجہ کی بنا پر رکا ہوا تھا۔

128- اپیل میں مستعمل طریقہ کار

(1) کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ کی اپیل اور اس کمشنر کے خلاف جس کے حکمانے کے سلسلے میں اپیل کی گئی ہے سماعت کے لیے مقررہ دن کا نوٹس جاری کرے گا۔

(1a) جہاں کسی حناں کیس میں کمشنر (اپیلز) کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی ٹیکس دہندہ کو غیر ضروری مشکل میں مبتلا کر دے گی تو وہ اس کمشنر کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جس کے حکمانے کو اپیل بنا یا گیا ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو مجموعی طور پر اتنے دنوں کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے جو تیس دنوں سے متجاوز نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1aa) کمشنر (اپیلز) اس کمشنر کو ساعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد جس کے حکمانے کے خلاف اپیل کی گئی ہے مذکورہ ٹیکس کی وصولی کو تیس دنوں کے مزید عرصہ کے لیے زیر التوا ڈال سکتا ہے، مگر شرط یہ ہے کہ اپیل پر حکمانہ تیس دنوں کے مذکورہ عرصہ کے اندر صادر کیا جائے۔
- (2) کمشنر (اپیلز) وقت آف وقت اپیل کی ساعت ملتوی کر سکتا ہے۔
- (3) کمشنر (اپیلز) کسی اپیل کی ساعت سے قبل اپیل کنندہ کو اپیل کی نئی وجہ جو اپیل کی وجوہات میں بیان نہیں کی گئی تھی جو اپیل کنندہ نے پہلے دائر کی تھی دائر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جہاں کمشنر (اپیلز) مطمئن ہو کہ اپیل کے منارم سے وجہ کی فروگزاشت ارادتا یا غیر معقول نہیں تھی۔
- (4) کمشنر (اپیلز) اپیل نمٹانے سے قبل، ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) اپیل میں پیدا ہونے والے معاملات سے متعلق طلب کرے یا کمشنر کی طرف سے مزید تفتیش کا موجب ہوں۔
- (5) کمشنر (اپیلز) ایسا دستاویزی مواد یا شہادت مقبول نہیں کرے گا جو کمشنر کے سامنے پیش نہیں کیا گیا تھا جب تک کہ کمشنر (اپیلز) مطمئن نہ ہو کہ اپیل کنندہ کو موزوں وجہ کی بنا پر مذکورہ مواد یا شہادت کمشنر کے سامنے پیش کرنے سے روکا گیا تھا۔

129- اپیل میں فیصلہ۔

- (1) دفعہ 127 کے تحت دائر کی گئی اپیل کا فیصلہ کرنے کے عمل میں کمشنر (اپیلز)۔
- (a) ایسی شہادت جو اپیل میں اٹھنے والے معاملات سے متعلق ہو یا ایسی مزید تفتیش کرنے کے لیے جو وہ موزوں خیال کرے کا حبانہ لینے کے بعد جو ضروری ہو تشخیصی حکمانے کو تصدیق، تبدیلی یا سے منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے، یا
- (b) کسی دیگر کسی میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو کمشنر (اپیلز) موزوں خیال کرے۔
- (2) کمشنر (اپیلز) کسی تشخیصی حکمانے کی رستم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رستم میں کمی نہیں کرے گا جب تک اپیل کنندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، جو بھی صورت حال ہو، کے بارے میں وجہ کے اظہار کا معقول موقع نہ دیا گیا ہو۔
- (3) جہاں کسی اپیل کے نتیجے میں اشخاص میں انجمن کی تفخیص میں کوئی تبدیلی کی جائے یا اشخاص کی انجمن کی نئی تفخیص بنانے کا حکم کیا جائے تو کمشنر (اپیلز) کمشنر کو اختیار بخش سکتا ہے وہ انجمن کے کسی رکن کے لیے بنائے گئے کسی تشخیصی حکمانے میں اس کے مطابق ترمیم لائے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی وقت کی حد مذکورہ ترمیمی تفخیص بنانے کے لیے لاگو نہیں ہوگی۔
- (4) جو نہی مسکن ہو اپیل کا فیصلہ کرنے کے بعد کمشنر (اپیلز) اپیل کنندہ [2] ٹیکس برقرار رکھنے کی رستم کو ترتیب میں بتائیں اور [1] اور کمشنر کے لیے اپنا حکم نامہ جاری کرے گا:

شرط یہ ہے کہ مذکورہ حکم اپیل دائر کرنے کی تاریخ سے 120 دنوں سے قبل یا 60 دنوں کے توسیعی عرصہ کے اندر کمشنر (اپیلز) کی طرف سے تحریری وجوہات کا اندراج کر کے صادر کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی عرصہ جس کے دوران اپیل کنندہ کی درخواست پر اپیل کی ساعت ملتوی کی جائے یا کسی اپیل یا کارروائی یا سٹے آرڈر، ریٹائرمنٹ یا تنزاعہ نبٹانے کی متبادل کارروائیوں یا کسی دیگر وجہ کی بنا پر ملتوی کی جائے تو وہ عرصہ مذکورہ بالا ادوار کے حساب میں سے نکال دیا جائے گا۔

تفخیص ایکٹ، 2020 کے ذریعہ مورخہ 30 جون 2020 کو الفاظ درج کیے گئے۔

130- ایپل ٹریبونل کا تقرر۔

[4] (1) ایک ایپل ٹریبونل قائم کیا جائے گا جسے ایپل ٹریبونل ان لیسٹریوٹیو کیو کسٹا جائے گا، اور جو اس آرڈیننس کے تحت دی گئی طاقت کو استعمال کر کے اپنے افعال سرانجام دے گا،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ان ایسٹریٹیوٹ ٹریبونل میں چیئر مین، عدلیہ اور اکاؤنٹس کے افراد اتنی تعداد اور طریقے سے شامل ہوں گے جس کی تصریح وزیراعظم تو انین کے ذریعے کرے گا۔]

(3) کسی فرد کا ایلیٹ ٹریبونل کے عدالتی رکن کے طور پر تقرر کیا جاسکتا ہے اگر اس فرد نے/وہ

(a) ڈسٹرکٹ جج کے اختیارات استعمال کیے ہوں اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو۔

(b) کسی ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو یا رہا ہو اور ہائی کورٹ کا جج بننے کی اہلیت رکھتا ہو، یا

حذف شدہ

(4) کسی فرد کا ایلیٹ ٹریبونل کسی اکاؤنٹس ممبر کے طور پر تقرر کیا جاسکتا ہے اگر۔

(a) وہ انڈین ریویو سروس کا کوئی افسر ریجنل کمشنر کے عہدے کے برابر کا ہو۔

(b) کوئی کمشنر انڈین ریویو یا کمشنر انڈین ریویو (اپیلیٹ) جس کے پاس کم از کم بطور کمشنر یا کلکٹر تین سال کا تجربہ ہو۔

(c) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصے کے لیے پیشہ ورانہ طور پر چپارٹرڈ اکاؤنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے مفہوم میں بطور چپارٹرڈ اکاؤنٹس پریکٹس کی ہو۔

(d) کوئی فرد جس نے کم از کم دس سال کے عرصے کے لیے پیشہ ورانہ طور پر کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے مفہوم میں بطور کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹس پریکٹس کی ہو۔

(5) وفاقی حکومت ایلیٹ ٹریبونل کے کسی رکن کا بطور ٹریبونل کے چیئر پرسن کے تقرر کرے گی اور خاص حالات کے سوا تقرر شدہ فرد جو ڈیلیٹنٹ ممبر ہونا چاہیے۔

(6) ایلیٹ ٹریبونل کے اختیارات اور فرائض منصبی ٹریبونل کے چیئر پرسن کی طرف سے ٹریبونل کے ارکان میں سے تشکیل کردہ بیچوں کی طرف سے استعمال اور بحالائے جائیں گے۔

(7) ذیلی دفعہ (8) کے تحت کوئی بیسیج ایلیٹ ٹریبونل کے کم از کم دو ارکان پر مشتمل ہوگا اور جو ڈیلیٹنٹ اور اکاؤنٹس ارکان کی برابر تعداد پر مشتمل تشکیل دیا جائے گا یا اس طرح کہ ایک کلاس کے ارکان کی تعداد دوسری کلاس کے ارکان کی تعداد سے ایک سے زائد کی نسبت متبوازن ہو۔

(8) وفاقی حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ ایلیٹ ٹریبونل کے تمام یا کوئی اختیارات درج ذیل استعمال کریں گے۔

(a) کسی ایک رکن، یا

(b) ایک سے زائد ارکان کی طرف سے مشترکہ یا الگ الگ

(8a) ذیلی دفعہ (7) اور (8) میں موجود کسی امر کے باوجود چیئر پرسن ایک رکن پر مشتمل اتنے زیادہ بیسیج تشکیل دے سکتا ہے جتنے وہ اتنے زیادہ کمیشن یا کیسوں کی تعداد کی سماعت کے لیے ضروری خیال کرے جتنے وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے مقرر کرے۔

(8aa) چیئر پرسن یا ایلیٹ ٹریبونل کا کوئی دوسرا ممبر رکن اس ضمن میں چیئر پرسن کی طرف سے فرداً بیٹھ کر کسی ایسے کیس کا فیصلہ کر سکتا ہے جس میں ٹیکس کی رقم یا مشتمل جرمانہ ایک ملین روپے سے متبوازن ہو۔

(9) ذیلی دفعہ 001 کے تحت اگر کسی بیسیج کے ارکان کا کسی نقطہ پر رائے میں اختلاف ہو جائے تو اس نقطہ کا فیصلہ اکثریت کی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(10) اگر کسی ہسٹنچ کے ارکان کسی نقطہ پر برابر تقسیم ہوں تو وہ اس نقطہ کو بیان کریں گے جس پر ان کا اختلاف ہو اور مقدمہ چیسز پر سن کی طرف اس نقطہ پر سماعت کے لیے اپیل ٹریبونل کے ایک یا دیگر زائد ارکان کی طرف سے بھیجا جائے گا اور اس نقطہ کا فیصلہ ٹریبونل کے ان ارکان کی اکثریت کی رائے سے کیا جائے گا جنہوں نے کیس کی سماعت کی ہشمول ان کے جنہوں نے اس کی سماعت پہلے کی تھی۔

(11) اگر اپیل ٹریبونل کے ارکان کی تعداد یکساں ہو تو وفاقی حکومت اس کیس کا فیصلہ کرنے کے مقصد کے لیے ایک اضافی رکن کا تقرر کر سکتی ہے جس میں اختلاف رہے ہو۔

(12) آرڈیننس ہذا کے تحت اپیل ٹریبونل کے پاس اپنا ضابطہ منضبط بتانے اور فرائض کی بحال آوری کے عمل میں اٹھنے والے تمام معاملات میں ٹریبونل کے ہسٹنچوں کا ضابطہ ہشمول وہ معاملات جہاں ہسٹنچ اپنا احلاس منعقد کریں گے سے متعلق اختیارات ہوں گے۔

131- اپیل ٹریبونل کو اپیل۔

(1) جہاں ٹیکس دہندہ یا کمیشنر، کمیشنر (اپیلز) کی طرف سے صادر کردہ حکنامہ پر اعتراض کرے تو ٹیکس دہندہ یا کمیشنر مذکورہ حکنامہ کے خلاف اپیل ٹریبونل کے سامنے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اپیل درج ذیل صورت میں ہوگی۔

(a) مقرر مقرر پر

(b) مقررہ انداز سے تصدیق شدہ

(c) کمیشنر کی طرف سے دائر اپیل کے علاوہ ذیلی دفعہ (3) میں مقرر کردہ فیس ہمراہ ہوگی، اور

(d) ٹیکس دہندہ یا کمیشنر کو، حسبی بھی صورت ہو، کمیشنر (اپیلز) کے حکم کے اجرائی کے 60 دنوں کے اندر اپیل ٹریبونل کو پیش کی جائے گی۔

5 [”(3) مجوزہ فیس کمپنی کے معاملے میں پانچ ہزار اور کمپنی کے علاوہ دو ہزار روپے ہوگی۔“]

دفعہ 131 ایکٹ 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (3) 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا۔ متبادل ذیلی سیکشن (3) مندرجہ ذیل پڑھیں: ”(3) مجوزہ فیس دو ہزار روپے ہوگی۔“

(3) مقررہ فیس دو ہزار روپے ہوگی۔

(4) اپیل ٹریبونل تحریری درخواست ملنے پر ذیلی دفعہ (2) کی شق (دی) میں مقرر کردہ عرصہ کے اختتام کے بعد اپیل قبول کر سکتا ہے اگر اسے اطمینان ہو کہ اپیل کرنے والا فرد مذکورہ عرصہ کے اندر اپیل دائر کرنے سے معقول وجہ کے باعث رکا ہوا تھا۔

(5) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ ہذا کے تحت اپیل دائر کر دی گئی ہو، ٹیکس جب تک اس کی وصولی اپیل ٹریبونل نے زیر التوا نہ ڈالی ہو مذکورہ کیس میں کی گئی تفتیش کے مطابق قابل ادا کیسگی ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ کسی خاص کیس میں درخواست دائر کرنے پر اپیل ٹریبونل کی رائے ہو کہ آرڈیننس ہذا کے تحت لگائے گئے ٹیکس کی وصولی جسے کمیشنر (اپیلز) نے برقرار رکھا ٹیکس دہندہ کے لیے غیر ضروری مشکل کا باعث بنے گی تو ٹریبونل کمیشنر کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد مذکورہ ٹیکس کی وصولی مجموعی طور پر 180 دنوں سے زائد زیر التوا نہیں رکھے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی اتنا ہی ہو، تو حکم اتنا ہی جاری ہونے کی تاریخ کے بعد سے 180 دن کے بعد حکم اتنا ہی حتم ہو جائے گا اور کمیشنر اس ٹیکس کی وصولی کے لیے مزید کارروائی کرے گا)

مزید شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا 180 دنوں کے عرصہ کا حساب لگاتے ہوئے وہ عرصہ، اگر کوئی ہو، جس میں وصولی کا ہائی کورٹ نے سٹے (التوا) دیا تھا، وہ عرصہ نکال دیا جائے گا۔

- 132- اپیل ٹریبونل کی طرف سے اپیلوں کا تصفیہ۔
- (1) اپیل ٹریبونل کسی اپیل کے تصفیہ سے قبل ایسے کوائف طلب کر سکتا ہے جو اسے اپیل سے اٹھنے والے معاملات کے ضمن میں درکار ہوں یا کمیشنر کی طرف سے مزید تحقیق کے ضمن میں ضروری ہوں۔
- (2) اپیل ٹریبونل اپیل کی فریقوں کو سماعت کا موقع فراہم کرے گا اور سماعت کی تاریخ کو کسی فریق کی طرف سے حنااف ورزی کی غیر حاضری کی صورت میں ٹریبونل دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر اپیل کا ایک طرف فیصلہ کرے گا۔
- (2a) اپیل ٹریبونل اپیل کا فیصلہ اس کے دائرے کے جانے کے 6 ماہ کے اندر کرے گا۔
- 133- جہاں اپیل کا تعلق تشخصی معاملے سے ہو تو اپیل ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) میں مقرر شدہ اختیارات کا لحاظ کیے بغیر درج ذیل کے لیے کوئی حکم جاری کر سکتا ہے۔
- (a) تشخصی حکمنامے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کر سکتا ہے، یا
- [یہ شق حذف کر دی گئی ہے]
- (c) مقدمہ کمشنر یا کمشنر (اپیلز) کے پاس ایسی تحقیق کرنے یا ایسی کارروائی کرنے کے لیے ٹریبونل ہدایت کے مطابق ریٹائر کر سکتا ہے۔
- (4) اپیل ٹریبونل کسی تشخصی یا جرمانے کی رستم میں اضافہ نہیں کرے گا یا کسی ریفرنڈ کی رستم میں کمی نہیں کرے گا جب تک ٹیکس دہندہ کو مذکورہ اضافے یا کمی، حسب سببی بھی صورت ہو، کے خلاف وجہ پیش کرنے کا معقول موقع نہیں دیا جاتا۔
- (5) جہاں، کسی اپیل کے نتیجے میں، اشخاص کی کسی انجمن کی تشخصی میں یا اشخاص کی انجمن کی نئی تشخصی میں کوئی تبدیلی کرنے کی اجازت دی جائے، اپیل ٹریبونل کمشنر کو اس کے مطابق انجمن کے کسی رکن کے لیے کسی تشخصی حکمنامے کی تبدیلی کرنے کا اختیار بخش سکتا ہے اور دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (2) میں دی گئی مدت مذکورہ ترمیمی تشخصی وضع کرنے پر لاگو نہیں ہوگی۔
- (6) جہاں اپیل کا تعلق تشخصی کے علاوہ کسی فیصلے سے ہو تو اپیل ٹریبونل فیصلے کی تصدیق، اسے تبدیل یا منسوخ کرنے کے لیے حکم جاری کر سکتا ہے اور اسی ضمنی ہدایات جاری کر سکتا ہے جو مقدمے کے لیے ضروری ہوں۔
- (7) اپیل ٹریبونل اپنے فیصلے کے بارے میں ٹیکس دہندہ اور کمشنر کو آگاہ کرے گا۔
- (8) حذف
- (9) حذف
- (10) سوائے اس کے کہ جب تک کہ دفعہ 133 میں مقرر کیا گیا ہے اپیل کے بارے میں اپیل ٹریبونل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
- 133- ہائی کورٹ سے رجوع۔
- (1) دفعہ 132 کی ذیلی دفعہ 171 کے تحت اپیل ٹریبونل کے حکمنامے کی اطلاع کے 90 دنوں کے اندر متاثرہ فرد یا کمشنر مقررہ منارم پر کس کے کیفیت نامہ کے ہمراہ ہائی کورٹ کو درخواست پیش کر سکتا ہے جس میں مذکورہ حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا بیان کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) میں مذکورہ ہائی کورٹ کو پیش کیے جانے والے کیفیت نامہ میں حقائق، اپیل ٹریبونل کے تعین اور اس کے حکم سے پیدا ہونے والے قانونی معاملے کا ذکر کیا جائے گا۔
- (3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی ایک درخواست پر ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) میں تفویض کردہ حکم سے ایک قانونی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو وہ کیس کی سماعت شروع کر سکتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (4) اس دفعہ کے تحت ہائی کورٹ کو بھیجے گئے ایک ریفرنس کی سماعت ہائی کورٹ کا ایک بیج کرے گا جو کم از کم دو ججوں پر مشتمل ہوگا اور ریفرنس کے حوالے سے بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے سول پروسیجر، 1908 (1908) کے ایکٹ (V) کے کوڈ کے دفعہ 98 کی دفعات لاگو ہوں گی۔
- (5) اس دفعہ کے تحت ریفرنس کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ، ریفرنس میں پیدا ہونے والے قانونی مسئلے کا فیصلہ کرے گی اور اس کے بعد دلائل کے ساتھ اپنا حکم جاری کرے گی اور ٹریبونل کا حکم اسی طرح وضع ہوگا۔ عدالت، عدالتی ممبر کے ساتھ فیصلے کی ایک نقل اپیلیٹ ٹریبونل کو ارسال کرے گی۔
- (6) اس امر کے باوجود کہ ایک ریفرنس ہائی کورٹ میں جمع کرائی جا چکی ہے، اپیلیٹ ٹریبونل کے حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوگا۔
- شرط یہ ہے کہ اگر ریفرنس میں ہائی کورٹ کے فیصلے کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم کم کی گئی ہے اور ٹیکس کی رقم قابل واپسی ہے تو ہائی کورٹ کا فیصلہ موصول ہونے کے 30 دنوں کے اندر کمشنر کی اس درخواست پر کہ وہ سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت لینے کی درخواست کو ترجیح دے گا۔ ہائی کورٹ، کمشنر کو سپریم کورٹ میں اپیل کا فیصلہ ہونے تک ریفرنڈ متوی کرنے کا اختیار دینے کا حکم دے سکتی ہے۔
- (7) اگر ہائی کورٹ کے ایک حکم کے ذریعے ٹیکس کی وصولی روک دی جاتی ہے تو ایسا حکم اس کے اجراء کے 6 ماہ گزر جانے کے بعد اس وقت تک نافذ العمل نہیں رہے گا جب تک اپیل کا فیصلہ نہیں ہو جاتا یا ہائی کورٹ اس حکم کو وقت سے پہلے واپس نہیں لے لیتا۔
- (8) حدود ایکٹ، 1908 (1908) کے IX کا دفعہ 5، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہائی کورٹ میں دی گئی درخواست پر نافذ العمل ہوگا۔
- (9) کمیشنر کے علاوہ کسی دوسرے فرد کی طرف سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت دی گئی درخواست کے ساتھ مبلغ ایک سو روپیہ فیس دینا ہوگی۔

134A- تنازعات کا تبادلہ حل²

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت بننے والے قواعد میں کچھ کہا گیا ہو، شکایت کنندہ مندرجہ ذیل سے متعلق کسی تنازع کی صورت میں۔

(a) مشعل شخص کے خلاف ٹیکس کی ذمہ داری، یا رقم کی واپسی کی تسبوت، جیسا کہ معاملہ ہو سکتا ہے۔

(b) ڈیفنٹ سرحارج اور جرمانے کی چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازعہ کو حل کرنے کے لئے درکار کوئی خاص رعایت،

درخواست میں مذکور کسی مشکل یا تنازعہ کے حل کے لئے کمیٹی کے تقرر کے لئے بورڈ کو درخواست دے سکتی ہے، جو کسی بھی عدالت یا اپیل اہتاری میں قانونی چارہ جوئی کے تحت ہے، سوائے جہاں فوجداری کارروائی کا آغاز ہوا ہے یا جہاں تشریح کی گئی ہے۔ قانون کے بارے میں سوالات کا معاملہ دوسرے مقدمات پر اثر انداز ہونا شامل ہے۔

(2) بورڈ، کسی درخواست کنندہ شخص کی درخواست کی جانچ کے بعد، بورڈ میں ایسی درخواست کی وصولی کے ساتھ دن کے اندر، کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے،

(i) چیف کمشنر انڈینڈ ریونیو کو کیس کا دائرہ اختیار ہے۔

(ii) بورڈ کے ذریعے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، لاگت اور نظم و نسق کے محاسبین، وکیلوں پر مشتمل نوپینل سے مطلع کردہ دو افراد، جو ٹیکس عائد کرنے اور معروف کاروباری افراد کے میدان میں کم سے کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہیں۔

(3) بورڈ کمیٹی کی تقرری کے آرڈر کو عدالت یا اپیل اہتاری اور کمشنر تک پہنچائے گا جہاں تنازعہ زیر بحث ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقررہ کمیٹی اس مسئلے کی جانچ کرے گی اور، اگر وہ ضروری سمجھے تو، تحقیقات کرے گی اور ماہرین کی رائے لے سکتی ہے، اور ان لیسنڈ ریونیو کے کسی بھی انسپریا کسی دوسرے شخص کو آڈٹ کروانے کی ہدایت کرے گی اور اس کے ذریعے تنازعہ کا فیصلہ اتفاق رائے سے تقرری کے ایک سو تیس دن کے اندر کرے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) کسیٹ، مشکلات کی صورت میں، اس تنازعہ کے سلسلے میں قابل ادائیگی والے ٹیکس کی وصولی کو مجموعی طور پر ایک سو بیس دن سے زیادہ یا کسیٹ کے فیصلے یا اس کے تحلیل تک، جو بھی پہلے ہو، تک روک سکتی ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کسیٹ کا فیصلہ کمشنر پر پابند ہوگا جب درخواست کنندہ شخص فیصلے سے مطمئن ہونے کے بعد، عدالت قانون یا کسی اپیل اہتارٹی کے روبرو زیر التواء اپیل واپس لے لے اور کمشنر کو دستبرداری کے حکم سے آگاہ کر دے۔

بشرطیکہ اگر دستبرداری کے حکم سے درخواست کنندہ افراد پر کسیٹ کے فیصلے کی خدمت کے چھٹے دن کے اندر کمشنر کو آگاہ نہیں کیا جاتا ہے تو، مشتعل شخص پر کسیٹ کا فیصلہ، کسیٹ کا فیصلہ پابند نہیں ہوگا۔

(7) اگر کسیٹ ذیلی دفعہ (4) کے تحت ایک سو بیس دن کی مدت میں فیصلہ کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو بورڈ کسیٹ کو تحریری طور پر ایک آرڈر کے ذریعے تحلیل کر دے گا اور اس معاملے کا فیصلہ عدالت یا اپیل اہتارٹی کرے گا جہاں تنازعہ زیر التواء ہے۔

(8) بورڈ تحلیل کے حکم کو عدالت یا اپیل اہتارٹی اور کمشنر کو آگاہ کرے گا۔

(9) تحلیل کے حکم کی وصولی پر مشتعل شخص، اسے عدالت کی عدالت یا اپیل اہتارٹی تک پہنچائے گا، جہاں یہ تنازعہ زیر التواء ہے۔

(10) مشتعل شخص انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں کی ادائیگی کر سکتا ہے جیسا کہ کسیٹ نے سب سیکشن (4) کے تحت فیصلہ کیا ہے اور جو بھی فیصلے اور احکامات ہوئے یا منظور ہوئے وہ اس حد تک ریت میں رد و بدل ہوگا۔

(11) بورڈ ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) کے تحت مقرر کردہ دوسرے ممبر، کسیٹ کے ممبروں، خدمات کے بدلہ کے طور پر ادائیگی کی جانے والی رقم لکھ سکتا ہے

(12) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، اس سیکشن کے مقاصد کو انجام دینے کے لئے قواعد وضع کر سکتا ہے۔"

تعمیرات 2020 کے ذریعہ دفعہ 134A کی جگہ 30 جون 2020 کو دی گئی ہے، متبادل حصے کو مندرجہ ذیل پڑھیں: A134۔ متبادل تنازعاتی حل۔ (1) اس آرڈیننس کی کسی بھی دوسری شق کے باوجود، یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے باوجود، کسی بھی تنازعہ سے متعلق ایک شکایت کنندہ شخص۔

(a) شکایت کنندہ پر ٹیکس کی ذمہ داری یا ریفرنڈز کی قابل تسبوت یا جو بھی صورت ہو؛

(b) ڈیفنڈنٹ سرچارج اور جرمانے میں چھوٹ کی حد؛ یا

(c) تنازعہ کے حل کے لیے کسی مخصوص ریفرنس کی ضرورت ہو تو وہ بورڈ کو درخواست دے سکتا ہے کہ ایک کسیٹ قائم کی جائے تاکہ درخواست میں بیان کیے تنازعہ کو حل کیا جاسکے یا بیان کی گئی مشکل کو دور کیا جاسکے، یہ معاملہ ہوگا جو کسی قانونی عدالت یا اپیل اہتارٹی کے سامنے زیر سماعت ہوگا، ماسوائے اس کے کہ جہاں فوجداری قانون کے تحت کارروائی شروع ہو چکی ہو یا اس کیس سے متعلق قانونی سوالات کی وضاحت سے دوسرے کیسز پر اثر پڑ سکتا ہو۔

(2) بورڈ کسی شکایت کنندہ کی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد درخواست موصول ہونے کے 60 دن کے اندر اندر کسیٹ قائم کر سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل شامل ہوں گے۔

i. ان لیسٹریو نیو کا کوئی افسر جس کا رینک کمشنر سے کم نہ ہو

ii. ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے افراد میں سے ہوگا، یہ افراد ان پر مشتعل ہو سکتے ہیں

a. چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس (کاسٹ اینڈ بینچٹ اکاؤنٹنٹس) اور سینزور کاؤنٹنٹس کے شعبے میں کم از کم دس سال کا تجربہ رکھتے ہوں، اور

b. معزز کاروباری فردیت جس کی نامزدگی ایوان و صنعت و تجارت کرے:

تاہم شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار کسی ایسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (کاسٹ اینڈ بینچٹ اکاؤنٹنٹس) یا وکیل کو مقرر نہیں کرے گا جو پہلے اس کے آڈیٹر یا پابند کے طور پر کام کر چکا ہو، اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- iii. ایک ریٹائرڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر (i) اور (ii) کے تحت مقرر ہونے والے ممبران اتفاق رائے سے کریں گے۔
- (3)۔ جب بورڈ ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی قائم کردے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی میں دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے۔
- (4)۔ ذیلی سیکشن (5) کے تحت کسی اس وقت کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی جب تک عدالت سے ایپلٹ اہتارٹی سے مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہ کروا یا چبائے۔
- شرط یہ ہے کہ اگر کسی کے قیام کے 75 دن کے اندر اندر مقدمہ واپس لے جانے کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہیں کروا یا چباتا تو یہ کسی حتم ہو جائے گی، اور اس سیکشن کی شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔
- (5)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت بنائی گئی کسی معاملے کا حبانہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو انکو آڑی کروا سکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، ان سینڈریونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے، کسی معاملے کا فیصلہ کثرت رائے سے اپنے قیام کے 120 دن کے اندر کرے گی:
- شرط یہ ہے کہ 120 دن کی اس مدت میں مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ جمع کروانے کا عرصہ ذیلی دفعہ (4) کے تحت شمار نہیں کیا جائے گا۔
- (6)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت جس معاملے کے حل کے لیے کسی قائم کی گئی ہے اگر اس کے تحت ٹیکس گزار پر کوئی ڈیوٹی جمع کروانا واجب ہو تو اسے کسی کی طرف سے فیصلہ آنے تک ملتوی سمجھا جائے گا۔
- (7)۔ شکایت کنندہ اور کمشنر کسی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت آنے والے کسی بھی فیصلے کے پابند ہوں گے۔
- (8)۔ اگر کسی ذیلی سیکشن (5) کے تحت 120 دن کے اندر کوئی فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ اس کسی کو حتم کر دے گا اور معاملہ دوبارہ اسی عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی کے پاس چلا جائے گا جہاں سے ذیلی سیکشن (4) کے تحت مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، اور اس اپیل کو اسی عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی کے سامنے زیر التوا سمجھا جائے گا جیسے یہ کبھی واپس لی ہی نہیں گئی۔
- (9)۔ بورڈ کسی کے حاتمے کا حکم عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی اور کمشنر کو بھیجے گا۔
- (10)۔ شکایت کنندہ کسی کے حاتمے کا حکم موصول ہونے کے بعد عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی سے رابطہ کرے گا، یہ عدالت یا ایپلٹ اہتارٹی یہ حکم ملنے کے 6 ماہ کے اندر اندر مقدمے کا فیصلہ کرے گی۔
- (11)۔ شکایت کنندہ کسی کی طرف سے ذیلی سیکشن (5) کے تحت دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں فیڈرل ایک آرڈینوٹی اور دیگر ٹیکس ادا کر سکتا ہے، اس تناظر میں ان تمام فیصلوں اور حکم ناموں کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔
- (12)۔ بورڈ اس کسی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے ممبران کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے، ماسوائے ذیلی سیکشن (2) کی شق (i) کے تحت مقرر ہونے والے ممبر کے۔
- (13)۔ بورڈ اس سیکشن کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بن سکتا ہے۔

حذف شدہ

136- ثبوت کا بوجھ

ٹیکس گزار کی طرف سے اس حصے کے تحت کسی بھی اپیل میں ثابت کرنے کی ذمہ داری ٹیکس گزار پر عائد ہوگی۔

(a) ایک حبانہ آرڈر کی صورت میں اگر حکم نامہ، ٹیکس دہندہ کے اس ٹیکس سال کے لیے ٹیکس کے واجبات کی درست عکاسی نہیں کرتا۔ یا

(b) کسی بھی دوسرے فیصلے کی صورت میں کہ جب فیصلہ غلط ہو۔

باب-IV
ٹیکس کی جمع آوری اور وصولی

137۔ ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مقررہ تاریخ

- (1) ایک ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمد نمیشنول دفعہ (113) یا (113A) کے تحت ایک ٹیکس سال کے لئے واجب الادا ٹیکس، اس سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی مقررہ تاریخ پر واجب الادا ہوگا۔
- (2) اگر ایک جبائزہ آرڈر یا ایک ترمیم شدہ جبائزہ آرڈر یا اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ کسی اور حکم کے تحت ٹیکس واجب الادا ہوا ہو تو ایک مجوزہ فارم میں جس پر واجب الادا رقم درج ہوگی۔ ٹیکس دہندہ کو ایک نوٹس جاری کیا جائے گا اور اس کے بعد دی گئی رقم نوٹس جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر ادا کی جائے گی۔
- (شرط یہ ہے کہ دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی تاریخ وہی ہوگی جو ذیلی دفعہ (5) یا ذیلی دفعہ (5A) یا دفعہ 147 کی ذیلی دفعہ (5B) کی پہلی شرط میں مقرر کی جائے گی)
- (3) ذیلی دفعہ (2) یا (4) میں کوئی چیز ذیلی دفعہ (1) کے کام پر اثر انداز نہیں ہوگی۔
- (4) ایک ٹیکس دہندہ کی تحریری درخواست پر کمشنر اگر بہتر سمجھے تو ذیلی دفعہ (2) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کو مزید مہلت دے سکتا ہے یا ٹیکس دہندہ کو ایسا ٹیکس برابر یا مختلف رقم کو قسطوں میں ادا کرنے کی اجازت دے سکتا ہے
- (5) جہاں ٹیکس گزار کو قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دے دی جاتی ہے اور ٹیکس گزار کوئی قسط ادا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو باقی ماندہ ٹیکس کی تمام رقم فوری طور پر واجب الادا ہوگی۔
- (6) ٹیکس ادا کرنے کے لیے تاریخ میں وسعت دینے یا قسطوں میں ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دینے سے ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی حتمی تاریخ کے حوالے سے دفعہ 205 کے تحت لگائے گئے ڈیفنٹ سرجسٹری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جاسکتا۔

138۔ ٹیکس گزار کی گرفتاری کے ذریعے اور حسابہ داسے ٹیکس کی وصولی

- (1) ایک ٹیکس گزار کے ذمہ واجب الادا کسی بھی ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک مجوزہ فارم کے ذریعے ٹیکس گزار کو ایک مقررہ مدت کے اندر ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔
- (2) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک یا اگر کمشنر نے اجازت دی ہو تو وسیع شدہ مقررہ تاریخ تک ادا نہیں کی جاتی تو کمشنر درج ذیل طریقوں میں کسی ایک یا زیادہ کے ذریعے مذکورہ رقم ٹیکس دہندہ سے وصول کرے گا۔
 - (a) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی فروخت
 - (b) ٹیکس دہندہ کی منقولہ یا منقولہ جائیداد کے انتظام و انصرام کے لیے ایک وصول کنندہ کا قتر راور ¹
 - (c) ٹیکس گزار کی گرفتاری اور اس کو ایک مدت تک جو 6 ماہ سے زائد نہ ہو زیر حراست رکھنا۔²
 - (d) جیسا کہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے سیکشن 48 کی سب سیکشن (D) کی شق (a)، (ca) اور (d) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

انٹرنس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو لفظ "اور" کو خارج کر دیا گیا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2 نقل اسٹاپ کا استعمال "نیم کالون" اور لفظ "اور" کے بعد کیا گیا جس کے بعد فنڈس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (d) شامل کی گئی

- (3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے کمشنر کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے کسی ضابطے کے تحت کسی واجب الادا رستم کی وصولی کے لیے سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔
- (4) بورڈ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی اور اس دفعہ کے آپریشن سے جڑے کسی دوسرے معاملے کے حوالے سے طریقہ کار وضع کرنے کے قواعد بنا سکتا ہے۔

138A- ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کی جانب سے ٹیکس کی وصولی

- (1) کمشنر، جس ضلع میں ٹیکس گزار رہائش پذیر یا وہاں کاروبار کرتا ہو یا جس میں ٹیکس گزار کی کوئی جائیداد موجود ہو، اس کے ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کو ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا جس میں ٹیکس گزار کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رستم درج ہوگی اور سرٹیفکیٹ کی وصولی پر ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) ٹیکس گزار سے مذکورہ رستم کی وصولی کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔
- (2) ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو) کے پاس وہی اختیارات ہوں گے جو سول پروسیجر 1908 (1908 کے ایکٹ v) کے ضابطے کے تحت ایک حکم کے نتیجے میں واجب الادا کسی رستم کی وصولی کے لیے ایک سول کورٹ کے پاس ہوتے ہیں۔

138B- دیوالیہ

- (1) اگر ایک ٹیکس گزار دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری دیوالیہ ہونے والے کو چھپی جائے گی۔
- (2) اگر ٹیکس کی ذمہ داری ایک دیوالیہ ہونے والے کو چھپی جاتی ہے تو ٹیکس کو دیوالیہ کے آپریشن میں رواں اخراجات کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اور اس کو دوسرے قرض خواہوں کے کلیئر کی ادائیگی سے قبل ادا کیا جائے گا۔

139- نجی کمپنیوں اور اشخاص کی تنظیموں کی صورت میں ٹیکس کی جمع آوری

- (1) بلحاظ اس امر کے کہ کمپنی آرڈیننس 1984 (1984 کے X:VII) میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے ایک نجی کمپنی (بشمول ایک نجی کمپنی جو بند ہو چکی ہو یا نقصان میں جا چکی ہو) سے کوئی بھی واجب الادا ٹیکس وصول نہ کیا جاسکے تو ہر وہ فرد جو اس ٹیکس سال کے دوران کسی موقع پر:-

(a) کمپنی کا ڈائریکٹر رہا ہو یا

(b) کمپنی میں ادا شدہ سرمایہ کا دس فیصد یا زائد حصہ دار رہا ہو۔

کمپنی کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوگا۔

- (2) کوئی ڈائریکٹر جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے وہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس یا کسی دوسرے ڈائریکٹر سے ٹیکس کا ایک حصہ وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

- (3) ایک حصہ دار جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے۔ وہ کمپنی سے یا کسی دوسرے حصہ دار سے جس پر ذیلی دفعہ (1) کی (b) لاگو ہوتی ہے کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

- (4) بلحاظ اس امر کے کہ کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے اشخاص کی ایک تنظیم کی آمدنی میں اس کے رکن کے حصے کے لحاظ سے اسی تنظیم کے ایک رکن کی طرف سے واجب الادا ٹیکس اس سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو تو اس کے ذمے واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری اس تنظیم پر عائد ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- 1] (5) وقتی طور پر نامزد العمل کسی دوسرے قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، جب کسی ایک ٹیکس سال میں، بیشتر افراد پر مشتمل ایک گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس حاصل نہ کیا جاسکے تو، ان افراد میں سے ہر شخص، جو سال کے کسی بھی وقت، اس گروہ کا حصہ بھتا، مشترکہ اور انفرادی طور پر اس گروہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس ادا کرنے کا پابند ہوگا۔
- (6) کوئی بھی شخص جو ذیلی شق (5) کے تحت ٹیکس ادا کرتا ہے، وہ افراد کے گروہ کی جانب سے ٹیکس، یا کسی دوسرے ممبر کی جانب سے ادا شدہ ٹیکس کا ایک حصہ واپس حاصل کرنے کا مجاز ہے۔

140۔ ایسے اشخاص سے ٹیکس کی وصولی جن کے پاس ایک ٹیکس دہندہ کی رقم موجود ہو

- (1) ایک ٹیکس دہندہ کی جانب سے کسی بھی واجب الادا ٹیکس کی وصولی کے لیے کمشنر ایک نوٹس کے ذریعے تحریری طور پر کسی فرد کو:-
- (a) ٹیکس دہندہ کی رقم کی ملکیت رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو یا
- (b) ٹیکس دہندہ کی اجازت سے اس کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔
- (c) ٹیکس دہندہ کو ادا کی جانے والی کسی دوسرے فرد کی رقم اپنے پاس رکھتا ہو یا رکھ سکتا ہو۔
- (d) اس کو کسی دوسرے فرد نے ٹیکس دہندہ کو رقم ادا کرنے کا اختیار دے رکھا ہو۔
- سے نوٹس میں دی گئی رقم مقررہ تاریخ تک کمشنر کو ادا کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے

شرط یہ ہے کہ کمشنر اس ذیلی دفعہ کے تحت ٹیکس گزار سے ٹیکس کی بحالی کے لیے نوٹس جاری نہیں کرے گا اگر متعلقہ ٹیکس گزار دفعہ 127 کے تحت اپیل دائر کر چکا ہو، اس حکم کے سلسلے میں جس کے تحت ٹیکس حاصل کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے اور کمشنر نے اپیل کا فیصلہ نہ کیا ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ ٹیکس گزار نے ٹیکس کی اس رقم کا اس فیصد ادا کر دیا ہو"

- (2) ذیلی دفعہ (3) کی رو سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں درج رقم:
- (a) اگر رقم ٹیکس دہندہ کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کی رقم کے برابر یا اس سے کم ہے، کل رقم سے تہاؤ نہیں کرے گی۔
- (b) کسی بھی دوسری صورت میں اتنی رقم ہوگی جو ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی رقم ادا کرنے کے لیے کافی ہو۔
- (3) جہاں ایک فرد ٹیکس دہندہ کو کئی طرح کی ادائیگیاں (مثلاً تنخواہ) کرنے کا ذمہ دار ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ہر ادائیگی میں ایک مخصوص رقم درج کی جائے گی جب تک کہ ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا ٹیکس کی تمام رقم ادا نہیں ہو جاتی۔
- (4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس میں ادائیگی کے لیے دی گئی تاریخ، ٹیکس دہندہ کو رقم قابل ادا ہونے کی تاریخ سے پہلے نہیں ہوگی۔
- (5) دفعہ 162، 160، 161 اور 163 کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا رقم پر لاگو ہوں گی جیسے کہ اس باب کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی سے رقم کی کوئی مطلوب ہو۔
- (6) کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر کوئی رقم ادا کی ہو، ٹیکس دہندہ کی اہتارٹی کے تحت وہ رقم ادا شدہ تصور کی جائے گی اور کمیشنر کی رسید اس فرد کی طرف سے اس رسید میں درج رقم کی حد تک اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے ثبوت کے لیے کافی ہے۔
- اس دفعہ میں فرد سے مراد کوئی عدالت، ٹریبونل یا کوئی دوسری اہتارٹی ہے۔

141۔ تصفیہ کنندہ

- (1) ہر وہ فرد (تصفیہ کنندہ تصور کیا جائے گا) جو:
- (a) ایک کمپنی کا تصفیہ کنندہ ہو

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) ایک عدالت کی طرف سے یا عدالت سے باہر مقرر کردہ وصول کنندہ ہو۔
- (c) ایک نادہندہ کے لئے ایک ٹرسٹی ہو یا
- (d) گرومی دار ہو
- وہ تفرری کے 14 دنوں کے اندر یا پاکستان میں کوئی اثاثہ قبضے میں لینے کے بعد جو پہلے واقع ہو، کمشنر کو تحریری نوٹس بھیجے گا۔
- (2) کمشنر نوٹس ملنے کے بعد تین ماہ کے اندر ذیلی دفعہ (1) کے تحت تصفیہ کنندہ کو تحریری طور پر اس رستم کا نوٹس بھیجے گا جو کمشنر کے نزدیک اس فرد کے ذمہ واجب الادا کوئی ٹیکس دینے کے لیے کافی ہوگی یا وہ اس فرد پر واجب الادا ہو جائے گی جس کے اثاثوں کا قبضہ تصفیہ کنندہ کے پاس ہے۔
- (3) ایک تصفیہ کنندہ کمشنر کی اجازت کے بغیر کسی اثاثے کو جو اس کے پاس بطور تصفیہ کنندہ کے موجود ہے۔ ترک نہیں کرے گا جب تک کہ تصفیہ کنندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت تحریری اطلاع نہیں دی جاتی۔
- (4) ایک تصفیہ کنندہ
- (a) تصفیہ کنندہ کی طرف سے کسی بھی اثاثے کی فروخت کے نتیجے میں ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مطلع کی گئی رستم یا اس سے کم رستم جس کی کمشنر نے منظوری دی ہو۔ الگ کرے گا۔
- (b) الگ کی گئی رستم میں سے اثاثے کے مالک کے ٹیکس کا ذمہ دار ہو گا اور
- (c) کوئی بھی ایسا قرض ادا کر سکتا ہے جس کو اس دفعہ کی کسی دفعہ کے باوجود اس دفعہ میں تفویض کردہ ٹیکس پر ترجیح دی گئی ہو۔
- (5) ایک تصفیہ کنندہ ذیلی دفعہ (2) میں تفویض کردہ ٹیکس کے لیے ذیلی دفعہ (4) کے تحت الگ کی جانے والی مطلوب کسی بھی رستم کا ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا، اگر تصفیہ کنندہ اس دفعہ کی مطلوب شرائط کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔
- (6) جہاں کسی بھی اثاثے کی فروخت کے محاصل ذیلی دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے جاری کردہ رستم سے کم ہیں تو ذیلی دفعہ 4 اور 5 کی درخواست فروخت کے محاصل تک محدود ہوگی۔
- (7) یہ دفعہ بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، با اثر ہے گا۔
- (8) اس آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رستم پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

142- افراد کی ایک تنظیم کے نان ریڈینٹ رکن پر واجب الادا ٹیکس کی وصولی

- (1) افراد کی ایک تنظیم کے ایک نان ریڈینٹ رکن پر تنظیم کے منافع میں اس رکن کی شراکت داری کے لحاظ سے واجب الادا ٹیکس کی جانچ کاری تنظیم کے کسی بھی ریڈینٹ رکن کے نام سے ہوگی۔ اس کی وصولی تنظیم کے اثاثوں یا کسی ریڈینٹ رکن سے ذاتی طور پر وصول کیا جاسکتا ہے۔
- (2) اگر ایک فرد اس دفعہ کے تحت کوئی ادائیگی کرتا ہے تو اس کو نان ریڈینٹ رکن کی شراکت داری میں کام کرنے والا تصور کیا جائے گا۔ تمام کارروائیوں، سول یا فوجداری اور تمام طریقہ ہائے کار عدالتی یا غیر عدالتی، کسی بھی تحریری قانون، کنٹریکٹ یا معاہدے کے برخلاف کسی شرائط کے باوجود ادائیگی کے لحاظ سے اس پر ہر حساب لگایا جائے گا۔
- (3) آرڈیننس کی شرائط اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی بھی رستم پر لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

143۔ بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر دینے والا نان ریڈیٹنٹ

- (1) پاکستان کی کسی بھی بندرگاہ سے ایک بحسری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرائے پر دینے والا فرد نان ریڈیٹنٹ ہو، کسی روانگی سے قبل بحسری جہاز کا ماسٹر ایک گوشوارہ کمشنر کے حوالے کرے گا جس میں اس بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ 7 کے ذیلی دفعہ میں درج کل رستم ظہر کی گئی ہوگی۔
- (2) اگر بحسری جہاز کے مالک نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت گوشوارہ فراہم کیا ہے۔ کمشنر، اس طرح کی خصوصیات، اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت ٹیکس کی رستم کا تعین کرے گا اور جہاز کا رجسٹرڈ بحسری جہاز کے ماسٹر کو تحریری طور پر قابل ادارہ رستم کے بارے میں آگاہ کرے گا۔
- (3) بحسری جہاز کا ماسٹر ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقرر کردہ ٹیکس کے لیے ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی شرائط اس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔
- (4) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ بحسری جہاز کا مالک یا کرائے پر لینے والا فرد نان ریڈیٹنٹ، پاکستان کی کسی بندرگاہ سے روانگی سے قبل ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب گوشوارہ جمع نہیں کر سکتا تو کمشنر اجازت دے سکتا ہے کہ گوشوارہ بحسری جہاز کی روانگی کے بعد 30 دنوں کے اندر جمع کرایا جائے مگر شرط یہ ہے کہ بحسری جہاز کے مالک یا کرائے پر لینے والے نان ریڈیٹنٹ نے بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کے لیے اطمینان بخش اختتامات کیے ہیں۔
- (5) کسٹمر کا کوئی کٹریڈو سراج یا آفیسر ایک بحسری جہاز جس کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا فرد جو نان ریڈیٹنٹ ہے، کو اس وقت تک بندرگاہ سے کلیئر نہیں کرے گا جب تک کوئی کٹریڈو آفیسر مطمئن نہ ہو جائے کہ بحسری جہاز کے حوالے سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا کوئی ٹیکس ادا ہو چکا ہے یا یہ کہ اس کی ادائیگی کے لیے اختتامات کمشنر کے اطمینان کی حد تک کر لیے گئے ہیں۔
- (6) یہ دفعہ بحسری جہاز کے مالک یا اس کو کرائے پر لینے والے نان ریڈیٹنٹ کو، اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ٹیکس جس کو بحسری جہاز کے ماسٹر نے ادا نہ کیا ہو، کی ادائیگی کی ذمہ داری سے مستثنیٰ قرار نہیں دیتا۔

144۔ ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا نان ریڈیٹنٹ

- (1) ایک ہوائی جہاز کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا نان ریڈیٹنٹ جو دفعہ (7) کے تحت ٹیکس دینے کا ذمہ دار ہے یا ایک ایجنٹ جس کو نان ریڈیٹنٹ نے اس مقصد کے لیے مجاز قرار دیا ہو۔ مالی سال کی ہر سہ ماہی کے آخری دن کے 45 دنوں کے بعد کمشنر کو ایک گوشوارہ جمع کرائے گا جس میں اس سہ ماہی کے لیے دفعہ (7) کے ذیلی دفعہ میں درج نان ریڈیٹنٹ کے کل رستم کو ظاہر کیا گیا ہوگا۔
- (2) جہاں ایک گوشوارہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا جا چکا ہو، کمشنر ایسی خصوصیات، اکاؤنٹس یا دستاویزات جن کا وہ تقاضا کر سکتا ہے طلب کرنے کے بعد اس سہ ماہی کے لیے نان ریڈیٹنٹ کی طرف سے دفعہ (7) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی رستم کا تعین کرے گا اور قابل ادارہ رستم کے بارے میں نان ریڈیٹنٹ کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
- (3) نان ریڈیٹنٹ ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقررہ کردہ ٹیکس، نوٹس میں درج مقررہ مدت کے اندر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی شرائط ایسے ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔
- (4) اگر ذیلی دفعہ (3) میں بجوالہ ٹیکس نوٹس جاری ہونے کے بعد تین ماہ تک ادا نہیں کیا جاتا، کمشنر نان ریڈیٹنٹ کے نام اور واجب الادا ٹیکس کی رستم کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ اس اعتباری کو جاری کرے گا جس کے ذریعے نان ریڈیٹنٹ کے زیر انتظام چلنے والے ہوائی جہاز کو کلیئر نس دی جاتی ہے
- (5) جس حاکم کو ذیلی دفعہ (4) کے تحت ایک سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے وہ اس ہوائی جہاز کو جس کا مالک یا اس کو کرائے پر لینے والا فرد نان ریڈیٹنٹ ہو، پاکستان کے کسی انسپریٹور سے پروانہ راہداری (کلیئر نس) اس وقت تک نہیں دے گا جب تک واجب الادا ٹیکس ادا نہیں کر دیا جاتا۔

145۔ پاکستان چھوڑ کر جانے والے افراد کی جانچ پڑتال

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) اگر اس بات کا امکان ہو کہ کوئی فرد ایک ٹیکس سال کے دوران یا اس کے ختم ہونے کے فوری بعد پاکستان چھوڑ کر چلا جائے گا اور وہ پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہ رکھتا ہو تو وہ اپنی ممکنہ روایتی سے کم از کم 15 دن قبل اس سلسلے میں ایک نوٹس کمشنر کے حوالے کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت نوٹس کے ہمراہ ایک گوشوارہ یا آخری ٹیکس سال جس کے لیے جانچ کاری کی گئی ہے یا نہیں کی گئی، جو بھی صورت ہو، کے اختتام سے شروع ہونے والی مدت کے لحاظ سے اور مذکورہ تاریخ پر ختم ہونے والے ٹیکس سالوں کے لحاظ سے قابل ٹیکس آمدنی کے گوشوارے بھی بھیجے جائیں گے اور آخری ٹیکس سال کے اختتام سے مذکورہ تاریخ تک کی مدت ایک ٹیکس سال (کسی بھی دوسرے ٹیکس سال سے منسرد اور الگ) تصور کیا جائے گا جس میں مذکورہ تاریخ آتی ہے۔
- (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں کچھ مذکور ہے، کمیشنر ایک ایسے فرد کو جس کے بارے میں اس کو خیال ہو کہ ممکنہ طور پر وہ رواں ٹیکس سال کے دوران اس کے اختتام کے فوری بعد پاکستان چھوڑ دے گا اور پاکستان واپس لوٹنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا تو مقررہ وقت کے اندر ٹیکس سال یا ٹیکس سالوں، جن کے لیے ٹیکس دہندہ کو ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارہ یا گوشوارے فراہم کرنے کا وقت منسب کیا گیا ہو، کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ یا گوشوارے جمع کرانے کے لیے نوٹس جاری کرے گا۔
- (4) قابل ٹیکس آمدنی پر ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے لیے مقرر کردہ ٹیکس کی شرح کے مطابق لیا جائے گا اور اسی طرح اس آرڈیننس کی تمام دفعات جہاں تک ممکن ہو۔ لاگو ہوں گی۔

[2] (5) مستحق طور پر نافذ العمل کسی بھی قانون میں موجود کسی چیز کے بغیر، کسی آف شور علاقے سے حاصل ہونے والی معلومات کی بنیاد پر اگر کمشنر کو اس بات کا یقین ہے کہ پاکستان سے جانے والے شخص کو، جو کہ ٹیکس سے بچنے میں ملوث ہو، یا جو کوئی ایسا اثاثہ فروخت کرنا چاہ رہا ہے، کمشنر اس شخص کی جانب سے 120 دن تک مفید قبضے میں رہنے والے معاشی اثاثے کو منجمد کر سکتا ہے یا کارروائی کے اختتام تک جو اس آرڈیننس کے تحت حصول کی کارروائی پر مشتمل، لیکن اس تک محدود نہ ہو، ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔]

146۔ ان افراد سے ٹیکس کی وصولی جن کی تشخیص آزاد جموں و کشمیر میں ہوئی ہو

- (1) جہاں آزاد جموں و کشمیر میں انکم ٹیکس سے متعلق قانون کے تحت کسی ٹیکس سال کے لیے کسی فرد کی ٹیکس کی تشخیص ہوتی ہے اور اس نے ٹیکس ادا نہیں کیا ہو تو آزاد جموں و کشمیر کے انکم ٹیکس کے حکام دوج ذیل وجوہات کے باعث ٹیکس وصول نہ کر سکتے ہوں
 - (a) اس فرد کی رہائش پاکستان میں ہے یا
 - (b) اس فرد کی آزاد جموں و کشمیر میں کوئی منقولہ وغیرہ منقولہ جائیداد نہیں ہے،
- آزاد جموں و کشمیر میں ڈپٹی کمشنر وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ کمشنر کو بھیج سکتا ہے اور اس سرٹیفکیٹ کی موصولی پر کمشنر اس حصے کے مطابق سرٹیفکیٹ میں بحوالہ ٹیکس وصول کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وصولی کی ایک سرٹیفکیٹ مجوزہ فارم میں ہوگی اور جس میں درج ذیل کی وضاحت کی گئی ہوگی:۔
 - (a) اس فرد کی پاکستان میں رہائش کا مقام۔
 - (b) اس فرد کی پاکستان میں منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل اور مقام۔
 - (c) اس فرد کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کی رقم۔

146A۔ وصولی کی کارروائیوں کا آغاز۔ ان کا جواز وغیرہ

- (1) اس حصے کے تحت وصولی کے لیے کسی بھی قسم کی کارروائیوں کا آغاز کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) کمشنر دفتہ 138A کے تحت حباری کردہ سرٹیفکیٹ میں کسی بھی وقت ترمیم کر سکتا ہے یا جوہ مناسب سمجھے اس سرٹیفکیٹ کو منگوا کر ایک نئی سرٹیفکیٹ حباری کر سکتا ہے۔
- (3) ٹیکس دہندہ کو دفتہ 138A کے تحت حباری کردہ کسی سرٹیفکیٹ یا کسی بھی ایسی ترمیم شدہ سرٹیفکیٹ کی معقولیت پر سوال اٹھانے کا اختیار نہیں دیا جائے گا۔
- (4) اس حصہ میں فراہم کیے گئے وصولی کے مختلف طریقے نہ تو بلا شرکت غیرے تصور کیے جائیں گے اور نہ ہی وہ حکومت کو واجب الادا قرضوں کی وصولی کے حوالے سے عارضی طور پر لاگو کسی دوسرے قانون پر اثر انداز ہوں گے اور کسی دوسرے طریقے سے ایک ٹیکس دہندہ سے واجب الادا ٹیکس کی وصولی ہونے کے باوجود کمشنر وصولی کے کسی ایسے طریقے پر عمل درآمد کر سکتا ہے۔

146B۔ ٹیکس کے بقا یا حبات جمع کرانے کے لیے مراعات کی سکیم۔

- (1) اس آرڈیننس کی شرائط کے لحاظ سے بورڈ ٹیکس کے بقا یا حبات یا دودو ہولڈنگ ٹیکس کی وصولی اور ڈیفنٹ سرحپارج یا اس پر لگائے گئے جرمانے کی معافی کے حوالے سے کوئی سکیم شروع کر سکتا ہے۔
- (2) بورڈ ایسی سکیم پر عمل درآمد کے لیے دفتہ 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

باب-V

ایڈوانس ٹیکس اور ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

ڈویژن-I

ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

147۔ ٹیکس گزار کی طرف سے ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

- (1) ذیلی دفتہ (2) کی رو سے، ہر ٹیکس گزار، جس کی آمدن پر اس آرڈیننس کے تحت آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری حبابزہ سال کے لیے ٹیکس لگایا گیا ہے، ماسوائے

حذف شدہ

(b) دفتہ 5، 6 اور 7 کے تحت قابل ٹیکس آمدنی۔

(c) دفتہ 149 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی سے مشروط آمدنی۔

(d) وہ آمدنی جس سے ڈویژن II کے تحت ٹیکس وصول کیا جا چکا ہو یا ڈویژن III کے تحت کاٹا گیا ہو یا باب XII کے تحت کٹوتی یا وصولی ہو چکی ہو اور جس کے لیے دفتہ 168 کے ذیلی دفتہ 3 کے نتیجے میں کسی ٹیکس کریڈٹ کی احبازت نہ دی گئی ہو۔

اس دفتہ کے مطابق اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) یہ دفعہ اس فرد پر لاگو نہیں ہوتا جس کی حال ہی میں تشخیص کردہ قابل ٹیکس آمدنی، ذیلی دفعہ 1 کی شقوں (a)، (b)، [b] 8، (c) اور (d) میں مذکور آمدنی کے علاوہ **س لاکھ روپے سے کم ہے۔**

8 الفاظ " (a)، (b)، (ba)، (b) کے ذریعہ، فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون، 2020 کو تبدیل کیا گیا

(3) اگر ٹیکس گزار ایک کمپنی یا فرد کی ایک تنظیم ہو تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ایڈوانس ٹیکس کی رمت درج ذیل فارمولہ کے مطابق مقرر کی جائے گی۔

$$(A \times B/C) - D$$

جبکہ:

A سہ ماہی کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

B آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

C آخری ٹیکس سال کے لیے ٹیکس گزار کی آمدنی ہے۔

D سہ ماہی میں ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے۔

(4A) کوئی ٹیکس گزار جس کے لیے ذیلی دفعہ 4 کے مطابق ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کرنا ضروری ہو، وہ دوسری قسط کے واجب الادا ہونے سے قبل کسی بھی وقت متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی کا تخمینہ لگائے گا اگر اس بات کا امکان ہو کہ قابل ادائیگی کی رمت اس رمت سے زائد ہو جو ذیلی دفعہ 4 کے تحت ٹیکس گزار پر واجب الادا ہو تو وہ دوسری سہ ماہی پر یا اس سے پہلے اپنی قابل ٹیکس رمت کا تخمینہ کمشنر کو فراہم کرے گا اور اس کے بعد ذیلی دفعہ 4 کی شرائط کے مطابق اگر پہلے سے کوئی ادائیگی ہو تو اس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد وہ ٹیکس سال کی دوسری سہ ماہی کی آخری تاریخ تک اس رمت کا 50 فیصد ادا کرے گا۔

تخمینے کی بقا یا 50 فیصد رمت دوسری سہ ماہی کے بعد دوسری قسطوں میں تیسری اور چوتھی سہ ماہی کی حتمی تاریخوں تک ادا کی جائے گی۔

(4AA) اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری پر کام کرتے ہوئے دفعہ 113 کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری پر بھی غور کیا جائے گا۔

(4B) اگر ٹیکس گزار ایک فرد ہے اور اس کی حال ہی میں پانچ لاکھ یا زائد آمدنی کی تشخیص ہوئی ہے۔ تو ایک سہ ماہی کے لیے واجب الادا ٹیکس کی رمت کا تعین درج ذیل فارمولہ کے مطابق کیا جائے گا:

$$(A/4)-B$$

جبکہ:

A آخری ٹیکس سال یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت آخری سہ ماہی کے لیے ٹیکس گزار کا تشخیص کردہ ٹیکس ہے۔

B اس سہ ماہی کے لیے ادا شدہ ٹیکس ہے جس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دفعہ 168 کے تحت دی گئی ہے (دفعہ 149 کے تحت وصول شدہ ٹیکس کے علاوہ)۔

(5) ایڈوانس ٹیکس ایک فرد کی طرف سے کمشنر کو قابل ادا ہوتا ہے۔

(a) ستمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 ستمبر کے دن یا اس سے پہلے۔

(b) دسمبر کی سہ ماہی کے لیے 15 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

(c) مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 15 مارچ کے دن یا اس سے قبل۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) جون کی سہ ماہی کے لیے، 15 جون کے دن یا اس سے پہلے۔

(5A) ایک تنظیم یا ایک کمپنی کی طرف سے کمشنر کو ایڈوائس ٹیکس واجب الادا ہوگا:-

(a) ستمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 ستمبر کے دن یا اس سے قبل۔

(b) دسمبر کی سہ ماہی کے لیے، 25 دسمبر کے دن یا اس سے قبل۔

(c) مارچ کی سہ ماہی کے لیے، 25 مارچ کے دن یا اس سے پہلے۔

(d) جون کی سہ ماہی کے لیے، 25 جون کے دن یا اس سے قبل

(5B) سیکیورٹیز کی فروخت سے منافع سرمایہ پر تطبیقی (adjustable) ایڈوائس ٹیکس درج ذیل طریقے سے چارج کیا جائے گا۔

جدول نمبر شمار	مدت	ایڈوائس ٹیکس کی شرح
1	2	3
<p>1- جہاں منافع سرمایہ کی سیکیورٹی کے 2 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے کم ہو۔</p> <p>2- جہاں منافع سرمایہ کی سیکیورٹی کے 1.5 فیصد کا ہولڈنگ پیریڈ 6 ماہ سے زائد۔ لیکن 12 ماہ سے کم ہوں۔</p>		

مگر بشرط یہ ہے کہ یہ ایڈوائس ٹیکس پر سہ ماہی کے اختتام کے 21 دنوں کے اندر کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

مگر مزید بشرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کی دفعات انصراوی سرمایہ کاروں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

(6) اگر کوئی ٹیکس گزار جس نے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایڈوائس ٹیکس کی ادائیگی کرنی ہے وہ آخری قسط واجب الادا ہونے سے قبل کسی وقت تخمینہ لگاتا ہے کہ متعلقہ ٹیکس سال کے لیے اس کی طرف سے قابل ادا ٹیکس اس رقم سے کم ہے جو اس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ادا کرنی ہے، تو ٹیکس گزار اپنا واجب الادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ کمشنر کو جمع کرائے گا اور اس کے بعد وہ تخمینہ کی رقم (اگر ذیلی دفعہ 1 کے تحت پہلے سے کوئی ادا شدہ رقم ہو تو وہ اس رقم سے کاٹ لی جائے گی) مساوی قسطوں میں مقررہ تاریخوں کے اندر ادا کرے گا۔

(شرط یہ ہے کہ قابل ٹیکس آمدن کا تخمینہ متعلقہ ٹیکس سال کی مکمل ہونے والی سہ ماہیوں کے ٹرن اور سے لگایا جائے گا، باقی ماندہ سہ ماہیوں کا تخمینہ اور ان میں گراؤٹ کی وجوہات، تخمینہ اخراجات کے دستاویزی ثبوت یا کٹوتیاں جن کی وجہ سے پیشگی ٹیکس کی ادائیگی کم ہوئی ہے اور متعلقہ ٹیکس سال کی تخمینہ قابل ٹیکس آمدن کا حساب دیا جائے گا:

مزید بشرط یہ کہ اگر فراہم کیے گئے دستاویزی ثبوت سے کمشنر مطمئن نہ ہو یا قابل ادا ٹیکس کی مالیت کا تخمینہ پہلی شرط میں بتائی گئی دستاویزات کے ساتھ فراہم نہ کیا جائے، تو کمشنر اس اندازے کو مسترد کر سکتا ہے مگر اسے ٹیکس گزار کو موقف بیان کرنے کا موقع دینا ہوگا اور ٹیکس گزار کو ذیلی دفعہ (4) میں دیئے گئے فارمولے کے تحت پیشگی ٹیکس ادا کرنا ہوگا)

(6A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ جہاں ٹیکس گزار ایک کمپنی یا فرد کی ایک تنظیم ہے، تو آخری تخصیص شدہ آمدنی یا ڈیکلیئرڈ آمدنی کی عدم موجودگی میں ایڈوائس ٹیکس، اس ٹیکس گزار پر واجب الادا ہوگا۔

ٹیکس گزار، کمپنی یا فرد کی تنظیم، جو بھی صورت ہو کی سہ ماہانہ آمدنی کی بنیاد پر واجب الادا ایڈوائس ٹیکس کی رقم کا تخمینہ لگائے گا اور اس کے بعد درج ذیل کارروائیوں کے بعد یہ رقم ادا کرے گا۔

(a) دفعہ 113 کے تحت قابل ادا ٹیکس جیسا کہ ذیلی دفعہ (4AA) میں ظاہر کیا گیا ہے پر غور کرتے ہوئے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) پہلے سے ادا شدہ رستم (اگر کوئی ہو) کی ایڈجسٹمنٹ کرتے ہوئے۔

(7) اس آرڈیننس کی دفعات اس دفعہ کے تحت واجب الادا کسی ایڈوانس ٹیکس پر اس طرح لاگو ہوں گی جیسے وہ رستم ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہو۔

¹ [(7A) بورڈ اس حصے کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس کی رستم کا تخمینہ لگانے اور حساب کتاب آئرس یا بورڈ کے ذریعہ متعین کسی اور خود کار نظام کے توسط سے لکھ سکتا ہے۔]

انفنس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نیا ذیلی سیکشن (A7)، داخل کیا گیا

(8) ایک ٹیکس گزار جو ایک ٹیکس سال کے لیے اس دفعہ کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کر چکا ہے اس کو اس سال کے لیے ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن پر اس پر واجب الادا ٹیکس کے لیے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

(9) ایک ٹیکس کریڈٹ، جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس کے لیے دی گئی ہے، کا اطلاق دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق ہوگا۔

(10) ایک ٹیکس کریڈٹ کا ایک حصہ جس کی اجازت اس دفعہ کے تحت ایک ایسے ٹیکس سال کے لیے دی گئی ہو جس میں دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ نہ کیا جاسکتا ہو تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس گزار کو ریفرنڈ کر دیا جائے گا۔

147A۔ صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرار سے پیشگی محصول:

(1) ہر صوبائی سیلز ٹیکس رجسٹرار 3 فی صد تبدیلی کی شرح پر صوبائی ریویو اتھارٹی کے سامنے پیشگی محصول ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی محصول ہر مہینے ادا کرنا ہوگا، اس وقت جب سیلز گوشوارے صوبائی ریویو اتھارٹی میں داخل کیے جائیں گے۔

(3) پیشگی ٹیکس جو اس دفعہ کے اندر ادا کیا گیا ہو، اس پر دفعہ 47 کے تحت پیشگی ٹیکس جو ادا کرنا ہو اس کے ساتھ غور کیا جاسکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت قانون کا اطلاق پیشگی محصول پر، جیسا کہ واجب الادا ٹیکس سے تشخیصی حکم کے تحت، لاگو کیا جاسکتا ہے۔

(5) محصول کی رستم پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی۔

(6) پیشگی محصول پر ٹیکس کریڈٹ کی اجازت کو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت لاگو کیا جائے گا۔

(7) ٹیکس کریڈٹ یا ٹیکس کریڈٹ کا حصہ جس کو ٹیکس سال میں اس دفعہ کے تحت اجازت دی گئی ہے، جو دفعہ (4) کے ذیلی دفعہ (3) کے تحت کریڈٹ نہ ہوتا ہو، دفعہ 170 کے مطابق محصول کی ادائیگی کرنے والے کو واپس ہوگا۔

(8) یہ دفعہ گزشتہ سال کے 13 جون سے ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوگا جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہو۔

ڈویژن-II
ایک کو لیکشن ایجنٹ کو ادا شدہ ایڈوانس ٹیکس

148۔ درآمدات

- (1) کسٹمز کا کو لیکٹر اشیاء کے برآمد کنندہ سے اشیاء کی قیمت پر پہلے شیڈول کے حصہ دوم میں دی گئی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا² [بارہویں شیڈول کے حصے I سے III میں درجہ بندی سامان کے سلسلے میں]³:-
- "بشرطیکہ بورڈ، سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ، بارہویں شیڈول میں کسی بھی اندراج کو شامل کرے یا اس میں سے کسی بھی اندراج کو خارج کر دے یا اس میں کسی داخلے میں ترمیم کر سکے۔
- بشرطیکہ بارہویں شیڈول کے حصہ III کے تحت درجہ بندی شدہ سامان کی صورت میں جو دونوں کو حنام مال اور تیار شدہ سامان کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعہ، کسی شخص یا افراد کے طبقے کے ذریعہ درآمد شدہ سامان کو حنام قرار دے سکتا ہے۔ اس کے اپنے استعمال کے لئے مواد کو بارہویں شیڈول کے حصہ Part II کے تحت درجہ بندی کیا جائے گا، اس طرح کے شرائط اور طریقہ کار سے مشروط کیا جاسکتا ہے۔]
- ² فنڈس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کیا گئے
- ³ "فل اسٹاپ" کو "کولن" سے 30 جون 2020ء کو فنڈس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تبدیل کر دیا اور اس کے بعد پریو پوسٹ شامل کیا گیا۔
- (2A) ذیلی دفعہ 2 کو حذف کرنے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ جاری کردہ نوٹیفکیشن اس وقت تک قابل عمل رہے گا جب تک بورڈ سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے اسے کالعدم قرار نہیں دیتا۔
- (5) ایڈوانس ٹیکس اسی طریقے سے اور اسی وقت وصول کیا جائے گا جیسا کہ درآمد کے حوالے سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی یا اگر ایشیا کسٹمز ڈیوٹی سے مستثنیٰ ہیں۔ اس وقت کسٹمز ڈیوٹی قابل ادا ہوگی جب ایشیا قابل ڈیوٹی ہوں گی۔
- (6) کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کی دفعات اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوں گی۔
- (7) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا، ماسوائے جیسا کہ ذیلی دفعہ 8 میں بیان کیا گیا ہے ذیلی دفعہ 1 کی رو سے درآمد کنندہ کی درآمد سے ہونے والی آمدنی پر اور یہ ذیلی دفعہ درج ذیل کی درآمد کی صورت میں لاگو نہیں ہوگا۔¹ [اس سامان کے تحت اس حصے کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی ضرورت ہے جس کو 1 یا 2 فیصد کی شرح سے صنعتی اقدامات کے ذریعہ اپنے استعمال کے لئے جمع کیا جائے۔]² []

1 فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کیا گئے

2 فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو بائٹن اور شقیں (a)، (c)، (d) اور (e) حنا راج کر دی گئیں۔

- (a) ایک صنعتکار کے اپنے استعمال کے لیے حنا مال، پلانٹ، مشینری، سامان اور حصہ۔
- (b) صنعتکار یا فرنٹ لائزر کی طرف سے فرٹیلائزر اور
- (c) موٹر گاڑیوں کے صنعتکار کی طرف سے CBU حالت میں موٹر گاڑیاں
- (d) بڑے درآمداتی باؤسز جنہوں نے
- (i) 250 ملین روپے سے زائد سرمائے کی ادائیگی کی ہو۔
- (ii) ایک ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔
- (iii) ٹیکس سال کے دوران 500 ملین روپے سے زائد مالیت کی درآمد کی ہو۔
- (iv) سنگل آجیکٹ کمپنی ہے۔
- (v) درآمدات اور اشیاء کی فروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتا ہو۔
- (vi) سیلز پر 100 فیصد کمیشن رسیدوں کے اجراء کے لیے ایک نظام رکھتا ہو۔
- (vii) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے لیے اکاؤنٹس پیش کرتا ہو۔
- (viii) سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہو۔
- (ix) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹرڈ صنعتکار (میسو فیکچرر) کے صنعتی حنا مال کو فروخت کرتا ہو اور
- (e) ملک سے باہر تیار ہونے والی منسلک ملک میں نمائش کے لیے درآمد۔

3 فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن (8) اور (8A) کو 30 جون 2020 کو حنا راج کر دیا گیا ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں:

(8) ایک ٹیکس سال کے لیے خوردنی تیل اور اس کی پیکنگ کے مواد کی درآمد پر اس دفعہ کے تحت ایک فرد سے وصول کیا جانے والا ٹیکس کم ترین ٹیکس ہوگا۔

- (a) O
- (b) خوردنی تیل
- (c) پیکنگ میٹیریل
- (d) کسی صنعتی ادارے کی طرف سے پی سی ٹی سیٹنگ 39.01 سے 39.12 کے تحت درآمد کیا گیا پلانٹ حنا مال
- (8A) شپ بریکرز کی جانب سے بحسری جہازوں کی درآمد کے وقت اس دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس، حتمی ٹیکس ہوگا۔
- (9) اس دفعہ میں۔۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

"کسٹمز کے کولیکٹر سے مراد ایک فرد ہے جو کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے دفعہ 3 کے تحت کسٹمز کا کولیکٹر تعینات ہوا ہو، اور اس میں مذکورہ بالا دفعہ کے تحت تعینات شدہ ایک ڈپٹی کسٹمز کولیکٹر ایک ایڈیشنل کسٹمز کولیکٹر یا کسٹمز کا ایک آفیسر شامل ہے۔"

اشیاء کی قیمت سے مراد کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کے IV) کے تحت تعینات شدہ اشیاء کی قیمت ہے ایسے جیسے وہ اشیاء، ان اشیاء کی درآمد کے لحاظ سے واجب الادا کسٹمز ڈیوٹی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس (اگر کوئی ہوں) میں بمطابق قدر، اضافے سے مشروط ہوں۔

⁵ "سامان کی قیمت کا مطلب ہے۔"

کنفانس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعے تبدیل کردہ تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں

(a) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تیسرے شیڈول کے تحت خوردہ قیمت پر ٹیکس پر عائد سامان کی صورت میں، سامان کی درآمد اور قابل ٹیکس فراہمی کے سلسلے میں قابل ادائیگی والے سیلز ٹیکس کے ذریعے اس طرح کے سامان کی خوردہ قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ اور]

(b) دوسرے تمام سامان کی صورت میں؛ کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV) کے تحت اشیاء ضروریہ کی قیمت، گویا سامان کسٹمز ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، اور سیلز ٹیکس کے ذریعے بڑھایا گیا ہے، اگر کوئی ہے تو سامان کی درآمد پر، قابل احترام ادائیگی کی جائے گی۔" اور]]

□¹

□²

سامان کی قیمت سے سامان کی قیمت کا مطلب کسٹمز ایکٹ، 1969 (1969 کا IV) کے تحت طے ہوتا ہے گویا سامان کسٹمز ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی، اور سیلز ٹیکس کے ذریعے بڑھایا گیا ہے، سامان کی درآمد کے سلسلے میں قابل ادائیگی۔"

1 انٹرنیشنل ایکٹ 2020 کے ذریعے وضاحت کو 30 جون 2020 بروز تک خارج کر دیا گیا خلاصہ وضاحت کو اس طرح پڑھیں:

وضاحت:- اس دفعہ میں خوردنی تیل سے مراد حنم تیل ہے جو گھی پکانے کے تیل کی تیاری کے لیے بطور حنم مال درآمد ہوتا ہے۔

2 سیکشن 148(A) کنفانس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو خارج کر دیا گیا، خارج شدہ حصہ مندرجہ ذیل پڑھیں:

148A۔ بعض افراد کے ذریعے کھانا پکانے کے تیل یا سبزیوں کے گھی کی معتمی خریداری پر ٹیکس۔

(1) کھانا پکانے کے تیل یا سبزیوں کا گھی، یادوں، تیار کرنے والوں پر معتمی طور پر تیار شدہ خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل ادائیگی معتمی طور پر تیار شدہ خوردنی تیل سے حاصل ہونے والی آمدنی کے سلسلے میں آخری ٹیکس ہوگا۔

148A۔ مخصوص افراد کی جانب سے پکانے کے تیل یا بھینیل گھی کی ملک کے اندر خریداری پر ٹیکس

(1) پکانے کے تیل یا بھینیل گھی یادوں کے صنعتکاروں کی طرف سے ملکی سطح پر پیدا (تیار) ہونے والے خوردنی تیل کی خریداری پر دو فیصد کی شرح سے ٹیکس لاگو ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل ادائیگی معتمی سطح پر تیار ہونے والے خوردنی تیل سے حاصل شدہ آمدنی کے لحاظ سے حتمی ٹیکس ہوگا۔

ڈویژن-III

ذریعہ آمدن پر ٹیکس کی کٹوتی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کسی ملازم کو تنخواہ دینے کا ذمہ دار ہر فرد، ادائیگی کے وقت ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح جس کا حساب کتاب ایک ٹیکس سال، جس میں دوسرے ہیڈ ز اور دستاویزی ثواب حاصل کرنے کے بعد جو درج ذیل کے لیے ضروری سمجھے جاسکتے ہیں:-

(i) ٹیکس سال کے دوران اس آرڈیننس کے تحت ملازم سے وصول کیا گیا ٹیکس۔

(ii) کسی بھی سابقہ کٹوتیوں سے ہونے والی اضافی یا کم کٹوتی۔

(iii) اس سال کے دوران کٹوتی میں ناکامی۔

دفعہ 63، 62، 61 اور 64 کے تحت ٹیکس کریڈٹ اور دوسرے ہیڈز کے تحت ملازم سے پہلے سے وصول شدہ ٹیکس کی ایڈجسٹمنٹ کرنے کے بعد ادائیگی کی گئی ہو، کے لیے تنخواہ کے ہیڈ کے تحت ملازم کی متوقع آمدنی پر جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن I میں دیئے گئے نرخوں کے مطابق کیا جاتا ہے کے مطابق اداس شدہ رستم سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے لیے ایک ٹیکس سال کے لحاظ سے کسی ملازم کے ٹیکس کی اوسط شرح کا حساب درج ذیل منارمولہ کے ذریعے لگایا جائے گا۔

A/B

جبکہ

(A) وہ ٹیکس ہے جو اس صورت میں قابل ادا ہو گا اگر منارمولہ کے عنصر B میں بحوالہ رستم اس سال کے لیے ملازم کی قابل ٹیکس رستم تھی۔ اور

(B) ملازم کی اس سال کے لیے "تنخواہ" کے ہیڈ کے تحت متوقع آمدنی ہے۔

(3) بالفاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 1 اور 2 میں کچھ مذکور ہے کوئی بھی فرد جو ڈائریکٹریٹ شپ کی فیس یا پورڈ کے اجلاس میں شرکت کرنے کی فیس یا اس طرح کی کوئی اور فیس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا وہ واجب الادا کل رستم میں سے 20 فیصد کی شرح سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

(4) ذیلی دفعہ 3 کے تحت کٹا جانے والا ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہوگا۔

150-منافع (ڈیوڈنڈ)

ڈیوڈنڈ کی ادائیگی کرنے والا فرد اداس شدہ ڈیوڈنڈ کی کل رستم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن I میں دی گئی شرح کے حساب سے ٹیکس کی کٹوتی کرے گا۔

150A"۔ (سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع۔۔۔ ہر خاص مقصد کی گازی یا کمپنی، سکوک کے مالک کو سکوک میں سرمایہ کاری ہر منافع کی ادائیگی کے وقت، سرمایہ کاری کے منافع کی مجموعی رستم سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن کی شرح کے مطابق تقصوم کی کٹوتی ہوگی"۔)

151-قرض پر منافع

(1) جہاں

(a) ایک فرد قومی پچت سکیم یا پوسٹ آفس پچت اکاؤنٹ کے تحت ایک اکاؤنٹ، ڈپازٹ یا ایک سرٹیفکیٹ پر منافع ادا کرتا ہے۔

(b) ایک بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارہ، کمپنی یا ادارے میں ڈپازٹ یا اکاؤنٹ کے حوالے سے ایک قرض پر کوئی منافع دیتا ہے۔

(c) وفاقی حکومت صوبائی حکومت یا ایک بلدیاتی (معتامی) حکومت کسی بھی سیکورٹی (اس سیکورٹی کے علاوہ جس کا حوالہ اس حکومت یا اختیارات کی طرف سے جاری کردہ شق (a) میں دیا گیا ہے) پر کسی فرد کو منافع کی ادائیگی کرتی ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) ایک بینک کمپنی، ایک مالیاتی ادارہ، ایک کمپنی جس کا حوالہ دفعہ 80 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (b) کی ذیلی شقوں i اور ii میں دیا گیا ہے یا ایک فننس سوسائٹی، کسی بانڈ، سرٹیفکیٹ، دستاویزی قرض سکیورٹی یا کسی قسم کے قانونی دستاویز (کسی بینکنگ کمپنی یا کسی ترقیاتی ادارے اور کسی قرض خواہ کے درمیان قرض کے معاہدے کے علاوہ) پر کسی فرد (مالیاتی ادارے کے علاوہ) کو منافع دیتا ہے۔

منافع کی ادائیگی کرنے والا، وصول کنندہ کو منافع کی ادائیگی کے وقت زکوٰۃ اور عشر آرڈیننس، 1980 (1980 کے XVIII) کے تحت وصول کنندہ کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم (اگر کوئی ہو) ادا کرنے کے بعد اس کے منافع یا پیداوار کی کل رقم سے جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن A1 میں دی گئی ٹیکس کی شرح کے حساب سے ٹیکس کاٹے گا۔

(2) یہ دفعہ قرض کے کسی ایسے منافع پر لاگو نہیں ہوگا جو دفعہ 152 کے ذیلی دفعہ 2 سے مشروط ہو۔

(3) اس دفعہ کے تحت قابل کوئی ٹیکس، ٹیکس گزار کو قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ ماسوائے جہاں

(a) ٹیکس گزار ایک کمپنی ہے۔

(b) قرض پر منافع دفعہ B7 کے تحت قابل ٹیکس ہے۔

152۔ نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیاں

(1) ایک نان ریڈیڈنٹ فرد جس پر دفعہ 6 کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے کو تکنیکی خدمات کے لیے رائلٹی یا فیس کی ایک رقم ادا کرنے والا ہر فرد ادا شدہ کل رقم میں سے جدول اول کے حصہ I کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔

(1A) ہر فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ کو مکمل یا کل رقم کا ایک حصہ (بشمول بطور ایڈوانس ہونے والی ادائیگی) کی درج ذیل کارروائی کے نتیجے میں ادائیگی کرتا ہے۔

(a) پاکستان میں ایک تعمیراتی، اسمبلی یا انشالیشن کے پراجیکٹ بشمول ایسے پراجیکٹ سے متعلق سپر وائزری سرگرمیوں کی سہولت کے لیے ایک کنسٹرکٹ کے تحت ایک کنسٹرکٹ یا ذیلی کنسٹرکٹ یا

(b) اس حوالے سے متعلقہ خدمات یا تعمیرات کے لیے کوئی اور کنسٹرکٹ۔

(c) ٹی وی سٹیلائٹ چینلوں میں تشہیری خدمات کے لیے ایک کنسٹرکٹ۔

وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق کنسٹرکٹ کے تحت واجب الادا کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1AA) ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو انشورنس پر بیمہ یاری انشورنس کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(1AAA) ہر وہ فرد جو پاکستان سے باہر سے کرنے والے ایک نان ریڈیڈنٹ میڈیا پرسن کو تشہیری خدمات کے لیے ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IIIA میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کاٹے گا۔

(1B) ایک کنسٹرکٹ کے نتیجے میں ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کی ہونے والی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کوئی ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق غنیر رہائشی فرد پر لاگو نہیں ہوگا جب تک وہ حتمی ٹیکس کے نظام کے لیے انتخاب نہیں کرتا۔

(1BB) اس طرح کی ادائیگی کے نتیجے میں نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی پر ذیلی دفعہ (1A) کے تحت قابل کوئی ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

¹¹ [(1BBB) ذیلی دفعہ (1AAA) کے تحت ٹیکس کی کوئی غنیر منقول فرد کی اس طرح ادائیگی سے پیدا ہونے والی آمدنی پر کم سے کم ٹیکس ہوگا۔]

¹¹ نیاب سیکشن (1BBB) فننس ایکٹ، 2020 مور حن 30 جون، 2020 کے ذریعہ داخل کیا گیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1C) ہریٹنگ کسٹنی یا کوئی مالیاتی ادارہ جو بیرون ملک ڈیجیٹل سروسز کی مد میں زیر دفعہ 6 قابل ٹیکس مالیت کی حامل رقوم پاکستان سے باہر کسی غیر مقیم فرد کو پاکستان میں کسی مقیم فرد یا کسی غیر مقیم فرد کے مستقل دفتر کی وساطت سے بھیجے گا تو وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن فور کے پارٹ ون میں دیئے گئے ریٹس کے مطابق ٹیکس کاٹے گا۔"

(2) ذیلی دفعہ 3 کی رو سے ہر وہ فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو ایک رستم (ماسوائے اس رستم کے جس پر ذیلی دفعہ 1 یا ذیلی دفعہ (1A) ، (1AA)، (1AAA) یا (2A) لاگو ہوتا ہے) کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن II میں دی گئی شرح کے مطابق ادا شدہ مجموعی رستم میں سے ٹیکس کی کوٹنی کرے گا۔

(2A) ہر مجموعی فرد جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کے پاکستان میں مستقل قیام کو بطور ایڈوانس ادائیگی کرنے سمیت مکمل یا قسطوں میں ادائیگی کرتا ہے، وہ ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رستم (بشمول سیلز ٹیکس اگر کوئی ہو) میں سے ٹیکس کی کوٹنی کرے گا۔

(a) سامان کی فروخت کے لیے (موائے جب فروخت سامان کی درآمد کرنے والا کرے اور ذیلی (148) کے تحت ایسے سامان کا محصول ادا کیا جائے اور سامان جب درآمد ہوا، اسی حالات میں فروخت کیا جائے۔

(b) خدمات مہیا کرنے کے سلسلے میں: اور

(c) سامان کی فروخت کے معاہدے یا خدمات مہیا کرنے کے معاہدے کے علاوہ، معاہدے کی تعمیل پر، ادائیگی کے وقت، مجموعی رستم جو قابل ادائیگی ہو، اس کی محصول سے کوٹنی سے پہلے شیڈول کے تیسرے حصے کے ڈویژن (ii) کی شرح کے مطابق ہوگی۔

(2AA) کمیشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ ذیلی دفعہ (1AA) ایک ایسی رستم پر لاگو نہیں ہوگا جو پاکستان میں نان ریڈیڈنٹ فرد کے مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہے۔

2B ذیلی شق 2 اے کی شق بی کے تحت قابل کوٹنی ٹیکس کم از کم ہوگا اور ذیلی شق 3 کی شق بی کی ذیلی شقوں کے تحت نیز دفعہ 153 کی ذیلی شق 14 اے کی شرائط بغیر کسی تبدیلی کے لاگو ہوں گی۔

11 [2B) ذیلی سیکشن (2A) کے تحت ٹیکس میں کوٹنی پر کم سے کم ٹیکس ہوگا:

بشرطیکہ کہ سب سیکشن (2A) کی شق (a) کے تحت کوٹنی پر ٹیکس کم سے کم ٹیکس نہیں ہوگا جہاں کسی کسٹنی کے ذریعہ سامان فروخت کرنے کے لئے ادائیگی وصول کی جاتی ہو۔]

11 ان فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ ذیلی سیکشن 30 (2B) جون 2020 کو تبدیل کیا گیا، متبادل ذیلی سیکشن مندرجہ ذیل پڑھیں:

(3) ذیلی دفعہ 2 ایسی رستم پر لاگو نہیں ہوتا جو

(a) دفعہ 156، 150، 149 یا 233 کے تحت ٹیکس کی کوٹنی سے مشروط ہو،

(b) کمیشنر کی تحریری منظوری کے ساتھ جو ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکونت پر قابل ٹیکس ہو،

(c) ایک ایسے فرد کی طرف سے واجب الادا ہو جو دفعہ 172 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت بطور نان ریڈیڈنٹ فرد کے ایک نمائندے کے اس رستم پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہو،

(d) جہاں نان ریڈیڈنٹ فرد پر اس رستم کے حوالے سے ٹیکس قابل وصول نہ ہو۔

(4) جہاں ایک فرد ذیلی دفعہ 3 کی شق (c) کے لیے ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرے تو نان ریڈیڈنٹ فرد کو کسی ادائیگی سے قبل اس حوالے سے وہ فرد کمیشنر کے پاس ایک حلف نامہ جمع کرائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

4A) ذیلی دفعہ (2A) میں بحوالہ ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی طرف سے دی گئی درخواست پر⁶ [مقررہ مندرجہ میں] اور اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد (اگر کیش منسب سمجھے) وہ ایسی صورتوں میں جہاں دفعہ (2A) کے تحت قابل کٹوتی ٹیکس، ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر یا حکم کی گئی شرح پر ٹیکس کی کٹوتی کے ساتھ رقم کی ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2B) ذیلی دفعہ (2A) کی شق (b) کے تحت کٹوتی ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہو گا اور ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (iii) کی دفعات دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) پر تبادلہ خیال کریں گے۔

⁶ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ الفاظ مورخہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے

7] (4ب) کمشنر، ایک ایسی ادائیگی کی صورت میں، جو کسی ایک باہم پیوستہ کاروبار کے انتظام کا ایک حصہ ہو، جیسا کہ شق 2 کی دفعہ (41) کی ذیلی شق (بی) کے پیرا گراف (ii) میں بیان کیا گیا ہے، کسی شخص کی جانب سے دی گئی درخواست پر، جو یہ ادائیگی کر رہا ہو، ایک تفتیش کے بعد، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، تحریری طور پر، ذیلی شق (1اے) کے تحت، اس شخص کو، ٹیکس کی کٹوتی کے بعد، جو ایسی ادائیگی پر قابل ادائیگی ٹیکس کے بیس² فیصد کے برابر ہو، ادائیگی کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

بشرط یہ کہ اس کٹوتی شدہ ٹیکس کا کریڈٹ غیر مقیم اکاؤنٹنگ کی مستقل انتظامیہ کو مجموعی باہمی کاروبار سے اٹھنے والے مجموعی فوائد، کے لیے

دستیاب ہو گا۔]

² فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو "تیس" کا لفظ "تیس" سے تبدیل کیا گیا

5) جہاں ایک فرد ڈبل ٹیکسیشن سے بچنے کے لیے متعلقہ معاہدے کے تحت کم کی گئی شرح پر ہونے والی ادائیگیوں کے علاوہ اس دفعہ کے تحت ٹیکس کی کٹوتی کے بغیر ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کو کوئی ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ فرد ادائیگی کرنے سے پیشتر تحریری طور پر ایک نوٹس کمشنر کو جمع کرائے گا جس میں درج ذیل معلومات درج ہوں گی۔

(a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا نام اور پتہ⁴

(b) ادائیگی کی رقم اور نوعیت⁵؛ اور

(c) اس طرح کی دوسری تفصیلات جو تجویز کی جا سکتی ہیں۔

⁴ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو لفظ "اور" کو حنا رنگ کر دیا گیا

⁵ "فل اسٹاپ" کو "سی سی کو لون" اور لفظ "اور" سے تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد نئی شق (c) 30 جون 2020 کو، فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ شامل ہو گئی۔

5A) نوٹس کی موصولی پر کمشنر 30 دنوں کے اندر دلیسل قبول کرتے ہوئے ذیلی دفعہ (6) کے تحت ایک حکم نامہ جاری کرے گا۔

6) اگر ایک فرد نے ذیلی دفعہ 5 کے تحت کمشنر کو ایک ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا ہے اور کمشنر کے پاس یہ یقین کرنے کے لیے معقول وجہ ہے کہ نان ریڈیڈنٹ فرد سے ادائیگی کے حوالے سے اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس قابل وصول ہے، تو کمشنر تحریری حکم نامہ کے ذریعے ادائیگی کرنے والے فرد کو ذیلی دفعہ 2 کے مطابق ادائیگی کی رقم میں سے ٹیکس کی کٹوتی کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

7) ذیلی دفعہ 5 کسی ادائیگی پر درج ذیل کی بنیاد پر لاگو نہیں ہو گا:-

(a) اشیاء کی درآمد جہاں اشیاء کی ملکیت پاکستان سے باہر ہو اور آمدی دستاویزات کے ساتھ ہوگی، ماسوائے جہاں-

- i. اشیاء کی سپلائی، تنصیب، کنسٹرکشن، اسمبلی، کمیشن، گارنٹری یا سپروائزری سرگرمیوں اور یا تمام بنیادی سرگرمیاں ایک مجموعی انتظام کے تحت اشیاء سپلائی کرنے والے فرد کے ایسوسی ایٹس یا اس کے مستقل دفتر کی طرف سے کی جائیں، چاہے ان اشیاء کا اسٹائل پاکستان سے باہر ہو، چاہے یہ اشیاء فرد کے نام پر، اس کے ایسوسی ایٹ کے نام پر یا کسی دیگر فرد کے نام پر درآمد کی جائیں؛ یا
- ii. سپلائی کسی مقیم فرد کی طرف سے کی جا رہی ہے یا کسی غیر مقیم فرد کے پاکستان میں مستقل دفتر کی طرف سے کی جا رہی ہے اور یہ مجموعی انتظامات کا حصہ ہے جیسا کہ ذیلی شق (i) میں کہا گیا ہے؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد کار کے مطابق جمع کردہ تسلیم اور میڈیکل کے اخراجات

(8) اس دفعہ میں مجوزہ فرد سے مراد ایک مجوزہ فرد ہے جس کی وضاحت دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ 7 میں کی گئی ہے۔

152A. غیر ملکی پیداوار کی تجارت کے لیے ادائیگی۔

(1) ہر فرد جو براہ راست یا ایک ثالث کے ذریعے ادائیگی کا ذمہ دار ہے، غیر رہائشی فرد کو غیر ملکی پیداوار کی تجارت کا، کسی ٹیلی ویژن کے چینل یا کسی اور میڈیا سے مشہوری کے لیے، محصول کی کوئی 20 فی صد کی شرح پر، مجموعی رقم سے کی جائے گی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس کوئی، غیر رہائشی فرد کی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

153۔ اشیاء، سروسز اور کنٹریکٹس کے لیے ادائیگی

(1) ہر مجوزہ فرد جو کسی مقیم فرد کو کھلی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی ادائیگی کرتا ہے یا []

(a) کسی چیز کی فروخت [3 ٹول مینوفیکچرنگ سمیت] کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 75 ہزار روپے سے کم ہو)

(b) خدمات کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرتا ہے (ماسوائے اس کے جہاں مجموعی ادائیگی کسی مالیاتی سال کے دوران 30 ہزار روپے سے کم ہو)

(c) کنٹریکٹ کی تکمیل پر (بشمول سپورٹس پرسن کی طرف سے دستخط کردہ ایک کنٹریکٹ) لیکن اس میں وہ کنٹریکٹ شامل نہیں ہوگا جو اشیاء کی فروخت یا سروسز فراہم کرنے کے لیے ہوگا۔ کے لیے بطور ایڈوانس ادائیگی سمیت مکمل یا قسطوں میں کوئی ادائیگی کرتا ہے وہ ادائیگی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن III میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے (بشمول سیلز ٹیکس، اگر کوئی ہو) ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

انٹرنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو لفظ "یا کو حنا راج کر دیا گیا"

انٹرنس ایکٹ، 2020 کے ذریعے الفاظ مور حن 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے

(2) سلائی، رنگ سازی، چھپائی، کڑھائی، دھلائی، سپرنگ اور ہسٹائی کی سروسز فراہم کرنے کے لیے کسی ریڈیڈنٹ فرد یا کسی نان ریڈیڈنٹ فرد کی پاکستان میں مستقل سکنٹ کو مکمل یا قسطوں میں ادائیگی بشمول ایک ادائیگی کے جو بطور ایڈوانس کی گئی ہو۔ کرنے والا ہر آمد کنندہ یا ایکسپورٹ ہاؤس ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق واجب الادا مجموعی رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ رقم وصول کرنے والا فرد شق (بی) کے تحت ایجنٹ یا کسی تیسرے فرد سے رقم وصول کرے، ایسا ہو سکتا ہے کہ تیسرا فرد اپنی خدمات کی اجرت مقرر کرے، کسی بھی نام سے وصول کنندہ کی طرف سے مجوزہ، ایجنٹ یا تیسرے فرد کو فیس یا اجرت ادا کرنی ہوگی۔ رقم لینے والے کو اور رقم لینے والا کی گئی رقم کا محصول جمع کرے گا۔

(3) کسی ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی پر اس دفعہ کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت اور ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور (c) کے تحت قابل کوئی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(a) ذیلی دفعہ 1 [4] کی شق (a) کے تحت کوئی شدہ ٹیکس اس وقت ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہوگا جب درج ذیل اشیاء کی سپلائی یا ان کی فروخت پر رقم وصول کی گئی ہو:

4 انٹرنس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو، الفاظ "شق (a) اور (c) کو حنا راج کر دیا گیا"

(i) ایسی اشیاء تیار کرنے والی کمپنی یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل ایک پبلک کمپنی

□¹

1 شق 30 (b)، جون 2020 بروز، فنڈنگ ایکٹ 2020 کے ذریعے حناج کردی گئی شق مندرجہ ذیل ہیں:-

(b) ذیلی دفعہ 1 کی شق b میں بحوالہ لین دین پر قابل کوئی ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا

(i) پہلے سے کم ٹیکس، خدمات کی فراہمی پر، دو نم شیڈول کے حصے، iv کی شق (94) میں مقرر کردہ شعبوں کے سلسلے میں، پہلے شیڈول کے حصے اول کے ڈویژن ii میں ٹیکس ادا کرنے والے سے زیادہ ہے۔ ٹیکس ادائیگی کی اضافی رقم کو مطابقت کے لیے اگلے ٹیکس سال کے پہلے حصے میں ٹیکس کی ذمہ داری ہیں، شمار کیا جائے گا۔"

(ii) زائد ٹیکس کو مکمل طور پر ترتیب نہیں دیا جاتا، ترتیب نہ ہونے والی رقم اگلے سال کی ٹیکس رقم میں شامل کر دی جاتی ہے اور اس کو ٹیکس کی ذمہ داری کے مخالف اگلے سال کے پہلے حصے میں شامل کیا جاتا ہے: اور"

(iii) بتائی گئی اضافی رقم کو کمپنی کے لیے آگے نہیں بڑھایا جائے گا، جس کے لیے ڈویژن کے حصے iv کی شق (94) کے تحت قابل اطلاق نہیں ہے۔

(a) ذیلی دفعہ 1 کی شق c کے تحت کوئی شدہ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہونے کے قابل ہوگا اگر ادائیگیوں کی وصولی کنٹریکٹس کی تکمیل پر پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج کی فہرست میں شامل کوئی پبلک کمپنی کرے۔

□⁴

4 فنڈ ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعے کاؤڈی (ڈی) کو حناج کیا گیا شق اس طرح پڑھیں:

“(d) اسپورٹس پرسن کے سلسلے میں ذیلی سیکشن (1) کی شق (سی) کے تحت کاٹا ہوا ٹیکس [کم سے کم] ہوگا۔ ٹیکس □□ [4؛ اور]”

□⁵

5 شق (e) کو 30 جون 2020 بروز مالیہ ایکٹ، 2020 کے ذریعے حناج کر دیا گیا شق اس طرح پڑھیں: “

(e) اسپورٹس پرسن اور پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کی ادائیگی کرنے والے شخص کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (b) کے تحت ٹیکس کاٹ کر [کم سے کم] ٹیکس □□ ہوگا۔”

(e) ذیلی دفعہ (1) کے تحت شق (b) کے اندر وہ فرد جو ترقی اور پرنٹ میڈیا کو اشتہاری عمل کے لیے ادائیگی کر رہا ہو، کے لیے یکم جولائی 2016 سے حتمی ٹیکس لاگو ہوگا۔

(4) کمشنر ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ، ایک ادائیگی کے وصول کنندہ کی جانب سے دی گئی درخواست پر اور اگر کمشنر مناسب سمجھے تو اس حوالے سے تفتیش کرنے کے بعد، ایسی صورتوں میں جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوئی ٹیکس ایڈجسٹمنٹ ہو سکتا ہو، ایک تحریری حکم نامہ کے ذریعے کسی فرد کو

(a) بغیر ٹیکس کے کوئی کیے،

(b) کم کی گئی ٹیکس کی شرح پر، □⁷

ادائیگی کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

بشرطیکہ کمشنر پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں درج کسی سرکاری کمپنی کو درخواست داخل کرنے کے پندرہ دن کے اندر ٹیکس میں کوئی کیے بغیر ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت ادائیگی کے لئے سرٹیفکیٹ جاری کرے گا، اگر پیشگی ٹیکس کی ذمہ داری ہو اور تحریر دی گئی ہو:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرطیکہ یہ کمشنر سمجھے کہ مذکورہ پبلک لسٹڈ کمپنی کو پندرہ دن کی ميعاد حتم ہونے پر استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہے اور اس سرٹیفکیٹ پر خود بخود عمل ہوگا اور آئریس کے ذریعہ جاری کیا جائے گا۔

بشرطیکہ کمشنر سناے جانے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر ریکارڈ کیے جانے کی وجوہات کی بنا پر آئریس کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں ترمیم یا منسوخی کر سکے۔

7 پر دو سونٹس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ شامل کیا گیا

4A کمشنر، ادائیگی کے وصول کنندہ کی درخواست پر، جس کا حوالہ شیڈول دو نم کے چہارم حصے کے شق (94) کے مطابق شرائط کو پورا کیا ہو، حکم جو کم از کم 3 ماہ سے لکھا گیا ہو، کسی بھی فرد کو بغیر کوئی کے ادائیگی کا پابند کرتا ہے، جس کا حوالہ دفعہ 153 کے ذیلی دفعہ کی شق (b) میں موجود ہے۔

شرط یہ ہے کہ ادائیگی کا وصول کنندہ جس نے ٹیکس کی پیشگی ادائیگی کی ہو وہ اسی مدت کے مجموعی تبدیلی کا 2 فی صد ہوگا۔

(5) ذیلی دفعہ 1 درج ذیل پر لاگو نہیں ہوگا۔

(a) اشیاء کی فروخت اگر کسی درآمد کنندہ نے کی ہے اور ان اشیاء کے لحاظ سے دفعہ 148 کے تحت ٹیکس کی ادائیگی ہو چکی ہے اور اشیاء کی فروخت اسی حالت میں ہو گئی ہے جس حالت میں وہ درآمد ہوئی تھیں۔

(b) سیلز ٹیکس کی زیر ورڈینٹل میں شامل ٹیکس دہندگان کی طرف سے دہانے کے تاجروں کو ہونے والی ادائیگی (جیسا کہ جدول اول کے حصہ IV کی شق A45 کے تحت فراہم کیا گیا ہے)۔

(c) کسی سیکورٹی ڈیپازٹ کاریفنڈ۔

(d) وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت یا کسی بلدیاتی حکومت کی طرف سے کنٹریکٹ کو مذکورہ حکومت یا اہتارٹی کی جانب سے تعمیراتی مواد کی سپلائی کے لیے ایک کنٹریکٹر کو کی جانے والی ادائیگی۔

(e) حذف شدہ

(f) ایک لیز کے تحت کسی اثاثے کی خریداری اور کسی مضراب لیزنگ کمپنی، بینکنگ کمپنی یا مالیاتی ادارے کی طرف سے معاہدہ واپس لینے پر۔

(g) ایک سٹیبل پر پوز وہیکل کی طرف سے وصولیوں کی سیکورٹائزیشن

کے لیے بانی (Originator) کو کی گئی کوئی ادائیگی۔

(6) جہاں بانی کے ایسے پر ایک اسٹیبل پر پوز وہیکل کے لیے ادائیگی کرنے والے سیفرد کی جانب سے کوئی ٹیکس کلا جاتا ہے تو وہ ٹیکس بانی (originator) کے نام پر ہوگا۔

(7) اس دفعہ میں

(i) مجوزہ فرد سے مراد

(a) وفاقی حکومت

(b) ایک کمپنی

(c) قانون کے تحت قائم شدہ افراد کی ایک تنظیم

(d) ایک نان پرائٹ آرگنائزیشن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (e) ایک غیر ملکی کنٹریکٹس یا کنسلٹنٹ
- (f) ایک کنسورٹیم یا مشترکہ اقدام
- (g) ایک سپورٹ ہاؤس یا ایک برآمد کنندہ (ذیلی دفعہ 2 کے مقصد کے لیے)
- (h) ٹیکس سال 2007 یا اس کے بعد کسی بھی ایک سال میں ² 100 ملین روپے یا زائد رستم ٹرن اوور رکھنے والی افراد کی تنظیم۔
- (i) ٹیکس سال 2009 یا اس کے بعد کسی ایک سال میں ⁵ 100 ملین روپے یا زائد کا ٹرن اوور رکھنے والا ایک فرد
- (j) سیلز ٹیکس ایکٹ (1990) کے تحت رجسٹرڈ ایک فرد ¹ [پچھلے ٹیکس سالوں میں ایک سو ملین یا اس سے زیادہ کا کاروبار ہوتا] [یا]
- (k) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر عمارتوں کی تعمیر اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (بلڈر)
- (l) کوئی فرد جو رہائشی، کمرشل یا دیگر پلانٹس کی ڈویلپمنٹ اور فروخت کے کاروبار سے آمدن حاصل کرتا ہے (ڈویلپر)
- 1** فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعے تاثرات 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔
- 2** لفظ "چھپاس" فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا
- 5** لفظ "چھپاس" فننس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا
- (ii) سروسز میں شامل ہیں۔ اکاؤنٹنٹس، دندان ساز، ڈاکٹرز، انجینئرز، اندرونی زیبائش کرنے والوں اور وکلاء کی خدمات۔
- (iii) ایشیا کی فروخت میں نقد یا ادھار اشیاء کی فروخت شامل ہے چاہے وہ تحریری کنٹریکٹ کے تحت ہوں یا اس کے بغیر
- (iv) صنعتکار سے مراد ایک فرد جو اشیاء کی تیاری یا صنعتکاری کرتا ہے جن میں شامل ہیں:-
- (a) کوئی طریقہ کار جس میں کوئی چیز اکیلی یا دوسری اشیاء مواد وغیرہ کے ملاپ سے یا تو کسی دوسری مخصوص شے میں تبدیل ہو جاتی ہے یا پراڈکٹ اس طرح تبدیل یا اس کی تشکیل ہو جاتی ہے کہ وہ مختلف انداز میں استعمال ہونے کے قابل ہو جاتی ہے یا
- (b) اشیاء کی کسی بھی دوسرے انداز میں تیاری، جوڑ توڑ، ملاپ یا ان کو کاٹنے کا ایک عمل اور
- (v) ٹرن اوور سے مراد ہے:
- (a) مجموعی سیلز یا مجموعی وصولیاں جن میں سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی یا ایشیا کی فروخت کے بلز یا چھپان پر درج تجارتی رعایت شامل ہیں۔
- (b) مالی سال کے بشمول کیشن دینے کے لیے سروسز کی فراہمی کے لیے مجموعی فیس۔
- (c) کنٹریکٹس کی تکمیل پر کل وصولیاں
- (d) افراد کی کسی بھی تنظیم، جس کی کمپنی ایک رکن ہے، کی مذکورہ بالا رقوم کے کمپنی کے حصص

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2[153] پی۔ معتم افراد کو رائلٹی کی ادائیگی۔ (1) ہر وہ شخص جو، معتم افراد کو، مکمل یا جزوی طور پر، پیشگی، رائلٹی کی رقم ادا کرتا ہے، مجموعی واجب الادا رقم میں سے پہلے شیڈول کے حصہ تین کے ڈویژن تین بی میں مذکورہ شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا (جس میں وفاقی ایکسائز ڈیوٹی اور صوبائی سیلز ٹیکس شامل ہیں، اگر کوئی ہوں)۔

(2) ذیلی شرح (1) کے تحت کا احاطہ والا ٹیکس ترتیب پذیر ہوگا۔]

154۔ برآمدات

(1) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر محبذیلر، کسی برآمد کنندہ کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے نتیجے میں غیر ملکی زر مبادلہ کے محصل کی وصولی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV کے مطابق محصل میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(2) غیر ملکی زر مبادلہ کا ہر محبذیلر کسی کمیشن ایجنٹ کو دیئے جانے والے کمیشن کے طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کے محصل کی وصولی کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محصل میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(3) ہریٹنگ سسٹم، کسی اندرونی لیشر آف کریڈٹ یا پورڈ کے تجویز کردہ کسی دوسرے احتیاطات کے تحت کسی برآمد کنندہ کو ایشیا کی فروخت کے نتیجے میں محصل کی وصولی کے موقع پر شیڈول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق محصل کی رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گی۔

(3A) ایکسپورٹ پرائیمری زون اہتیار ڈینسٹری، 1980 (1980 کے VI) کے تحت قائم کردہ ایکسپورٹ پرائیمری اہتیارٹی، وفاقی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ مذکورہ بالا آرڈیننس کے زمرے میں آنے والے زون / علاقے میں موجود کسی صنعتی نمائندگی کار کی طرف سے اشیاء کی برآمد کے موقع پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس اکٹھا کرے گی۔

(3B) ستمبر 2001 کے باب XII کے ذیلی باب 7 میں مذکور برآمدات کے لیے ڈیوٹی اور ٹیکس رعایت کے رولز 2001 کے تحت رجسٹرڈ شدہ ایکسپورٹ ہاؤس یا ہر بلا واسطہ برآمد کنندہ، مذکورہ قواعد کے تحت معین کردہ کسی بلا واسطہ برآمد کنندہ کو ایک فرم کنٹریکٹ کے لیے ادائیگی کے وقت جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں دی گئی شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(3c) سٹورڈ کولیکٹر، برآمد شدہ اشیاء کی کلیئرنگ کے موقع پر ایسی اشیاء کی مجموعی قیمت پر جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن IV میں مذکور شرح کے مطابق ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(4) اس دفعہ کے تحت اس دفعہ میں بحوالہ لین دین سے ہونے والی آمدنی پر قابل کوئی ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

(5) ذیلی دفعہ 4 کی دفعات ایک ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جو فائنل ٹیکیشن سے مشروط ہونا نہیں چاہتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے ہوگا اور اس اختیار کا استعمال دفعہ 114 کے تحت ہر سال گوشوارے جمع کراتے وقت کیا جائے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت وصول شدہ ٹیکس کم سے کم ٹیکس ہوگا۔

155۔ حباۃ دے آمدنی

(1) ہر مقررہ فرد جو کسی بھی فرد کو غیر منقولہ حباۃ دے کے کرایہ (بشمول فرنیچر اور تنصیبات اور ایسی حباۃ دے متعلقہ خدمات کے لیے رقوم) کی مدد میں مکمل یا قطوں میں ادائیگی (بشمول بطور ایڈوانس ادائیگی) کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن V میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کرایہ کی کل رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

وضاحت:- کرایہ کی کل رقم میں دفعہ 16 کے ذیلی دفعہ 1 یا 3 میں بحوالہ رقم شامل ہے۔

حذف شدہ

- (3) اس دفعہ میں مقررہ فرد سے مراد
- (i) وفاقی حکومت
 - (ii) ایک صوبائی حکومت
 - (iii) مقامی حکومت
 - (iv) ایک کمپنی
 - (v) ایک غیر منافع بخش/نان پرافٹ ادارہ (یا خیراتی ادارہ)
 - (vi) کسی دوسرے ملک کا ایک سفارتی مشن
 - (vii) اس دفعہ کے حوالے سے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کوئی اور فرد

156-انعامات اور فتوحات

- (1) ہر فرد جو پرائز بانڈ جیتنے پر یا قریب اندازی، لائری، سیل کے فروغ کے لیے کمپنوں کی طرف سے انعام کی پیشکش، ایک امتحان جیتنے پر یا کراس ورڈ پزل جیتنے پر انعام کی ادائیگی کرتا ہے وہ جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VI میں درج شرح کے مطابق ادا شدہ کل رقم میں سے ٹیکس کی کوٹھی کرے گا۔
- (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) میں بحوالہ ایک انعام کیش کی صورت میں نہیں ہے تو وہ فرد اس کو انعام دیتے وقت اس انعام کی معقول بازاری قدر کے مطابق ٹیکس وصول کرے گا۔
- (3) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوٹھی ٹیکس یا ذیلی دفعہ 2 کے تحت وصول شدہ ٹیکس، مذکورہ ذیلی دفعہ وں میں بحوالہ انعامات جیتنے کی مد میں ہونے والی آمدنی پر حتمی/انسٹنٹ ٹیکس ہوگا۔

156A-پیشروہیم کی مصنوعات

- (1) کسی بھی پیشروہیم پر پمپ کے آپریٹر کو پیشروہیم کی مصنوعات بیچنے والا ہر فرد جدول اول کے حصہ III کے ڈویژن VIA میں درج شرح کے مطابق اس آپریٹر کو دی گئی رعایت یا کمیشن کی رقم میں سے ٹیکس کی کوٹھی کرے گا۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت قابل کوٹھی ٹیکس پیشروہیم کی مصنوعات کی فروخت سے ہونے والی آمدنی پر حتمی ٹیکس ہوگا جن پر ذیلی دفعہ 1 لاگو ہوتا ہے۔

□⁶

⁶فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ دفعہ 156B کو 30 جون 2020 بروقت حناج کیا گیا جس کو مندرجہ ذیل پڑھیں:

156B-پنشن فنڈ کے تحت ہذا احبات نکلوانا

- (1) ایک پنشن فنڈ ٹریسٹر جو کسی منظور شدہ پنشن فنڈ کے تحت قائم شدہ انفرادی پنشن اکاؤنٹس میں سے ادائیگی کرتا ہے وہ کسی بھی ایسی رقم میں سے دفعہ 12 کے ذیلی دفعہ 6 میں درج شرح پر ٹیکس کاٹے گا جو:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) ریٹائرمنٹ کی عمر سے پہلے نکلائی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ ٹیکس کسی ایسے فرد کے لیے نہیں لگانا چاہئے گا جو کسی معذوری کے باعث ریٹائرمنٹ کا اہل ہوا ہو جیسا کہ والٹرنری پنشن سسٹم رولز 2005 کے قاعدہ 17 کے ذیلی قاعدہ 2 میں مذکور ہے۔ جس سے وہ اس عمر تک جو اس نے اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر مقرر کی ہو، کوئی بھی ملازمت جاری نہ رکھ سکتا ہو۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ مرحوم اہل فرد کے مقرر کردہ وارث کے حصے میں سے ٹیکس نہیں لگانا چاہئے گا اور اس کو ایسے تصور کیا جائے گا جیسے اہل فرد ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچ گیا ہو۔

(b) ریٹائرمنٹ کی عمر پر یا اس کے بعد اس کے مجموعی بقایا حبات کے (50 فیصد) سے بڑھ جانے پر نکالی گئی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ٹیکس اس صورت میں نہیں لگانا چاہئے گا جب اہل افراد کے انفرادی پنشن اکاؤنٹ کی رقم کی ایک پنشن فنڈ منیجر کے منظور شدہ انکم پیمنٹ پلان میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے یا کسی منظور شدہ سالانہ وظیفے کا پلان حاصل کرنے کے لیے کسی لائف انشورنس کمپنی کو ادا کیے جاتے ہیں۔ یا اہل فرد کے اکاؤنٹ یا اس کی موت کی صورت میں اس کے وارث کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی دوسرے پنشن فنڈ منیجر کے ساتھ بنا یا گیا ہو جیسا کہ والٹرنری پنشن سسٹم رولز، 2005 میں درج ہے، کے کسی دوسرے انفرادی پنشن اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا ہو۔

158۔ ٹیکس کی کوئی کا وقت

کسی فرد کی طرف سے ادا شدہ رقم میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ایک فرد درج ذیل صورتوں میں ٹیکس کاٹے گا:-

(a) دفعہ 151 کے تحت ہونے والی کوئی کی صورت میں رقم کی ادائیگی کے موقع پر یا وصولی کنندہ کے اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کے وقت، جو پہلے واقع ہو۔

(b) دوسری صورتوں میں اس وقت جب رقم حقیقت میں ادا کی جا چکی ہو۔

(c) حقیقت میں ادا ہونے والی رقم کا مطلب وہی ہو گا جیسا کہ تجویز کیا جا سکتا ہے۔

ڈویژن-IV

ذریعہ آمدنی پر ٹیکس کی کوئی یا ٹیکس کی پیشگی ادائیگی سے متعلقہ عمومی دفعات

159۔ استثناء یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ

(1) جہاں کمیشنر مطمئن ہو کہ ایک رقم جس پر اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II اور III لاگو ہوتے ہوں:

(a) اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے، یا

(b) جدول اول میں مذکور شرح سے کم شرح پر ٹیکس سے مشروط ہو

(c) دفعہ 100C کے تحت 100 فیصد ٹیکس کریڈٹ سے مشروط ہو

کمیشنر اس فرد کی طرف سے تحریری درخواست [4 مقررہ فارم میں] پر اس کو ایک استثنیٰ یا کم شرح کی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) کمیشنر کسی ایسے فرد کی درخواست [6 مقررہ منارم میں] پر جس کی آمدنی پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس لاگو نہیں ہے، دفعہ 151 کے ذیلی دفعہ 1 کی شق c میں بحوالہ قرض پر منافع کے لیے استثنیٰ کی ایک سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔

⁴فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ الفاظ مورحنہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔

⁶فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ الفاظ مورحنہ 30 جون 2020 کو داخل کئے گئے۔

(2) ایک فرد جو اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی یا باب XII کے تحت ٹیکس کی کوئی یا وصولی کرنے کا ذمہ دار ہے وہ ڈویژن II یا III یا باب XII جو بھی صورت ہو، میں مذکور ٹیکس کی پوری رقم کی کوئی یا وصولی کرے گا تا وقتیکہ ایسے ٹیکس کی کوئی یا وصولی کے حوالے سے ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ ایک سرٹیفکیٹ نافذ العمل ہو۔

(6) ذیلی دفعہ 4، 3 اور 5 کو نکلانے کے باوجود مذکورہ ذیلی دفعہ 1 کے تحت جاری کردہ کوئی نوٹیفکیشن، جو عارضی طور پر نافذ العمل ہے۔ اس وقت تک نافذ العمل رہے گا جب تک سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ کی طرف سے منسوخ نہیں کیا جاتا۔

160۔ وصول شدہ اور کٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی

کوئی بھی ٹیکس جو اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت وصول کیا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو، یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کٹا گیا ہو یا کٹا جاتا ہو یا باب XII کے تحت وصول کیا گیا ہو یا کٹا گیا ہو یا وصول کیا جاتا ہو یا کٹا جاتا ہو، وصول یا کوئی کرنے والے فرد کی طرف سے مقررہ وقت کے اندر یا جو بھی مجوزہ طریقہ ہو، کمشنر کو ادا کیا جائے گا۔

161۔ وصول شدہ یا کوئی شدہ ٹیکس کی ادائیگی نہ کرنا

(1) اگر کوئی فرد:-

(a) ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے میں ناکام رہتا جیسا کہ اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(b) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کٹے گئے ٹیکس کی رقم کمشنر کو ادا نہ کیا ہو جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت ضروری قرار دیا گیا ہے یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے تحت وصول شدہ ٹیکس وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کرنا جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کے دفعہ 50 کے ذیلی دفعہ 8 میں ضروری قرار دیا گیا ہے۔

تو وہ فرد ٹیکس کی رقم کمشنر، جو اس سلسلے میں ایک حکم جاری کر سکتا ہے اور اس رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کر سکتا ہے، کو ذاتی طور پر ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(1A) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کوئی وصولی نہیں کی جائے گی تا وقتیکہ ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ فرد کو صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

(1B) جہاں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی کے موقع پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی یا کسی فرد سے ہونے والی وصولی میں سے ٹیکس کی کوئی کی جائے گی، تو اس فرد سے کوئی وصولی نہیں کی جائے گی جو ٹیکس وصول کرنے یا کٹنے میں ناکام رہا ہو لیکن مذکورہ فرد ٹیکس کی کوئی یا وصولی کرنے کی تاریخ سے ٹیکس کی ادائیگی کے دن تک 12 فیصد سالانہ کی شرح سے ڈیفنڈنٹس سرجن ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) ٹیکس کی وصولی یا کوئی میں ناکامی کے نتیجے میں ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی کسی رقم کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار فرد کو ایک ایسے فرد سے ٹیکس کی وصولی کا محابز ٹھہرایا جائے گا جس سے ٹیکس کی وصولی یا کوئی کرنا تھی۔

[7] (3) کمشنر، ضروری سمجھی جانے والی تفتیش، یا اس کی وجہ بننے کے بعد، جیسا کہ وہ ضروری سمجھتا ہے، ذیلی شق (1) کے تحت کسی بھی برآمدگی کے حکم میں ترمیم یا ترمیم در ترمیم کر سکتا ہے، اگر وہ سمجھتا ہے کہ یہ حکم، ریونیو کے حوالے سے متعصبانہ طور پر، غلط ہے:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بشرط یہ کہ برآمدگی کے حکم میں اس وقت تک ترمیم نہیں کی جائے گی جب تک ذیلی شق (1) میں مذکورہ فرد کو سنبھالنے کا موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔]

162۔ اس فرد سے ٹیکس کی وصولی جس سے ٹیکس کی وصولی یا کوئی نہیں کی تھی۔

- (1) اگر ایک فرد نے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی وصولی یا کسی ادائیگی میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیئے گئے ٹیکس کی کوئی نہیں کی تو کمیشنر اس ضمن میں ایک حکمانہ جاری کر سکتا ہے اور اس فرد سے ٹیکس کی وصولی کر سکتا ہے جس سے ٹیکس لیا جانا چاہیے تھا یا جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ٹیکس کی وصولی سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ضروری قرار دیا جانے والے ٹیکس کی کوئی نہ کرنے والا فرد نامی سے متعلق کسی دوسری قانونی کارروائی یا ڈیفینٹ سرحپارج یا کوئی کی نافرمانی سے مستثنیٰ نہیں ہوتا۔

163۔ اس ڈویژن کے تحت واجب الادا رقم کی وصولی

اس آرڈیننس کی دفعات کسی بھی ایسی رستم پر لاگو ہوں گی جو اس ڈویژن کے تحت کمشنر کو ادانا ضروری ہیں جیسے یہ ایک جائزہ آرڈر کے تحت واجب الادا ٹیکس ہوں۔

164۔ ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی سرٹیفکیٹ

- (1) اس حصہ کے ڈویژن II کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی نہ کرنے والا ہر فرد ٹیکس کی وصولی یا کوئی کرتے ہوئے اس فرد کو وصول شدہ یا کوئی شدہ ٹیکس کی رستم یا اس طرح کی دوسری خصوصیات کے ساتھ ایک سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ادائیگی کے چالان یا کوئی بھی دوسرے ایسے دستاویزات کی نقل فراہم کرے گا جس سے ٹیکس لیا جانا چاہا ہو یا جس کو کوئی ایسی ادائیگی کی گئی ہو جس میں سے ٹیکس لیا جانا چاہا ہو۔
- (2) ایک فرد جس سے ایک ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی کا گوشوارہ جمع کرنا مطلوب ہو وہ ادائیگی کے چالان کی نقل جس کی بنیاد پر اس سال میں کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لحاظ سے اس دفعہ کے تحت اس فرد کو ایک سرٹیفکیٹ فراہم کی گئی ہے، اپنے گوشوارے کے ساتھ منسلک کرے گا۔

165۔ گوشوارے

- (1) اس حصہ کے ڈویژن II (یا سواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت کسی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی نہ کرنے والا ہر فرد ایک مجوزہ منارم کاما ہانہ گوشوارہ جس میں درج ذیل معلومات دی جائیں گی، کمشنر کو [سہ ماہی] فراہم کرے گا۔

(a) ہر اس فرد کا نام (کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر، قومی ٹیکس نمبر) اور پتہ، جس سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت ٹیکس لیا جانا چاہا ہے یا جس کو ہر مہینے میں اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت ٹیکس کاٹنے کے بعد ادائیگی کی جا چکی ہے [سہ ماہی] 13۔

(b) سیفرد کو کی جانے والی ادائیگیوں کی کل رستم جس میں سے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت ہر مہینے ٹیکس کی کوئی کی جا چکی ہے [سہ ماہی] 17۔

(c) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت ایک فرد سے وصول کی گئی ٹیکس یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII (یا سواں شیڈول) کے تحت ایک فرد کو کی جانے والی ادائیگیوں میں سے کاٹنے گئے ٹیکس (ہر مہینے) کی کل رستم [سہ ماہی] 4۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) دوسری ایسی خصوصیات جیسا کہ وہ تجویز کی جاسکتی ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ 1 میں شامل ہر فرد کے لیے وہ ہولڈنگ گوشوارے جمع کرنا لازمی ہوگا حتیٰ کہ اگر اس عرصے کے دوران کوئی وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کوئی یا وصولی نہ کی گئی ہو۔⁷ []

شرطیکہ یہ سیکشن لاگو نہیں ہوگا جہاں سیکشن A165 کے تحت ذیلی سیکشن (1) کے تحت مطلوبہ معلومات پیش کی گئیں۔]

وضاحت:- کسی ٹیکس کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ یہ ذیلی دفعہ معاشی اصلاحات کے تحفظ ایکٹ 1992، 1992 (XII) کا 1992، پیپنگنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII) کا 1962 (LVII) منارن ایکٹیو ریگولیشن ایکٹ، 1947 (VII) کا 1947 اور میٹ پیپنگ آف پاکستان ایکٹ 1956 (XXXIII) کے تحت بنائے گئے قواعد، (اگر اس موضوع پر کوئی ہوں اور جہاں تک دفعہ 165 کے تحت معلومات کے اظہار کا تعلق ہے) میں شامل تمام متنازعہ دفعات کو منسوخ کرتا ہے۔

⁹ [1A] بورڈ کے ذریعہ تجویز کردہ معاشی لین دین میں ملوث یا ملوث ہر شخص کمشنر کو مقررہ شکل اور انداز میں سہ ماہی بیان پیش کرے گا۔]

⁴ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

⁷ کالون کے ذریعہ مکمل اسٹاپ کو تبدیل کیا گیا اور اس کے بعد فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی فراہمی شامل کی گئی

⁶ لفظ "دو دفعہ سالانہ" 30 جون 2020 بروز مالیہ ایکٹ 2020 کے ذریعہ تبدیل ہوا

⁹ فنانس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعہ نیا ذیلی سیکشن (1A) داخل کیا گیا

¹³ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

¹⁷ لفظ "آدھے سال" کا استعمال فنانس ایکٹ، 2020 کے مطابق 30 جون، 2020 کو ہوا

(2) اس حصے کے ڈویژن II یا باب XII (یاد سواں شیڈول) کے تحت ٹیکس اکٹھا کرنے یا اس حصے کے ڈویژن III یا باب XII (یاد سواں شیڈول) کے تحت ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا ہر مقررہ فرد ذیلی دفعہ ² [1A] یا 1 کے تحت گوشوارے مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق جمع کرائے گا، یعنی:-

(a) 31 مارچ کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 اپریل کو یا اس سے پہلے؛³

(b) 30 جون کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 جولائی کو یا اس سے پہلے؛

(c) 30 ستمبر کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے سلسلے میں، اکتوبر کے 20 تاریخ کو یا اس سے پہلے؛ اور

(d) 31 ستمبر کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے سلسلے میں، جنوری کی 20 تاریخ کو یا اس سے پہلے]

² فنانس ایکٹ 2020 کے ذریعہ اظہار خیال 30 جون 2020 کو شامل کیا گیا

³ فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کی شقوں (a) اور (b) کو تبدیل کیا گیا، متبادل شقیں مندرجہ ذیل پڑھیں:

(a) 31 مارچ کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 اپریل کو یا اس سے پہلے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

30 جون کو ختم ہونے والے سہ ماہی کے لحاظ سے، 20 جولائی کو یا اس سے پہلے؛

- (2A) کوئی فرد جس نے ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت گوشوارے جمع کروائے ہوں، اسے گوشوارے میں کسی عملی یا کوتاہی کا اور اک ہو، وہ ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت جمع کروائے گئے گوشواروں کے 60 دن کے اندر اندر نظر ثانی شدہ گوشوارے جمع کروا سکتا ہے)
- (2B) بلحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہو، کمشنر اگر مناسب سمجھے تو تحریری نوٹس کی صورت میں کسی فرد سے، جو ٹیکس جمع کر رہا ہو یا کاٹ رہا ہو، نوٹس میں دی گئی کسی بھی مدت کے گوشوارے طلب کر سکتا ہے، یہ مدت وہی ہوگی جو نوٹس میں متعین کی گئی ہوگی)
- (3) بورڈ ایک فرد کو مجوزہ منارم میں مقررہ طریقے سے تصدیق شدہ کسی بھی لین دین کے لحاظ سے معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری دے سکتا ہے۔
- (4) ایک فرد جس کو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک گوشوارہ جمع کرنا لازمی ہو، وہ کمشنر کو گوشوارہ مقررہ تاریخ کے بعد جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی تحریری درخواست دے سکتا ہے اور کمشنر اگر مطمئن ہو کہ مقررہ تاریخ تک گوشوارہ جمع نہ کرانے کی وجہ معقول ہے تو وہ ایک تحریری حکمانامہ کے ذریعے گوشوارہ جمع کرانے کے لیے توسیع مدت کی درخواست منظور کر سکتا ہے۔
- (5) بورڈ اس دفعہ کے تحت گوشواروں کو الیکٹرانک طریقے سے جمع کرنے سے متعلق قواعد وضع کر سکتا ہے جن میں درج ذیل شامل ہیں
- (a) گوشواروں کی ضروری الیکٹرانک منانگ
- (b) ایسے گوشواروں اور ای Intermediaries وغیرہ کے ڈیٹا کی اہلیت کا تعین
- (6) دفعہ 149 کے تحت ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوئی کرنے والا فرد مجوزہ منارم میں ایک سالانہ گوشوارہ کمشنر کو جمع کرائے گا۔

165A۔ بینکوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

- (1) بلحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (LVII of 1962) منارن ایکٹیج ریگولیشن ایکٹ، 1947 (VII of 1947) ٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (XXXIII of 1956) کے تحت وضع کی گئی دفعات اگر اس موضوع ہر کوئی ہوں، میں کچھ مذکورہ ہے، ہر بینکنگ کمپنی مجوزہ منارم اور انداز میں بورڈ کو درج ذیل مہیا کرنے کے انتظامات کرے گا۔
- (a) ایسی فہرست جس میں پچاس ہزار روپے سے زائد کمیشن نکوانے والے افراد اور کاٹے گئے ٹیکس کی تفصیلات ہوں چاہے وہ منانکر ہوں یا نان منانکر، اس کا مجموعہ ہر گز سے ہونے مہینے کے لیے ایک ملین روپے یا اس سے زائد ہو۔
- (b) ایک فہرست جس میں گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک ملین روپے یا زائد کے ڈیپازٹ کرائے گئے ہوں کی تفصیل شامل ہو۔
- (c) کسی فرد کی طرف سے اس کو حباری کردہ ایک کریڈٹ کارڈ کے بلز کی ادائیگیوں کی فہرست جن کی کل رمت گزشتہ کیلنڈر سال کے دوران ایک لاکھ روپے یا زائد ہو۔
- (d) ایسے افراد کی فہرست جس میں گزشتہ مالیاتی سال کے دوران قرضے ⁴ [] پر ایک ملین روپے سے زائد منافع لینے والے منانکر اور پانچ لاکھ روپے منافع لینے والے نان منانکر اور اس کے مطابقت ٹیکس کوٹیوں کی تفصیلات موجود ہوں)

⁴ فننس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعہ "پانچ لاکھ روپے سے زیادہ" کے تاثرات منارن کر دیئے گئے

- (2) ہر بینکنگ کمپنی ذیلی دفعہ 1 میں درج معلومات کے علاوہ کسی بھی دوسری معلومات اور دستاویزات کی فراہمی، جس کا بورڈ تقاضا کر سکتا ہے، کے لیے بورڈ کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے ہیڈ آفس پر ایک سینئر افسر نامزد کرنے کے لیے انتظامات بھی کرے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) بینکنگ کمپنیاں اور ان کے افسران کی طرف سے اس آرڈیننس کے تحت مطلوب معلومات کی فراہمی پر وہ کسی سول، فوجداری یا نظم و ضبط کی کارروائی کے حقدار نہیں ہوں گے۔

(5) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس کے مقاصد کے لیے استعمال کی جائیں گی اور ان کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

165B۔ مالیاتی اداروں بشمول بینکنوں کی طرف سے معلومات کی فراہمی

(1) بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون بشمول (مگر محدود نہیں)، بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962 (1962 کا LVII) معاشی اصلاحات تحفظ ایکٹ 1992 (1992 کا XII)، فنانس ایکچینج ریگولیشن ایکٹ 1947 (1947 کا VII) اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956 (1956 کا XXXII) کے تحت بنائی گئی اس موضوع پر کسی دفعات میں کچھ مذکور ہے، ہر مالیاتی ادارہ نان ریڈیڈنٹ اشخاص کے حوالے سے کشمیر اطراف کی کنونشن کے دو طرفہ معاہدے کے تحت معلومات کے خود کار تبادلے کے لیے مجوزہ فارم اور انداز میں بورڈ کو معلومات فراہم کرنے کے انتظامات کرے گا۔

(2) دفعہ 216 کی رو سے اس دفعہ کی تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیے استعمال ہوں گی اور صیغہ راز میں رکھی جائیں گی۔

(3) اس دفعہ کے مقصد کے لیے، "قابل ذکر افراد" اور "مالیاتی اداروں" جیسے الفاظ کا مطلب انکم ٹیکس قوانین 2002 کے حصہ (A12) کے مطابق ہوں گے۔

166۔ وصول شدہ یا کٹوتی شدہ ٹیکس کی ترجیح

(1) اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن II کے تحت کسی فرد کی طرف سے وصول شدہ ٹیکس یا اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کٹا گیا ٹیکس

(a) وفاقی حکومت کے لیے وہ فرد اپنے پاس رکھے گا۔

(b) اس فرد کے کسی واجباً یا قرض کی ادائیگی کے لیے استعمال نہیں ہوگا۔

(2) ایک فرد جو اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کر چکا ہے، کے نادر ہندہ ہونے یا کاروبار کے حنائے کی صورت میں وصول شدہ یا کٹوتی گئی رقم نادر ہندہ ہونے والے فرد کی جائیداد کا حصہ نہیں بنے گی اور کمشنر جائیداد کی کسی قسم کی تقسیم سے قبل اس رقم کے حصول کا پہلا حق دار ہوگا۔

(3) ہر وہ رقم جس کی کٹوتی کسی فرد کی طرف سے اس حصہ یا باب XII کے ڈویژن III کے تحت کسی ادائیگی میں سے کرنا مطلوب ہو

(a) ادائیگی پر پہلا حیا رج ہوگی۔

(b) کسی عدالت کے حکم یا کسی بھی دوسرے قانون کے تحت ادائیگی میں سے کسی اور رقم کی کٹوتی سے قبل کٹائی جائے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ایک فرد جس نے اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت ایک ادائیگی میں سے ٹیکس کی کوٹنی کی ہے اور وہ رستم کمشنر کے پاس جمع کرائی ہے تو کاٹے گئے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے وصول کنندہ کو کوٹنی شدہ رستم ادائیگی شدہ قرار دی جائے گی۔

168- کوٹنی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کے لیے کریڈٹ

- (1) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے
- (a) اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی ادائیگی میں سے کاٹے گئے کسی ٹیکس کی رستم اس فرد کی آمدنی تصور ہوگی جس کو ادائیگی کی گئی تھی۔ اور
- (b) اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے تحت لی گئی یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کاٹی گئی کسی ٹیکس کی رستم اس فرد کی طرف سے ٹیکس کی ادائیگی تصور ہوگی جس سے ٹیکس کی کوٹنی یا وصولی کی گئی تھی۔

(2) ذیلی دفعہ 3 اور 4 کی رو سے، جہاں کسی فرد سے اس حصہ کے ڈویژن II یا باب XII کے ٹیکس کی ایک رستم وصول کی گئی ہو یا اس حصہ کے ڈویژن III یا باب XII کے تحت کسی فرد کو ہونے والی ادائیگی میں سے ٹیکس کی رستم کاٹی گئی ہو تو اس فرد کو اس کی اس ٹیکس سال کے لیے قابل ٹیکس آمدنی پر جس سال کے لیے ٹیکس کی کوٹنی یا وصولی کی گئی تھی۔ واجب الادا ٹیکس کے حساب سے اس ٹیکس کے لیے ایک ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دی جائے گی۔

(2A)- جہاں کوئی کمپنی کسی ایسوسی ایشن آنف پر سنز کی ممبر ہو جس پر ٹیکس دفعہ 92 کے تحت لاگو ہوتا ہو اور ایسوسی ایشن آنف پر سنز سے اس حصے کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے تحت ٹیکس جمع کر لیا گیا ہو یا اس ایسوسی ایشن کو کی گئی ادائیگیوں میں سے اس حصے کے ڈویژن ٹو یا باب ہفتم کے تحت ٹیکس کاٹ لیا گیا ہو، کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ کی اجازت ہوگی، ایسوسی ایشن آنف پر سنز سے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے یہ کریڈٹ مندرجہ ذیل مندرجہ ذیل کے مطابق ہوگا، یعنی:-

(A/B)*C

جہاں-

- A. سے مراد ایسوسی ایشن آنف پر سنز کے ممبر کی حیثیت سے کمپنی کا ٹیکس وصول کرنے سے قبل منافع حبات میں حصہ؛
- B. سے مراد ایسوسی ایشن آنف پر سنز کی قابل ٹیکس آمدن ہے؛ اور
- C. سے مراد ٹیکس کی مالیت ہے جو ایسوسی ایشن آنف پر سنز کے نام پر ود ہولڈ کی گئی ہے۔

(2B) کسی ایسے جمع کیے گئے یا کاٹے گئے ٹیکس پر ایسوسی ایشن آنف پر سنز کی حیثیت سے کمپنی کو ٹیکس کریڈٹ نہیں دیا جائے اگر اس نے ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ٹیکس کریڈٹ حاصل کر لیا ہے

(3) کسی بھی کوٹنی شدہ یا وصول شدہ ایسے ٹیکس کے لئے ٹیکس کریڈٹ کی اجازت نہیں دی جائے گی جو درج ذیل کے تحت منسل ٹیکس ہے۔

⁵[ca) دفعہ 152 کی ذیلی سیکشن (E1)؛

(cb) دفعہ 152A کی ذیلی دفعہ (2)؛

(e) دفعہ 154 کا ذیلی دفعہ 4

(f) دفعہ 156 کا ذیلی دفعہ 3

(g) دفعہ 156A کا ذیلی دفعہ 2

اور (h)

⁵مالیات ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ حناجہ شدہ شق (c) کی نئی شقوں (ca) اور (cb) داخل کرنے کے بعد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (4) اس دفعہ کے تحت اجازت دیا گیا ٹیکس کریڈٹ، دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے مطابق لاگو ہوگا۔
- (5) اس دفعہ کے تحت ایک ٹیکس سال کے لیے اجازت دیا گیا ایک ٹیکس کریڈٹ یا اس کا ایک حصہ جو اس سال کے لیے دفعہ 4 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت کریڈٹ ہونے کے قابل نہیں ہے تو دفعہ 170 کے مطابق ٹیکس دہندہ کو واپس کر دیا جائے گا۔
- (6) بالفاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون یا کسی قواعد میں کچھ مذکور ہے اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت کسی بھی فرد سے وصول کیے گئے یا روکے گئے ٹیکس میں سے بطور سروس چارجز کوئی رقم نہیں کاٹی جائے گی۔
- (7) اس صورت میں کہ اگر کسی فرد سے بطور سروس چارجز کوئی رقم کاٹی گئی ہو تو مذکورہ فرد مذکورہ رقم و منافی حکومت کو ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی جس طرح وہ ٹیکس کی وصولی پر لاگو ہوتی ہیں۔

169۔ ٹیکس کی بطور ایک فائنل ٹیکس کی وصولی یا کوئی

(1) یہ دفعہ وہاں لاگو ہوگا جہاں :-

(a) [7]

- (b) اس آمدنی پر جس میں سے کوئی ٹیکس قابل کوئی ہمت، کاٹا جانے والا ٹیکس [دفعہ 152، 152A کی ذیلی دفعہ (1E)]⁹ دفعہ 151 کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ 152 کے ذیلی دفعہ B1 یا ذیلی دفعہ B1، دفعہ 154 کے ذیلی دفعہ 4، دفعہ 156 کے ذیلی دفعہ 3، دفعہ 156A⁴ کے ذیلی دفعہ 2 یا دفعہ 232 کے ذیلی دفعہ 1 اور 3 کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔

⁴ فائنل ایکٹ 2020 بروز 30 جون 2020 کے ذریعے ختم کیے گئے تاثرات کو خارج کر دیا گیا تاثرات مندرجہ ذیل طور پر پڑھیں:

"دفعہ 233 کی ذیلی دفعہ [1(1) اور (3)];

⁷ فائنل ایکٹ، 2020 کے ذریعے شق (a) کو خارج کر دیا تاہم شق مندرجہ ذیل پڑھیں

(a) وصولی یا ادا ہونے والا ایڈوانس ٹیکس دفعہ 48 (148A) کے ذیلی دفعہ 7 یا دفعہ (234A) کے تحت فائنل ٹیکس ہے۔ یا

"سیکشن 151 کے ذیلی سیکشن (3)، سب سیکشن (B1) [یا سیکشن 152 کے ذیلی سیکشن (BB1)]، سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (3)، سب سیکشن (3) اور دفعہ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو دفعہ 152 کے سیکشن (AAA1) کی جگہ کئے گئے۔

(2) جہاں یہ دفعہ لاگو ہوتا ہے۔

- (a) آمدنی پر اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کے لحاظ سے آمدنی کی کسی بھی ہیڈ کے تحت ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔
- (b) آمدنی کے حصول میں ہونے والے کسی بھی اخراجات کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی کوئی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- (c) آمدنی کی رقم درج ذیل کے باعث کم نہیں کی جائے گی۔
- (i) باب III کے حصہ IX کے تحت کوئی بھی قابل کوئی الاؤنس،
- (ii) کسی نقصان کی صورت میں۔
- (d) کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہوگی تاہم قسماً کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس اس رقم سے زائد ہے جس کے لیے ٹیکس دہندہ اس آرڈیننس کے تحت قابل چارج ہے۔ اور

(e) جمع شدہ ٹیکس کی کوئی واپسی نہیں ہوگی اگر ٹیکس جو جمع کیا گیا ہے، وہ اس رقم سے زیادہ ہے، جس کے لیے آرڈیننس 3 کے تحت ٹیکس گزار ذمہ

دار ہے،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(f) قابل کنوٹی ٹیکس کی کنوٹی نہیں ہوئی یا کم کنوٹی ہوئی ہے تو مذکورہ عدم کنوٹی یا کم کنوٹی کی وصولی دفعہ 162 کے تحت کی جاسکتی ہے اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

(3) اگر ایک ٹیکس سال میں ایک فرد کی طرف سے حاصل شدہ تمام آمدنی ذیلی دفعہ 115 اور دفعہ 162 کے تحت فائنل ٹیکسیشن سے مشروط ہے تو دفعہ 120 کے تحت حبانہ ہو چکا تصور ہوگا اور اس فرد کو اس سال کے لیے دفعہ 114 کے تحت گوشوارہ جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔⁴

وضاحت:- ”دفعہ 120 کے تحت ایک حبانہ ہو چکا تصور ہوگا“ سے مراد:-

(a) کمشنر کو اس سال کے لیے آمدنی اور اس پر واجب الادا ٹیکس جو دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے میں درج ان متعلقہ رقوم کے مساوی ہے کی تشخیص کی ذمہ داری دی جائے گی۔⁶

(b) دفعہ 115 کے ذیلی دفعہ 4 کے تحت گوشوارے کو ان آرڈیننس کے تمام مقاصد کے لیے ایک حبانہ آرڈر تصور کیا جائے گا۔⁷

(4) اگر اس آرڈیننس کی کسی بھی دفعہ کے تحت کاٹا گیا یا جمع کیا گیا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا اور دسویں شیڈول کے تحت اس ٹیکس کو سونفیسڈ تجویز کیا گیا ہو، تو اس صورت میں ایسے افراد جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہوگا ان کے لیے حتمی ٹیکس وہی ہوگا جو دسویں شیڈول میں درج ہوگا، اگر ٹیکس گوشوارہ دسویں شیڈول کے ردول 4 کے مطابق حتمی حبانے سے قبل جمع کروا دیا جاتا ہے تو اضافی ٹیکس ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

⁴ فننس ایکٹ 2020 بروز 30 جون 2020 کے ذریعہ حنارج شدہ تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں: ”اور اس شخص کو سال کے لئے دفعہ 114 کے تحت آمدنی کی واپسی پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔“

⁶ فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حنتم کیے گئے تاثرات کو مندرجہ ذیل پڑھیں: ”یا“ دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت بیان

⁷ فننس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020ء کو حنارج کر دیا گیا تاثرات مندرجہ ذیل پڑھیں: ”یا“ دفعہ 115 کے ذیلی سیکشن (4) کے تحت بیان

VI۔

ریفنڈز/Refunds/واپسی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) ایک ٹیکس دہندہ جس نے اس رستم سے زائد ٹیکس ادا کیا ہے جو اس آرڈیننس کے تحت اس ٹیکس دہندہ پر واجب الادا ہے تو وہ اس اضافی رستم کی واپسی کے لیے کمشنر کو درخواست دے سکتا ہے۔
- (1A) جہاں کوئی ایڈوانس یا قرض، جس پر دفعہ 2 کی شق (19) کی ذیلی شق (e) لاگو ہوتی ہے، کسی ٹیکس دہندہ کی جانب سے دوبارہ ادا کیا گیا ہو تو ایسے ایڈوانس یا قرض جس کو مذکورہ بالا دفعہ کے تحت ڈیوڈنڈا (منافع) تصور کیا گیا ہے، کے نتیجے میں اس کی طرف سے ادا کردہ ٹیکس، اگر کوئی ہو، کی واپسی کا حقدار رہوگا۔
- (2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت کسی ریفرنڈ کے لیے ایک درخواست:
- (a) مجوزہ منارم میں لکھی گئی ہو
- (b) مجوزہ طریقے سے تصدیق شدہ
- (c) درج ذیل تاریخ کے دو سالوں کے اندر جمع کرائی گئی۔
- (i) جس دن کمشنر نے اس ٹیکس سال کے لیے جس کا تعلق ریفرنڈ کی درخواست سے ہے۔ ٹیکس دہندہ کو حبانہ آرڈر جاری کیا ہو یا
- (ii) جس تاریخ کو ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہو۔
- (3) جہاں کمشنر مطمئن ہو کہ اضافی ٹیکس کی ادائیگی ہوئی ہے تو کمشنر:-
- (a) اس اضافے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کے ذمہ واجب الادا کسی دوسرے ٹیکس کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کرے گا
- (b) اضافی ٹیکس میں سے بقایا رستم، اگر کوئی ہو تو دوسرے ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ٹیکس دہندہ کے کسی واجبات کی کمی پوری کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔
- (c) اگر کوئی رستم بچ جائے تو وہ ٹیکس دہندہ کو واپس کر دے گا۔
- (4) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ریفرنڈ کی درخواست دینے والے فرد کو فیصلے کا تحریری حکمنامہ جاری کرے گا (ٹیکس دہندہ کو صفائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد)
- (5) درج ذیل سے متاثرہ فرد:-
- (a) ذیلی دفعہ 4 کے تحت جاری کردہ ایک حکمنامہ
- (b) ذیلی دفعہ 4 میں مقرر کردہ وقت کے اندر اس دفعہ کے تحت کمشنر کی طرف سے ایک حکم نامہ کے اجراء میں ناکامی اس باب کے حصہ III کے تحت ایک اپیل کو ترجیح دے سکتا ہے۔
- 2 (6) بورڈ مرکزی پروسیجر سسٹم کے ذریعے تیزی سے پروسیجر اور رستم کی واپسی کی خود کار طریقے سے ادائیگی کیلئے ضابطہ کار تشکیل دے سکتا ہے جو اس تاریخ سے نافذ العمل ہوگا جو بورڈ کی جانب سے طے کی جائے گی]

1 فننس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے نئی ذیلی شق (6) شامل کی گئی

171۔ تاخیر کے رسکار ریفرنڈ کے لیے اضافی ادائیگی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) اگر کسی ٹیکس دہندہ کو واجب الادا اور ریفرنڈ واجب الادا ہونے کے تاریخ کے بعد تین ماہ کے اندر ادائگی نہیں کیا گیا تو کمشنر تین ماہ کی مدت ختم ہونے سے لے کر ادائگی کی تاریخ تک درمیانی مدت کے حساب سے ریفرنڈ کی رقم کا سالانہ (KIBOR کے علاوہ ہملین 0.5 فیصد) کی شرح سے بطور معاوضہ اضافی رقم ٹیکس گزار کو ادا کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں یہ یقین کرنے کی کوئی وجہ ہو کہ ایک فرد نے جس ریفرنڈ کا دعویٰ کیا ہے وہ صحیح نہیں ہے تو اس اضافی رقم کی ادائگی کے حوالے سے دفعہ 1، اس وقت تک لاگو نہیں ہوگی جب تک دعویٰ کی تحقیق مکمل نہیں ہو جاتی اور دعویٰ یا تو منظور ہوتا ہے یا مسترد ہوتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے متنازعہ کے لیے ایک ریفرنڈ کو درج ذیل صورتوں میں واجب الادا گردانا جائے گا۔

(a) ایسی صورت میں کہ جب کمشنر (اپیلز) کو ایک اپیل پر، اپیلیٹ ٹریبونل کو اپیل کرنے پر اور ہائی کورٹ کو ایک ریفرنس یا سپریم کورٹ کو ایک اپیل پر ایک حکمنامہ کے اجراء کے نتیجے میں، کمشنر کی طرف سے ایسے حکمنامہ کی موصولی کے دن ریفرنڈ کو حاضر ووری ہو۔

(b) ایسی صورت میں کہ جب دفعہ A122 کے تحت ایک نظر رٹا شدہ حکمنامہ کے نتیجے میں، اس دن جب کمشنر کی طرف سے حکمنامہ جاری ہوا، ریفرنڈ کو حاضر ووری ہو۔

(c) کسی بھی دوسری صورت میں اس تاریخ کو جب ریفرنڈ کا حکمنامہ جاری ہوا ہو۔

وضاحت:- کسی شخص کو دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اگر معاوضے کے مقصد کے لیے دفعہ 170 کے ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک درخواست پر ایک ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے تو ریفرنڈ اس دن واجب الادا ہو جاتا ہے جس دن ریفرنڈ آرڈر جاری کیا جاتا ہے اور اس دن سے نہیں ہوتا جب دفعہ 120 کے تحت کمشنر کی طرف سے آمدنی کی تشخیص کی گئی ہو،

171A انکم ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذیلی ریفرنڈ کی ادائگی (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 170 اور 171 میں کچھ مذکور ہو، اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائگی ریفرنڈ انکم ٹیکس ریفرنڈ بانڈز کے ذریعے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے، جو کہ ایف بی آر ریفرنڈ سیمپلٹن کمپنی لمیٹڈ جاری کرتی ہے، سیورٹیز اینڈ ایگریجیشن آف پاکستان کی طرف سے لائسنس یافتہ دفتر کو فارم جاری کیا جائے گا، بعد ازاں رقم کی ادائگی کے لیے چیک یا بینک کی ڈیبٹ سروس استعمال کی جاسکتی ہے۔

(2) بورڈ ایف بی آر ریفرنڈ سیمپلٹن کمپنی لمیٹڈ، جسے اس کے بعد کمپنی کہا جائے گا، پرمیٹری نوٹ جاری کرے گا، جس میں دعویٰ کی تفصیلات اور کلیم کی جانے والی رقم درج ہوگی، یہ بانڈ اتنی ہی رقم کا ہوگا جتنا کہ دعویٰ کیا جائے گا، اس کے بعد اسے بانڈ کہا جائے گا۔

(3) بانڈ ایک لاکھ روپے کے پونٹ میں جاری کیا جائے گا۔

(4) یہ بانڈ تین سال کی مدت کے لیے ہوگا اور اس پر سالانہ سادہ س فیصد منافع دیا جائے گا۔

(5) یہ بانڈ ملک کی ثانوی مارکیٹ میں آزادانہ طور پر ٹریڈ کیے جاسکیں گے۔

(6) مالی حیثیت کا اندازہ لگانے کے لیے ان بانڈز کا شمار کیا جاسکے گا۔

(7) بینک ان بانڈز کو ضمانت کے طور پر مقبول کریں گے۔

(8) ان بانڈز پر لازمی طور پر ذکوہ نہیں کاٹی جائے گی اور صاحب نصاب شریعت کے مطابق اپنی مرضی سے زکوٰۃ دے سکتا ہے۔

(9) بانڈ کی مدت پوری ہونے کے بعد کمپنی پرمیٹری نوٹ بورڈ کو واپس کرے گی اور اس پر درج رقم جمع منافع اسے ادا کر دی جائے گی۔

(10) جیسا کہ ذیلی دفعہ (9) میں طریقہ بتایا گیا ہے ان بانڈز کی مدت پوری ہونے سے قبل بھی بورڈ کو واپس کر کے رقم واپس لی جاسکتی ہے، جس پر اس تاریخ تک سادہ منافع ادا کیا جائے گا، یہ تبدیلی بورڈ کی طرف سے وضع کردہ پالیسی کے مطابق ہوگی۔

(11) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ریفرنڈ اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو کہ دعویٰ کی ادائگی کے لیے اختیار کرے گا۔

(12) وفاقی حکومت ہانڈز کے اجراء، ان کی واپسی اور ان سے متعلقہ دیگر معاملات کے لیے جب ضروری سمجھے ضوابط طے کر سکتی ہے۔

حصہ VII

نمائندے

172-نمائندے

- (1) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اور ذیلی دفعہ 2 اور 3 کی رو سے کسی ٹیکس سال کے لیے ایک فرد کے حوالے سے نمائندہ سے مراد:-
- (a) اگر وہ فرد کسی قانونی معذوری کے تحت ایک فرد ہے، تو سرپرست یا مینجبر جو اس فرد کی طرف سے یا اس کے نمائندے کے لیے آمدنی وصول کرتا ہے یا آمدنی وصول کرنے کا محاسب ہے۔
- (b) اگر وہ فرد ایک کمپنی ہے (پاکستان میں ایک صوبائی حکومت، بلدیاتی حکومت یا ایک ٹرسٹ کے علاوہ) تو کمپنی کا پرنسپل آفیسر
- (c) اگر اس فرد سے مراد تحسیری طور پر تصدیق شدہ، چاہے وہ وصیت کے ذریعے ہو یا دوسری صورت میں، ایک ٹرسٹ ہو (بشمول کوئی وقف جو مسلمان وقف توثیقی ایکٹ، 1913 (VI 1913) کے تحت قانونی ہو)، تو ٹرسٹ کا کوئی بھی ٹرسٹی
- (d) اگر اس فرد سے مراد پاکستان میں ایک صوبائی حکومت یا بلدیاتی حکومت ہو، تو صوبائی یا بلدیاتی حکومت کی طرف سے فنڈز یا رقم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی بھی فرد
- (e) اگر اس فرد سے مراد افراد کی ایک تنظیم ہو تو اس تنظیم کا پرنسپل آفیسر یا ایک فرم ہونے کی صورت میں فرم کا کوئی بھی شرکاء دار
- (f) اگر اس فرد سے مراد وفاقی حکومت ہے تو وفاقی حکومت کی طرف سے فنڈز اور رقم کی ادائیگیوں اور وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔
- (d) اگر اس فرد سے مراد ایک پبلک انٹرنیشنل تنظیم ہے یا ایک غیر ملکی حکومت یا غیر ملکی حکومت کا سیاسی ذیلی ڈویژن ہے تو اس تنظیم، حکومت یا حکومت کے سیاسی ذیلی ڈویژن کی طرف سے پاکستان میں فنڈز یا رقم کی ادائیگیوں یا وصولیوں کا ذمہ دار کوئی فرد۔
- (2) جہاں عدالت تحفظ ناہالعتاں، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا کوئی بھی وصول کنندہ یا مینجبر جن کو ایک عدالت کے حکم کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔ کسی فرد کی طرف سے ان کے مفاد کے لئے آمدنی وصول کرتا ہے یا وصول کرنے کا محاسب ہے تو ایسی عدالت تحفظ ناہالعتاں، ایڈمنسٹریٹر جنرل، آفیشل ٹرسٹی یا وصول کنندہ یا مینجبر اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کسی ٹیکس سال کے لیے اس فرد کا نمائندہ ہوں گے۔
- (3) ذیلی دفعہ 4 اور 5 کی رو سے، اگر ایک فرد نان ریڈیڈنٹ ہے تو کسی ٹیکس سال کے لیے اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے اس فرد کا نمائندہ پاکستان میں کوئی بھی ایسا فرد ہو گا جو:-
- (a) نان ریڈیڈنٹ فرد کا ملازم ہو۔
- (b) جس کا نان ریڈیڈنٹ فرد کے ساتھ کوئی کاروباری رابطہ ہو۔
- وضاحت:- اس شق میں "کاروباری رابطہ" میں ایک نان ریڈیڈنٹ کی طرف سے پاکستان میں کاروبار یا کسی اثاثے کی منتقلی شامل ہے۔
- (c) جس سے یا جس کے ذریعے سے نان ریڈیڈنٹ فرد کی آمدنی کی وصولی ہوتی ہے۔ بالواسطہ یا بلاواسطہ۔
- (d) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کی کسی رقوم کی وصولی یا ادائیگی کے عمل کا ذمہ دار ہو۔
- (e) جو نان ریڈیڈنٹ فرد کا ٹرسٹی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (f) جو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار دیا گیا ہو۔
- (4) پاکستان میں کوئی اصلی خود مختار بروکر جو کسی بھی لین دین کے لحاظ سے ایک نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کی طرف سے یا اس کے ساتھ بلا واسطہ تعلق نہیں رکھتا لیکن ایک نان ریڈیڈنٹ بروکر کے ذریعے یا اس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے وہ اس طرح کے لین دین کے لحاظ سے نان ریڈیڈنٹ پرنسپل کا نمائندہ تصور نہیں کیا جائے گا، اگر
- (a) لین دین اول الذکر بروکر کے ذریعے معمول کے کاروبار میں ہوئی ہوں۔
- (b) نان ریڈیڈنٹ بروکر اپنے معمول کے کاروبار میں اس طرح کی ٹرانزیکشن کر رہا ہو۔
- (5) کسی بھی ایسے فرد کو اس وقت تک ایک نان ریڈیڈنٹ فرد کا نمائندہ قرار نہیں دیا جائے گا جب تک اس فرد کو کمشنر کی طرف سے اپنا منوقف پیش کرنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

173۔ نمائندوں کی فرائض و ذمہ داریاں

- (1) ایک فرد کا ہر نمائندہ اس فرد پر اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کی ادائیگی سمیت عائد تمام فرائض و ذمہ داریاں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا،
- (2) ذیلی دفعہ 4 کی رو سے، کوئی ٹیکس جو ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک ٹیکس گزار کے نمائندے کی طرف سے قابل ادا ہے، وہ ٹیکس گزار کے صرف ان اثاثوں پر نمائندہ سے قابل وصول ہوگا جو اس نمائندہ کے قبضے یا کنٹرول میں ہیں۔
- (3) ایک ٹیکس گزار کا ہر نمائندہ جو ٹیکس گزار کے ذمے واجب الادا کوئی ٹیکس ادا کرتا ہے وہ ٹیکس گزار کی طرف سے ادا کردہ کسی رقم کی وصولی یا ٹیکس دہندہ کی ایسی رقم میں سے ادا کردہ رقم رکھنے کا مجاز ہوگا جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا اس کے کنٹرول میں ہوں۔
- (3A) کوئی نمائندہ یا کوئی فرد جس کو یہ خدشہ ہو کہ اس کی بطور نمائندہ جہاںچہ پتال کی جاسکتی ہے، وہ اپنی طرف سے اس فرد کو جس کی طرف سے وہ ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے (اس دفعہ میں اب کے بعد اس کو بطور پرنسپل حوالہ دیا جائے گا) واجب الادا کسی رقم میں سے اس آرڈیننس کے تحت اس کی ذمہ داری کے مساوی رقم اپنے پاس رکھ سکتا ہے اور پرنسپل اور ایسے نمائندہ یا ایک فرد کے درمیان رکھی جانے والی رقم کے معاملے پر عدم اتفاق کی صورت میں وہ نمائندہ یا فرد کمشنر سے ایک سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں جس میں درج ہوگا کہ حاصل شدہ سرٹیفکیٹ، اس رقم کو رکھنے کے لیے اس کا مختار نامہ ہوگا۔
- (4) ہر نمائندہ اپنی استعداد میں واجب الادا کسی ٹیکس کی ادائیگی کے لیے ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔ جبکہ رقم ادا نہ ہونے کی صورت میں نمائندہ:-
- (a) واجب الادا ٹیکس کے لحاظ سے وصول شدہ کوئی رقم منتقل کرتا ہے یا خرچ کر دیتا ہے۔
- (b) ٹیکس دہندہ سے تعلق رکھنے والے فنڈز یا رقم، جو نمائندہ کے قبضے میں ہوں یا جو ٹیکس واجب الادا ہونے کے بعد نمائندہ کے پاس آئے ہوں، اگر یہ ٹیکس اس طرح کے فنڈز یا رقم میں سے قانونی طور پر ادا کیے جاسکتے ہوں۔ سے اخراج کرتا ہے یا خرچ کرتا ہے۔
- (5) اس دفعہ میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جس سے اس آرڈیننس کے تحت اس فرد پر عائد تمام فرائض کی انجم دہی سے چھوٹ مل سکتی ہو جن کو اس فرد کا نمائندہ انجم دینے میں ناکام رہا ہو۔

VIII۔ حصہ

ریکارڈز، معلومات کا حصول اور آڈٹ

174۔ ریکارڈز

- (1) جب تک دوسری صورت میں کمشنر اجازت دے، ہر ٹیکس گزار پاکستان میں ایسے اکاؤنٹس، دستاویزات اور ریکارڈز رکھے گا جو مجوزہ ہوں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اگر ٹیکس گزار کسی بھی معقول وجہ کے بغیر کٹوتی کے لیے دعوے کو سچ ثابت کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر کٹوتی کے لیے ٹیکس دہندہ کے دعوے میں کمی کر سکتا ہے یا اس کو مسترد کر سکتا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت محفوظ رکھے جانے والے اکاؤنٹس اور دستاویزات کو اس ٹیکس سال جس سے ان کا تعلق ہے کے اختتام کے بعد 6 سالوں تک محفوظ رکھا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں کوئی کارروائی کسی حاکم یا عدالت کے پاس زیر التوا ہے تو ٹیکس گزار ریکارڈ کو کارروائی کے آخری فیصلے تک محفوظ رکھے گا۔

وضاحت:- زیر التوا کارروائیوں میں جائزے کے لیے کارروائیاں یا جائزے کی ترمیم، اپیل، نظر ثانی ریفرنس، درخواست یا استعماش اور تنازعہ کے تصفیے کی متبادل کمیٹی کے پاس کوئی بھی کارروائیاں شامل ہیں۔

(4) اس دفعہ کے مقصد کے لیے لفظ "کٹوتی" سے مراد کوئی بھی رقم جو تہہ باری کھاتے، صنعتکاری کھاتے، رسیدوں یا اخراجات کے کھاتے یا نفع و نقصان کے کھاتے میں منتقل ہوئی ہو۔

(5) کمشنر کسی فرد کو اس قسم کے الیکٹرانک ٹیکس رجسٹر انزال کرنے اور استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جیسا کہ کسی ٹرانزیکشن جس کا اس فرد کے ٹیکس واجبات پر تعلق محمول طلب ہونے کے حوالے سے معلومات محفوظ رکھنے اور ان تک رسائی کے لیے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

175- احاطے/ عمارات میں داخلے اور تلاشی کے اختیارات

(1) اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کو نافذ العمل کرنے کے لیے (بشمول ایک ٹیکس دہندہ کا آڈٹ کرنے یا ٹیکس دینے کے ذمہ دار افراد کے سروے کے مقصد کی خاطر) کمشنر یا اس دفعہ کے متاثرہ کے لیے کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر مقرر کردہ کسی مجاز افسر کو:

(a) کسی بھی وقت اور بغیر کسی پیشگی اطلاع کے کسی بھی عمارات، جگہ، اکاؤنٹس، دستاویزات، یا کمپیوٹر تک مکمل اور آزاد رسائی حاصل ہوگی۔

(b) کسی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات [بشمول **رسید نام برقی رسائی**] جن پر شق (a) کے تحت رسائی حاصل کی گئی ہوگی نقل حاصل کر سکتا ہے یا مہر لگا سکتا ہے۔

(c) کسی بھی اکاؤنٹس یا دستاویزات قبضے میں لے سکتا ہے اور ان کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک وہ جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے ضروری سمجھے۔

(d) جب کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی کمپیوٹر ڈسک یا ہارڈ ڈسک یا ہارڈ ڈسک دستیاب نہ ہو تو وہ کمپیوٹر کو اس وقت تک اپنے پاس رکھ سکتا ہے جب تک مطلوب معلومات کی نقل حاصل نہ ہو جائے۔

(e) ان احاطوں یا عمارات میں شق (a) کے تحت رسائی حاصل کرنے کے بعد حاصل شدہ اشیا کی فہرست بنا سکتا ہے،

(2) کمشنر کسی شخص کو کنندہ یا ماہر کو کسی احاطے یا عمارات میں داخل ہونے اور اس کو کمشنر کی طرف سے ذمے لگائے کسی فرض کی انجام دہی کا اختیار دے سکتا ہے۔

(3) کسی بھی احاطے یا عمارات کا قابض جس سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت رسائی طلب کی جاتی ہے رسائی کے حق کو مؤثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے معقول سہولیات اور معاونت فراہم کرے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ضبط شدہ اور تحویل شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات، یا کمپیوٹر پر کمشنر یا ایک مجاز افسر کے لیے دستخط کیا جائے گا۔

1 فن انس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (5) ایک فرد جس کے اکاؤنٹس دستاویزات یا کمپیوٹر ضبط کیے گئے ہوں اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل میں لیے گئے ہوں وہ ان کا معائنہ کر سکتا ہے اور معمول کے دفتری اوقات کے دوران کمشنر کی طرف سے تعین کردہ فرد کی زیر نگرانی ان کی نقول حاصل کر سکتا ہے
- (6) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت تحویل شدہ اور ضبط شدہ کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کمشنر کے قبضے کے دوران گم ہو جائیں یا ان کو نقصان پہنچے تو کمشنران اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر کے مالک کو ان کے گم ہونے یا نقصان پہنچنے کا مناسب معروضہ ادا کرے گا۔
- (7) یہ دفعہ، اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا عمارات یا احاطوں میں رسائی کے حوالے سے عمومی معنایا استحقاق سے متعلق کسی بھی قانون کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔
- (8) اس دفعہ میں کسی احاطے یا عمارت کے حوالے سے قابض سے مراد احاطے یا عمارت کا مالک، ٹیننٹ یا کوئی بھی ذمہ دار فرد ہے۔

1] (9) ذیلی دفعہ (1) کی شق (1) کے مقصد کی خاطر، بورڈ آف کیلے ایگزیکٹو ریسٹریکٹڈ ٹیکس کے ذمہ دار افراد کے سروے سے متعلق قواعد تشکیل دے سکتا ہے [

2] A175. معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسائی نامی رسانی۔ (1) اس وقت تک کسی قانون میں کسی بھی طرح سے موجود ہونے کے باوجود، جس میں قومی ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن اہت رانی آرڈیننس، 2000 (2000 کے آرڈیننس VIII)، اور اینگریجیشن آرڈیننس 1979 (آرڈیننس xviii آف 1979) اس تک محدود نہیں ہوتا، کے علاوہ، انتظامات ہوں گے۔ بورڈ کو مقررہ شکل اور انداز میں معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسائی نامی فراہم کرنے کیلئے انتظامات کیے جائیں گے:

- (a) قومی شناختی کارڈ، پاکستان اور بین کارڈ، بیرون ملک شناختی کارڈ، الیمین رجسٹریشن کارڈ، اور شہری ڈیٹا بیس میں شامل دیگر تفصیلات سے متعلق معلومات کے حوالے سے قومی ڈیٹا بیس اور رجسٹریشن اہت رانی
- (b) بین الاقوامی سفر کی تفصیلات کے سلسلے میں وفاقی تحقیقاتی ایجنسی اور بیورو آف اینگریجیشن اینڈ اور سیز ایمپلائمنٹ؛
- (c) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی اور بیورو آف اینگریجیشن اینڈ اور سیز ایمپلائمنٹ، تمام افراد کے بین الاقوامی داخلے اور اخراج سے متعلق تفصیلات، ورک پرمٹ، ملازمت کے ویزا اور اینگریجیشن ویزا سے متعلق معلومات۔

فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی ذیلی دفعہ (9)

فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی نئی شق

- (d) اسلام آباد کمیٹیٹل ٹیریٹری اور صوبائی اور معنای اراضی ریکارڈ اور ترقیاتی اہت رانی بٹا بٹا ریکارڈ آف رائٹس کا ڈیجیٹل ایڈیشن، متواتر ریکارڈ، تعمیرات کارڈ اور حق کے حصول کی رپورٹ شامل ہے۔
- (e) اسلام آباد کمیٹیٹل ٹیریٹری اور صوبائی ایکسٹریٹس کے محکمہ حبات میں گاڑیوں کی رجسٹریشن، ملکیت کی منتقلی اور دیگر متعلقہ ریکارڈ سے متعلق معلومات کے حوالے سے۔
- (f) تمام بجلی سپلائی اور گیس ٹرانسمیشن اور تقسیم کارڈ کمپنیاں جو صارف کی تفصیلات، استعمال شدہ یونٹس اور وصول کردہ بلوں کی رقوم کے حوالے سے ہیں:

بشرطیکہ جہاں کنکشن مشترکہ ہو یا مالک کے علاوہ کوئی دوسرا شخص استعمال کرے تو مالک اور صارف کا نام اور قومی شناختی کارڈ بھی جمع کرایا جائے گا۔

بشرطیکہ تمام بجلی سپلائی اور گیس ٹرانسمیشن اور تقسیم کارڈ کمپنیاں یکم جنوری 2021 تک صارفین کو مشترکہ کنکشن کے تناسب یا صارفین کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنے کی اجازت دینے کے لئے انتظامات کریں گی، جیسا کہ معاملہ درپیش وہ ہو سکتا ہے۔

(g) بورڈ کی جانب سے نامزد کردہ کوئی بھی ایجنسی، اہت رانی، انسٹیٹیوشن یا آرگنائزیشن

(2) بورڈ ذیلی سیکشن (1) کے تحت معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسائی نامی رسانی دینے کی خاطر انفرنسٹرکچر بچانے اور اس کی اپنے ڈیٹا بیس کے ساتھ درست ترتیب دینے کے انتظامات کرے گا جیسا کہ حوالہ دیا جا سکتا ہے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (3) جب تک ذیلی سیکشن (1) کے تحت معلومات اور ڈیٹا بیس تک رسائی ناممکن نہ ہو، اس طرح کی معلومات اور اعداد و شمار وقت فوقتاً اس شکل اور انداز میں فراہم کیے جائیں گے جو تجویز کیے جاسکتے ہیں
- (4) دفعہ 216 کے تحت، اس سیکشن کے تحت موصول ہونے والی تمام معلومات صرف ٹیکس مقاصد کے لئے استعمال کی جائے گی اور خفیہ رکھی جائے گی]

176- معلومات یا شواہد حاصل کرنے کا نوٹس

- (1) ایک تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی فرد چاہے وہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار ہے یا نہیں، سے درج ذیل کامطالبہ کر سکتا ہے:-
- (a) کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کو اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا کسی ٹیکس سے متعلقہ کوئی معلومات فراہم کرنے یا غنیمت ملکی حکومت یا حکومتوں یا ٹیکس کے دائرہ کا جیس کہ نوٹس میں درج ہونے والے کسی معاہدے کے تحت کوئی فراغ یا غنیمت دینے کے لیے یا اور۔
- (b) اس فرد یا کسی اور فرد کے ٹیکس کے معاملات سے متعلق کمشنر یا کسی مجاز آفیسر کی طرف سے حلف نامہ پر جانچ پڑتال کے لیے نوٹس میں مقرر کردہ وقت اور مقام پر پہنچنا اور اس مقصد کے لیے کمشنر یا مجاز آفیسر معائنہ کیے گئے فرد سے اس کے زیر کنٹرول کوئی اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں یا
- (c) چارٹرڈ اکاؤنٹس کی فرم جس کو بورڈ یا کمشنر نے مقرر کیا ہو کسی بھی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرانے کے لیے متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے ایک ٹیکس گزار کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتی ہے اور کسی بھی ریکارڈز جس پر مطلوب معلومات محفوظ ہوں، کامطالبہ کر سکتی ہے اور ایسی فرم اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہو، ذیلی دفعہ (4) کے تحت دئے گئے اختیارات بھی استعمال کر سکتی ہے۔
- (1A) کسی ٹیکس سال کے لیے دفعہ 177 کے ذیلی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینل متعلقہ کمشنر کی منظوری کے ساتھ کوئی معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے کاروباری احاطے میں داخل ہو سکتا ہے اور کسی بھی ریکارڈز کو جس پر مطلوب معلومات محفوظ ہوں پیش کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے اور اس احاطے کے اندر رہے ہوں اس کی جانچ کاری کر سکتا ہے اور ایسا بینل اگر خاص طور پر کمشنر کی طرف سے تفویض شدہ ہے تو ذیلی دفعہ (4) میں فراہم کردہ اختیارات بھی استعمال کر سکتا ہے۔
- (2) کمشنر ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیش کیے گئے کسی دستاویزات اور اکاؤنٹس کو ضبط کر سکتا ہے اور جانچ پڑتال یا کارروائی کے لیے جب تک چاہے رکھ سکتا ہے۔
- (3) جس فرد سے معلومات مطلوب ہوں وہ اپنی مرضی سے ان معلومات کو کمپیوٹر ریز میبل میڈیا کے ذریعے فراہم کر سکتا ہے۔ جہاں ایک کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی ہارڈ کاپی یا کمپیوٹر ڈسک جو کہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت مطلوب ہیں، دستیاب نہیں ہے تو کمشنر، جس کمپیوٹر میں معلومات محفوظ ہیں اس کو پیش کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اس کو اس وقت تک قبضے میں رکھ سکتا ہے جب تک مطلوب معلومات کی تفصیل تیار نہیں ہو جاتی۔
- (4) اس دفعہ کے لیے کمشنر کے پاس درج ذیل معاملات کے حوالے سے وہی اختیارات ہوں گے جو کوڈ آف سول پر اس سیکشن 108 (1908) کے ایکٹ (V) میں درج ہیں۔
- (a) کسی فرد کی حاضری اور حلف نامہ پر اس فرد کی جانچ کاری بقسینی بنانا
- (b) کسی اکاؤنٹس، ریکارڈز، کمپیوٹر میں محفوظ معلومات یا کمپیوٹر پیش کرنے پر مجبور کرنا
- (c) حلف نامہ پر شواہد حاصل کرنا
- (d) گواہان کی جانچ پڑتال کے لیے کمیشن بھیجنا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) یہ دفعہ اکاؤنٹس، دستاویزات یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات کی فراہمی کے متعلق عمومی مفاد یا استحقاق کے حوالے سے کسی قانون و قواعد کے باوجود نافذ العمل رہے گا۔

177-آڈٹ

(1) کمشنر کسی فرد کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون کے تحت محفوظ رکھے گئے کوئی ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس کی کتابیں طلب کر سکتا ہے اور جہاں ایسا ریکارڈ یا دستاویزات الیکٹرانک ڈیٹا کی صورت میں محفوظ ہو تو وہ فرد کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ محبذ آفیسر کو اس مشین یا سوفٹ ویئر کو استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس پر وہ ڈیٹا رکھا گیا ہو اور کمشنر یا آفیسر کو ایسے فرد یا کسی دوسرے فرد کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت کارروائیوں اور تحقیقات کے لیے معلومات یا ڈیٹا کی باقاعدہ تصدیق شدہ ہارڈ کاپیوں اور ایسی معلومات اور ڈیٹا تک رسائی حاصل ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ:

(a) کمشنر تحریری طور پر وجوہات درج کرنے کے بعد ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

(b) ٹیکس دہندہ کی اکاؤنٹس کی کتابوں سمیت دستاویزات اور ریکارڈ طلب کرتے ہوئے ٹیکس دہندہ کو وجوہات بتانی جائیں گی۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کمشنر ٹیکس گزارے، اس ٹیکس سال کے اختتام کے بعد 6 سال گزر جانے پر دستاویزات اور ڈیٹا طلب نہیں کرے گا جس سے اس ڈیٹا اور دستاویزات کا تعلق ہوتا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایک فرد سے ریکارڈ حاصل کرنے کے بعد یا جہاں ضروری ریکارڈ محفوظ نہیں رکھا گیا تو کمشنر اس فرد یا کسی بھی دوسرے فرد کا انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے گا (بشمول اکاؤنٹس اور ریکارڈز کی جانچ کاری، اخراجات، اثاثوں اور واجبات کی تفتیش)

[1] ”(2A) ب سیکشن (2) کے تحت صد کیلئے کمشنر الیکٹرانک آڈٹ کی کارروائی کر سکتا ہے بذریعہ ویڈیو لنک یا کسی بھی اور ذریعے سے، جس کی بورڈ نے منظور دی ہو

(2AA) جہاں ایک ٹیکس دہندہ۔۔۔۔۔

(a) ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس بکس پیش نہ کر سکے

(b) یا ریکارڈ یا دستاویزات بشمول اکاؤنٹس بکس نامکمل پیش کرے

(c) ریکارڈ، دستاویزات یا اکاؤنٹس بکس میں غلطیوں کے حوالے سے تسلی بخش وضاحت پیش نہ کر سکے

یہ اخذ کیا جائے گا کہ قابل ٹیکس آمدن کو درست ڈیکلیر نہیں کیا گیا اور کمشنر سٹیڈ وائز بیسٹ مارک کی شرح تناسب کے اعتبار سے جو کہ بورڈ نے طے کی ہو، کے مطابق قابل ٹیکس آمدن کا تخمینہ لگائے گا

وضاحت:

”سٹیبل بیسٹ مارک تناسب“ سے مراد بورڈ کی جانب سے توثیق کردہ معیاری رزنس سٹیڈ تناسب، مجموعی منافع کا تناسب، منافع کی شرح نہ ہونا، ریکوری کی شرح، ضیاع کی شرح اور ایسی دوسری شرحیں بھی شامل ہیں جن کا ذکر ہو سکتا ہے

1 فنس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی ذیلی تفتیش (A2) اور (AA2)

(6) آڈٹ مکمل ہونے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو آڈٹ میں اٹھائے گئے تمام معاملات کی وضاحت حاصل کرنے کے بعد ذیلی دفعہ (1) یا دفعہ 122 کے ذیلی دفعہ (4)، جو بھی صورت ہو، کے تحت جائزے / تخصیص میں ترمیم کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6A) آڈٹ رپورٹ جاری کرنے کے بعد کمشنر اگر ضروری سمجھے تو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت دیئے گئے جائزے میں ترمیم کر سکتا ہے تاہم اس کے لیے ٹیکس گزار کو دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ 9 کے تحت شنوائی کا موقع دینا ہوگا۔

(7) اگر ایک فرد کا ایک سال میں آڈٹ ہو چکا ہے تو اس فرد کا اگلے اور اس سے اگلے سال بھی آڈٹ کیا جاسکتا ہے (جہاں ایسے آڈٹ کے لیے معقول وجہ موجود ہو)۔

(8) بورڈ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ واضح کیا گیا ہے یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ

اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ، 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے، کو کسی بھی فرد یا شخص کے طبعیات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ کرانے کے لیے مقرر کر سکتا ہے اور ایسے آڈٹ کے سکوپ کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

(9) کوئی بھی فرد جو ذیلی دفعہ (8) میں بحوالہ ایک فرم می ملازم ہو کمشنر کی طرف سے تحریری طور پر اس ذیلی دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ 175 اور 176 میں دیئے گئے اختیارات استعمال کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

(10) بلحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (2) اور (6) میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ (8) کے تحت بورڈ یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ ٹیکس کی ایک فرم کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھنے جانے والے ریکارڈز، دستاویزات اور اکاؤنٹس یا کوئی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ الیکٹرانک مشین یا کوئی بھی دوسرے شواہد جو کمشنر یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی فرم یا کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی فرم کو آڈٹ یا انکم ٹیکس کے تعین کے لیے مطلوب ہوں، پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر اس آرڈیننس کے دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع کردہ گوشواروں یا نظرسرٹانی شدہ گوشواروں کی بنیاد پر کی گئی تشخیص/جائزوں کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

وضاحت:- کسی شک کو دور کرنے کے لیے یہ اعمال کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت کمشنر کے اختیارات دفعہ 214C کے تحت بورڈ کے اختیارات سے آزاد ہیں اور دفعہ 214C میں مذکور کچھ بھی، کمشنر کے اس دفعہ کے تحت آڈٹ کرنے کے لیے ایک ٹیکس گزار کے اکاؤنٹس کی بکس سمیت دستاویزات یا ریکارڈ طلب کرنے کے اختیارات محدود نہیں کر سکتا۔

(11) بورڈ درج ذیل میں سے دو یا زیادہ ارکان پر مشتمل جتنے چاہے آڈٹ پنل مقرر کر سکتا ہے:

(a) داخلہ ریونیو کا ایک یا زائد آفیسرز

(b) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس 1961 (1961 کے X) کے تحت واضح کیا گیا ہے

(c) کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم جیسا کہ کوسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس ایکٹ 1966 (1966 کے XIV) کے تحت واضح کیا گیا ہے۔

(d) کسی بھی فرد یا شخص کے طبعیات کے انکم ٹیکس کے معاملات کا ایک آڈٹ بشمول فرائزک آڈٹ کرنے کے لیے بورڈ کی طرف سے مقرر کردہ کوئی دوسرا فرد اور اسے آڈٹ کے سکوپ وہ ہوگا جس کا تعین بورڈ یا کمشنر ہر کیس کی بنیاد پر کرے گا۔

(e) کسی انٹرنیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا پاکستان سے باہر کسی ٹیکس اتھارٹی کے آڈٹ اسٹنس پروگرام کے تحت آڈٹ ایکسپرٹ کی تعیناتی:

شرط یہ ہے کہ اگر ممبران لیٹڈ ریونیو کا افسر نہ ہو تو اس فرد کو سپیشل آڈٹ پنل کا ممبر صرف اسی صورت میں بنایا جائے گا اگر وہ بورڈ اور فرد، انٹرنیشنل ٹیکس آرگنائزیشن یا ٹیکس اتھارٹی کے ساتھ رازداری کے معاہدے کا حصہ بنے گا۔!

(12) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خصوصی آڈٹ پنل کی سربراہی ایک چیئر مین کرے گا جو داخلہ ریونیو کا ایک آفیسر ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

13) ذیلی دفعہ 11 کے تحت ایک آڈٹ کرنے کے لیے دفعہ 175 اور 176 کے تحت اختیارات کا استعمال صرف داخلہ ریونیو کا ایک یا ایک سے زائد آفیسرز کریں گے جو خصوصی آڈٹ بینل کارکن یا کارکن ہیں اور کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ ہیں۔

14) بلا لحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ 2 اور 3 میں کچھ مذکور ہے جہاں ایک فرد ایک آڈٹ کرنے کے لیے ذیلی دفعہ 11 کے تحت کمشنر یا ایک خصوصی آڈٹ بینل کے سامنے دفعہ 174 کے تحت محفوظ رکھے جانے والی دستاویزات ریکارڈز یا اکاؤنٹس یا کوئی بھی دوسرے متعلقہ دستاویزات، کمپیوٹر میں محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، الیکٹرانک مشین یا کوئی دوسرے شواہد جو کمشنر یا بینل کو مطلوب ہوں، کو پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر دفعہ 121 کے تحت بہترین فیصلہ / تشخیص کرنے کے لیے کارروائی کر سکتا ہے اور ٹیکس گزار کی طرف سے جمع شدہ گوشوارہ یا نظر ثانی شدہ گوشوارہ کی بنیاد پر ہونے والی تشخیص / جائزے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

15) اگر چیئرمین کے سوا خصوصی آڈٹ بینل کا کوئی رکن آڈٹ کے دوران غیر حاضر ہوتا ہے تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہ سکتی ہے اور محض اس غیر حاضری کی بنیاد پر خصوصی آڈٹ بینل کی طرف سے کیے گئے آڈٹ کو کسی صورت غیر قانونی قرار نہیں دیا جاسکتا یا اس پر سوال نہیں اٹھا جاسکتا۔

16) آڈٹ کرنے کے لیے داخلہ ریونیو کے آفیسر یا افسران کی طرف سے بطور رکن خصوصی آڈٹ بینل انضمام دیئے گئے فرائض کو خصوصی آڈٹ بینل کی طرف سے انضمام شدہ تصور کیے جائیں گے۔

17) بورڈ خصوصی آڈٹ بینل کے آئین، طریقہ کار اور کام کے انداز اور طور طریقے تجویز کر سکتا ہے۔

178- کمشنر کا معاون

کسٹمر، صوبائی ایکسائز اور ٹیکسیشن کاہر آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹس آفیسر، ضلعی افسران بشمول ضلعی آفیسر ریونیو، پولیس اور سول مسلح افواج اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے فرائض منصبی کی انضمام دہی کے لیے کمشنر کی معاونت کرنے کا پابند اور مجاز ہے۔

179- اکاؤنٹس، دستاویزات، ریکارڈز اور کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جو اردو اور انگریزی زبان میں نہیں ہیں:

جہاں کوئی اکاؤنٹ، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات جن کا حوالہ دفعہ 175، 174 یا 176 میں دیا گیا ہے اردو یا انگریزی زبان میں نہیں ہے تو کمشنر تحریری طور پر ایک نوٹس کے ذریعے ایسے اکاؤنٹس، دستاویز، ریکارڈ یا کمپیوٹر میں محفوظ معلومات رکھنے والے فرد کو اس بات کا پابند کر سکتا ہے کہ وہ کمشنر کی طرف سے منظور شدہ ایک مترجم کے ذریعے اردو یا انگریزی زبان میں ترجمہ فراہم کرے۔

180- مستثنیٰ کی گئی آمدنی کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے کا اختیار

بورڈ سرکاری گزٹ میں بذریعہ ایک نوٹیفیکیشن کے حکومت کے کسی ادارے یا محکمے کو اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے صنعتی یا تجارتی کاموں سے ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے کسی بھی ڈیٹا کو حاصل کرنے اور تربیت دینے کا اختیار دے سکتا ہے۔

IX۔
ٹیکس گزار کا اندراج

181۔ ٹیکس گزار کا اندراج

- (1) ہر ٹیکس گزار اندراج کے لیے مجوزہ فارم میں اور مجوزہ طریقے سے درخواست دے گا۔
- (2) کمیشنر، جو ایک کیس پر عدالتی اختیار رکھتا ہے، جہاں کیس کے حقائق کی بنیاد پر ضروری ہو مجوزہ انداز میں ایک ٹیکس گزار کا اندراج کر سکتا ہے
- (3) ٹیکس دہندگان کے اندراج کی سکیم بورڈ کی طرف سے جاری کردہ قواعد کار کے ذریعے چلائی جائے گی۔
- (4) ٹیکس سال 2015 سے، انفرادی صوت میں جن کے پاس نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ موجود ہے، قومی شناختی کارڈ کو بطور ٹیکس نمبر استعمال کیا جائے گا۔

181A۔ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست:-

- (1) بورڈ متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست مقرر کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔
- (2) متحرک ٹیکس دہندگان کی فہرست ہدایات کے مطابق جاری کی جائے گی۔

181AA۔ مخصوص کیسز میں لازمی اندراج

- (1) بالفاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے، بجبلی یا قدرتی گیس کے تجارتی یا صنعتی کنکشن فرام نہیں کیا جائے گا جب تک بجبلی یا گیس کے کنکشن کی درخواست دینے والا فرد دفعہ 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہوتا ہے۔

181B۔ ٹیکس دہندہ کا کارڈ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اس آرڈیننس کی رو سے بورڈ، ان انفرای ٹیکس دہندگان کے لیے ایک ٹیکس دہندہ آزر کارڈ متعارف کرانے کے لیے سکیم شروع کر سکتا ہے جو اس سکیم کے تحت منادہ حاصل کرنے کے اہل ہونے کے لیے کم سے کم معیار پر پورا اترتے ہوں۔

181C۔ قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنا

ہر فرد جو قابل ٹیکس کاروبار سے آمدنی کماتا ہے اور جس کو قومی ٹیکس نمبر جاری کیا جا چکا ہے وہ اپنے کاروبار کے ہر معامہ پر اپنا قومی ٹیکس نمبر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا۔

181D بزنس لائسنس سکیم۔ ہر فرد جو کسی بھی کاروبار، شعبے یا پیشے سے وابستہ ہو وہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق کاروبار کا لائسنس حاصل کرنے کا اور آویزاں کرے گا۔

X۔

جرمانہ

182۔ جرائم اور جرمانے

(1) کوئی فرد جو درج ذیل جدول کے کالم (2) میں درج شدہ کوئی جرم کرتا ہے تو کسی اور سزا جس کا وہ اس آرڈیننس کے تحت حقدار ہے کے علاوہ اس جرم کے بدلے میں کالم (3) میں درج شدہ جرمانے کا بھی ذمہ دار ہوگا:

جدول

نمبر شمار	جرائم	جرمانے	آرڈیننس کا دفعہ جس میں جرم کا حوالہ دیا گیا ہے
1	2	3	4
1-	جہاں کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت متقاضی آمدنی کے گوشوارے مقررہ تاریخ تک جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔	ایسا فرد اس ٹیکس سال کے لحاظ سے قابل ادا ٹیکس کا 0.1 فیصد یومیہ کے مساوی جرمانہ ادا کرے گا۔ اور جرمانے کی زیادہ سے زیادہ حد قابل ادا ٹیکس کے 50 فیصد سے زیادہ نہ ہوگی۔ مگر بشرط یہ ہے کہ اگر مذکورہ بالا جرمانہ چالیس ہزار روپے سے کم ہے۔ یا اس ٹیکس سال کے لیے واجب الادا ٹیکس کوئی نہیں ہے تو وہ فرد چالیس ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرے گا۔ بشرط یہ ہے کہ اگر آمدن کا 75 فیصد تنخواہ سے ہو اور یہ آمدن پچاس لاکھ روپے سے کم ہو تو کم از کم جرمانہ پانچ ہزار روپے ہوگا	114 اور 118
1a	جہاں کوئی فرد دفعہ 4 [165، 115، 165 A یا 165 کے	ایسا فرد کم از کم 10 ہزار روپے جرمانے کی شرط کے	115، 165، 165 A اور [165

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

	مطابق ڈیفنٹ کے ہر دن کے لیے 2500 روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	تحت مطلوب گوشوارے مقررہ تاریخ کے اندر فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے۔	
116، 115 اور 116	ایسا فرد قابل ٹیکس آمدنی کا 0.1 فیصد یا ایک لاکھ روپے جو رستم زیادہ ہو جرمانہ ادا کرے گا۔	جہاں کوئی فرد دولت کے گوشوارے یا دولت کے تصنیف حسابات کے گوشوارے جمع کرانے میں ناکام ہو۔ [12]	-1aa
116A]	ایسا فرد بیرون ملک آمدن یا بیرون ملک اثاثوں کی مالیت کے دو فیصد کے برابر ڈیفنٹ کے ہر سال کے لیے جرمانہ جمع کروائے گا	جہاں کوئی فرد مقررہ تاریخ تک بیرون ملک اثاثوں اور آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے	-1aaa
174 اور انکم ٹیکس رولز کا باب نمبر VII	ایسا فرد 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رستم کا تین فیصد، جو بھی زیادہ ہو، جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت مطلوب کیش میمو یا رسید جاری کرنے میں ناکام ہو۔	-2
	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کے تحت اندراج کے لیے درخواست دینے کا پابند ہو لیکن اندراج کے لیے درخواست دینے میں ناکام ہو جائے۔	-3
181	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو رجسٹریشن کی تفصیلات میں تبدیلیوں کی اطلاع دینے میں ناکام رہے۔	-4
114A	ایسے شخص کو مقررہ تاریخ کے بعد ڈیفنٹ کر جانے کی صورت میں روزانہ اڑھائی ہزار روپے کا جرمانہ ادا کرنا ہوگا جس میں کم سے کم جرمانہ کی حد دس ہزار روپے تک ہو سکتی ہے	کوئی بھی فرد جس کیلئے ٹیکس دہندہ کا پروفونکل پیش کرنے یا اپ ڈیٹ کرنا لازمی ہوتا ہے مگر وہ مقررہ تاریخ تک یہ کام نہ کر پائے	A 4 '1]
181AA	کوئی بھی ایسا شخص جو کسی غیر رجسٹرڈ صارف کو کنکشن فراہم کرتا ہے، اسے ان کنکشنز کی تعداد سے ہر کنکشن کا 10 ہزار روپے جرمانہ ہوگا	کوئی بھی شخص جو دفعہ AA181 کی شقوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہو	4B
137	ایسا فرد ڈیفنٹ ہونے والے ٹیکس کی رستم کا 5 فیصد بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ دوسری دفعہ ڈیفنٹ ہونے کی صورت میں مذکورہ ٹیکس کی رستم کا 25 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت بنائے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ وقت کے اندر واجب الادا ٹیکس کی رستم جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے۔	-5
	تیسری مرتبہ اور اس بعد ڈیفنٹ ہونے کی صورت میں ڈیفنٹ کی رستم کا 50 فیصد بطور جرمانہ ادا کرنے پڑے گا۔	مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی بنیاد پر مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ سے قبل واجب الادا ٹیکس ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا تو قابل ادا جرمانہ میں 50 فیصد تک کمی کردی جائے گی۔	

137	ایس فرد تیس ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کا تین فیصد، جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو ایک سے زیادہ سالوں میں عنایتاً حساب کتاب دوہراتا ہے جبکہ اس آرڈیننس کے تحت قابل ادا اصل ٹیکس سے کم ٹیکس کی رقم ادا کی گئی ہو۔	6-
174	ایس فرد 10 ہزار روپے یا آمدنی پر ٹیکس کی کل رقم کا 5 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت ریکارڈ محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے۔	7-
177	ایس فرد 20 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایس فرد 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔ ایس فرد ایک لاکھ روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	جہاں ایک ٹیکس دہندہ بغیر کسی معقول وجہ کے دفعہ 177 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے الف۔ پائلانٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ب۔ دوسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ ج۔ تیسرا نوٹس موصول ہونے پر دستاویزات کاریکارڈ پیش کرنے میں ناکام رہتا ہے۔	8-
176	ایس فرد پہلی مرتبہ ڈیفالٹ ہونے کی صورت میں 25 ہزار روپے جرمانہ جبکہ اس کے بعد ہر ڈیفالٹ پر 50 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو مطلوب معلومات فراہم کرنے یا دفعہ 176 کے تحت جاری شدہ نوٹس کی کسی دوسری شرط پر عمل پیرا ہونے میں ناکام رہتا ہے۔	9-
177 اور 175	ایس فرد 25 ہزار روپے یا بقایا ٹیکس کی کل رقم کا 100 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے دفعہ 120 کے تحت ایک جائزہ آرڈر کی صورت میں ٹیکس دہندہ کی طرف سے اس آرڈیننس کی درخواست پر معقول پوزیشن لینے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ٹیکس خسارے پر کوئی جرمانہ نہیں لگایا جائے گا۔	کوئی فرد جو: الف۔ داخلی ریویو کے حاکم کو تحریری طور پر یا زبانی یا الیکٹرانک طریقے سے، بشمول ایک درخواست، سرٹیفکیٹ، حلف نامہ، نوٹیفکیشن، گوشوارہ، اعتراض یا دوسرے دستاویز بشمول اکاؤنٹس کی بکس جو اس آرڈیننس کے تحت تیار کی گئیں یا فراہم کی گئیں ہوں، عنایتاً گسراہ کن اسمبلیٹنٹ دیتا ہے۔ ب۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو تحریری، زبانی یا الیکٹرانک کے ذریعے، عنایتاً اور گسراہ کن معلومات یا دستاویزات یا گوشوارے فراہم کرتا ہے۔ ج۔ انکم ٹیکس کے ایک حاکم کو فراہم کردہ معلومات یا گوشوارے میں سے کوئی ایسا مواد نکال لینا جس کے بغیر گوشوارہ یا معلومات عنایتاً یا گسراہ کن ہو جائیں گی۔	10-
177 اور 175	ایس فرد 50 ہزار روپے یا ٹیکس کی رقم کا 10 فیصد جو زیادہ ہو، بطور جرمانہ ادا کرے گا۔	کوئی فرد جو کسی عمارت احاطے، اکاؤنٹس دستاویزات، کمپیوٹرز یا ذخائر تک کمشنر یا اس کی طرف سے مقرر کردہ کوئی مجاز آفیسر کی رسائی دینے سے انکار کرتا ہے یا ریکارڈ ڈالتا ہے۔	11-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

12-	جہاں ایک فرد نے آمدنی چھپائی ہو یا ایسی آمدنی بشمول، لیکن محدود نہیں، قابل ٹیکس کسی رستم یا آمدنی کو دبانا کسی بھی اخراجات کی ایسی کوئی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہوئی ہو یا کسی انکم ٹیکس اہتاری پالیسی ٹریبونل کے سامنے اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کسی دوسرے عمل کی غلط تفصیلات فراہم کی ہوں۔	ایسا فرد ایک لاکھ روپے یا اس ٹیکس کے مساوی رستم جس سے اس فرد کے بچنے کی کوشش کی ہو جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔ تاہم ایک فرد کی طرف سے ظاہر کی گئی رستم یا آمدنی پر ٹیکس سے چھوٹ کے ایک دعوے کو محض مسترد کرنے یا ایک فرد کی طرف سے ظاہر کیے گئے اخراجات کے دعوے کو محض مسترد کرنے پر اس وقت تک جرمانہ قابل ادا نہیں ہوگا جب تک یہ ثابت نہیں ہو جاتا کہ اس فرد نے حبان بوجھ کر غلط دعویٰ کیا تھا۔
13-	کوئی فرد جو انکم ٹیکس کے کسی حکم کے دفتری فرائض کی اجاب دہی میں حنل ڈالتا ہے۔	ایسا فرد 25 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
14-	کوئی فرد جو اس آرڈیننس کی کسی ایسی دفعہ کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کے لئے اس دفعہ میں کوئی سزا/جرمانہ نہیں بتایا گیا ہو۔	ایسا فرد 5 ہزار روپے یا متعلقہ ٹیکس کی رستم کا تین فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔
15-	کوئی فرد ٹیکس کی کوئی یا ٹیکس اکٹھا کرنے میں جیسا کہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت مطلوب ہے ناکام رہا ہو یا کوئی شدہ یا وصول شدہ ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔	ایسا فرد چالیس ہزار روپے یا ٹیکس کی رستم کا 10 فیصد، جو زیادہ ہو بطور جرمانہ ادا کرے گا۔
16-	کوئی فرد جو کاروبار کی جگہ پر قومی ٹیکس نمبر آویزاں کرنے جیسا کہ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مطلوب ہے میں ناکام رہا ہو۔	ایسا فرد 5 ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا۔
17	کوئی رپورٹنگ مالیتی ادارہ یا رپورٹنگ ادارہ جو بورڈ کو معلومات یا ملک ب ملک رپورٹ فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے جو کہ دفعہ 107، 108 یا 165B کے تحت مقررہ تاریخ میں فراہم کرنا ضروری ہے	ایسا مالیتی ادارہ یا رپورٹنگ کرنے والا ادارہ ڈیفالٹ کے ہرن کے لیے دو ہزار روپے جرمانہ ادا کرے گا تاہم کم از کم جرمانہ پچیس ہزار روپے ہوگا
18	کوئی فرد جو دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت درکار دستاویزات اور معلومات کو محفوظ رکھنے میں ناکام رہتا ہے	ایسی ٹرانزیکشن کا 1 فیصد جرمانہ، جس کا دفعہ 108 یا انکم ٹیکس رولز 2002 کے تحت ریکارڈ محفوظ رکھنا ضروری تھا
19	جہاں موٹر گاڑیوں کا کوئی مینوفیکچرر معتمی طور پر تیار شدہ کسی گاڑی کی بنگلے یا خریداری کے لیے درخواست کو دفعہ 227 سی کی شق (اے) کے برخلاف پوسیس کرتا ہے	ایسا فرد گاڑی کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر جرمانہ ادا کرے گا
20	i) جہاں ایک انکم ٹیکس ٹریبونل ڈیپارٹمنٹ کا کوئی افسر معتمی طور پر تیار کردہ کسی گاڑی کی رجسٹریشن یا کسی درآمدی گاڑی کی پہلی رجسٹریشن کے لیے دفعہ 227	ایسا فرد موٹر گاڑی یا غیر منقولہ جائیداد کی مالیت کے تین فیصد کے برابر جرمانہ ادا کرے گا

		سی کی شق (اے) کے برخلاف کوئی درخواست رجسٹر کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے (ii) جہاں کوئی افسر جو غیر منقولہ جائیداد کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہے، دفعہ 227 سی کی شق (بی) کے برخلاف ایسی جائیداد کی رجسٹریشن یا تصدیق کو مقبول کرتا ہے یا پروسیس کرتا ہے	
75A	ایسا فرد اس جائیداد کے لیے پورڈ کی طرف سے دفعہ 68 کی ذیلی دفعہ 4 کے تحت مقرر کردہ ریٹ کا 5 فیصد، یا صوبائی و مقامی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ریٹ کا پانچ فیصد جو بھی زیادہ ہوگا بطور جرمانہ ادا کرے گا	کوئی بھی فرد جو کیش یا چیک کے ذریعے فیئر مارکیٹ ویلیو کے مطابق پانچ ملین روپے یا اس سے زیادہ مالیت کی غیر منقولہ جائیداد خریدتا ہے	21
غسومی	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی انکم ٹیکس اہلکار یا ایپلٹ ٹریبونل کے سامنے کارروائی کے دوران کوئی فرد بیرون ملک ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	22
غسومی	ایسے فرد کو تین لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے دو سو فیصد ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے دوران بیرون ملک کسی کی ترغیب، رہنمائی، دستاویز کے عنط طریقے یا انتظام کی بدولت کوئی فرد ٹیکس چوری کا مرتکب پایا جائے	23
غسومی	ایسے فرد کو ایک لاکھ یا چوری کی گئی ٹیکس کی رقم کے برابر ان میں سے جو بھی زیادہ ہو کے برابر جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر کوئی فرد دفعہ 2 کی شق 5 سی میں صراحت کردہ کے مطابق کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ اثاثے منتقل کرنے کا ذمہ دار پایا جائے	24
	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عنطلی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر کوئی رپورٹنگ فنانشل ادارہ اس آرڈیننس کی دفعہ 165 بی کی شرائط کو پورا کرنے میں ناکام رہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	25
	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عنطلی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر کوئی ادارہ دفعہ 165 بی کی شرائط کے مطابق کوئی عنط رپورٹ یا نامکمل رپورٹ فائل کرتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	26
	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عنطلی کے عوض دس ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ 10 ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا	اگر کوئی رپورٹنگ مالیاتی ادارہ خود تصدیقی کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے یا متعلقہ حکام کی طرف سے مبینہ طور پر عنط سرٹیفکیٹ جمع کرواتا ہے یا انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے باب XIIA میں صراحت کردہ رولز پر عمل کرنے میں ناکام رہے	27

28	اگر رپورٹ کرنے کے قابل کوئی فرد خود تصدیقی کادرست سرٹیفکیٹ انکم ٹیکس رولز 2002ء کے باب XIIA کے تحت فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے	ایسے رپورٹنگ فنانشل ادارے کو ہر عملی کے عوض پانچ ہزار روپے جرمانہ اور اس جرمانے کی ادائیگی تک ہر ماہ پانچ ہزار روپے اضافی جرمانہ ادا کرنا ہوگا
----	---	--

4 کالم (2) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا ہے

7 کالم (4) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا ہے

12 کالم (4) میں "115" کے اعداد و شمار کو فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا ہے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت مقرر کردہ سزائیں / جرمانے یکساں انداز میں مسین لاگو ہوں گے اور کوئی جرمانہ اس وقت تک واجب الادا نہیں ہوگا جب تک متعلقہ فرد کو اپنی صفائی کا مواقع فراہم کرنے کے بعد کمشنر، کمشنر ایپیل یا ایپلیٹ ٹریبونل کی طرف سے تحریری حکمنامہ جاری نہیں ہوتا۔

مسگر شرط یہ ہے کہ جہاں ٹیکس گزار اپنا ڈیفنڈٹ تسلیم کرے، وہ اس دفعہ کے تحت واجب الادا جرمانہ رضا کارانہ طور پر ادا کر سکتا ہے۔

(3) جہاں ایک کمشنر (ایپیل) یا ایپلیٹ ٹریبونل ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک حکمنامہ تیار کرتا ہے تو کمشنر (ایپیل) یا ایپلیٹ ٹریبونل جو بھی صورت ہو فوری طور پر حکمنامہ کی ایک نقل کمشنر کو ارسال کرے گا۔

(4) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی حکمنامہ کے نتیجے میں ٹیکس کی رقم جس کے لحاظ سے ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرمانہ مسین کمی کی گئی ہے تو جرمانے کی رقم کو اسی لحاظ سے کم کیا جائے گا۔

(182A)۔ مقررہ تاریخ کے اندر گوشوارے جمع نہ کروانا۔ (1) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ کہا گیا ہو، اگر کوئی فرد دفعہ 114 کے تحت دفعہ 118 کے ذریعے مقرر کردہ تاریخوں کے اندر یا پورڈ کی طرف سے دفعہ 214A کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں یا کمشنر کی طرف سے دفعہ 119 کے تحت بڑھائی گئی تاریخوں کے اندر آمدن کے گوشوارے جمع کروانے میں ناکام رہے تو ایسا فرد۔

(a) اس سال کے لیے کہ جس کی مقررہ تاریخ میں اس نے گوشوارے جمع نہیں کروائے اسے فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا؛ اور

شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت اگر کوئی اور مالی ذمہ داری باقی نہ ہو تو اس فرد کا نام مقررہ تاریخ کے بعد گوشوارے جمع کروانے کے بعد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل کر لیا جائے گا، بشرطیکہ یہ فرد مندرجہ ذیل کے مطابق جرمانہ ادا کرتا ہے:

i. کمپنی کی صورت میں بیس ہزار روپے

ii. ایسوسی ایشن آف پرسنز کی صورت میں دس ہزار روپے

iii. ایک فرد کی صورت میں ایک ہزار روپے

وضاحت۔ شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کی شقوں کا اطلاق ٹیکس سال 2018ء اور اس کے بعد ہوگا، اس کے لیے فعال ٹیکس گزاروں کی پستلی فہرست مارچ 2019ء کے پہلے دن انکم ٹیکس رولز، 2002ء کے تحت جاری ہوگی۔ اور

(b) اس سال کے لیے نقصانات کو باب چہارم کے پارٹ ہفتم کے تحت آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی

(c) اس مدت کے لیے اس فرد کو ریفرنڈا نہیں کیا جائے گا جس مدت کے دوران وہ اے ٹی ایل میں شامل نہیں ہوگا؛ اور

(d) دفعہ 171 کے تحت ریفرنڈ میں تاخیر کی صورت میں اضافی ادائیگی نہیں کی جائے گی اور جس مدت کے دوران متعلقہ فرد فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں ہوگا تو اس کا ریفرنڈ میں تاخیر کی مدت میں ادائیگی کے لیے حساب نہیں لگایا جائے گا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (e) 2] (2) جہاں ایک شخص A114 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر کسی ٹیکس دہندہ کی پروفائل اپ ڈیٹ کرنے یا پیش کرنے سے رہ جائے یا A214 کے تحت بورڈ کی جانب سے توسیع کردہ تاریخ کے اندر بھی ایسا نہ کر سکے تو ایسے شخص کو نئے ٹیکس سال کیلئے جو مقررہ تاریخ کے حوالے سے توسیع شدہ تاریخ کے مطابق ہو، فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں کیا جائے گا:
- (f) بشرطیکہ اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی دوسری ذمہ داری سے تعصب برتے بغیر، مقررہ تاریخ یا تاریخ میں توسیع کے بعد ٹیکس دہندگان کے پروفائل کے اندراج پر، ایسا شخص فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل کیا جائے گا، اگر وہ شخص روپوں میں سرچارج ادا کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
- (g) (a) کمپنی کی صورت میں بیس ہزار روپے
- (h) (b) افراد کی ایسوسی ایشن یا نجمن کی صورت میں دس ہزار روپے اور
- (i) (c) ایک فرد کی صورت میں ایک ہزار روپے

1 فن انس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت شامل کی گئی نئی ذیلی دفعہ (2)

183۔ جرمانے اور ڈیفنٹ سرچارج میں چھوٹ

وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے یا بورڈ تحریری طور پر درج کی جانے والی وجوہات کے لیے سرکاری گزٹ میں شائع شدہ ایک حکمنامہ کے ذریعے کسی فرد یا شخص کے طبعیات کو اس آرڈیننس کے تحت واجب الادا کسی جرمانے اور ڈیفنٹ سرچارج کی مجموعی یا جزوی رستم کی ادائیگی سے چھوٹ دے سکتا ہے۔ جو کہ ایسے نوٹیفیکیشن یا جو بھی صورت ہو حکمنامہ میں دی گئی شرائط و ضوابط سے مشروط ہے۔

XI۔

جرانم اور قانونی کارروائی

191۔ مخصوص قانونی فرائض کی عدم تعمیل پر قانونی کارروائی

(1) کوئی فرد جو بغیر کسی معقول وجہ کے :-

(a) دفعہ 114 کے ذیلی دفعہ 3 یا دفعہ 116 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (b) ایڈوانس ٹیکس کی ادائیگی جیسا کہ دفعہ 147 کے تحت مطلوب ہے کرنے میں مسیٰں میں ناکام رہا ہو۔
- (c) اس باب کے حصہ V کے تحت ٹیکس کاٹنے یا وصول کرنے اور اس ٹیکس کو کمشنر کے پاس جمع کرنے کی ذمہ داری پوری نہ کرتا ہو۔
- (ca) دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ (1) میں صراحت کردہ افراد کے کوآف یا درست اور مکمل کوآف جمع کروائے۔
- (d) دفعہ 140 یا 176 کے تحت جباری کیے گئے نوٹس پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہو۔
- (e) دفعہ 141 کے ذیلی دفعہ 3 یا ذیلی دفعہ 4 کے تقاضوں کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہو یا
- (f) معقول سہولیات اور معاونت کی فراہمی جیسا کہ دفعہ 175 کے ذیلی دفعہ 3 کے تحت ضروری ہے، میں ناکام رہا ہو۔
- مذکورہ بالا صورتوں میں وہ فرد ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ ایک سال کی قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔
- (2) اگر ایک فرد ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت ایک جرم ثابت ہوتا ہے اور وہ بغیر کسی معقول وجہ کے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ کے اندر آمدنی یا دولت کا گوشوارہ جس کے حوالے سے جرم کا تعلق تھا، فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو وہ فرد ایک جرم کا ارتکاب کرتا ہے جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے یا ایک دفعہ کی قید جس کی مدت 2 سال سے زائد نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192۔ تصدیق میں عنسلط بیانی پر کارروائی

کوئی فرد جو کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے تحت فراہم کردہ کسی دوسری دستاویز میں کسی تصدیق میں ایک عنسلط بیان دیتا ہے اور جس کے بارے میں وہ غیر حبانہ ہے کہ وہ عنسلط ہے یا اس کے صحیح ہونے پر یقین نہیں رکھتا تو وہ فرد ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا۔ جس کے ثابت ہونے پر اس کو ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زیادہ نہ ہو یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

192A۔ آمدنی چھپانے پر قانونی کارروائی

- (1) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران، کوئی فرد یا تو مذکورہ کارروائیوں میں یا کسی گزشتہ کارروائیوں میں آمدنی چھپاتا ہے یا اس آمدنی کی عنسلط تفصیلات فراہم کرتا ہے اور اس آمدنی کے چھپانے یا اس کے بارے میں عنسلط تفصیلات فراہم کرنے سے محسوسات پر 5 لاکھ روپے یا زائد کا اثرا پڑتا ہے تو وہ ایک ایسا جرم کرے گا جس کے ثابت ہونے پر دو سال تک قید کی سزا یا جرمانہ یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔
- (2) ذیلی دفعہ (1) کے حوالے سے آمدنی چھپانے یا آمدنی کی عنسلط تفصیلات فراہم کرنے سے مراد:-

(a) ایسی آمدنی یا رقم کو غائب کرنا جو قابل ٹیکس ہو۔

(b) ایسے اخراجات پر کوئی کوئی کا دعویٰ کرنا جو درحقیقت نہ ہونے ہوں

(c) دفعہ 111 کے ذیلی دفعہ 1 میں بحوالہ کوئی عمل

192B بیرون ملک اثاثہ چھپانے پر قانونی کارروائی۔ (1) ایسا فرد جو کمشنر کو بیرون ملک کوئی اثاثہ ظاہر کرنے میں ناکام رہے یا بیرون ملک کسی اثاثے کی عنسلط تفصیلات فراہم کرے اور اس طرح اثاثے چھپانے کی وجہ سے ہونے والا نقصان دس ملین روپے سے زائد ہو تو اسے جرم کا ارتکاب تصور کیا جائے گا جس کی سزا تین سال قید یا پانچ لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

193۔ ریکارڈز محفوظ رکھنے میں ناکامی پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو ریکارڈز محفوظ رکھنے جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت ضروری ہے، میں ناکام ہوتا ہے تو وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر:-

(a) جہاں حبانہ بوجھ کر ایسا کیا گیا ہو تو ایک جرمانہ (50 ہزار روپے تک) یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) کسی بھی دوسری صورت میں زیادہ سے زیادہ 50 ہزار روپے تک جرمانہ۔

194۔ ٹیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) کے عطل استعمال پر عدالتی کارروائی

ایک فرد جو عدالتی لاپرواہی سے کسی گوشوارے یا اس آرڈیننس کے لیے استعمال ہونے والے کسی دوسری دستاویزات میں عطل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) بشمول کسی دوسرے فرد کا ٹیشنل ٹیکس نمبر (سرٹیفکیٹ) استعمال کرتا ہے تو وہ ایک جرم کار تکاب کرے گا جس پر ایک جرمانہ 50 ہزار روپے تک یا دو سال تک قید یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

195۔ عطل یا گسراہ کن گوشوارے بنانے کے لیے قانونی کارروائی

(1) ایک فرد جو

(a) ایک انکم ٹیکس اہت رٹی کو ایک ایسا گوشوارہ دے گا جو عطل یا گسراہ کن ہو گیا

(b) ایک انکم ٹیکس اہت رٹی کو دیئے گئے گوشوارے میں کوئی ایسی چیز یا الفاظ حذف کر لیتا ہے جن کے بغیر گوشوارہ گسراہ کن ہو جاتا ہے۔

تو وہ ایسے جرم کار تکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر

(i) جہاں عدالتی لاپرواہی سے گوشوارہ بنا یا گیا یا ان میں سے الفاظ حذف کیے گئے وہاں ایک جرمانہ یا ایک وقت کے لیے قید جس کی

مدت دو سال سے زائد نہ ہو یا دونوں یا

(ii) کسی بھی دوسری صورت میں ایک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔

(2) ایک فرد ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی جرم کار تکب نہیں ہو گا اگر وہ اس گوشوارے، جس کا تعلق قانونی کارروائی سے ہے، کے بارے میں نہیں حبا تہت یا یہ توقع نہیں کر سکتا کہ اس معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ عطل یا گسراہ کن ہے۔

(3) دفعہ 182 کے ذیلی دفعہ (1) کے جدول کے کالم 2 میں نمبر شمار 10 کے معت بل اندراج کا طلاق اس بات کے تعین سے ہو گا کہ آیا ایک فرد نے ایک انکم ٹیکس اہت رٹی کو گوشوارہ فراہم کر دیا ہے۔

195A دفعہ 116A کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو کسی معقول وجہ کے بغیر دفعہ 116A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ملنے والے نوٹس پر عملدرآمد نہ کرنے میں ناکام رہے تو وہ ایک جرم کار تکاب کرے گا جس کی سزا ایک سال قید یا پچاس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

195B بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے پر قانونی کارروائی۔ ایسا فرد جو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرے، رہنمائی کرے یا اس کا انتظام کرے تو وہ ایک جرم کار تکاب کرے گا جس پر اسے زیادہ سے زیادہ سات سال قید یا پچاس لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

196۔ ایک انکم ٹیکس اہت رٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالنے پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو اس آرڈیننس کے تحت فرائض کی انجام دہی میں کسی انکم ٹیکس اہت رٹی کے کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے وہ ایک ایسے جرم کار تکاب کرے گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک سال تک قید کی سزا یا دونوں ہو سکتی ہیں۔

197۔ انٹرنیٹ سے بچنے کے لیے حبا سید لا ٹھکانے لگانے پر قانونی کارروائی

جہاں کسی حبا سید اد کا ایک مالک یا مالک کی جگہ کام کرنے والا یا اس کے تحت کام کرنے کا دعویٰ کرنے والا فرد، کمشنر کی طرف سے ایک نوٹس وصول کرنے کے بعد کسی حبا سید اد کو اس نیت سے بچتا ہے، گروہی رکھتا ہے، لیسز پر دیتا ہے، یا دوسری صورت میں اس حبا سید اد کے حوالے سے کوئی لین دین کرتا ہے کہ کمشنر اس کو انٹرنیٹ نہ کرے تو وہ ایک ایسے جرم کار تکب ہو گا جس کے ثبوت ہونے پر ایک جرمانہ (ایک لاکھ روپے تک) یا ایک وقت کے لیے قید جس کی مدت تین سال سے زائد یا دونوں کی سزا ہو سکتی ہے۔

198۔ ایک سرکاری ملازم کی طرف سے بلا اجازت معلومات ظاہر کرنے پر قانونی کارروائی

ایک فرد جو دفعہ 216 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی تفصیلات ظاہر کرتا ہے وہ ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ (جو 5 لاکھ روپے سے کم نہ ہو) یا ایک دفعہ کی قید جو ایک سال سے زیادہ نہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

199۔ امانت پر قانونی کارروائی

جہاں ایک فرد (عمد اور ارتداد) کسی دوسرے فرد کی اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے لیے مدد یا معاونت کرتا ہے یا ترغیب یا اشتعال دلاتا ہے تو اول الذکر فرد ایک ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جس کے ثابت ہونے پر ایک جرمانہ یا ایک وقت کی قید جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہو یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

200۔ کمپنیوں یا اشخاص کی انجمنوں کی طرف سے جرائم کا ارتکاب

(1) جہاں اس حصہ کے تحت ایک جرم کا ارتکاب ایک کمپنی نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت:

(a) پرنسپل آفیسر، ایک ڈائریکٹر، جنرل منیجر، کمپنی سیکرٹری یا کمپنی کا اسی طرح کا دوسرا کوئی آفیسر تھیا یا

(b) اس عہدے پر عارضی طور پر تعینات تھا۔

وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے وہ مجرم ہو گا اور ان پر اس آرڈیننس کی تمام دفعات لاگو ہوں گی۔

(2) جہاں اس حصہ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب اشخاص کی ایک انجمن نے کیا ہے تو ہر وہ فرد جو جرم کے ارتکاب کے وقت انجمن کا ایک رکن تھا وہ بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے جرم کا مرتکب قرار پائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی لحاظ سے لاگو ہوں گی۔

(3) ذیلی دفعہ 1 اور 2 کا اطلاق کیفر پر نہیں ہو گا جب :-

(a) جرم کا ارتکاب اس فرد کی مرضی یا علم کے بغیر کیا گیا ہو۔

(b) اس فرد نے کمیشن کو جرم کے ارتکاب سے باز رکھنے کا ہر حربہ استعمال کیا ہو۔

201۔ کسی دوسرے فصل پر کسی تعصب کے بغیر قانونی کارروائی کرنا

بلا لحاظ اس امر کے کہ عارضی طور پر نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے۔ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی فرد پر اس آرڈیننس کے تحت عائد کسی دوسری ذمہ داری پر بغیر کسی تعصب کے کارروائی کی جائے۔

202۔ جرائم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کرنے کا اختیار

اس آرڈیننس کی کسی شرائط کے باوجود جہاں کسی فرد نے کوئی جرم کیا ہے۔ چیف کمشنر بورڈ کی باقاعدہ منظوری کے ساتھ یا تو کارروائی مقرر ہونے سے پہلے یا بعد ایسے جرم کا باہمی رضامندی سے فیصلہ کر گا جو واجب الادا ٹیکس اور اس کے ساتھ ڈیفینٹ سرج اور اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت مقرر کردہ جرمانہ کی ادائیگی سے مشروط ہوگا۔

203۔ خصوصی جج کی طرف سے عدالتی کارروائی

(1) وفاقی حکومت دستوری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے جتنا ضروری سمجھتی ہے خصوصی ججوں کی تقرری کر سکتی ہے اور جہاں یہ ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کو تعینات کرے گی وہاں نوٹیفیکیشن میں ان علاقائی حدود کا ذکر کیا جائے گا جن کے اندر ہر جج اپنے دائرہ اختیار میں کام کرے گا۔

شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت دستوری گزٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعے یہ اعلان کرے گا کہ کسٹریکٹ 1969 (1969 کا IV) کے دفعہ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

185 کے تحت تقرر کردہ خصوصی جج اس آرڈیننس کے تحت جرائم پر کارروائی کرنے کا اہل ہوگا۔

(1A) ایک خصوصی جج وہ فرد ہوگا جو سیشنز جج ہے یا رہ چکا ہے اور تقرری کے بعد دفعہ 198 میں بحوالہ ایک جرم کے علاوہ اس حصہ کے تحت قابل سزا ایک جرم پر حناص طور پر کارروائی کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(1B) کوڈ آف کریمنل پروسیجر (1898 کا ایکٹ V) کی دفعات ماسوائے باب نمبر XXXVIII میں شامل دفعات کے خصوصی جج کی عدالت کی کارروائیوں پر لاگو ہوں گی اور مذکورہ دفعات کے حوالے سے خصوصی جج کی عدالت مقدمات چلاتے ہوئے سیشنز کی عدالت تصور کی جائے گی اور ایک خصوصی جج کی عدالت کے سامنے قانونی کارروائی کرنے والا ایک فرد سرکاری و کیسل تصور کیا جائے گا۔

(2) ایک خصوصی جج کے پاس ذیلی دفعہ (1) کے تحت عدالتی چہارہ جوئی کے قابل جرم پر صرف کمشنر کی طرف سے تحریری شکایت پر عدالتی کارروائی کرنے کا اختیار ہے۔

(3) جب بھی وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ ایک مقدمے کی منتقلی سے بہتر انصاف کا فروغ ہوگا یا فریقین یا گواہوں کو سہولت حاصل ہوگی تو وہ ایک تحریری حکمانہ کے ذریعے عدالتی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمے کو ایک خصوصی جج کی عدالت سے دوسرے خصوصی جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم جاری کر سکتی ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) یا ذیلی دفعہ (2) کے تحت ایک خصوصی جج کو کسی مقدمے کے لحاظ سے وہ جج مذکورہ تبادلے کے باعث کسی گواہ کو جو تبادلے سے قبل گواہی پیش کر چکا ہو، دوبارہ بلانے اور بیان قلم بند کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔ اور وہ تبادلے سے قبل عدالت کے لیے پہلے سے پیش کی گئی گواہی پر کارروائی کر سکتا ہے۔

203A۔ ایک خصوصی جج کے حکم کے خلاف اپیل

ایک خصوصی جج کے حکم خلاف اپیل متعلقہ صوبے کی ہائی کورٹ میں حکم جاری ہونے کے بعد 30 دنوں کے اندر دائر کی جا سکتی ہے اور اس کی سماعت ضابطہ فوجداری قوانین 1898 (1898 کے ایکٹ V) کے تحت ہائی کورٹ کے ایک جج کے ذریعے کی جائے گی۔

204۔ قانونی کارروائی سے چھوٹ دینے کا اختیار

(1) وفاقی حکومت کسی فرد سے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک ہو یا آمدنی چھپائے یا ٹیکس چوری میں محرم راز ہو سے شواہد حاصل کرنے کے لیے ایسے فرد کو آمدنی چھپانے یا ٹیکس چوری سے متعلق تمام اور صحیح معلومات فراہم کرنے کی شرط پر اس آرڈیننس کے تحت یا پاکستان بینل کوڈ، 1860 کا ایکٹ کے تحت کیے گئے کسی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے چھوٹ دی سکتی ہے۔

(2) متعلقہ فرد کو دی گئی اور اس کی طرف سے مقبول کی گئی چھوٹ کے بعد وہ فرد اس پیشکش کے لحاظ سے کسی بھی جرم کے لیے قانونی کارروائی سے مستثنیٰ ہو جائے گا۔

(3) اگر وفاقی حکومت یہ خیال کرے کہ جس فرد کو اس دفعہ کے تحت چھوٹ کی پیشکش کی گئی ہے اس نے اس پیشکش کش کے نتیجے میں شرائط پوری نہیں کر رہا یا وہ کچھ چھپا رہا ہے یا عنناط معلومات فراہم کر رہا ہے تو وفاقی حکومت چھوٹ واپس لے سکتی ہے اور اس فرد پر، جس جرم کے لیے اسٹی کی پیشکش کی گئی تھی یا اسی معاملے سے متعلق کسی بھی دوسرے جرم میں ملوث ہونے کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔

حصہ XII
(ڈیفنٹ سرحپارج)

205۔ ڈیفنٹ سرحپارج

(1) ایک فرد جو

a- کوئی بھی ٹیکس، ماسوائے دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس اور اس دفعہ کے تحت ڈیفنٹ سرحپارج

b- کوئی جرمانہ یا

c- دفعہ 140 یا 141 میں بحوالہ کسی رستم کی ادائیگی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے نہیں کرتا، وہ ٹیکس، جرمانہ یا کسی دوسری رستم جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے ٹیکس، جرمانہ یا دوسری رستم واجب الادا ہوئی اور اس تاریخ تک جب وہ رستم ادا ہوئی، 12 فیصد سالانہ مساوی ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر بشرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس، مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور وہ دفعہ 131 کے تحت اپیل دائر نہیں کرتا تو وہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں ادائیگی کی تاریخ کے خلاف اپیل شدہ ایک حکنامہ کے نتیجے میں ادائیگی کی مقررہ تاریخ سے شروع ہونے والے دورانیے کے لیے ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(1A) ایک فرد جو دفعہ 147 کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہے وہ ٹیکس کی رستم پر جو اس تاریخ سے ادا نہیں ہوئی جس تاریخ سے وہ واجب الادا ہو اور اس تاریخ تک جب وہ ادا ہوئی ہو یا متعلقہ ٹیکس سال کے لیے آمدنی کے گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ سے، جو بھی پہلے ہو، 12 فیصد سالانہ مساوی شرح ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(1B) جہاں کسی ٹیکس سال کے لحاظ سے کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 147 کے ذیلی دفعہ A4 یا 6 کے تحت ٹیکس ادا نہیں کرتا یا ادا شدہ ٹیکس متعلقہ ٹیکس سال کے قابل وصول ٹیکس کے 90 فیصد سے کم ہو تو وہ قابل وصول ٹیکس کی رستم یا 90 سے کم ادا شدہ ٹیکس کی باقی ماندہ رستم پر، جو بھی صورت ہو، 12 فیصد سالانہ کے مساوی شرح کے مطابق ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اور یہ ڈیفنٹ سرحپارج اس سال یکم اپریل سے اس تاریخ تک جس تاریخ کو تشخیص ہوئی ہو یا آئندہ مالی سال کی 30 جون تک، جو بھی پہلے ہو، کے حساب سے لگایا جائے گا۔

(شروط یہ ہے کہ اگر اس صورت میں کہ کسی فرد کا سپیشل ٹیکس سال ہو تو ڈیفنٹ سرحپارج کا حساب چوتھی سہ ماہی کے پہلے دن سے اس تاریخ تک لگایا جائے گا جس دن جائزہ منعقد ہوگا یا سپیشل ٹیکس سال کے آخری دن تک، ان میں سے جو بھی پہلے آئے)

(2) کوئی ڈیفنٹ سرحپارج جو کسی فرد نے ذیلی دفعہ (1) کے تحت ادا کیا ہو اس صورت میں واپس کر دی جائے گی اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس سے متعلق ٹیکس، جرمانہ یا کوئی دوسری رستم قابل ادا نہیں تھی۔

(3) ایک فرد جو ٹیکس وصول کرنے میں ناکام رہتا ہے جیسا کہ اس باب یا باب کے حصہ V کے ڈویژن II کے تحت مطلوب ہے یا ٹیکس کی کوئی نہیں کرتا جیسا کہ اس باب یا باب نمبر XII کے حصہ V کے ڈویژن III کے تحت مطلوب ہے یا کٹے گئے یا وصول شدہ ٹیکس کی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

رہتم جیسا کہ دفعہ 160 کے تحت مطلوب ہے، ادائیگی کی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا نہیں کرتا تو وہ اس تاریخ سے جب سے وہ رہتم وصول کرنا یا کاغذ ضروری ہو اور اس تاریخ تک جب وہ رہتم کمشنر کو ادا ہوئی، اس رہتم پر 12 فیصد سالانہ کے مساوی کی شرح سے ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وہ فرد دفعہ 129 کے تحت ایک حکنامہ کی بنیاد پر واجب الادا ٹیکس مذکورہ حکنامہ کے نتیجے میں جاری کردہ دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ 2 کے تحت نوٹس میں دی گئی مقررہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنا چاہتا ہے اور دفعہ 131 کے تحت کوئی اپیل دائر نہیں کرتا ہے تو وہ دفعہ 161 کے تحت حکنامہ کی تاریخ سے شروع ہو کر ادائیگی کی تاریخ تک کی مدت کے لیے ڈیفنٹ سرحپارج ادا کرنے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

(حذف شدہ)

(5) کمشنر اس باب کے حصہ II کی دفعات کے مطابق اس حصہ کے تحت عائد کردہ کسی ڈیفنٹ سرحپارج کا جائزہ لے گا جیسے وہ ڈیفنٹ سرحپارج ٹیکس ہو۔

(6) حصہ III اور IV کی دفعات کا طلاق ڈیفنٹ سرحپارج پر اس طرح ہو گا جیسے یہ ٹیکس کی تشخیص ہو رہی ہو۔

2 (7) جہاں کوئی فرد اس حصہ کے تابع ڈیفنٹ سرحپارج کی ادائیگی کا پابند ہو، تو کمشنر اپنی صوابدید کے تحت ڈیفنٹ کی مدت یا اس سے پرے ڈیفنٹ سرحپارج کا اندازہ لگا سکتا ہے، باوجود اسکے کہ ٹیکس درحقیقت ادا نہیں کیا گیا]

1 فن انس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت شامل کی گئی نئی ذیلی دفعہ (7)

205A۔ ڈیفنٹ سرحپارج میں کمی، ٹیکس یا جرمانے میں کمی کا نتیجہ

جہاں اس آرڈیننس کے تحت جاری شدہ ایک حکنامہ کے نتیجے میں ٹیکس یا جرمانہ کی رہتم جس کے لحاظ سے دفعہ 205 کے تحت قابل وصول ڈیفنٹ سرحپارج کم کر دیا جاتا ہے تو مذکورہ دفعہ کے تحت عائد کردہ ڈیفنٹ سرحپارج، اگر کوئی ہے، کو اس طرح سے کم کر دیا جائے گا۔

حصہ XIII

گردشی مراسلے

206۔ گردشی مراسلے

(1) اس آرڈیننس کی انتظامیہ میں استقامت لانے اور ٹیکس دہندگان اور بورڈ کے آفیسرز کو رہتمائی فراہم کرنے کے لیے بورڈ گردشی مراسلے جاری کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کی طرف سے جاری کردہ ایک گردشی مراسلہ انکم ٹیکس کے تمام حکام اور انکم ٹیکس (اپیلیٹ) کے علاوہ مذکورہ بورڈ کے زیر کنٹرول آرڈیننس کے نفاذ کے لیے کام کرنے والے تمام افراد پر عائد ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ایک ٹیکس گزار کسی گردش مر اسلم پر عمل کرنے کا پابند نہ ہوگا۔

206A۔ ایڈوانس رولنگ

- (1) ایک نان ریڈینٹ ٹیکس گزار کی طرف سے تحریری درخواست پر، بورڈ، ٹیکس گزار کی اس آرڈیننس کی درخواست کے حوالے سے کمشنر کی پوزیشن کو ٹیکس گزار کی طرف سے تجویز کردہ ٹرانزیکشن میں لائے ہوئے ایک ایڈوانس رولنگ جاری کر سکتا ہے۔
- (2) اگر ٹیکس دہندہ نے رولنگ سے متعلق ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں کو مکمل اور درست انداز میں ظاہر کیا ہے اور ٹرانزیکشن کے تمام پہلوؤں پر کارروائی کی گئی ہے جیسا کہ رولنگ کے لیے ٹیکس دہندہ کی درخواست میں بیان کیا گیا ہے، تو کمشنر درخواست کے حوالے سے رولنگ پر عمل درآمد کرنے کا پابند ہوگا۔
- (3) جہاں ایک گردش مر اسلم اور ایک ایڈوانس رولنگ کے درمیان کوئی عدم مطابقت پائی جاتی ہے تو ترجیح ایڈوانس رولنگ کو دی جائے گی بشرط یہ ہے کہ اس دفعہ کا اطلاق نان ریڈینٹ ٹیکس گزار جو پاکستان میں مستقل قیام رکھتا ہے پر نہیں ہوگا۔

(حذف شدہ)

باب XI

انتظامیہ

حصہ I

عمومی

207۔ انکم ٹیکس حکام

(1) اس آرڈیننس اور اس کے بعد وضع کردہ قواعد کار کے لیے انکم ٹیکس حکام درج ذیل ہوں گے:-

- a- بورڈ
- b- چیف کمشنر داخلہ ریونیو
- c- کمشنر داخلہ ریونیو
- d- ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو

e- ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو

f- اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو

g- خصوصی آڈٹ بینل

h- داخلہ ریونیو آفیسر

i- داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر

j- سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو

k- انسپکٹر داخلہ ریونیو اور

l- آڈیٹر داخلہ ریونیو

(2) بورڈ اس آرڈیننس کی عمومی انتظامیہ کی جانچ کاری۔ نگرانی اور معائنہ کرے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1)، شق (a) کے علاوہ میں درج انکم ٹیکس حکام بورڈ کے ماتحت ہوں گے۔

(3A) کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، چیف کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(4) ذیلی دفعہ (5) کی رو سے ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(4A) ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو آفیسر، انسپکٹر داخلہ ریونیو آفیسر اور آڈیٹر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

(5) ایک آفیسر جس کے پاس کمشنر کے فرائض اور اختیارات ہیں وہ چیف کمشنر داخلہ ریونیو کا ماتحت ہوگا۔

208۔ انکم ٹیکس حکام کی تقرری

(1) بورڈ جتنے زیادہ ضروری سمجھے گا اتنے چیف کمشنر داخلہ ریونیو، کمشنر داخلہ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو، ڈپٹی کمشنر داخلہ ریونیو، اسٹنٹ کمشنر داخلہ ریونیو، داخلہ ریونیو آفیسر، داخلہ ریونیو آڈٹ آفیسر، سپرنٹنڈنٹ داخلہ ریونیو، انسپکٹر داخلہ ریونیو اور آڈیٹر داخلہ ریونیو اور اسی طرح کے دوسرے عملی افسران یا وزارتی آفیسر زاور عملے کی تقرری کر سکتا ہے۔

(2) ان احکامات یا ہدایات جن کو بورڈ جاری کر سکتا ہے کی رو سے کوئی بھی انکم ٹیکس کا حکام کسی دوسرے انکم ٹیکس کے حکام کو جو اس کا ماتحت ہو، اور اسی طرح کے دوسرے افسران یا وزارتی آفیسر زاور عملے کا تقرر کر سکتا ہے۔

[8]

بشرطیکہ بورڈ ان لیسٹریونیو کے کسی افسر جو خود کار آٹومینڈ سٹم کیس سلیکشن سٹم کے تحت مندرجہ بالا اختیارات اور افعال تفویض کر دے:

بشرطیکہ بورڈ ایسے اختیارات اور افعال کو تفویض کرنے کیلئے خود کار آٹومینڈ کیس سلیکشن سٹم کے توسط سے ایسے قواعد و ضوابط مرتب کر سکتا ہے [

9] وضاحت۔۔ اس ذیلی دفعہ کے مقصد کیلئے ”خود کار آٹومینڈ کیس سلیکشن سٹم کے اظہار سے مراد ہے موزوں ٹیکنیکی طریقوں کو بروئے کار لا کر مقدمات کی بے ترتیب تخصیص کیلئے الگورتھم [

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اس آرڈیننس کے تحت ہونے والی تمام تقرریاں ماسوائے تخصیص کنندگان، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس یا ماہرین کے، پبلک سروسز اور پوسٹوں میں افراد کی شرائط و ضوابط وضع کرنے والی وفاقی حکومت کے قواعد اور احکامات سے مشروط ہوں گی۔

8۔ آخر میں فل سٹاپ کیلئے ذیلی دفعہ (2) میں، ایک بڑی کولن کی علامت کو بدلنا یا اس کے بعد فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو شامل کیا جائے گا

9۔ فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت وضاحت شامل کی گئی۔

209۔ انکم ٹیکس حکام کا دائرہ اختیار

(1) اس آرڈیننس کی رو سے، چیف کمشنر، کمشنر زاور کمشنر (اپیلیٹ) تمام، یا اس طرح کے فرائض انجام دیں گے اور اس آرڈیننس کے تحت تمام یا اس طرح کے اختیارات جو اس طرح کے افراد یا افراد کے طبقات کے لحاظ سے ان کو سونپے گئے ہوں استعمال کریں گے۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ یا چیف کمشنر، جو بھی صورت ہو، معلومات یا افراد کے حوالے سے دائرہ سماعت ایک کمشنر سے دوسرے کمشنر کو منتقل کر سکتے ہیں۔

(2) بورڈ یا چیف کمشنر ایک حکنامہ کے ذریعے کسی فرد یا افراد کے طبقات یا علاقوں جیسا کہ حکنامہ میں درج ہو سکتا ہے۔ کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت داخل ریونیو کے کسی آفیسر کو وہ اختیارات اور فرائض سونپ سکتے ہیں جو ایک کمشنر کو سونپے جاتے ہیں۔

(3) چیف کمشنر کی طرف سے ذیلی دفعہ 2 کے تحت ایک حکنامہ صرف بورڈ کی منظوری سے جاری کیا جائے گا۔

(4) ذیلی دفعہ (2) میں بحوالہ داخل ریونیو کا آفیسر اس آرڈیننس کے حوالے سے کمشنر تصور کیا جائے گا۔

(5) اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر کمشنر کے پاس درج ذیل کے لحاظ سے دائرہ اختیار ہوگا۔

a- کاروبار کرنے والے کسی فرد کے حوالے سے، اگر اس فرد کی کاروبار کی جگہ ایسے علاقے کے اندر ہے یا اگر کاروبار ایک سے زیادہ معتمات پر کیا جاتا ہے تو اس فرد کے کاروبار کا مرکزی مقام اس علاقے کے اندر ہو۔

b- کسی بھی دوسرے فرد کے لحاظ سے، اگر وہ فرد اس علاقے میں سکونت پذیر ہے۔

(6) جہاں یہ سوال اٹھتا ہو کہ آیا کمشنر کا دائرہ اختیار ایک فرد پر ہے؟ اس سوال کا فیصلہ متعلقہ چیف کمشنر یا چیف کمشنر زور کریں گے اور

(7) سیفرد نے اپنی آمدنی کا گوشوارہ کمشنر کے پاس جمع کرانے کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد اس کو جاری ہونے والے نوٹس میں

دی گئی مدت کے اندر جمع نہیں کرایا تو وہ کمشنر کے دائرہ اختیار پر کوئی سوال نہیں اٹھائے گا۔

(8) بلحاظ اس امر کے کہ اس دفعہ میں کچھ مذکور ہے۔ ہر کمشنر کو اس کو سونپے گئے علاقے کے اندر ہونے والی آمدنی کے لحاظ سے اس آرڈیننس کے تحت دیئے گئے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(8A) اس دفعہ کے تحت دائرہ اختیار دینے کے اختیار میں دائرہ اختیار کو ایک انکم ٹیکس اتھارٹی سے دوسری اتھارٹی کو منتقلی کا اختیار شامل ہے۔

(9) اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی کے لحاظ سے ایک انکم ٹیکس کی جگہ کوئی اور دوسرا حاکم لے لیتا ہے تو بعد میں آنے والا حاکم اس مرحلے سے کارروائی جاری رکھ سکتا ہے جہاں سے پچھلے حاکم نے چھوڑا تھا۔

210۔ سپردگی / تفویض

- (1) کمشنر، ذیلی دفنہ (1A) کی رو سے ایک تحسیری حکنامہ کے ذریعے کمشنر کے ماتحت کسی داخلہ ریونیو کے آفیسر کو سپردگی کے اختیار کے علاوہ اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کے ذمے لگائے گئے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔
- (1A) کمشنر دفنہ 122 کے ذیلی دفنہ (5A) میں مذکور حائزے میں ترمیم کے اختیارات داخلہ ریونیو کے کسی آفیسر کو نہیں دے گا [5] **دفنہ 161 کی ذیلی شق (3) کے تحت ریکوری کے آرڈر میں ترمیم** اجویڈیشنل کمشنر داخلہ ریونیو سے کم عہدے کا ہو۔

5 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

- (1B) کمشنر ایک تحسیری حکنامہ کے ذریعے دفنہ 177 کے ذیلی دفنہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینیل کو یا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو یا بورڈز، کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کورٹ اینڈ ایجنٹس اکاؤنٹنٹس کی ایک فرم کو دفنہ 177 کے تحت ایک فرد کا آڈٹ کرنے کے لیے اس آرڈیننس کے تحت ایک آڈٹ کرانے کے فرائض اور اختیارات میں سے کوئی ایک یا تمام دے سکتا ہے۔
- (2) ذیلی دفنہ (1) کے تحت ایک حکنامہ، کمشنر کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام یا کوئی ایک علاقوں یا اشخاص کے طبقات یا افراد کے لحاظ سے ہو سکتا ہے۔
- (3) کمشنر کے پاس ذیلی دفنہ (1) کے تحت ایک حکنامہ کو منسوخ کرنے، ترمیم کرنے یا تبیل کرنے کا اختیار ہوگا،

211۔ اختیار یا فرض استعمال کرنا

- (1) جہاں دفنہ 210 کے تحت ایک حکنامہ کے حوالے سے، داخلہ ریونیو کا ایک آفیسر یا دفنہ 177 کے ذیلی دفنہ 11 کے تحت مقرر کردہ ایک خصوصی آڈٹ بینیل کمشنر کا ایک اختیار استعمال کرتا ہے یا کوئی منصب سرانجام دیتا ہے تو ایسا اختیار یا فرض کمشنر کی طرف سے استعمال کیا گیا یا سرانجام شدہ تصور کیا جائے گا۔
- (2) داخلہ ریونیو کی طرف سے کمشنر کا کوئی اختیار استعمال کرنے یا اس کے کسی فرض کو سرانجام دینے سے کمشنر کو اپنا فرض سرانجام دینے یا اختیار استعمال کرنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئے گی۔
- (3) بورڈ یا بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس آرڈیننس کے تحت مقرر شدہ ایک حکام اپنے ماتحت کے اختیارات کو استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

212۔ منظوری دینے کا اختیار

- بورڈ ایک عمومی یا خصوصی حکنامہ کے ذریعے ریجنل کمشنر یا کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں منظوری دینے کا اختیار جہاں ایسی منظوری اس آرڈیننس کے تحت کسی دفنہ کے تحت بورڈ سے لینی ضروری ہو، دے سکتا ہے۔

213۔ انکم ٹیکس حکام کی رہنمائی

- اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی کارروائیوں کے دوران کمشنر یا کسی بھی ٹیکس آفیسر کی، کوئی بھی انکم ٹیکس حکام جس کے وہ ماتحت ہو یا کوئی بھی دوسرا فرد جو بورڈ کی طرف سے مجاز ہو معاونت، رہنمائی یا ہدایت کر سکتا ہے۔

214۔ انکم ٹیکس حکام کو بورڈ کے احکامات پر عمل کرنا ضروری ہے

- (1) ذیلی دفنہ (2) کی رو سے تمام انکم ٹیکس حکام اور اس آرڈیننس کی تعمیل کے عمل میں شامل دوسرے افراد بورڈ کی طرف سے جاری کردہ احکامات، ہدایات اور تجاویز پر عمل اور غور کریں گے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بورڈ کوئی ایسے احکامات، ہدایات یا تجاویز نہیں جاری کرے گا جو کمشنر (اپیلز) کی اپیلیٹ فنکشن انجام دینے کی صوابدید میں دخل انداز ہوں۔

214A- مقررہ تاریخ کو نظر انداز کرنا

جہاں اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی کسی دفعات کے تحت کوئی وقت یا مدت مقرر کی گئی ہو جس کے اندر کوئی درخواست دی جانی ہو یا کوئی عمل کیا جانا ہو تو بورڈ کسی بھی صورت میں جو مناسب سمجھے گالیی درخواست یا عمل یا کوئی چیز جو اس دروائے کے اندر ہونی ہو کی اجازت دے سکتا ہے۔

وضاحت:- اس دفعہ کے حوالے سے جملہ "کوئی عمل یا چیز سرانجام دیا جاتا ہے" میں ٹیکس گزار یا دفعہ 207 میں موجود حکام کی طرف سے کیا جانے والا کوئی عمل یا چیز شامل ہے۔

شرط یہ ہے کہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اور ان حدود یا شرائط جو وہاں ظاہر کی گئی ہوں کی رو سے بورڈ اس آرڈیننس کی کمشنر یا چیف کمشنر کو کسی بھی مقدمے میں اس دفعہ کے تحت اختیارات استعمال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

214B- ریکارڈز مسگوانے کے لیے بورڈ کے اختیارات

(1) بورڈ اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کار کے تحت کسی فیصلے یا اس کے نتیجے میں جاری کردہ حکم کی قانونی حیثیت سے مطمئن ہونے کے لیے کسی ادارہ جاتی کارروائیوں کا ریکارڈ مسگوا کر اس کی پڑتال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ بنیادی طور پر عائد کردہ کسی ٹیکس یا جرمانہ بڑھانے یا عائد کرنے کا کوئی حکمنامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک ایسے حکمنامہ سے متاثرہ فرد کو اپنا مؤقف بیان کرنے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

(2) اس دفعہ کے تحت ایسی صورت میں جہاں ایک اپیل زیر غور ہے۔ کوئی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

(3) ابتدائی فیصلے یا حکمنامہ کی تاریخ کے 3 سال گزر جانے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکمنامہ جاری نہیں کیا جائے گا۔

214C- بورڈ کی طرف سے آڈٹ کے لیے انتخاب

(1) بورڈ کمپیوٹر پر قریب اندازی کے ذریعے انکم ٹیکس معاملات کے آڈٹ کے لیے افراد یا افراد کے طبقات کا انتخاب کر سکتا ہے اور یہ قریب اندازی بے ترتیب یا پیرامیٹری جو بورڈ مناسب سمجھے گا ہوگی۔

(1A) بالفاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہے، بورڈ پیرامیٹرز کو خفیہ رکھے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت منتخب افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ، دفعہ 177 میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات ماسوائے دفعہ 177 کی ذیلی دفعہ (1) کی پہلی دفعہ کے لاگو ہوں گی۔

(3) کسی ٹیک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ بورڈ کو انکم ٹیکس کے معاملات کے لیے کسی فرد یا افراد کے طبقات کو منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

وضاحت:- کسی ٹیک کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دفعہ 177 کے تحت کمشنر کے اختیارات اس دفعہ کے تحت بورڈ کے اختیارات سے خود مختار ہیں اور اس دفعہ میں مذکور کسی بھی چیز سے ٹیکس گزار کی اکاؤنٹس کی بکس سمیت ریکارڈ یا دستاویزات آڈٹ کے لیے مسگوانے اور دفعہ 177 کے تحت آڈٹ کرنے کے کمشنر کے اختیارات محدود نہیں ہو سکتے۔

214D- آڈٹ کے لیے خود کار انتخاب

(1) ایک فرد ایک ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس کے معاملات کے آڈٹ کے لیے خود کار طریقے سے منتخب ہوگا اگر:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

a- گوشوارہ اپنی مقررہ تاریخ کے اندر جمع نہیں کرایا گیا جیسا کہ دفعہ 118 میں واضح کیا گیا ہے یا جو بھی صورت ہو دفعہ 214A کے تحت بورڈ کی طرف سے توسیع کردہ مدت کے اندر یا دفعہ 119 کے تحت ایک کمشنر کی طرف سے مزید توسیع کردہ مدت جو 30 دن سے زائد نہ ہو کے اندر جمع نہیں کرایا گیا یا

b- دفعہ 137 کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی نہیں کی گئی۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت خود کار طریقے سے منتخب ہونے والے افراد کے انکم ٹیکس کے معاملات کا آڈٹ دفعہ 177 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور اس آرڈیننس کی تمام دفعات اسی طرح لاگو ہوں گی۔

شرط یہ ہے کہ آڈٹ کی کارروائیاں ذیلی دفعہ (1) میں دی گئی تاریخ سے 90 دنوں کے گزر جانے کے بعد شروع نہیں کی جائیں گی۔

(3) دفعہ 182، 205 اور 214C کی رو سے، ذیلی دفعہ (1) لاگو نہیں ہوگا اگر اسفرد نے ذیلی دفعہ (1) میں درج تاریخ کے بعد 9 دنوں کے اندر گوشواروں کو جمع کرایا ہو اور

a- قابل ٹیکس آمدنی کی بنیاد پر ایک فرد کی طرف سے گزشتہ ٹیکس سال میں ادا شدہ ٹیکس کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ ٹیکس ادا ہوا ہو اور اس نے گزشتہ ٹیکس سال کے گوشوارہ میں اپنی قابل ٹیکس آمدنی کو ظاہر کیا ہو۔

b- ایک فرد نے گوشوارہ کے ساتھ ساتھ آمدنی کے دو فیصد کی شرح سے ٹیکس یا شیڈول اول کے حصہ I کے تحت قابل ٹیکس رستم، جو بھی زیادہ ہوا اس نے گزشتہ سال کا گوشوارہ جمع نہ کرایا ہو یا قابل ٹیکس آمدنی کی حد سے کم آمدنی کو ظاہر نہ کیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اگر گوشوارہ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کرایا گیا ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی اس سے گزشتہ ٹیکس سال کے لیے ظاہر کی گئی آمدنی سے کم نہیں ہے۔

(4) ذیلی دفعہ 1 اور دفعہ 177 اور 214C کی دفعات ایک ٹیکس سال کے لیے کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جو سلیز ٹیکس سپیشل پروسیجر رولز 2007 کے قاعدہ (4) کے تحت بطور پرجن فروش رجسٹرڈ فرد کا نام پورے ٹیکس سال کے دوران ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل رہا ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (4) اس وقت سے فعال ہوگا جس تاریخ سے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے گا۔

214E آڈٹ کی تکمیل۔

بالحاظ اس امر کے کہ دفعہ 214D کو حذف کر دیا گیا ہے، کسی ٹیکس گزار کے انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ زیر دفعہ 214D ذیلی دفعہ (2) تکمیل شدہ سمجھا جائے گا، اگر

i. ٹیکس گزار کو حذف شدہ دفعہ 214D کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛

ii. دفعہ 122 کے تحت نوٹس جاری نہیں کیا گیا؛

iii. ٹیکس گزار نے رضاکارانہ طور پر 31 دسمبر 2018ء سے اپنے گوشواروں پر نظر ثانی کر لی ہے، نیز اولاً قابل ٹیکس آمدن کی بنیاد پر جمع کروائے گئے گوشوارے کی بنیاد پر ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زائد جمع کروانے پر تیار ہے اور ٹرن اور پر 2 فیصد کے علاوہ کوئی ٹیکس واجب الادا نہیں اور ظاہر نہ کیے گئے ٹرن اور پر دفعہ 182 کی ذیلی دفعہ (1) کے نمبر شمار 1 کے مطابق جرمانہ رضاکارانہ طور پر ادا کر دیا گیا ہے۔

شرط یہ ہے کہ نظر ثانی کی شرط، 25 فیصد اضافی ٹیکس یا ٹرن اور کے 2 فیصد کے برابر ٹیکس کی شرط اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر ٹیکس گزار کی قابل ٹیکس آمدن میں صرف تنخواہ یا ایسی آمدن شامل ہے جس پر دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی ٹیکس لاگو ہوتا ہے یا دفعہ 5AA، 5، 6، 7، 7A یا 7B کے تحت ٹیکس لاگو ہوتا ہے۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ صرف ایسا آڈٹ جو حذف شدہ دفعہ 214D کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آڈٹ کے نتیجے میں شروع ہوگا صرف وہی دفعہ ہذا کے تحت اختتام پذیر ہوگا اور ایسا آڈٹ جو ٹھوس معلومات یا کسی اور وجہ سے دفعہ 177 یا 214C کے تحت شروع کیا جائے گا آزادانہ طور پر منعقد ہوگا)

- (1) اگر دفعہ 210 کے تحت ایک حکمنامہ کے ذریعے کمشنر نے کسی آمدنی کے گوشواروں، سرٹیفیکیشن، دستاویزات، کھاتوں اور اسٹیٹمنٹس کسی فرد یا افراد (جس کو ٹیکس گزار کہا جاتا ہے) سے وصول کرنے یا منگوانے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے، تو ٹیکس گزار / فنڈ ایسے گوشوارے سرٹیفیکیشن، دستاویزات کھاتے اور اسٹیٹمنٹس داخلی ریونیو کے اس آفیسر کو فراہم کرے گا اور ایسا کرنے کے بعد اس کو کمشنر کے سپرد تصور کیا جائے گا۔
- (2) جہاں ایک فرد کو اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کمشنر کو ایک درخواست دینے کی اجازت ملتی ہے اور کمشنر نے درخواست وصول کرنے کا اختیار داخلی ریونیو کے کسی آفیسر کے سپرد کیا ہے تو درخواست دینے کے بعد وہ کمشنر کے پاس درخواست جمع کی گئی تصور ہوگی۔

216۔ ایک سرکاری ملازم کی حساب سے معلومات افشا کرنا درج ذیل میں موجود تمام کوائف

- a- اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت بنائے گئے دستاویزات یا کھاتے یا گوشوارے یا کوئی اسٹیٹمنٹ۔
- b- اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں کے دوران باب X کے حصہ XI کے تحت کارروائیوں کے علاوہ بنائے گئے حلف نامے یا گواہی
- c- کسی جہازے کی کارروائیوں کا کوئی ریکارڈ یا ایک ڈیمانڈ کی وصولی سے متعلق کوئی کارروائی یا کسی راز میں رکھی جائے گی اور کوئی سرکاری ملازم ایسے کوائف کو ظاہر نہیں کر سکتا ہے۔
- (2) بلا لحاظ اس امر کے کہ قانون شہادت 1984 (1984ء کی آرڈر نمبر 10) یا عارضی طور پر نافذ العمل کسی قانون میں کچھ مذکور ہے کوئی عدالت یا کوئی حکام کسی سرکاری ملازم کو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائیوں سے متعلق ریکارڈز میں شامل یا اس ریکارڈز کا حصہ بننے والی دستاویزات گوشوارہ یا کھاتوں یا انکم ٹیکس کے شعبے کا کوئی ریکارڈ یا اس کا کوئی حصہ اس کے سامنے پیش کرنے کا حکم دینے کا مجاز نہیں ہوگا۔
- (3) ذیلی دفعہ (1) میں مذکور کچھ بھی درج ذیل کو کسی بھی ایسے کوائف دینے ظاہر کرنے سے ممنوع قرار نہیں دیتا۔
- a- اس آرڈیننس پر عمل درآمد کے لیے کام کرنے والے کسی فرد کو جہاں اس آرڈیننس کے حوالے سے اس فرد کو دینا ضروری ہو جائے۔
- b- کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی فرد کو جہاں ڈیٹا پر کام کرنے اور آمدنی کے گوشوارے یا ٹیکس کی حساب کاری سے متعلق کمپیوٹر کے پرنٹ نکالنے کی تیاری کے لیے ایسے فرد کو ان دستاویزات و غنیمت کا ظاہر کرنا ضروری ہو۔
- c- جہاں کسی نوٹس جاری کرنے یا کسی ڈیمانڈ کی وصولی کے لیے اس آرڈیننس کے تحت کسی عمل کے قانونی اطلاق کی وجہ سے ظاہر کیا گیا ہو۔
- d- آڈیٹر جنرل آف پاکستان کو آئین کے تحت فرائض کی انجام دہی کے لیے
- e- انکم ٹیکس رسیدوں یا ریفرنڈز کا آڈٹ کرنے کے لیے آڈیٹر جنرل آف پاکستان یا کمشنر کی طرف سے مقرر کردہ کسی آفیسر کو
- f- وفاقی یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اس کے متعلقہ آفیسر کو۔ جو کہ اس کو اس قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے کہ حکومت عدالت کردہ کوئی بھی ٹیکس وصول کرے۔
- g- فیڈرل ایکٹ 2005، سلیز ٹیکس ایکٹ 1990، ویلتھ ٹیکس ایکٹ 1963 یا کسٹمز ایکٹ 1969 (IV) کے تحت اختیارات کرنے والے کسی حکام کو۔ جیسا کہ ایسے اختیارات استعمال کرنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہو سکتا ہے۔
- h- ناکافی تصدیق شدہ / مہر لگی ہوئی دستاویزات کو ضبط کرنے کے لیے ایک سرکاری ملازم کی حساب سے اسٹیٹمنٹ ایکٹ 1899 (II) کے تحت اختیارات کے قانونی استعمال کی وجہ سے
- i- اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ادائیگی کے توازن کے مالیاتی اعداد و شمار ترتیب دینے کا قابل بنانے کے لیے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

j- جیسا کہ فنارن ایکٹیو ریگولیشن ایکٹ 1947 (VII of 1947) کے دفعہ 19 کے ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی حکمت نامہ میں مطلوب ہو سکتا ہے یا اس ایکٹ کے دفعہ 23 کے تحت ایک جرم کے لیے کسی قانونی کارروائی کے لیے

k- سیورٹیز اینڈ ایکٹیویشن کمیشن یا احبارہ داری کنٹرول اتھارٹی کو سیورٹیز اینڈ ایکٹیویشن آرڈیننس، 1969 (XVII of 1969) بابت 1969ء، احبارہ داریوں اور پابند تجارتی افعال کے آرڈیننس، 1970 (VD of 1970) بابت 1970ء، کمپنیز آرڈیننس، 1984ء (XLVII of 1984) بابت 1984ء یا سیورٹیز اینڈ ایکٹیویشن کمیشن آف پاکستان ایکٹ، 1997ء، جو بھی صورت ہو؛

Ka- ایسٹریٹس، بینیفٹ انسٹی ٹیوشن کو، دفعہ 165 کے تحت جمع کروائے گئے گوشواروں میں تنخواہوں کے حوالے سے معلومات کے لیے

l- کسی وکیل یا کاؤنٹنٹ کے خلاف انکم ٹیکس کارروائی کے سلسلے میں عنطروی کے الزام کی کسی انکوائری سے متعلق؛

m- کسی مقدمے یا کارروائی میں جس میں وفاقی حکومت یا کوئی انکم ٹیکس اتھارٹی فریق ہو جو اس آرڈیننس کے تحت کسی کارروائی سے پیدا ہونے والے کسی معاملے سے ہو کسی سول عدالت کے روبرو؛

n- کسی ایسے کیفیت نامے، گوشواروں، دستاویزات، شہادت، بیان حلفی یا بیان کے حوالے سے مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLVD of 1860) کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقصد کے لیے یا اس آرڈیننس کے تحت کسی جرم کے سلسلے میں قانونی کارروائی کے مقصد کے لیے؛

o- محکمہ انکم ٹیکس کسی عہدیدار کے طرز عمل کے بارے میں انکوائری سے متعلق کسی ایسے فرد کے روبرو جو ایسی انکوائری کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو یا وفاقی پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، 1977 (XLV of 1977) کے تحت قائم کردہ پبلک سروس کمیشن کے روبرو جو ایسی انکوائری سے پیدا ہونے والے کسی معاملے کی نسبت سے اپنے فرائض کار سرانجام دے رہا ہو؛

p- جو کسی سرکاری ملازم کے طرز عمل اور معاملات کے بارے میں تفتیش کے مقصد کے لیے وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے کسی افسر یا محکمے کی جانب سے مطلوب ہو یا ایسی تفتیش کے نتیجے میں ہونے والے کسی قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی عدالت کے روبرو؛

q- بیرون پاکستان کسی ملک کی حکومت جس کے ساتھ حکومت نے سیکشن 107 کے تحت معاہدہ کیا ہو ڈہری ٹیکس سے اجتناب اور مالی گریز کے امداد کے لیے جس کا اس معاہدہ کے تحت اظہار مطلوب ہو کے محباز افسر کے روبرو؛

r- وفاقی ٹیکس محتسب کے عہدہ کے قیام آرڈیننس، 2000 (xxxv of 2000) کے تحت تقرر یا وفاقی ٹیکس محتسب کے روبرو؛

4- اس سیکشن میں موجود کسی بھی امر کا کسی سرکاری ملازم کی جانب سے کسی عدالت کے روبرو کسی دستاویز، اقرار نامہ یا داخل کردہ بیان حلفی کی پیش گزار یا اس کے حوالے سے شہادت دینے پر اطلاق نہیں ہوگا۔

5- ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر بورڈ کی جانب سے، حکومت یا پاکستان کی پیشگی منظوری سے اس ذیلی سیکشن میں مجملہ کوائف شائع کرنے میں مانع نہیں ہوگا۔

6- ذیلی سیکشن (1) میں موجود کوئی امر مانع نہیں ہوگا کہ وفاقی حکومت سرکاری عہدے کی حامل کی جانب سے ادا کردہ ٹیکس کے کوائف اور رقم شائع کرے جیسا کہ قومی احتساب بیورڈ آرڈیننس، 1999 (XVIII of 1999) میں تصریف کی گئی ہے۔

6a) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ کسی فرد کو ڈیٹ فراہم کرنے سے روکے، ایسا ڈیٹا جو ٹیکس بیس میں اضافے اور ٹیکس چوری سے بچاؤ کے لیے استعمال کیا جانا ہو؛

شرط یہ ہے کہ ایسا ڈیٹا اس فرد کو فراہم کیے جانے سے قبل بے نام کیا جائے گا اور اس سے ٹیکس گزاروں کے شناختی کوائف مستحکم کر دیئے جائیں گے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

6B) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک اثاثے چھپانے والوں کے نام ظاہر کرنے سے روکے چاہے وہ پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کی صورت میں ہو، یہ معلومات ایسے فرد کے بارے میں ہیں جس نے بیرون ملک بچھیں لاکھ روپے یا اس سے زائد کا ٹیکس چوری کیا ہو

6C) ذیلی دفعہ (1) میں ایسا کچھ بھی مذکور نہیں ہے جو بورڈ کو بیرون ملک ٹیکس چوری میں مدد کرنے والوں کے نام پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں شائع کرنے سے روکے۔

7- کوئی بھی شخص جسے اس سیکشن کے تحت معلومات فراہم کی جائیں اور اول الذکر فرد زیر اختیار کوئی فرد یا ملازم اس معلومات کے ضمن میں ایسے ہی حقوق مراعات، فرائض اور ذمہ داریوں موجب ہوگا گویا کہ وہ فرد سرکاری ملازم ہے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط جہاں تک بھی ہو اسی لحاظ سے اطلاق پذیر ہوں گی۔

8- بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی بھی قانونی کارروائی شروع نہیں کی جائے گی۔

216A **اھتارٹی اور افراد کے خلاف کارروائی۔ (1)** دفعہ 227 کے تحت ان حکام کے خلاف جن کا تعین دفعہ 207 میں کیا گیا ہے اور ایسے افسران جو ڈائریکٹوریٹ جنرل کے ماتحت ہوں جن کا تعین باب XI کے پارٹ II اور III میں کیا گیا ہے کے خلاف کارروائی کے لیے بورڈ قواعد تجویز کر سکتا ہے، بشمول ان افسران یا اہلکاروں کے جو اس اھتارٹی کے ماتحت ہوں، یہ ایسے افسران یا اہلکار ہیں جنہوں نے جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کیا ہو جس سے اھتارٹی، ان افسران یا اہلکاروں یا کسی دیگر فرد کو کوئی ناخوشگوار فائدہ پہنچا ہو۔

(2) جب ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی اھتارٹی یا افسر یا اہلکار کے خلاف کارروائی کا آغاز ہو چکا ہو، اس کے ساتھ ہی بورڈ متعلقہ حکومتی ادارے کو آگاہ کرے گا کہ اس فرد کے خلاف فوجداری کارروائی بھی شروع کی جائے گی جس کا ذکر ذیلی دفعہ (1) میں کیا گیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کارروائی اس طریقے سے ہونی چاہیے کہ اس کے نتیجے میں اس اھتارٹی، افسر یا اہلکار کے ذمہ کسی دیگر نافذ العمل قانون کے تحت کوئی ذمہ داری ہو تو اس پر کوئی اثر نہ پڑے۔

217 **فناں اور نوٹس، دستاویزات کی تصدیق**

(1) مطلوب فناں اور نوٹس، گوشوارے، کیفیت نامے، جدولس اور دیگر دستاویزات ایسی ہیئت میں ہوں جن کا اس آرڈیننس کے مؤثر اہتمام کے لیے بورڈ تعین کرے اور ایسی دستاویزات کی سرکاری گزٹ میں اشاعت مطلوب نہیں ہوگی۔

(2) کسٹرز ذیلی سیکشن (1) میں مجملہ دستاویزات مقررہ طریقے پر عام کو دستاویز کرے گا۔

(3) اس آرڈیننس کے تحت کمشنر کی جانب سے جاری کیا گیا، تعمیل کرایا یا گواہی کوئی نوٹس یا دیگر دستاویز کی کافی طور پر توثیق کی جائے گی اگر چہ یا کمشنر یا ان لائنڈ ریویو کے محاذ افسر کا نام یا عہدہ نوٹس یا دستاویز پر طبع کیا ہوا ہو، مہر شدہ ہو یا تھریسیر کیا ہو یا اگر چہ کمپیوٹر پر تیار کر دیا ہو اور بورڈ کی جانب سے مقرر طریقے سے توثیق کا حاصل ہو۔

218 **نوٹسوں اور دستاویزات کی تعمیل**

(1) اس آرڈیننس کی رو سے کوئی نوٹس، حکم یا کوئی ریکوزیشن جو آرڈیننس کے معتمد کے لیے کسی ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد سے (نمائندہ حیثیت کی بجائے) تعمیل کرایا جانے والا ہو تو اس فرد سے صحیح طور پر تعمیل کرایا گیا تصور کہاں جائے گا، اگر:

(a) فرد سے ذاتی طور پر یا قانونی عذر کی یا نان ریڈیڈنٹ (غیر مقیم) فرد کی صورت میں ل فرد کے نمائندہ سے تعمیل کرایا گیا ہو؛

(b) ذیلی سیکشن (2) کی شق (b) میں صراحت کردہ جگہ پر، فرد کے پاکستان میں معمول کے یا آخری معلومہ پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا کوائسیر سروس بھیجا گیا ہو؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) فرد سے اس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) میں سمنوں کی تعمیل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔

(d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

(2) اس آرڈیننس کی ذمہ، کوئی نوٹس حکم یا ریکورڈیشن جو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے کسی فرد (ماسوائے اس ریویڈنٹ (مقیم) جس پر ذیلی سیکشن (1) پر اطلاق ہوتا ہو، سے تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو، صحیح تعمیل کرایا گیا تصور کیا جائے، اگر۔

(a) اس فرد کے نمائندہ سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا گیا ہو؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت پاکستان میں نوٹسوں کی تعمیل کے لیے اس کے رجسٹرڈ آفس یا پتہ پر رجسٹرڈ پوسٹ یا کوریئر سروس کے ذریعے بھیجا گیا ہو یا جہاں اس فرد کا ایسا آفس یا پتہ نہ ہو تو نوٹس پاکستان میں اس فرد کے کسی آفس یا کاروبار کی جگہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) اس فرد سے اس طریقے سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (v بابت 1908) کے تحت سمنوں کے مقرر کیا گیا ہو۔

(d) فرد سے الیکٹرانک طور پر مجوزہ طریقے کے مطابق تعمیل کرایا گیا۔

(3) جہاں اشخاص کی کوئی ایسوسی ایشن تھیلی ہو گئی ہو تو کوئی نوٹس، حکم یا ریکورڈیشن جو اس آرڈیننس کے تحت تعمیل کرایا جانا مطلوب ہو، کسی بھی ایسے فرد سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا جائے گا جو ایسی تھیلی سے فوری قبل ایسوسی ایشن کا پرنسپل افسر یا ممبر تھا۔

(4) جہاں سیکشن 117 کا اطلاق ہوتا ہو، وہاں اس آرڈیننس کے کاروبار ختم کرنے والے فرد سے تعمیل کرایا جانے والا نوٹس، حکم یا ریکورڈیشن اس فرد سے ذاتی طور پر یا کسی ایسے فرد سے تعمیل کرایا جائے گا جو ختم ہونے کے وقت اس فرد کا نمائندہ تھا۔

(5) اس آرڈیننس کے تحت جاری کردہ نوٹس کے جواز کو یا اس آرڈیننس کے تحت نوٹس کی کسی تعمیل کے جواز پر محض اس وجہ سے اعتراض نہیں کیا جائے گا جو شواہد جس سے متعلق نوٹس ہے فراہم کر دیا گیا ہے یا نوٹس پر بصورت دیگر عملدرآمد کر دیا گیا ہے۔

219 ٹیکس یا ریفرنڈ کا شمار روپے قریب ترین جزو کے لحاظ سے کیا جائے گا

اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی ٹیکس یا ریفرنڈ کی کسی رقم کے تعین میں روپے کی چھپاس پیسے سے کم کی کسریں نظر انداز کر دی جائیں گی اور چھپاس کے مساوی یا زائد روپے کسریں پورا روپیہ تصور کی جائیں گی۔

220 ادا کردہ رقم کے لیے رسیدیں

کمشنر اس آرڈیننس کے تحت ادا کردہ یا وصول کردہ ٹیکس یا دیگر رقم کے لیے رسید دے گا۔

221 غلطیوں کی درجی

(1) کمشنر، کمشنر (ایسیلا) یا ایلیٹ ٹریبونل تحریری حکم کے ذریعے ریکارڈ سے ظاہر غلطی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے یا کمشنر (ایسیلا) یا ایلیٹ ٹریبونل کے معاملے میں کمشنر کی جانب سے کوئی غلطی اس کے علم لائے جانے پر اپنی جانب سے جاری کردہ حکم میں ترمیم کر سکتا ہے۔

1A کمشنر تحریری حکم ذریعے ریکارڈ سے ظاہر غلطی درست کرنے کے لیے خود اپنی تحریک پر یا ٹیکس دہندہ کی جانب سے اس کے علم میں کوئی غلطی لائے جانے پر منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت ڈپٹی کمشنر یا انکم ٹیکس بینل، جیسا کہ منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 2 میں صراحت کی گئی ہے کی جانب سے جاری کیے گئے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے اور ذیلی سیکشن (2)، ذیلی سیکشن (3) اور ذیلی سیکشن (4) کی شرائط اسی طرح اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اس وقت تک کوئی ایسا حکم جباری نہیں کیا جائے گا جس سے تشخیص میں اضافہ، ریفرنڈم میں کمی ہو یا جس سے ٹیکس دہندہ پر منفی طور پر اطلاق ہو جب تک کہ ٹیکس دہندہ مشنوائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔
- (3) جب ریکارڈ سے واضح عنسلطی کمشنر یا کمشنر (اپیلز)، جو بھی صورت ہو کے علم میں لائی جائے اور اس تاریخ جس پر عنسلطی ان کے علم میں لائی گئی کے بعد والے سال کے اختتام سے قبل ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جباری نہ کیا جائے تو تصور کیا جائے گا کہ عنسلطی درست کر لی گئی ہے اور اس آرڈیننس کی شرائط کے اسی لحاظ سے اطلاق ہوگا۔
- (4) جس کی حکم کی عنسلطی درست کی جانے ہے اس کے اجراء کی تاریخ سے پانچ سال کے بعد ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی حکم جباری نہیں کیا جائے گا۔

222 ماہر کا تقصر

- کیشنر اس ایکٹ کے مقصد بشمول آڈٹ یا تشخیص مالیت مقصد کے لیے کسی ماہر کا تقصر کر سکتا ہے جو کمشنر ضروری خیال کرے۔
- 222A فیس اور سروس چارجز۔ وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے، جو کہ موزوں شرائط و ضوابط کے تحت ہوگا، بورڈ کی طرف سے یا بورڈ کے ماتحت سروس یا کمیشنز یا پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے لیے فیس اور سروس چارجز مقرر کر سکتی ہے جو کہ نوٹیفیکیشن میں صراحت کردہ کے مطابق ہوں گے۔

223 مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری

- (1) کوئی ٹیکس دہندہ جو اس آرڈیننس کے تحت قانونی کارروائی کے سلسلے میں کسی کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا ایڈیٹ ٹریبونل میں پیش ہونے کا حقدار یا پابند ہو جب اس کے کہ سیکشن 176 کے تحت ذاتی طور پر پیش ہونے کا پابند ہو، اپنے مجاز نمائندہ کے ذریعے حاضری دے سکتا ہے۔
- (2) اس سیکشن کے مقصد کے لیے اور ذیلی سیکشن (3) کی رو سے ٹیکس دہندہ کا نمائندہ ایسا فرد ہوگا جو سیکشن 172 کے تحت اس فرد کا نمائندہ اور درج ذیل اشخاص میں سے کوئی ہے، یعنی:-

- (a) ٹیکس دہندہ کا کوئی رشتہ دار
- (b) ٹیکس دہندہ کا کل وقتی کوئی حالیہ ملازم
- (c) شیڈولڈ بینک کا کوئی افسر جس کے ہاں ٹیکس دہندہ کا گرانٹ اکاؤنٹ ہے یا جس کے ساتھ اس کا باقاعدہ لین دین ہے؛
- (d) کوئی وکیل جو پاکستان میں کسی دیوانی عدالت میں وکالت کرنے کا مستحق ہو؛
- (e) کوئی اکاؤنٹنٹ؛
- (f) انکم ٹیکس پریکٹیشنر
- (3) اس سیکشن کے مقصد کے لیے:-

- (a) کوئی فرد جسے محکمہ انکم ٹیکس سے برطرف یا برخواست کر دیا گیا ہو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا
- (b) کوئی فرد جس نے محکمہ انکم ٹیکس میں دو سال سے زائد ملازمت کر کے ملازمت سے استعفیٰ دیا گیا، استعفیٰ کی تاریخ سے دو سال کی مدت تک ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق نہیں ہوگا
- (c) کوئی فرد محکمہ انکم ٹیکس کی ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد، ریٹائرمنٹ کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا حق دار نہیں ہوگا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) کوئی فرد جو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو، جب تک اس کا دیوالیہ پن برقرار ہو، ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا مستحق ہوگا؛

(e) کوئی بھی فرد جسے اس آرڈیننس کے تحت کسی قانونی کارروائی کی نسبت سے کسی جرم میں سزا دی گئی ہو، اس مدت کے لیے ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کا حق دار نہیں ہوگا جس کا کمشنر تحریری حکم کے ذریعے تعین کرے۔

(4) جہاں کوئی وکیل یا اکاؤنٹنٹ اپنی پیشہ ورانہ حیثیت میں اس اہتارٹی جو وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے خلاف تادیبی کارروائی کی حقدار ہو کی جانب سے عنط روی کامرکتب پایا جائے تو اس اہتارٹی کی جانب سے جاری کردہ حکم کا ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی کرنے کے حق کی بابت وہی جواز ہوگا جو اس فرد کے وکیل یا اکاؤنٹنٹ کے طور پر ٹیکس کرنے کے حق کی بابت ہے۔

(5) جہاں کوئی فرد (اس فرد کے علاوہ جس پر ذیلی سیکشن (4) اطلاق پذیر ہو) کسی انکم ٹیکس کارروائی کی بابت عنط روی کامرکتب پایا جائے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعے اس فرد کو کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا ایلیٹ ٹریبونل کے روبرو ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس دہندہ کی نمائندگی ترک کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(6) کمشنر ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت کسی فرد بابت اس وقت تک کوئی حکم جاری نہیں کرے گا جب تک کہ کمشنر اُسے شنوائی کا معقول موقع فراہم نہ کر دے۔

(7) کوئی فرد جس کے خلاف ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کوئی حکم صادر کیا گیا ہو، حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے کے تیس دن کے اندر بورڈ کے روبرو حکم منسوخ کرنے کی اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(8) بورڈ ذیلی سیکشن (7) میں صراحت کردہ مدت کے اختتام کے بعد اپیل مقبول کر سکتا ہے۔ اگر مطمئن ہو کہ کافی وجہ کی بنا پر اپیل گزار مقررہ مدت کے اندر اپیل دائرہ نہیں کر سکا۔

(9) ذیلی سیکشن (3) کی شق (e) یا ذیلی سیکشن (5) کے تحت صادر کیا گیا حکم اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہوگا جب تک کہ حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے کے بعد تیس دن کی مدت نہ گزر جائے یا جہاں اپیل دائرہ کی گئی وہاں اپیل نمٹانے دی جائے۔

(10) بورڈ انکم پریکٹیشنرز کی رجسٹریشن اور متعلقہ معاملات بشمول ایسے پریکٹیشنرز کے لیے ضابطہ اخلاق کی تشکیل کے لیے سیکشن 237 کے تحت قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(11) اس سیکشن میں:-

“اکاؤنٹنٹ” سے مراد

(a) چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، 1961 (x بابت 1961) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہے؛

(b) کاسٹ اینڈ ٹیننٹ اکاؤنٹنٹ ایکٹ، 1966 (xiv بابت 1966) کے مفہوم میں کاسٹ اینڈ ٹیننٹ اکاؤنٹنٹ ہے؛ یا

(c) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اس بورڈ کی جانب سے مسلمہ ایسوسی ایشن آف اکاؤنٹنٹس کا ممبر ہے؛ اور

“انکم ٹیکس پریکٹیشنرز” سے مراد ایسا فرد ہے جو ایسا فرد ہونے کے ناتے اس سیکشن میں مقررہ تعلیمی قابلیت کا حامل ہو یا جو محکمہ انکم ٹیکس میں جو اس اسمی یا اسمیوں پر جو انکم ٹیکس افسر کے عہدے کم کی نہ ہوں کم از کم دس سال تسلی بخش ملازمت کرنے کے بعد ریٹائر ہوا ہو بورڈ کی جانب اس طرح رجسٹرڈ ہو۔

224 اس آرڈیننس کے تحت کارروائی عدالتی کارروائی ہوگی

اس آرڈیننس کے تحت کمشنر، کمشنر (اپیلز) یا ایلیٹ ٹریبونل کے تحت کارروائی، مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشن 193 تا 228 کے مفہوم میں اور مجموعہ تعزیرات پاکستان، 1860 (XLV بابت 1860) کی سیکشن 193 کے مقاصد کے لیے عدالتی کارروائی تصور کی جائے گی۔

بالفاظ اس امر کے کہ کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVID) بابت (1984) کی سیکشن 316 میں کچھ موجود ہو، اس آرڈیننس کے تحت کسی کمپنی کے خلاف جس کے حوالے سے حناٹہ کا حکم صادر کر دیا گیا ہو یا عارضی تصفیہ کار کا تقرر کر دیا گیا ہو کارروائی جاری رکھنے یا شروع کرنے کے لیے عدالت کی اجازت درکار نہیں ہوگی۔

معیاد سماعت کا شمار کر تے وقت، درج ذیل منہا کے جائیں گے:-

- (a) اس سیکشن کے تحت اپیل یا کسی درخواست کے معاملے میں، وہ تاریخ جس پر وہ حکم جس کے خلاف استغاثہ کیا گیا کی تعمیل کرائی گئی اور اگر ٹیکس دہندہ کو حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے وقت، ٹیکس دہندہ کو حکم کی نقل فراہم نہیں کی گئی ہو تو ایسے حکم کی نقل حاصل کرنے کے لیے مطلوب وقت؛ اور
- (b) تفصیلاً یا اس آرڈیننس کے تحت دیگر کارروائی کے معاملے میں؛-

- (i) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے کسی عدالت، ایپلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اہت رانی کی جانب سے حکم امتناع صادر کیا گیا؛ یا
- (ii) مدت، اگر کوئی ہو، جس کے لیے، کسی ٹیکس سال کے لیے کسی عدالت، ایپلیٹ ٹریبونل یا کسی دیگر اہت رانی کے رد و کارروائی زیر التوا رہی۔

(1) اس آرڈیننس کے تحت صادر کیے گئے کسی حکم کے خلاف کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی اور کسی ایسے امر کے لیے جو ٹیکس سے کیا گیا ہو یا اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ کسی قواعد یا ضوابط کے تحت کی جانی مقصود ہو کے لیے کسی فرد کے خلاف کوئی استغاثہ۔ مقدمہ یا دیگر کارروائی نہیں ہوگی۔

وضاحت: شکہ دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سول کورٹ سے متعلق کوئی بھی عدالت ہے جو سول کورٹ کے اختیارات استعمال کر رہی ہو۔

(2) بالفاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی سرکاری ایجنسی کی جانب سے کسی افسر یا ہلکار کے خلاف اس کی سرکاری حیثیت میں اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ کسی قواعد، ہدایات یا حکم کے تحت کیے گئے کسی امر کے لیے کوئی تفتیش یا انکوائری برائے کار نہیں لائی جائے گی یا شروع نہیں کی جائے گی۔

(1) ایسے معاملات میں، جن میں انکم ٹیکس اور دیگر ٹیکسز کا اخف یا گریز ملوث ہو، ایسے معاملات میں ملوث ٹیکسوں کی جزوی یا کلی وصولی کے بعد، ان لیسٹڈ ریونیو کے افسران و ہلکاروں کے لیے ان کی قابل ستائش طرز عمل کے لیے اور ایسے سراغ پر فوج ہونے والی معتبر معلومات فراہم کرنے پر محسروں کے لیے نقد انعام کی منظوری دی جائے گی۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقے کار مقرر کر سکتا ہے اور افسر ادوی کار کردگی کے لیے یا ان لیسٹڈ ریونیو افسران و ہلکاروں کی اجتماعی بہبود کے لیے اس سیکشن کے تحت منظور کردہ انعام بنوارا کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

(1) بورڈ انکم ٹیکس کے اخف یا گریز، دھوکہ دہی بد عنوانی یا غلط رویہ کے معاملات میں معتبر معلومات فراہم کرنے پر جن کے نتیجے ایسے ٹیکس کا سراغ ملے متنہ کرنے والوں کے لیے انعام منظور کر سکتا ہے؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس بارے میں طریقہ کار مقرر کر سکتا ہے اور اس سیکشن کے تحت متناسب کرنے والوں کے لیے منظور کردہ انعام کے بوارے کی صراحت بھی کر سکتا ہے۔

(3) متناسب کرنے والوں کی جانب سے انعام کے لیے مطالبہ، مسترد کر دیا جائے گا، اگر

(a) فراہم کردہ معلومات کسی کام کی نہ ہو؛

(aa) معلومات کے ساتھ کوئی شواہد فراہم نہیں کئے گئے؛

(b) بورڈ کے پاس پہلے ہی معلومات ہوں؛

(c) معلومات سرکاری ریکارڈ میں موجود تھیں؛

(d) فراہم کردہ معلومات سے ٹیکسوں کی کوئی وصولی نہیں ہوئی جس سے بورڈ انعام ادا کر سکے۔

(4) اس سیکشن کے مقصد کے لیے متناسب کرنے والے سے مراد ایسا فرد ہے جو اس مجاز اہتاری کو جسے دھوکہ دہی، بدعنوانی یا عناد روہی کا ارتکاب والے یا ٹیکسز کے اخفا یا گریز میں ملوث فرد یا انکم ٹیکس اہتاری کے خلاف اقدام کرنے کا اختیار ہے۔ انکم ٹیکس کے اخفا یا گریز کے بارے میں اطلاع دیتا ہے۔ جو ٹیکسز کے سراغ وصولی، دھوکہ دہی، بدعنوانی یا عناد روہی کے سراغ پر فوج ہوتی ہے۔"

227C- مخصوص اثاثوں کی خریداری پر حد بندی۔

بالفاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں کچھ کہا گیا ہو، و مستحق طور پر یہ نافذ ہوگی۔۔

(a) ممتازی طور پر تیار شدہ کسی نئی گاڑی کی بنگلہ، رجسٹریشن یا خریداری کے لیے یا درآمدی گاڑی کی پہلی بار رجسٹریشن کے لیے کوئی وہیکل رجسٹریشن اہتاری آف ایکسٹراور ٹیکس ڈیپارٹمنٹ یا کوئی مینوفیکچرر اس وقت تک درخواست قبول نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فرد ایک فنلٹرنہ ہو؛ اور

کسی فرد کی طرف سے کسی بھی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انفرسٹرکچر کی تصدیق کی اہتاری کو کسی غیر منقولہ جائیداد جو پانچ ملین روپے سے زائد ہو کے لیے کوئی درخواست دی جائے گی تو وہ اہتاری اس وقت تک اس درخواست کو قبول نہیں کرے گی جب تک کہ وہ فرد ایک فنلٹرنہ ہو"

شرط یہ ہے کہ شق (اے) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی:-

i ممتازی طور پر تیار ہونے والی موٹر گاڑی؛ یا

ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنا یا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارسل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زر مبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی گاڑی کی بنگلہ، رجسٹریشن یا خریداری کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ شق (بی) کی شرائط مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوں گی:-

i ایک قانونی وارث۔ جو وراثت میں سے جائیداد حاصل کر رہا ہو؛ یا

ii کوئی فرد جس کے پاس پاکستانی شہریت کا کارڈ یا بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے بنا یا گیا قومی شناختی کارڈ ہو یا ایک غیر مقیم پاکستانی شہری جس کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ ہو جو کسی فہرستی بینک سے بیرون ملک سے نارسل بینکنگ چینل کے ذریعے بھجوائے گئے زر مبادلہ کی وصولی کا سرٹیفکیٹ رکھتا ہو، تاہم یہ وصولی رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقل کی تصدیق کی تاریخ سے ساٹھ دن پہلے کی ہو۔

227D خود کار ٹیکس کا نظام۔ (1) بورڈ ایک ایسا متبادل خود کار ٹیکس نظام تیار کر سکتا ہے جہاں افراد کا ایک دوسرے سے رابطہ کم سے کم ہو۔

(2) بورڈ اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے طریقہ کار طے کر سکتا ہے۔

(3) یہ دفعہ صرف اور صرف کم خطرہ کے حامل اور قانون پر عملدرآمد کرنے والے ٹیکس گزاروں کے لیے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

III- حصہ

[ڈائریکٹوریٹس جنرل]

228] ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس آڈٹ :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس (داخلی) آڈٹ، ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹوریٹ جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل انشورنس (داخلی) آڈٹ فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

229] ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تربیت و تحقیق ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹوریٹ جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔

230] ڈائریکٹوریٹ (سراج رسائی و تقشیش)، ان سپیڈر یونٹ :-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل (سراج رسائی و تقشیش) ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل، ڈپٹی ڈائریکٹوریٹ جنرل، اسٹنڈنٹ ڈائریکٹوریٹ اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہوگا جن تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے؛

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فرائض کا دائرہ کار اور دائرہ کار کی صراحت کر سکتا ہے۔

(b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو سیکشن 207 میں صراحت کردہ اہت رٹینز کے اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔]

III-ح

[ڈائریکٹوریٹ جنرل]

230A] ڈائریکٹوریٹ جنرل دو ہولڈنگ ٹیکسز:-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل دو ہولڈنگ ٹیکسز ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون دو ہولڈنگ ٹیکسز کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230B] ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون:-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے تقرر کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل قانون کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230C] ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی:-

- (1) ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی، ڈائریکٹر جنرل، ایڈیشنل ڈائریکٹر اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایسے دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل تحقیق و ترقی کے فرائض کا دائرہ اختیار اور اختیارات کی صراحت کر سکتا ہے۔]

230D ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل

- (1) ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹر اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جسے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹیکس بیس میں توسیع کے لیے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

230E عالی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

- (1) عالی ٹیکس آپریشنز کا ڈائریکٹوریٹ جنرل ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹر اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جسے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔
- (2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے:-
 - (a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے؛ اور
 - (b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو دفعہ 207 میں صراحت کردہ اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔
- (3) عالی ٹیکس آپریشنز کے ڈائریکٹوریٹ جنرل کے افعال اور اختیارات میں مندرجہ ذیل شامل ہیں، لیکن یہ بیس تک محدود نہیں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) دیگر علاقوں سے فوری طور پر، خود کار اور طلب کی بنیاد پر معلومات کے تبادلے اور معلومات کے تبادلے کے معاہدوں کے تحت معلومات وصول کرنا اور بھیجنا؛

(b) بیرون ملک کم ظاہر کردہ اثاثوں اور آمدن کی صورت میں دفعہ 123(1A) کے تحت جائزہ منعقد کرنے کے بعد ٹیکس عائد کرنا اور جمع کرنا؛

(c) دیگر ایسے ممالک جو پاکستان کے ساتھ عالمی اور ملکی معاہدوں کا حصہ ہیں ان سے کنسٹری ریپورٹس وصول کرنا اور ریپورٹس فراہم کرنا؛ اور

(d) ڈائریکٹر جنرل آف انٹرنیشنل ٹیکس آپریشنز کی طرف سے منتخب کردہ کیسز کا ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ منعقد کرنا۔

(4) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ کے لیے ٹیکس گزاروں کے انتخاب کا طریقہ کار وضع کر سکتا ہے۔

وضاحت: بینک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ٹرانسفر پرائسنگ آڈٹ سے مراد ایسا آڈٹ ہے جس میں ایسوسی ایٹس کے مابین ٹرانزیکشنز کی صورت میں قریبی قیمتوں کے مطابق ایسی ٹرانزیکشنز کی ٹرانسفر پرائس کا تعین کیا جاتا ہے اور یہ دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کے تحت کیے جانے والے ٹیکس گزاروں کے آڈٹ سے مختلف ہے۔

230F غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل

(1) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

(3) غیر منقولہ جائیداد کا ڈائریکٹوریٹ جنرل (اس کے بعد اس دفعہ کے لیے اسے ڈائریکٹوریٹ جنرل کہا جائے گا) ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جتنے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

(4) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کے فعال اور علاقوں کا تعین کر سکتا ہے۔

(5) ڈائریکٹوریٹ جنرل شرائط و ضوابط جو تجویز کیے جائیں گے، جائیداد کے حصول کے لیے ذیلی دفعہ (4) میں دی گئی وجوہات اور مقاصد کے تحت کارروائی شروع کر سکتا ہے۔

(6) ذیلی دفعہ (3) کے تحت کارروائی کا آغاز اس صورت میں ہو گا جب ڈائریکٹوریٹ جنرل، اپنے تخمینے کی بنیاد پر، کے پاس اس یقین کے لیے وجہ ہو گی کہ کسی مناسب مارکیٹ ویلیو کو حاصل کوئی غیر منقولہ جائیداد کسی فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفر کر کے جائے گا، کی طرف سے کسی دوسرے فرد، اس کے بعد اسے ٹرانسفر کر کے جائے گا، کو مارکیٹ سے کم قیمت پر منتقل کر دی گئی ہے، اور یہ کہ اس قیمت کے بارے میں ٹرانسفر اور ٹرانسفری کے مابین ٹرانسفر کے کاغذات کی صورت میں معاہدہ ہوا ہے، اس کا مقصد۔

(a) اس آرڈیننس کے تحت وڈ ہولڈنگ ٹیکس کی کوئی سے بچنا؛

(b) غیر ظاہر کردہ آمدن کو چھپانا جس کا حوالہ دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ (1) میں غیر منقولہ جائیداد میں سرمایہ کاری کے طور پر دیا گیا ہے؛ یا

(c) دفعہ 37 کے تحت کیسٹبل گیسز ٹیکس کی کوئی سے بچنا۔

(7) ڈائریکٹوریٹ جنرل کسی بھی مالیت کا پامالہ کو مقرر کر سکتا ہے تاکہ غیر منقولہ جائیداد کی مالیت بشمول درست مارکیٹ ویلیو کا تعین کیا جا سکے۔

(8) مالیت کا پامالہ کی تعیناتی کا طریقہ اور انداز جیسے مناسب ہو ویسے ہو گا۔

(9) ذیلی دفعہ (4) کے تحت کی گئی مالیت کی جانچ اور ایسی وجوہات کے قیمت فروخت اصل مارکیٹ ویلیو سے کم ہے کو تحریری طور پر ریکارڈ کیا جائے گا۔

(10) کسی جائیداد کی منتقلی کے کاغذات کی رجسٹریشن، ریکارڈنگ اور تصدیق جس مہینے میں ہو گی اس کے اختتام کے بعد اگرچہ ماہ گزر جائیں تو اس کے بعد کسی کارروائی کا آغاز نہیں کیا جائے گا۔

(11) اس دفعہ کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے سلسلے میں کارروائی اور اس کے حصول کے آغاز کا طریقہ کار و انداز کسی بھی طرح تجویز کیا جا سکتا ہے: بشرط یہ ہے کہ کارروائی کا آغاز اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک کہ ٹرانسفری کو سماعت کا موقع نہ دے دیا جائے اور جہاں ٹرانسفری کی طرف سے اعتراض کو ڈائریکٹوریٹ جنرل مسترد کر دے تو اس اقدام کی وجوہات کو تحریری شکل میں حکم کے ذریعے ریکارڈ کیا جائے گا۔

(12) اگر ڈائریکٹوریٹ جنرل ٹرانسفری یا ٹرانسفر کی طرف سے فراہم کردہ اعتراضات یا وجوہات سے مطمئن ہو تو وہ تحریری حکم کے ذریعے اعلان کرے گا کہ جائیداد کو اس دفعہ کے تحت تحویل میں نہیں لیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(13) اگر اعتراضات کو سننے اور تمام متعلقہ معلومات کو ریکارڈ میں لانے کے بعد ڈائریکٹوریٹ جنرل مطمئن ہو جائے کہ درست مارکیٹ ویلیو قیمت فروخت سے کم از کم 50 فیصد زائد ہے اور یہ کہ ٹرانسفری اور ٹرانسفر کے مابین ٹرانزیکشن کو درست طور پر ٹرانسفر کے کاغذات میں تحریر نہیں کیا گیا تو ڈائریکٹوریٹ جنرل بورڈ کی منظوری کے ساتھ اس دفعہ کے تحت حبا سیداد کو تحویل میں لینے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(14) ٹرانسفری حبا سیداد کو تحویل میں لینے کا حکم موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس حکم کے خلاف ذیلی دفعہ (11) کے تحت غنیر منقولہ حبا سیداد کے ایپل ٹریبونل کے سامنے اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(15) غنیر منقولہ حبا سیداد کا ایک ایپل ٹریبونل قائم کیا جائے گا جو اس دفعہ کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرے گا۔

(16) ٹریبونل کے ممبران، اختیارات، افعال، ٹریبونل کے قیام اور اپیلوں سے نمٹنے کے طریقہ کار کو کسی بھی طرح سے تجویز کیا جا سکتا ہے۔

(17) ایپل ٹریبونل درخواست گزار اور ڈائریکٹوریٹ جنرل کو سماعت کا موقع دینے کے بعد جو درست سمجھے اس کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(18) ٹرانسفری یا ڈائریکٹوریٹ جنرل کو اگر ٹریبونل کے کسی فیصلے سے شکایت ہو تو وہ فیصلہ موصول ہونے کے ساٹھ دن کے اندر اندر اس کے خلاف ذیلی دفعہ (15) کے تحت ہائی کورٹ میں شکایت دائر کر سکتے ہیں۔

(19) جیسے ہی غنیر منقولہ حبا سیداد کو تحویل میں لینے کا حتمی فیصلہ ذیلی دفعہ (11) کے تحت کیا جائے، ڈائریکٹوریٹ جنرل تحریری نوٹس کے ذریعے ٹرانسفری یا جو بھی اس حبا سیداد کی ملکیت رکھتا ہو اسے نوٹس موصول ہونے کے تیس دن کے اندر اندر ڈائریکٹوریٹ جنرل کو یہ حبا سیداد حوالے کرنے کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(20) ذیلی دفعہ (11) میں جس حکم کا حوالہ دیا گیا ہے وہ حتمی ہو جائے گا اگر اولین فیصلے کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی، اسی طرح ایپل ٹریبونل کا فیصلہ بھی حتمی ہو جائے گا اگر اس کے خلاف ہائی کورٹ میں کوئی اپیل دائر نہیں کی جاتی۔

(21) بلا لحاظ اس امر کے کہ کسی قانون میں یا اس وقت موثر کسی معاہدے میں کچھ کہا گیا ہو، جب ذیلی دفعہ (11) کے تحت دیا گیا فیصلہ حتمی ہو جائے گا تو غنیر منقولہ حبا سیداد اور اس کے حوالے سے تمام مابعدہ حقوق و منافی حکومت کے نام ہو جائیں گے، اس طرح سے حبا سیداد کے ساتھ اس کا وہی تعلق ہو گا جو یہ حکم جاری نہ ہونے کی صورت میں اس فرد سے ہوتا۔

(22) اس دفعہ کے تحت جب حبا سیداد تحویل میں لے لی جائے گی تو بورڈ اس حبا سیداد کو خریدنے والے فرد یا افراد کو، جو اس کا حق رکھتے ہیں، ان کی طرف سے ادا کی گئی رقم واپس کرے گا، یہ تب ہو گا جب وفاق حکومت اس حبا سیداد کی مالک بن جائے گی۔

(23) بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 68 کی شرائط میں کچھ کہا گیا ہو، اس دفعہ کے مقصد کے لیے،

(a) - ادا کی گئی رقم "سے مراد اس غنیر منقولہ حبا سیداد کی منتقلی کے لیے ادا کی گئی رقم کا مجموعہ اور اس رقم کا سو فیصد؛

(b) - درست مارکیٹ ویلیو "سے مراد یہ ہے کہ اگر اس تاریخ کو جب حبا سیداد کے انتقال کا معاہدہ ہوا، اگر یہ حبا سیداد اوپن مارکیٹ میں بیچی جاتی تو اس کی قیمت فروخت کتنی ہوتی؛

(c) "غنیر منقولہ حبا سیداد" سے مراد کوئی زمین چاہے اس پر کوئی ڈھانچہ ہو یا نہ ہو یا کوئی عمارت یا عمارت کا کوئی حصہ یا اس سے متعلق کوئی حق، بشمول اس کے کہ زمین یا عمارت یا عمارت کے کسی حصے کے ساتھ مشینری، پلانٹ، آلات، فرنیچر اور فٹنگز بھی منتقل کی جائیں؛ اور

(d) "ٹرانسفر" کا کسی غنیر منقولہ حبا سیداد کے تناظر میں مطلب یہ ہے کہ حبا سیداد کا فروخت، تبادلے یا سیز جو دس سال سے کم نہ ہو کے ذریعے ٹرانسفر۔

(24) اس دفعہ کی شرائط اس وقت نافذ العمل ہوں جب وفاق حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے تعینات کرے۔

230G ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات - ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے خصوصی اقدامات ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور انفران پر مشتمل ہو گا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے :-

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے انفران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور

(b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے انفران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

230H ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیو اییشن - ڈائریکٹوریٹ جنرل برائے ویلیو اییشن ایک ڈائریکٹر جنرل اور اتنی تعداد میں ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسٹنٹ ڈائریکٹرز اور انفران پر مشتمل ہو گا جو بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کرے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے :-

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے انفران کے فرائض، دائرہ کار اور اختیارات کا تعین کر سکتا ہے؛ اور

(b) دفعہ 207 کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے افسران کو اختیارات تفویض کر سکتا ہے۔

باب XII-

[مجبوری پیشگی ٹیکس شرائط]

231A] بینک سے نقد رقم نکوانا:-

- (1) ہر بینکاری کمپنی پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح ٹیکس منہا کرے گی، اگر ایک دن میں نکوانی گئی نقدی کی ادائیگی یا نکوانی نقدی ادائیگیوں کا کل میٹران [پچاس] ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔
- وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ پچاس ہزار روپے سے مراد تمام بینک اکاؤنٹس سے ایک دن میں مجموعی طور پر نکوانی جانے والی رقم ہے۔

حذف شدہ

231AA] بینک سے نقد رقم نکوانا:-

- (1) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج کمپنی یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محب زڈیلر کسی دستاویز بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، سی ڈی آر، ایس ٹی ڈی آر، ایس ڈی آر، ایس ڈی آر یا سیسر نوعیت کی کسی فروخت کے دو وقت یا ان دستاویزات میں کسی کی منسوخی پر نقدی کی وصولی پر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔ [-]

حذف شدہ

231AA] بینک میں ٹرانزیکشنز پر پیشگی ٹیکس

- (1) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محب زڈیلر نقدی کی صورت میں کسی ذریعے سے بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، سی ڈی آر، ایس ڈی آر، ایس ڈی آر یا سیسر نوعیت کے کسی بھی ذریعے سے زر مبادلہ کی فروخت کے وقت یا ان میں سے کسی کے منسوخت ہونے کی صورت میں نقدی کی وصولی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

حذف شدہ

- (2) ہر بینکاری کمپنی، غیر بینکاری مالیاتی ادارہ، ایکس چینج یا غیر ملکی زر مبادلہ کا محب زڈیلر نقدی کی صورت میں آن لائن ٹرانسفر، ٹیلی گرافک ٹرانسفر، میل ٹرانسفر یا الیکٹرانک ٹرانسفر کے ذریعے کسی رقم کی منتقلی کے وقت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

- (3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت شرح پر ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔ مثال ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) میں جو بھی صورت ہو، مذکورہ تر سیالات زر کی ادائیگیوں کا کل میٹران ایک دن میں پچیس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

231B] بینک سے نقد رقم نکوانا:-

- (1) محکمہ ایکسز و ٹیکس کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اہتارٹی، موٹر گاڑی رجسٹریشن کے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (6) کی شقوں اے، بی اور سی میں صراحت کردہ پہلی رجسٹریشن کی تاریخ کے پانچ سال تک اس ذیلی دفعہ کے تحت کوئی اضافی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

1A ہر لیزنگ کمپنی یا کوئی فہرستی بینک یا نان بینکنگ مالیاتی ادارہ یا کوئی سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا ڈویلپمنٹ فنڈس کا ادارہ، چاہے وہ شرعی اصولوں کے مطابق ہو یا روایتی طریقہ کار کے مطابق، کسی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو کہ موٹر گاڑی کی لیزنگ کے وقت، چاہے وہ احبارہ کے ذریعے یا کسی دیگر طریقے سے، موٹر گاڑی کی مالیت کے چار فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) محکمہ ایکسزٹیکیشن کی موٹر گاڑیاں رجسٹر کرنے والی ہر اہل ہر اہل راجی موٹر گاڑی کی رجسٹریشن یا ملکیت منتقل کرتے وقت، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی:

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے پانچ سال بعد گاڑی کی منتقلی پر اس سیکشن کے تحت کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(3) موٹر گاڑی [کی ہر تیار کنندہ موٹر کار یا جیپ کی فروخت کے وقت اس فرد سے جس کو ایسی فروخت کی گئی ہے، پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(4) ذیلی سیکشن (1) اطلاق پذیر نہیں ہوگی، اگر کوئی فرد یہ ثبوت پیش کر دے کہ معتمی طور پر تیار کردہ گاڑی کے معاملے میں ذیلی سیکشن (3) کے تحت ٹیکس یا درآمد شدہ گاڑی کے معاملے میں 148 کے تحت ٹیکس اس فرد سے اسی گاڑی کے حوالے وصول لیا گیا تھا۔

(5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا:

شرط یہ ہے کہ درج ذیل کے معاملے میں اس سیکشن کی شرائط اطلاق پذیر نہیں ہوگی۔

(a) وفاقی حکومت؛

(b) صوبائی حکومت؛

(c) معتمی حکومت؛

(d) غیر ملکی سفارت کار؛

(e) پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن]

(6) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے ترکیب:- پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے مراد ہے:-

(a) براڈ ایروے (Bread arrow) نمبر کے اجراء کی تاریخ، اگر گاڑی پاکستان کی مسلح افواج سے حاصل کی گئی ہو؛

(b) وزارت امور خارجہ کی جانب سے رجسٹریشن کی تاریخ، اگر گاڑی غیر ملکی سفارت کار سے، یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے حاصل کی گئی ہو؛

(c) غیر رجسٹرڈ گاڑی کے وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت سے حصول کے معاملے میں تیار کیے جانے کے سال کی آخری تاریخ؛ اور

(d) دیگر تمام معاملات میں محکمہ ایکسزٹیکیشن کی جانب سے پہلی رجسٹریشن کی تاریخ

(7) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے موٹر گاڑی میں شامل ہے کار، جیپ، وین، سپورٹس یوٹیلیٹی گاڑی، پک اپ ٹرکس نجی استعمال کے لیے، کاروان آٹوموبائل، لموزین، ویگن یا نجی مقصد کے لیے مستعمل کوئی دیگر آٹوموبائل:]

2] وضاحت: ایہام کے حنا تھے کیلئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ موٹر وہیکل میں آلورکٹا، موٹر سائیکل رکشا اور ایسے دوسرے موٹر وہیکلز شامل نہیں جو 200 سی سی انجن کے حامل ہوں]

233] بروکرینج و کمیشن:-

(1) جہاں وفاقی حکومت، کسی صوبائی حکومت، کسی [مقامی حکومت] کسی کمپنی یا کسی قانون کے ذریعے یا تحت تشکیل کردہ اشخاص کی ایسوسی ایشن (جسے بعد ازاں "ایجنٹ" کہاجائے گا) کو بروکرینج یا کمیشن کی بابت کوئی ادائیگی کی گئی ہو تو پرنسپل ایسی ادائیگی سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس کی کوئی کرے گا۔

(2) اگر کوئی ایجنٹ اپنی جانب سے پرنسپل کو بھیجی گئی رقم سے کمیشن یا بروکرینج رکھ لے گا تو اس کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اسے پرنسپل کی جانب سے کمیشن یا بروکرینج ادا کر دیا گیا ہے اور پرنسپل ایجنٹ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

2A بلا لحاظ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کے کہ جہاں پرنسپل ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کو براہ راست یا الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کے ذریعے اشتہارات کی مدد میں کمیشن کے طور پر ادائیگی کرتا ہے، پرنسپل (دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب)) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز پر کٹے جانے والے ٹیکس کے علاوہ پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن ٹو میں تخصیص کردہ شرح کے مطابق ٹیکس کاٹے گا، جو مندرجہ ذیل کے برابر ہوگا۔

A*15/85

جہاں

A. سے مراد ادا کردہ رقم یا ایسی رقم جو الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا کو دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ب)) کے تحت ایڈورٹائزنگ سروسز (ماسوائے کمیشن کے) کی مدد میں ادا کی جائے گی۔

2B ذیلی دفعہ (2) (اے) کے تحت کاٹا گیا کم از کم ٹیکس ایڈورٹائزنگ ایجنٹ کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

(3) جہاں کسی فرد سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت کوئی ٹیکس وصول کیا جاتا [مطلوب ہو] وہاں [ایس کم از کم ٹیکس] ایسے اشخاص کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

[233A پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج سے ٹیکس کی جمع آوری:-

(1) پاکستان میں رجسٹرڈ ایکس چینج درج ذیل لحاظ سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا:-

(a) ایسے ممبران کی جانب سے کٹے گئے کمیشن (پر ٹیکس) کے بدلے میں، اپنے ممبران سے حصص کی خرید پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرحوں سے؛ [اور]

(b) ایسے ممبران کی جانب سے کٹے گئے کمیشن [پر ٹیکس] کے بدلے میں حصص کی فروخت پر اپنے ممبران سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن II میں صراحت کردہ شرح پر [-]

حذف شدہ

حذف شدہ

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(3) یہ دفعہ یکم مارچ 2019ء کے بعد لاگو نہیں ہوگی۔

[233AA] این سی سی پی ایل کی جانب ٹیکس کی وصولی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

این سی پی ایل پاکستان رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کے ممبران [اختتامی مالیات کاروں، تجارتی مالیات کاروں اور قرض دہندگان سے حصص کے کاروبار میں اختتامی مالیات] یا حصص کے کاروبار میں، سیکورٹیز [بازار حصص ورہن کاری قواعد، 2011 کے تحت اختتامی مالیات کاری کی فراہمی یا اختتامی تجارت یا سیکورٹیز قرض دینے کے ضمن میں پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن VI میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصولی کرے گی:]

شرط یہ ہے کہ اس سیکشن کی شرائط دوسرے شیڈول کے حصہ I کی ذیلی سیکشن (2) کی شق (57) میں صراحت کردہ میوچل فنڈ پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

234] موٹر گاڑیوں پر ٹیکس

(1) کوئی بھی فرم موٹر گاڑی ٹیکس [وصول کرتے وقت] پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن III] میں صراحت کردہ شرحوں پر پیشگی ٹیکس بھی وصول کرے گا۔

(2) اگر موٹر گاڑی ٹیکس قسطوں میں [یا یکمیت] وصول کیا جاتا ہے تو اسی طرح پیشگی ٹیکس بھی قسطوں میں [یا یکمیت] وصول کیا جاسکتا ہے

(2A) ان موٹر گاڑیوں کے ضمن میں جو پاکستان میں دس سال سے زائد کے لیے مستعمل ہوں تو دس سال کی مدت کے بعد کوئی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(3) مسافروں ٹرانسپورٹ گاڑی جس کی رجسٹرڈ نشانیوں کی گنجائش دس یا زیادہ اشخاص کے لیے ہو کے ضمن میں جس سال گاڑی بنی اس کی یکم جولائی سے دس سال کی مدت کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(4) 8120 کلوگرام رجسٹرڈ لے وزن [] کی حامل مال بردار گاڑی کے ضمن میں پاکستان میں پہلی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کے بعد کوئی پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ایڈوانس ٹیکس قابل تسویہ ہوگا۔

(6) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کے مقصد کے لیے، ”موٹر گاڑی“ میں سیکشن 231B کی ذیلی سیکشن (7) میں صراحت کردہ گاڑیاں بھی شامل ہوں گی۔“

234A] سی این جی اسٹیشنز:-

(1) کمپیوٹریڈ نیچرل گیس کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ III کے ڈویژن VIB میں صراحت کردہ شرح سے ایڈوانس ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) گیس کی کھپت کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طریقے سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس وہ گیس کھپت کے واجبات وصول کرتا ہے۔

(3) دفعہ 235 کے تحت وصول کردہ ٹیکس ذیلی سیکشن (1) میں محمولہ گیس کی کھپت سے ہونے والی سی این جی اسٹیشن کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقصد کے لیے ذیلی دفعہ (3) میں گیس کے جس استعمال کا حوالہ دیا گیا ہے اس سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سے مراد ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ہے جس میں سلیز ٹیکس اور دیگر چارجز بھی شامل ہیں۔

235] بجلی کا استعمال:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) تجارتی یا صنعتی صارف کے بجلی کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ 2IV [ڈویژن iv] میں صراحت کردہ شرحوں پر پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن (1) کے تحت اسی طریقے سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طریقے سے بجلی کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔
- وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے مقاصد کے لیے ذیلی دفعہ (2) میں بجلی کے جس بل کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد بجلی کا وہ بل ہے جس میں سیلز ٹیکس اور دیگر تمام چارجز بھی شامل ہیں۔
- (3) اس سیکشن کے تحت ایڈوانس ٹیکس اس فرد سے وصول نہیں کیا جائے جو کمشنر کا سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے منتهی ہے۔ [یا یہ کہ ٹیکس سال کیلئے پیشگی ٹیکس کی ذمہ داری سے منارغ ہو گیا ہے]

6 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

8 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

- (4) اس سیکشن کے تحت :-
- (a) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں، تیس ہزار روپے ماہانہ تک بل رقم پر وصول کردہ، ایڈوانس ٹیکس کو ایسے اشخاص کی آمدن پر کم از کم ٹیکس تصور کیا جائے گا اور اس میں ٹیکس کا کوئی ریفرنڈ نہیں ہوگا؛
- (b) کمپنی کی بجائے کسی دیگر ٹیکس دہندہ کے معاملے میں تیس ہزار روپے ماہانہ سے زائد ماہانہ بل پر وصول شدہ ٹیکس قابل تسویہ ہوگا؛ اور
- (c) کمپنی کے معاملے میں، وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے متبادل معتبیل تصفیہ ہوگا۔

235A] گھریلو بجلی کا استعمال :-

- (1) گھریلو صارف کے بجلی کے بل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح بجلی کے استعمال کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔
- (3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس ٹیکس ذمہ داری کے متبادل معتبیل تصفیہ ہوگا۔ [6]

6 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے تحت مسترد شدہ دفعہ B235، مسترد شدہ دفعہ کو ایسے پڑھا جائے گا: اسٹیل میٹرز (پگھلانے والے) [1 اور بڑے یا جامع یونٹس]: (1) ہر اسٹیل میٹرز سے ٹیکس وصول کیا جائے گا [1 اور] بڑے یا جامع یونٹس، جو کہ اسٹیل بلٹس، اسٹیل کے بلاکس، ہلکی اسٹیل (ایمرالس پراڈکٹس) علاوہ سٹین لیس اسٹیل، کی پیداوار کیلئے استعمال ہوئی ہوگی بجلی پر ایک روپے فی یونٹ بجلی کی شرح پر سیلز ٹیکس اسٹیبلشمنٹ پروسیجر رولز، 2007 کے باب XI کے مقصد کیلئے رجسٹر ہوں۔

235B] اسٹیل میٹرز، ری رولرز وغیرہ پر ٹیکس :-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) سیلز ٹیکس خصوصی طریقہ کار قواعد، 2007 کے باب XI کے مقاصد کے لیے رجسٹرڈ پرمیٹرز، سٹیل ریولز، کپوزٹ سٹیل یونٹس سے سٹیل سلاخیں، سٹیل ڈے اور ملائم سٹیل (ایم ایس مصنوعات) بہ اخراج سٹین لیس سٹیل کی پیداوار پر صرف شدہ بجلی کی فی یونٹ پر ایک روپے کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) بجلی کے استعمال کا بل تیار کرنے والا فرد اسی طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت ٹیکس عائد اور وصول کرے گا جس طرح بجلی کے واجبات عائد اور وصول کیے جاتے ہیں۔

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس کو سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (1) کے تحت سیکریٹ کی معامی خرید سے کوئی کیا جانے والا ٹیکس تصور کیا جائے گا۔

(4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس ناقابل تصفیہ ہو گا اور اس پر کسی کو چھوٹ کی اجازت نہیں ہوگی۔

236] ٹیلی فون [اور انٹرنیٹ] صارفین:-

(1) درج ذیل کی رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV میں صراحت کردہ شرحوں سے ٹیکس وصول کیا جائے گا:-

(a) استعمال کنندہ کا ٹیلی فون بل: []

(b) ٹیلی فون [] کے لیے پیشگی ادا شدہ کارڈز []

(c) کسی الیکٹرانک ذریعہ یا کسی بھی ترکیب کے ذریعے یونٹس کی فروخت: [اور]

(d) استعمال کنندہ کا انٹرنیٹ بل: اور

(e) انٹرنیٹ کے لیے پیشگی ادا شدہ کارڈز:- []

(2) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] کارڈ بل تیار کرنے والا فرد اس طرح سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح ٹیلی فون (یا انٹرنیٹ) واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔

(3) ٹیلی فون [یا انٹرنیٹ] [] کے لیے پیشگی ادا شدہ کارڈز جاری کرنے یا فروخت کرنے والا فرد کارڈز کے اجراء یا فروخت کے وقت خریداروں سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس [وصول کرے] گا۔

(3A) الیکٹرانک ذریعہ کے توسط سے یا کسی اور ترکیب سے یونٹس جاری کرنے والا فرد یونٹس کے اجراء یا فروخت کے وقت خریدار سے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(4) حکومت سے، غیر ملکی سفارت کار سے، پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن سے یا اس فرد سے جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا۔

(2) وہ شخص جو بجلی کی کھپت کے بل تیار کرتا ہے، وہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس لگانے اور اکٹھا کرے گا، اس طرح کہ کھپت کی گئی بجلی کی قیمت بھی وصول اور اکٹھی کی جائے

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اکٹھا ہونے والا ٹیکس اس ٹیکس سے تعبیر کیا جائے گا جو شق 153 ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسکرپ کی معامی فروخت کے نتیجے میں منہا کیا جاتا ہے

(4) ذیلی سیکشن (1) کے تحت اکٹھا ہونے والا ٹیکس کہیں ایڈجسٹ نہیں کیا جاسکے گا، اور اس کا کریڈٹ کسی بھی شخص کو لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی

236A نیلامی کے ذریعے فروخت کے وقت پیشگی ٹیکس

(1) ایسا فرد جو کھلی بولی کے ذریعے فروخت کر رہا ہو (یا ٹینڈر کے ذریعے نیلام کر رہا ہو)، کوئی ایسی حسابداری یا چیز (بشمول حسابداری اور اشیاء جو قبضے میں لی گئی یا منسلک ہوں) چاہے وہ حکومت، مقامی حکومت، کسی اہتارٹی، کمپنی، کسی غیر ملکی کنٹریکٹر، یا کنسلٹنٹ، یا کنسورشیم آف کلکشر آف کسٹمز یا کمشنر آف ان لیسٹریا کسی دیگر اہتارٹی سے تعلق رکھتی ہو یا نہ رکھتی ہو، ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا جس کا حساب ایسی حسابداری کی قیمت فروخت کی بنیاد پر ہو گا اور اس ریٹ کے مطابق ہو گا جس کی صراحت پہلے سٹیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن آف ٹیکس اس فرم سے وصول کیا جائے گا جسے یہ حسابداری یا اشیاء فروخت کی جارہی ہوں گی۔

[5] وضاحت۔۔۔ ایہام دور کرنے کیلئے یہ اس سیکشن کے مقصد کی وضاحت کیلئے بیان کیا جاتا ہے کہ۔۔۔

- (a) ”عوامی نیلامی یا ٹینڈر کے ذریعے نیلامی“ کے ایکسپریشن میں اس لائنس کی تحدید بھی شامل ہے، جو ماضی میں عوامی نیلامی یا ٹینڈر کے ذریعے فروخت کیا گیا تھا؛ اور
- (b) جہاں قسطوں میں ادائیگی ہوتی ہے، وہاں پیشگی ٹیکس ہر قسط کے ساتھ وصول کرنا ہوتا ہے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیے گئے ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ، دفعہ 147 کی شرائط کے تحت، حسابداری خریدنے والے فرد کے اس ٹیکس سال کے قابل ادائیگی کا حساب لگانے کے بعد کے بعد دیا جائے گا یا ٹیکس گزار کی صورت میں اگر اس پر دفعہ 98 بی یا دفعہ 145 لاگو ہوتی ہو تو اس ٹیکس سال کے لیے کریڈٹ دیا جائے گا جس میں یہ تاریخ آتی ہو، یا جو بھی بعد میں آئے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقصد کے لیے، حسابداری کی فروخت میں کسی فرد کو لیسز کا اجراء، بشمول ٹال، فیس یا کوئی دیگر لیوی جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، جمع کرنے کے حق کی لیسز شامل ہے۔

(2) بالفاظ ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے، ٹال جمع کرنے کے حق کی لیسز دینے پر عائد ہونے والا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔

5 فنڈس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے تحت وضاحت شامل کی گئی۔

236B ایسیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ملکی ایسیر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا:- [شرط یہ ہے کہ بلوچستان کی ساحلی پٹی، آزاد جموں و کشمیر، وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات، گلگت، بلتستان اور چترال کے روٹوں پر اس سیکشن کا اطلاق نہیں ہوگا۔]

(2) ایسیر ٹکٹ [حجاری کرنے والی ایسیر لائن] اس طرح ذیلی سیکشن (1) کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی جس طرح ایسیر ٹکٹ کے واجبات وصول کیے جاتے ہیں۔]

(2A) وصولی کا طریقہ، طرز اور وقت وہ ہوں گے جو مقرر کیے جائیں گے۔]

(3) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔]

حذف شدہ

236C] غیر منقولہ جائیداد کی فروخت یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس:-

(1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار کوئی فرد منتقلی رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کے وقت فروخت کنندہ یا منتقل کنندہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن X میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اتھارٹی، ہاؤسنگ اتھارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹر آف پراپٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ ذیلی دفعہ اس صورت میں لاگو نہیں ہوگی اگر فروخت کنندہ پاکستان کی مسلح افواج کے کسی شہید کا وارث ہو یا ملازمت کے دوران افواج پاکستان یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے فوٹ ہونے والے کسی اہلکار کا وارث ہو، نیز یہ ایسی غیر منقولہ جائیداد کی پہلی فروخت ہو جو وفاقی یا صوبائی حکومت یا کسی اتھارٹی کی طرف سے الاٹ کی گئی ہو اور متعلقہ الاٹ کرنے والی اتھارٹی سے تصدیق شدہ ہو، اور یہ الاٹمنٹ شہید ہونے والے یا فوٹ ہونے والے اہلکار کی خدمات کے اعتراف میں کی جا رہی ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ (1) میں جس غیر منقولہ جائیداد کا حوالہ دیا گیا ہے اگر وہ اسی ٹیکس سال میں فروخت کر دی جائے جس میں حاصل کی گئی تو اس پر جمع کیا جانے والا ٹیکس کم از کم ٹیکس ہوگا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس اس صورت میں جمع نہیں کیا جائے گا اگر غیر منقولہ جائیداد [4]6 سال

سے زائد مدت کے لیے پاس رکھی جاتی ہے۔

[9]

6 فنانس ایکٹ 2020 کی طرف سے مورخہ 30 جون 2020 میں لفظ ”پانچ“ کا متبادل لیا گیا

9 فنانس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت دفعہ D236 اور دفعہ F236 کو خارج کیا گیا، حنا رچ شدہ فعالیتوں پر پڑھی جاتی ہیں: D236: تقسیرات اور اکٹھ پراپٹی ڈیولپمنٹ ٹیکس۔ (1) ہر نامزد شخص کسی تقسیر کا انعقاد کرنے یا کرنے والے شخص سے مل کر اس کی ادائیگی کی رقم پر پہلے طے شدہ شیڈول کے مطابق پارٹ IV کے ڈویژن ایون میں مخصوص شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔ ہال، مارکی، ہوٹل، ریسٹورانٹ، تھریٹی لان، کلب، کوئی کمیونٹی سنٹر یا کسی اور جگہ کو ان مقاصد کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے

236D] تقسیرات اور اجتماعات پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ہر مقررہ فرد کسی شادی ہال مارکی (Marque)، ہوٹل، ریسٹوران، تھریٹی لان، کلب، کمیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی جگہ میں تقسیرات کا اہتمام یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) جہاں کھانا، خدمت یا کوئی دیگر سہولت کسی دیگر فرد کی جانب سے فراہم کی جاتی ہو وہاں مقررہ فرد یا کھانا، خدمت یا سہولت کی ادائیگی پر بھی تقسیرات کا اہتمام کرنے والے یا انعقاد کرنے والے فرد سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XI میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) ذیلی سیکشن (1) اور ذیلی سیکشن (2) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(4) اس سیکشن میں:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) تقریب میں شامل ہے شادی سے متعلقہ کوئی تقریب، سمینار، ورکشاپ، کوئی سیشن، کنسرٹ، شوہ کوئی پارٹی یا دیگر اجتماع جو ایسے مقصد کے لیے منعقد کیا گیا ہو۔

(b) مقررہ فرد، میں شامل ہے شادی ہال، مارکی (Marquee)، ہوٹل، ریسٹوران، تجارتی لان، کلب، کمیونٹی گاہ یا ایسے مقصد کے لیے مستعمل کسی دیگر جگہ کا مالک، پستادار، آپریٹر یا منجبر۔ [

(2) جہاں کھانا، خدمت یا کوئی اور سہولت کسی دوسرے شخص کے ذریعے فراہم کی گئی ہو، وہاں نامزد فرد پہلے شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن XI میں مخصوص شرح پر اس طرح کے کھانے، خدمات یا سہولیات کی ادائیگی پر پیشگی ٹیکس بھی جمع کرے گا، تقریب کا اہتمام کرنے والے فرد سے۔

(3) ذیلی دفعہ (1) اور ذیلی دفعہ (2) کے تحت جمع شدہ پیشگی ٹیکس ایڈجسٹ ہو جائے گا

(4) اس سیکشن یا دفعہ میں۔۔

(a) تقریب سے مراد شادی سے متعلقہ تقریب، سمینار، ورکشاپ، سیشن، فنانس، کنسرٹ، شو، پارٹی یا کوئی اور اکٹھ جو ان مقاصد کیلئے منعقد ہو: اور

(b) نامزد فرد میں شادی ہال، مارکی، ہوٹل، ریسٹوران، کرسٹل لان، کلب، کمیونٹی سنٹر جو اس مقصد کیلئے استعمال ہوتا ہو، کامالک، لیزر ہولڈر، آپریٹر یا منجبر شامل ہے [

[] [1]⁴

F236]9- کیسبل آپریٹرز اور دوسرے الیکٹرانک میڈیا پر ایڈوائس ٹیکس۔۔ (1) پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی ڈسٹری بیوشن کی خدمات اور لائسنس کی تجدید کے وقت فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق ایڈوائس ٹیکس وصول کرے گا

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس تصفیہ ہونے کے قابل ہوگا

(3) اس سیکشن کے مقصد کیلئے ”ایک کیسبل آپریٹر“ ”ڈی ٹی ایچ“، ”ڈسٹری بیوشن کی خدمات“، ”الیکٹرانک میڈیا“ ”آئی ٹی وی“، ”لوپ“، ”ہولڈر“، ”ایم ڈی ایس“، ”موبائل ٹی وی“ کے وہی معانی ہوں گے جو پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی آرڈیننس 2002 (XIII) میں بیان کیے گئے ہیں اور قوانین جو اسکے تحت بنائے جائیں۔

236F] کیسبل آپریٹرز اور دیگر الیکٹرانک میڈیا پر پیشگی ٹیکس:-

(1) پاکستان میں الیکٹرانک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی تقسیم کاری خدمات کے لیے لائسنس کے اجراء یا لائسنس دار کے سٹنس کی تجدید کرتے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XIII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(3) اس سیکشن کی غرض سے کیسبل ٹیلی ویژن آپریٹر، ڈی ٹی ایچ، تقسیم کاری خدمات، الیکٹرانک میڈیا، آئی ٹی وی، لوپ، ہولڈر، ایم ڈی ایس، میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی آرڈیننس، 2002 (XIII) بابت 2002 اور اس کے بعد تحت وضع کردہ قواعد میں کی گئی ہے۔ [

236G] ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں پر پیشگی ٹیکس:-

(1) الیکٹرانک چین، سینٹ، لوپ اور سٹیل کی مصنوعات، مصنوعی کھاد، موٹر سائیکلوں، کیڑے مارا دویات، سگریٹوں، سیٹے، ٹیکسائل، مشروبات، پینٹ یا فوم شجے کا ہر تیار کنندہ /صناعت یا تجارتی درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹروں، ڈیلروں اور تھوک فروشوں کو فروخت کے وقت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے اشخاص سے جن کو ایسی سیلز (فروختیں) کی گئی ہو پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا قابل ٹیکس آمدن پر ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر یا تھوک فروش کی طرف سے واجب الادا ٹیکس ادا کرتے وقت ٹیکس چھوٹ کی اجازت ہوگی۔

236H] پرچون فروشوں کو سیلز پر پیشگی ٹیکس:-

(1) الیکٹرانکس، چینی، سینٹ، لوہے اور سٹیل کی مصنوعات، [، موٹر سائیکلوں، کبڑے، مارا دیات، سگریٹوں، شیٹے، ٹیکسائل مشروبات، پیٹ یا فوم کے شے تیار کنندہ /صناع، ڈسٹری بیوٹر، ڈیلر، تھوک فروش یا تجارتی تاجر پرچون فروشوں کو]، اور ہر ڈسٹری بیوٹر یا ڈیلر کسی دوسرے تھوک فروش کو مذکورہ سیکڑوں کے ضمن میں ”[سیل (فروخت) کرتے وقت مذکورہ بالا فرد سے جس کو سیلز کی گئی ہوں پہلے شیڈول کے حصہ IIV کے ڈویژن XV میں صراحت کردہ شرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ ٹیکس پر اس ٹیکس سال کے لیے جس میں ٹیکس وصول کیا گیا، قابل ٹیکس آمدن پر پرچون فروش کی جانب سے واجب الادا ٹیکس کا شمار کرتے وقت ٹیکس چھوٹ ہوگی۔]

236HA مخصوص پشروہیم مصنوعات کی فروخت پر ٹیکس

(1) ہر فرد جو کسی پشروہیم پر پمپ آپریٹر یا ڈسٹری بیوٹر کو پشروہیم مصنوعات فروخت کرتا ہو، جہاں یہ آپریٹر یا ڈسٹری بیوٹر اس بات کا محاذ نہیں کرے اسے کمیشن یا ڈکونٹ دی جائے، وہ ان مصنوعات کی ایکس ڈپو قیمت فروخت پر پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن XVA کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کاٹا گیا ٹیکس ان پشروہیم مصنوعات جن پر ذیلی دفعہ (1) لاگو ہوتی ہے کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن پر حتمی ٹیکس تصور ہوگا۔"

236I] تسلیی اداروں کی جانب سے پیشگی ٹیکس کی وصولی:-

(1) تسلیی اداروں کو ادا کی گئی فیس کی رقم پر [3 ایک ایسے شخص سے جو فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں ظاہر نہیں ہو رہا] پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVI میں صراحت کردہ شرحوں میں پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

3 فن انس ایکٹ 2020 مور حن 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

(2) فیس واؤچر یا چالان تیار کرنے والا فرد ذیلی سیکشن 019 کے تحت اسی طرح پیشگی ٹیکس وصول کرے گا جس طرح فیس وصول کی جاتی ہے۔

(3) کسی فرد سے اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جہاں سالانہ فیس دو سو ہزار روپے سے زائد نہ ہو۔

(4) اصطلاح، ”فیس“ میں شامل ہے تسلیی اداروں کی جانب سے وصول کردہ ٹیوشن فیس اور تمام واجبات خواہ انھیں کوئی بھی نام دیا جائے، اس میں وہ رقم منہا ہو جائے گی قابل واپسی ہے۔

(5) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس والدین میں کسی ایک یا گارڈین کی ٹیکس ذمہ داری کے متبادل قابل تصفیہ ہوگی۔

(6) اس سیکشن کے تحت پیشگی ٹیکس اس فرد سے وصول نہیں کیا جائے گا جو نان ریزیڈنٹ (غیر مقیم) ہو اور؛

(i) تسلیی ادارے کو ثبوت کے طور پر اپنے پاسپورٹ کی نقل فراہم کرے گا کہ گزشتہ سال اس کا پاکستان میں قیام ایک سوا سی یوم سے کم تھا؛

(ii) سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا کہ اس پاکستانی ذریعہ آمدن نہیں ہے؛ اور

(iii) فیس معمول کے بینکاری واسطوں سے ادارے کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست ارسال کی گئی ہے۔”]

236J] ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ہر مارکیٹ کمیٹی ڈیلروں، کمیشن ایجنٹوں اور آڑھتیوں وغیرہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی وصول کرے گی۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

حذف شدہ

(4) اس سیکشن میں مارکیٹ کمیٹی، سے مراد ہے زرعی، لائیو سٹاک منضبط یا منظم کرنے کے لیے صوبائی یا امتیازی قانون کے تحت تشکیل دی گئی ہوئی کمیٹی یا ہیئت اجتہاد۔

236K] غیر منقولہ جائیداد کی خرید یا منتقلی پر پیشگی ٹیکس:-

[11

(1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر کرنے یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹر یا تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XVII میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اہتاری، ہاؤسنگ اہتاری، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹر آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا انتقال کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

(2) ذیلی سیکشن (1) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

حذف شدہ

(3) کوئی فرد جو کسی غیر منقولہ جائیداد کی قسطوں پر فروخت یا الاٹمنٹ کی صورت میں قسطیں وصول کرنے کا ذمہ دار ہو، اور جہاں تمام قسطوں کی ادائیگی پر

ٹرانسفر پر اثر پڑتا ہو، وہ الاٹی یا ٹرانسفری سے قسط کی ادائیگی کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن اٹھارہ کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔"

1 دفعہ J236 جسے فنڈس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2002 کے تحت منسوخ کیا گیا، کو اس طرح سے پڑھا جائے گا: J236] ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس یا آڑھتی وغیرہ۔۔۔ (1) ہر مارکیٹ کمیٹی ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس یا آڑھتی وغیرہ سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گی، ریٹ وہی ہوں گے جو کہ لائسنس کے اجرا یا اسکی تجدید کے وقت فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق ایڈوانس ٹیکس وصولی کے وقت تھے

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ایڈجسٹ ہونے کے قابل ہوگا

(4) اس دفعہ میں "مارکیٹ کمیٹی" میں کوئی بھی کمیٹی یا کوئی ایسا ادارہ جسے صوبائی یا امتیازی قانون کے تحت تشکیل دیا گیا ہو، جس کا مقصد زرعی اجناس، لائیو سٹاک اور دیگر اجناس کی منڈیوں کے قیام، انکا انتظام و انصرام کرنا ہے۔

(4) اس سیکشن میں کوئی امر، وفاق حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی وفاق یا صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ کسی اہتاری کی جانب سے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے متعارف کردہ سکیم پر اطلاق نہیں ہوگا []

["شرط یہ ہے کہ مذکورہ سکیم یا سکیموں میں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی ادائیگی کا ذریعہ۔ غیر ملکی زر مبادلہ ہوگا جو معمول بینکاری واسطوں کے ذریعے بیرون ملک سے بھیجا جائے گا۔

236L] انٹرنیشنل انیسر ٹکٹ کی خریداری پر پیشگی ٹیکس:-

(1) پاکستان سے شروع ہونے والے سفر کے لیے انیسر ٹکٹ جاری کرنے والی ہر انیسر لائن پاکستان سے یک طرفہ یا واپسی کا ٹکٹ یک کرانے والے مسافروں کو جاری کردہ بین الاقوامی انیسر ٹکٹ کی کل رقم پر پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XX میں صراحت کردہ شرحوں سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) انیسر ٹکٹ جاری کرنے والی انیسر لائن ڈیلی سیکشن (1) اسی طرح پیشگی ٹیکس وصول یا عائد کرے گی جس طرح انیسر ٹکٹ واجباً وصول یا عائد کرے گی، یا تودستی طور پر یا الیکٹرانک طور پر۔

(3) ڈیلی سیکشن (1) کے تحت وصولی کا طریقہ عمل، طریقہ اور وقت وہ ہو گا جو مقرر کیا جائے گا۔

(4) ڈیلی سیکشن (19) کے تحت وصول کردہ پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہو گا۔

236O] اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس:-

اس باب کے تحت پیشگی ٹیکس درج ذیل کے معاملے میں وصول نہیں کیا جائے گا یا کاپا نہیں جائے گا۔

(a) وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت؛

(b) غیر ملکی سفارت کار یا پاکستان میں غیر ملکی سفارتی مشن

(c) وہ فرد جو کمشنر یا سرٹیفکیٹ پیش کرتا ہے کہ ٹیکس سال کے دوران اس کی آمدن ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔ [”

236P] نقدی کے ذریعے کی بجائے دیگر بینکاری ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس:-

(1) ہر بینکاری کمپنی ایسے فرد کو جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے کسی دستاویز بشمول ڈیمانڈ ڈرافٹ، پے آرڈر، خصوصی ڈیپازٹ رسید، نقد ڈیپازٹ رسید، قلیل المدت ڈیپازٹ رسید، کال ڈیپازٹ رسید، روپوں ٹریولر چیک یا اسی نوعیت کی کسی دیگر نوعیت کی دستاویز کی فروخت کے وقت قابل تصفیہ پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) ہر بینکاری کمپنی چیک رقم منتقل کرنے یا چیکوں کے ذریعے انٹرنیشنل یا انٹرنیشنل منتقلیوں کی بیانی کرنے، آن لائن منتقلی، ٹیلی گرافک منتقلی، ڈاک کے ذریعے منتقلی، براہ راست ڈیبٹ، انشر کے ذریعے ادائیگیوں، موبائل فونز کے ذریعے ادائیگیوں، اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ منتقلی، تھرسڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، اصل وقت (Realtime) اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، اصل وقت تھرسڈ پارٹی اکاؤنٹ سے اکاؤنٹ فنڈ منتقلیوں، آٹومینڈ ٹیلر مشین (ATM) منتقلیوں یا کوئی دیگر الیکٹرانک یا کاغذ پر مبنی فنڈ منتقلی پر ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(3) اس سیکشن کے تحت پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXI میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا جہاں ذیلی سیکشن (1) یا ذیلی سیکشن (2) جو بھی صورت ہو، میں مذکور تمام ترسیلات زر کے لیے ادائیگیوں کا کل میٹران ایک دن میں پچاس ہزار روپے سے زائد ہو جائے۔

وضاحت: ٹیک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس پچاس ہزار روپے سے مراد ایک دن کے دوران تمام بینک اکاؤنٹس میں سے مجموعی طور پر نکلائی جانے والی رقم ہے۔

(4) اس سیکشن کے تحت وفاقی، صوبائی یا مقامی حکومت کے ٹیکسوں کے لیے کی گئی ترسیلات زر یا ادائیگیوں کے لیے پاکستان رسیل نام انشر بینک سٹیلٹ سیکٹرم (PRISM) کے معاملے میں پیشگی ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا؛ [

236Q] مشینری اور آلات کے استعمال پر معتم افراد کو ادائیگیاں:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (1) صنعتی تجارتی اور سائنسی ایکوٹیٹ کے استعمال یا استعمال کرنے کے حق کے لیے ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد کو مکمل یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادائیگی کرنے والا ہر مقررہ فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے پیشگی ٹیکس منہا کرے گا۔
- (2) مشینری کے کرایہ کی بابت ریڈیڈنٹ (مقیم) فرد کو کئی یا جزوی ادائیگی بشمول پیشگی کے ذریعے ادائیگی کرنے والا ہر مقررہ فرد پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIII میں صراحت کردہ شرح سے کل رقم سے ٹیکس کی کوئی کرے گا۔
- (3) ذیلی سیکشنز (1) اور (2) کے تحت قابل کوئی ٹیکس ایسے ایڈیڈنٹ (مقیم) فرد کی آمدن پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ [4 کم از کم]
- (4) اس سیکشن میں۔۔۔ مقررہ فرد سے مراد ایسا مقررہ فرد ہے جس کی تعریف سیکشن 153 کی ذیلی سیکشن (7) میں کی گئی ہے۔
- (5) ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گی۔

(a) زرعی مشینری؛

(b) پشادہندہ کمپنی، کسی سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا کسی شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کی جانب سے پشادہندہ کمپنی یا کسی سرمایہ کاری بینک یا مضارب یا شیڈولڈ بینک یا ترقیاتی مالیاتی ادارے کے زیر ملکیت اثاثہ حبات کے ضمن میں پشادہندی گئی مشینری۔”

4 [لفظ ”حتمی“، فنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا]

236R] بیرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات پر پیشگی ٹیکس کی وصولی:-

- (1) پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن XXIV میں صراحت کردہ شرح سے بیرون ملک سے ارسال کردہ تسلیم سے متعلقہ اخراجات کی رقم سے پیشگی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
- (2) بیرون ملک غیر ملکی کرنسی کی ترسیل کے لیے ذمہ دار بینک، مالیاتی ادارے، غیر ملکی سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔
- (3) اس سیکشن کے تحت وصول کردہ ٹیکس تسلیم سے متعلقہ اخراجات کی ادائیگی ارسال کرنے والے فرد کی آمدن کے معادل قابل تسویہ ہوگا۔
- (4) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے، ”تعمکن سے متعلقہ اخراجات“ میں شامل ہے ٹیوشن فیس، قیام و بعام کے اخراجات، کسی بیرون ملک میں کسی ادارے یا یونیورسٹی کو فاصلاتی تسلیم کے لیے کی گئی ادائیگی اور بیرون ملک تسلیم سے متعلقہ یا قابل منسوب دیگر اخراجات۔”

236S] زرقند میں ڈیویڈنڈ (منافع منقسم):-

[1]

زرقند میں ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی ادائیگی کرنے والا ہر فرد زرقند میں اور کردہ ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی کل رقم پہلے شیڈول کے حصہ IV کے ڈویژن I، میں صراحت کردہ شرح سے ٹیکس وصول کرے گا۔”

1 دفعہ ”R236 جے فنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا، منہا کیا گیا ہے۔ ایسے پڑھا جائے گا: ”R236- بیرون ملک تسلیم کیلئے بھیجے گئے اخراجات پر ایڈوانس ٹیکس جمع کرنا۔ (1) فرسٹ شیڈول کے پارٹ IV کے ڈویژن IV کی شرح کے مطابق بیرون ملک کیے جانے والے تسلیمی اخراجات پر ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) بینک، مالیاتی ادارے، زر مبادلہ (فنانس ایڈجسٹ) کی کمپنیاں یا کوئی دوسرا فرد جو غیر ملکی کرنسی دوسرے ملک بھجوانے کا ذمہ دار ہے، وہ بیرون ملک تسلیم حاصل کرنے کیلئے اخراجات برداشت کرنے والے سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرے گا۔

(3) اس دفعہ کے تحت جمع ہونے والا ٹیکس تسلیم سے متعلق اخراجات کی ادائیگی کرنے والے فرد کی آمدن کے معقول ایڈجسٹ ہوگا

(4) اس دفعہ کے معقول کیلئے ”ایڈجسٹیشن سے متعلقہ اخراجات میں ٹریشن فیس، بورڈنگ اور رہائشی اخراجات، کسی غیر ملکی یونیورسٹی سے منسلقاتی تسلیم حاصل کرنے کیلئے اٹھنے والے اخراجات کی ادائیگی یا دیگر ایسے اخراجات جو غیر ملکی تسلیم سے متعلق ہو۔“

[5]

236U انشورنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس

(1) ہر انشورنس کمپنی ایسے فرد سے جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہ ہو جسے انشورنس پر بیمہ اور لائف انشورنس پر بیمہ کے طور پر بیمہ کی جمع آوری کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن چھپیں میں صراحت کردہ ریٹ کے مطابق پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) انشورنس کمپنی کے ایجنٹس کی طرف سے جمع کیے گئے ٹیکس کے بارے میں یہی تصور کیا جائے گا جیسے یہ ٹیکس انشورنس کمپنی نے وصول کیا ہے۔

(3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا گیا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

5 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت دفعہ U236 منبہا کر دی گئی، جسے اب یوں پڑھا جائے گا: U236 ”انشورنس پر بیمہ پر ایڈوانس چیک۔ (1) ہر انشورنس کمپنی انشورنس پر بیمہ جمع کرتے وقت (5) اس شخص جس کا نام فعال ٹیکس دہندگان کی فہرست میں شامل نہیں ہے (انشورنس پر بیمہ اور لائف انشورنس پر بیمہ کے سلسلہ میں جمع کرے گی، ان قیمتوں کے مطابق جو پہلے شیڈول کے حصہ IV کی ڈویژن XXV میں درج ہیں

(2) انشورنس کمپنی کے ایجنٹس کے ذریعے اکٹھا کیے جانے والا انشورنس پر بیمہ بھی کمپنی کی جانب سے اکٹھا کیا گیا ہی تصور ہوگا

(3) اس شق کے تحت ایڈوانس ٹیکس جمع کرنا ایڈجسٹ کیے جانے کے قابل ہوگا۔“

236V معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

(1) پہلے شیڈول کے پارٹ فور کی ڈویژن چھپیں میں صراحت کردہ ریٹس کے مطابق لائسنس یافتہ یا لیسز پر دیئے گئے علاقوں سے معدنیات نکالنے، پیداوار، روانہ کرنے یا لے جانے پر پیشگی ٹیکس لاگو ہوگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت پیشگی ٹیکس رائلٹی اکٹھی کرنے والے صوبائی حکام کانوں سے معدنیات نکالنے والے لیسز ہولڈرز سے فی میٹرک ٹن کے حساب سے پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

(3) اس دفعہ کے تحت وصول کیا جانے والا پیشگی ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

(4) اس دفعہ کے معقول کیلئے معدنیات کی مالیت وہی ہوگی جو پورے طے کرے گا۔

236W غیر منقولہ جائیداد کی خریداری یا منتقلی پر ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1) کوئی غیر منقولہ جائیداد رجسٹر، ریکارڈ یا تصدیق کرنے کا ذمہ دار فرد منتقلی رجسٹر یا تصدیق کرنے کے وقت خریدار یا منتقلی الیہ سے دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 4 کی شق سی میں صراحت کردہ شرح سے پیشگی ٹیکس وصول کرے گا۔

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کے لیے ذمہ دار فرد سے مراد ایسا فرد ہے جو لوکل اہتارٹی، ہاؤسنگ اہتارٹی، ہاؤسنگ سوسائٹی، کوآپریٹو سوسائٹی اور رجسٹر آف پراپرٹیز کے طور پر رجسٹریشن، ریکارڈنگ یا منتقلی کی تصدیق کا ذمہ دار ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس ناقابل تصفیہ ہوگا۔

236X تمباکو پر پیشگی ٹیکس

(1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ یا اس کے کنٹریکٹرز تمباکو پر براہ راست یا بالواسطہ سیس جمع کرنے کے وقت سگریٹ کے مینوفیکچررز سمیت تمباکو خریدنے والے ہر فرد سے تمباکو کی مالیت کے پانچ فیصد کے برابر پیشگی ٹیکس وصول کریں گے۔

(2) اس دفعہ کے تحت جمع کیا جانے والا ٹیکس قابل تصفیہ ہوگا۔

[2]

236Y بیرون ملک کریڈٹ یا ڈیبٹ بل پر کسی کارڈ کے ذریعے رقم منتقل کرنے والے افراد پر پیشگی ٹیکس

(1) ہر بینکنگ کمپنی جو کسی بھی مالیت کی رقم کی کسی فرد کی معرفت سے پاکستان سے باہر کسی فرد کو کریڈٹ کارڈ، ڈیبٹ کارڈ یا پی کارڈ کی ٹرانزیکشن کے ذریعے منتقلی کرے گی وہ ٹرانسفر کے وقت پہلے شیڈول کے پارٹ فور کے ڈویژن سٹائیس کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کرے گی۔

(2) اس دفعہ کے تحت جمع کی گئی رقم قابل تصفیہ ہوگی۔"

2 دفعہ 236 سے فننس ایکٹ 2020 مورحنہ 30 جون 2020 کے تحت منہا کیا گیا، اے ایس پڑھا جائے گا: "X236 تمباکو پر ایڈوانس ٹیکس۔۔۔ (1) پاکستان ٹوبیکو بورڈ یا اس کے کنٹریکٹرز، تمباکو پر سیس جمع کرتے وقت، بالواسطہ یا بالواسطہ، تمباکو خریدنے والے ہر فرد سے، سگریٹ بنانے والوں سمیت عادتاً اے خریدنے والوں سے پانچ فیصد کی شرح سے ایڈوانس ٹیکس وصول کرنے کے پابند ہوں گے

(2) اس دفعہ کے تحت جمع ہونے والا ٹیکس ایڈجسٹ کے قابل ہوگا۔"

باب XIII

[مشرق]

237 قواعد وضع کرنے کے اختیارات :-

(1) اس آرڈیننس کے مقصد کے حصول کے لیے بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(2) حناص طور سے اور مذکورہ بالا اختیار کی غنومیت پر اثر انداز ہوئے بغیر ایسے قواعد درج ذیل تمام امور یا ان میں سے کچھ کا اہتمام کریں گے، یعنی:-

(a) طرز جس سے اور طریقہ کار جس کے ذریعے درج ذیل کے معاملے میں ٹیکس سے واجب الادا کا تعین کیا جائے گا۔

(i) جزوی طور پر زراعت سے اور جزوی طور پر دیگر کاروبار سے حاصل آمدن؛ یا

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) نان ریڈیڈنٹ (غیر مقیم) اشخاص؛

- (ab) ٹیکس دہندہ کی کل آمدن میں شامل کی جانی والی کسی آمدن یا آمدن کے کسی درجے اور ایسی آمدن سے کٹوتی کی تخصیص یا تعین
- (b) اس آرڈیننس میں مجملہ کسی معاملے کے ضمن میں ادا کی جانے والی فیس اور دیگر واجبات؛
- (c) کوئی چیز جو اس آرڈیننس کے تحت بیان کی جانی ہو یا بیان کی جاسکتی ہو؛
- (d) گوشوارے اور دیگر دستاویزات جو اس آرڈیننس کے تحت مطلوب ہوں کہ فراہمی بشمول کمپیوٹر میڈیا یا الیکٹرانک واسطے کے ذریعے یا احکام، نوٹسز یا [ناہندگی سرچارج] یا الیکٹرانک واسطے کے ذریعے جرمانے عائد کردگی کے لیے طریق کار
- (da) غیر منافع بخش تنظیم کی منظوری کے لیے طریق کار؛
- (e) اس آرڈیننس تکمیل پر اثر پذیر استثنیٰ یا عارضی نوعیت کی شرائط شامل ہوں۔
- (f) اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد کی خلاف ورزی پر جرمانے / سزائیں۔
- (3) اس سیکشن کے ذریعے قواعد وضع کرنے کا اختیار ماسوائے اس کے استعمال کے پہلے موقع کے سابقہ اشاعت کی شرط کے تابع ہوگا۔
- (4) جہاں اس سیکشن کے تحت وضع کردہ قواعد۔
- (a) کسی فرد ناموافق طور پر متاثر کریں۔
- (b) عارضی نوعیت کے ہوں؛
- (c) اس آرڈیننس کے نفاذ کے بعد وضع کیے گئے ہوں تو
- ان کا اہتمام کیا جاسکتا ہے یہ اس تاریخ سے نافذ العمل ہوں گے جس پر یہ آرڈیننس نافذ العمل ہو یا کوئی بعد کی تاریخ۔

237A الیکٹرانک ریکارڈ:-

- (1) بورڈ کسی فرد سے اس کے دستی کاروباری طریقہ ہائے عمل کی جگہ خود کاروباری طریقہ ہائے عمل لانے یا اس سے بدلنے کے لیے اور کاغذ پر مبنی ریکارڈ کو الیکٹرانک ریکارڈ سے بدلنے کی عرض سے اپنا معلومات / اطلاعات نظام اور الیکٹرانک ذریعہ وسیلہ استعمال کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔
- (2) بورڈ کے الیکٹرانک ذریعے / وسیلے کے توسط سے تخلیق کردہ، برقرار رکھا گیا، جاری کردہ، مہیا کردہ، موصولہ، یا احسنہ کردہ یا طلب کردہ ریکارڈ بذات خود کافی طور پر اور قطعی طور پر اپنا جواز اپنی صداقت اور کلیت ثابت کرے گا اور اس سے متعلق تصور کیا جائے گا کہ یہ اس آرڈیننس کے شرائط کے مطابق کیا گیا ہے۔

238 تنسیخ:-

انکم ٹیکس آرڈیننس، 1979 (XXXD بائٹ 1979) اس تاریخ کو منسوخ ہو جائے گا جس پر سیکشن (1) کی ذیلی سیکشن (3) کی تعمیل میں یہ آرڈیننس نافذ العمل ہوگا۔

239 متنیات:-

- (1) [ذیلی سیکشن (2) کے تاریخ 30 جون 2002 کو یا اس سے قبل ختم ہونے والے کسی آمدن کے سال کے حوالے سے کوئی تخصیص تیار کرنے میں، منسوخ شدہ آرڈیننس کی شرائط اس حد تک جس حد تک ان کا تعلق کل آمدن اور اس پر قابل ادا ٹیکس کے شمارے ہو اس طرح اطلاق پذیر ہوں گی گویا کہ یہ آرڈیننس اس وقت نافذ العمل نہیں تھا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (2) ذیلی سیکشن (1) میں محولہ تفصیلات 30 جون 2002 کے بعد حتم ہونے والے کسی بھی سال کی بابت اس ٹیکس اہتاری جو آرڈیننس کے تحت ایسی تفصیلات تیار کی جائے گی اور سیکشن 59A تا 59B یا 61 یا 62 یا 63 جو بھی صورت ہو، میں صراحت کردہ طریق کار کے مطابق تیار کی جائے گی۔
- (3) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی جرمانے/سزا، ناہندگی سرچارج یا کسی دیگر رقم کی عائد کردگی یا وصولی پر [ذیلی سیکشن (1) اور (2) کی شرط اسی طرح اطلاق پذیر ہوں گی جس طرح وہ تفصیلات پر اطلاق پذیر ہوتی ہیں تاہم ایسی عائد کردگی یا وصولی کے لیے طریق کار اس آرڈیننس کی مثال شرائط کے مطابق ہوگا۔
- (4) اس آرڈیننس کے نفاذ پر، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کسی ٹیکس اہتاری، ایبلٹی ٹریبونل یا کسی عدالت کے روبرو اپیل، ریفرنس، نظر ثانی/انگریزی یا استغاثہ کے طور پر زیر التوا کوئی کارروائی جاری رہے گی اور اس طرح نمٹائی جائے گی گویا یہ آرڈیننس نافذ نہیں ہے۔
- (5) جہاں کسی درخواست، اپیل، ریفرنس یا نظر ثانی/انگریزی کے لیے منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت مقررہ مدت، اس آرڈیننس کے نفاذ کی تاریخ پر یا اس قبل حتم ہو چکی ہو تو
- (6) 30 جون 2002 کو یا اس سے قبل حتم ہونے والے کسی ٹیکس سال کے لیے تفصیلات کی بابت استغاثہ کے لیے کوئی کارروائی اختیار کی جائے اور اس طرح جاری رکھی جائے گی گویا کہ یہ آرڈیننس نافذ العمل نہیں ہوا ہے۔
- (7) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کوئی انکم ٹیکس، سپر ٹیکس، سرچارج، جرمانہ، ناہندگی سرچارج یا کوئی دیگر رقم اس آرڈیننس کے تحت وصول کی جائے گی لیکن منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت رقم کی وصولی کے لیے پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثر انداز ہونے بغیر۔
- (8) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی فرد کی جانب سے کیا گیا انتخاب یا قرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) کو اس آرڈیننس کی مثال شرائط، اگر کوئی ہوں، کے تحت کیا گیا انتخاب یا قرار یا استعمال کیا گیا اختیار تمیزی (Option) تصور کیا جائے گا۔
- (9) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی کام یا کیا گیا کوئی اقدام، جہاں تک وہ اس آرڈیننس کی [شرائط] سے متصادم نہ ہو تو پہلے سے کیے گئے کسی کام یا پہلے سے کیے گئے کسی اقدام پر اثر انداز ہونے بغیر، اس آرڈیننس کے تحت کیا گیا کام یا کیا گیا اقدام تصور کیا جائے گا۔
- (10) منسوخ شدہ اور اس آرڈیننس کے نفاذ سے فوری قبل نافذ العمل آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کیا گیا کوئی معاہدہ، کی گئی کوئی تقسری، دی گئی منظوری، مرحمت کی گئی رسمی منظوری، جاری کیا گیا یا وضع کیا گیا کوئی حکم، ہدایت، نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم نامہ یا قاعدہ، جہاں تک کہ وہ اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم نہ ہو اس آرڈیننس کی مثال شرائط کے تحت کیا گیا، کی گئی، دی گئی، مرحمت کی گئی، جاری کیا گیا، وضع کیا گیا، جو بھی صورت ہو، تصور کیا جائے گا اور جب تک اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت کالعدم، حتم یا منسوخ نہ کر دیا جائے اسی لحاظ سے جاری رہے گا۔
- (11) کوئی تقسری، اہتاری یا اقدام یا کسی اہتاری یا فرد کی جانب سے وضع کیا گیا یا کیا گیا کوئی دیگر معاملہ جو اس آرڈیننس کے تحت نفاذ تک موجود یا نافذ العمل تھا اور جو اس آرڈیننس کی معقول حد تک مثال دفعہ کے تحت یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے میں صراحت کردہ طریقہ کے علاوہ کسی اور طریقہ سے کسی اہتاری یا منسوخ شدہ آرڈیننس میں صراحت کردہ فرد کی بجائے کسی دیگر فرد کی جانب سے واضح کیا جانا یا کیا جانا تھا، جاری رہے گا اور اس کا وہی نفاذ ہوگا گویا کہ وہ اس آرڈیننس کی کسی دفعہ کے تحت کسی اہتاری یا جس فرد کی جانب سے مثال دفعہ میں صراحت کردہ طریقہ سے وضع کیا گیا یا کیا گیا ہو، گویا کہ ایسی دفعہ جب یہ وضع کیا گیا یا کیا گیا نافذ العمل تھی۔
- (12) منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 50 کے تحت جاری کیا گیا اور اس آرڈیننس کے نفاذ تک نافذ العمل کوئی نوٹیفیکیشن نافذ العمل رہے گا مگر اس کے کہ اس آرڈیننس کے ذریعے یا تحت [اس میں ترمیم دی جائے یا اس میں ردوبدل کر دیا جائے، اسے کالعدم یا منسوخ کر دیا جائے۔]
- (13) اہتاری جس نے ذیلی سیکشن (10) اور (12) میں محولہ کوئی نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم یا ہدایت جاری کی ہو یا قانون وضع کیا ہو، معاہدہ یا تقسری یا ایسی منظوری وہ ہو تو ایسے نوٹیفیکیشن، نوٹس، حکم، ہدایت، قاعدے، معاہدے، تقسری، منظوری یا رسمی منظوری میں ترمیم یا ردوبدل کرے، اسے کالعدم یا منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(14) قومی چھت ڈائریکٹوریٹ قبل سرمایہ کاری کی گئی سے یافت اور ماہانہ آمدنی کاؤنٹ سے حاصل کردہ ہر قسم جہاں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو مستثنیٰ رہے گی اور ایسی یافت یا آمدن ادا کرنے والا فرد اس سے سیکشن 151 کے تحت ٹیکس کی کوئی نہیں کرے گا اور ایسی یافت یا آمدن وصول کنندہ ایسے استثنا کی تائید میں سیکشن 159 کے تحت استثنا سرٹیفکیٹ پیش کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

(15) منسوخ شدہ آرڈیننس کی سیکشن 30107AA جون 2002 تک اطلاق پذیر رہے گی۔

(16) مراعات کی تخصیص مالیت پر منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت وضع کردہ انکم ٹیکس قواعد 30 جون 2002 [کو یا اس سے قبل ختم ہونے والے آمدن سال کی بابت اطلاق پذیر رہیں گے۔

(17) منسوخ شدہ آرڈیننس کے تیسرے شیڈول کی آئٹم (h) (5) ان اثاثہ حبات پر اطلاق پذیر رہے جن کا احاطہ اس آئٹم میں کیا گیا ہے۔

239A فیڈرل بورڈ آف ریونیو کا موصومہ نام:-

فیڈرل بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 2007 کے نفاذ پر اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور اس کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشنز، احکام یا کسی دیگر دستاویز میں سنٹرل بورڈ آف ریونیو جہاں کہیں بھی واقع ہو کے ذکر کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ذکر سے تعبیر کیا جائے گا۔

239B امتیازین کا ذکر:-

(1) اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں اور اس آرڈیننس کے اعلان کے وقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اور اس کے تحت جاری کردہ نوٹیفیکیشنز، احکام، سرکلرز یا توضیحات یا کسی دیگر دستاویز میں رجسٹرڈ کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس (اپیلیٹ) اور ٹیکیشن انسپکشن جہاں کہیں بھی واقع ہو، کے ذکر کو عملی استرتیب چیف کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس، کمشنر انکم ٹیکس (اپیلیٹ) اور انکم ٹیکس ریونیو انسپکشن کا ذکر سمجھا جائے گا۔

240 مشکلات کا ازالہ:-

(1) ذیلی سیکشن (2) کے تابع، اس آرڈیننس کو نافذ کرنے میں، اگر کوئی مشکل پیش آئے تو وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے ایسا حکم جاری کرے جو اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم ہو جو اسے مشکل کا ازالہ کرنے کے مقصد کے لیے ضروری معلوم ہو۔

حذف شدہ

241 تصدیق

1 فننس ایکٹ 2017ء کے نفاذ سے قبل تمام نوٹیفیکیشنز اور احکامات جو وفاقی حکومت نے حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے جاری کیے یا صادر کیے انہیں درست طور پر اختیارات کے مطابق جاری کیا اور صادر کیا ہوا سمجھا جائے گا۔

2 بلا لحاظ اس امر کے کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن) کے قیام اور اس کو اختیارات کی تفویض میں کوئی کوتاہی، بے ضابطگی یا کمی رہ گئی ہو، دفعہ 230 میں متعین کردہ انکم ٹیکس ریونیو اور حکام، جاری کیے گئے نوٹسز اور کیے گئے اقدامات اور کمشنر کی ذمہ داریاں جو اس آرڈیننس کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انویسٹی گیشن)، انکم ٹیکس ریونیو یا دفعہ 230 میں مقرر کیے گئے حکام نے ادا کیں، انہیں اس آرڈیننس کے تحت درست طور پر منظور شدہ اور جاری شدہ تسلیم کیا جائے گا؛"

پہلا شیڈول

حصہ I-

ٹیکس کی شرحیں

(ملاحظہ کیجیے باب II)

[ڈویژن I-

افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

(1) [شق (2) کی رو سے، ہر فرد [اور اشخاص کی ایسوسی ایشن] [ماسوائے تنخواہ دار ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرحیں وہ ہوں گی جو ذیل کی جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی:-

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد نہ ہو	0%
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 400,000 روپے سے زائد لیکن 600,000 روپے سے زائد نہ ہو	4 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 600,000 روپے سے زائد لیکن 1,200,000 روپے سے زائد نہ ہو	10 ہزار روپے جمع 6 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 1,200,000 روپے سے زائد لیکن 2,400,000 روپے سے زائد نہ ہو	70 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,400,000 روپے سے زائد لیکن 3,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ 50 ہزار روپے جمع 24 لاکھ سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3,000,000 روپے سے زائد لیکن 4,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 30 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 4,000,000 روپے سے زائد لیکن 6,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 40 لاکھ سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 60 لاکھ روپے سے زائد ہو	12 لاکھ 20 ہزار روپے جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 35 فیصد

(2) جہاں کسی فرد کی، تنخواہ "کی مدد کے تحت واجب الادا آمدن، اس کی قابل ٹیکس آمدن کے 75 فیصد سے زائد ہو جائے تو وہاں عائد کی جانے والی ٹیکس کی شرح وہ ہوں گی جو درج ذیل جدول میں ذکر کی گئی ہیں، یعنی:-

جدول

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

نمبر شمار	قابل ٹیکس آمدن	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	0%
2	جہاں قابل ٹیکس آمدن 6 لاکھ روپے سے زائد لیکن 12 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 5 فیصد
3	جہاں قابل ٹیکس آمدن 12 لاکھ روپے سے زائد لیکن 18 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	30 ہزار روپے جمع 12 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 10 فیصد
4	جہاں قابل ٹیکس آمدن 18 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2,500,000 روپے سے زائد نہ ہو	90 ہزار روپے جمع 18 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 15 فیصد
5	جہاں قابل ٹیکس آمدن 2,500,000 روپے سے زائد لیکن 35 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	ایک لاکھ 95 ہزار روپے جمع 25 لاکھ سے زائد آمدن کا 17.5 فیصد
6	جہاں قابل ٹیکس آمدن 35 لاکھ روپے سے زائد لیکن 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	3 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 35 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 20 فیصد
7	جہاں قابل ٹیکس آمدن 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 8,000,000 روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 70 ہزار روپے جمع 50 لاکھ روپے سے زائد آمدن کا 22.5 فیصد
8	جہاں قابل ٹیکس آمدن 80 لاکھ روپے سے زائد لیکن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	13 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد آمدن کا 25 فیصد
9	جہاں قابل ٹیکس آمدن ایک کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	23 لاکھ 45 ہزار روپے جمع 1 کروڑ 20 لاکھ سے زائد آمدن کا 27.5 فیصد
10	جہاں قابل ٹیکس آمدن 3 کروڑ روپے سے زائد لیکن 5 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	72 لاکھ 95 ہزار روپے جمع 3 کروڑ سے زائد رقم کا 30 فیصد
11	جہاں قابل ٹیکس آمدن 5 کروڑ روپے سے زائد لیکن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	ایک کروڑ 32 لاکھ 95 ہزار روپے جمع 5 کروڑ سے زائد رقم کا 32.5 فیصد
12	جہاں قابل ٹیکس آمدن ساڑھے سات کروڑ روپے سے زائد نہ ہو	2 کروڑ 14 لاکھ 20 ہزار جمع ساڑھے سات کروڑ سے زائد آمدن کا 35 فیصد

شرط یہ ہے کہ اگر قابل ٹیکس آمدن آٹھ لاکھ روپے سے زائد ہوگی تو کم از کم قابل ادا ٹیکس دو ہزار روپے ہوگا۔

ڈویژن-II

کمپنیز کے لیے ٹیکس کی شرحیں

(i) ٹیکس سال 2007 اور مابعد کے لیے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 35 فیصد ہوگی۔ [؛]

[شرط یہ ہے کہ بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر ٹیکس سال 2014 کے لیے عائد کردہ ٹیکس کی شرح 34 فیصد ہوگی:]

مزید شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2015 کے لیے بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح 33 فیصد ہوگی [؛:"]

[؛مزید شرط یہ ہے کہ کسی بینکاری کمپنی کی بجائے کسی کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح ٹیکس سال 2016 کے لیے 32 فیصد، ٹیکس سال

2017 کے لیے 31 فیصد اور ٹیکس سال 2018 کے لیے 30 فیصد اور ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے 29 فیصد ہوگی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

حذف شدہ

(iii) جہاں ٹیکس دہندہ کوئی چھوٹی کمپنی ہو جیسا کہ سیکشن 2 میں تعریف کی گئی ہے تو ٹیکس [25] فیصد کی شرح سے قابل ادائیگی ہوگا:]]

حذف شدہ

شرط یہ ہے کہ ٹیکس سال 2019ء اور اس کے بعد کے لیے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوں گی:-

ٹیکس سال	ٹیکس کی شرح
2019	24 فیصد
2020	23 فیصد
2021	22 فیصد
2022	21 فیصد
مابعد 2023	20 فیصد

ڈویژن-IIA

سپر ٹیکس کی شرح

جدول

سپر ٹیکس کی شرح				فرد	نمبر شمار
شرح (آمدن فیصد میں)					
ٹیکس سال 2021	ٹیکس سال 2020	ٹیکس سال 2019	ٹیکس سال 2018		
6	5	4	3	2	1
[4] فیصد	[4] فیصد	4 فیصد	[4] فیصد		1
0 فیصد	[0] فیصد	2 فیصد	3 فیصد		2
					بینکاری کمپنی
					بینکاری کمپنی کی بجائے کوئی فرد جس کی آمدن 500 ملین روپے کے مساوی یا زائد ہو

ڈویژن-III

ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی شرح

- سیکشن 5 کے تحت کسی کمپنی سے موصول ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔
- (a) آزاد پاور پر چیئرز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پر چیئرنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو آئٹم ہو اور اسے سنٹرل پاور پر چیئرنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہوگی
- (b) شیوں (a) اور (c) میں مذکور کے علاوہ معاملات اور میوچل فنڈز کے کیسز میں 15 فیصد؛
- (c) 25 فیصد اس صورت میں جب کوئی فرد ایسی کمپنی سے ڈیویڈنڈ وصول کر رہا ہو جس پر کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوتا، چاہے یہ استثنیٰ باب III کے حصہ X کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے دعوے یا حصہ VIII کے تحت کاروباری نقصانات کی وجہ سے دیا گیا ہو۔
- شرط یہ ہے کہ کسی فرد کی جانب سے سٹاک فنڈ سے موصول ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) پر ٹیکس سال 2015 اور ما بعد کے لیے 12.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے گا، اگر ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) کی وصولیاں منافع حیات سرمایہ سے کم ہوں؛
- مزید شرط یہ ہے کہ کسی کمپنی کی طرف سے اجتماعی انویسٹمنٹ سکیم، REIT سکیم، یا میوچل فنڈ، ماسوائے کسی سٹاک فنڈ کے، سے حاصل کردہ ڈیویڈنڈ پر 2015ء اور اس کے بعد ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس کی شرح 15 فیصد ہوگی۔
- مزید شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ترقیاتی REIT سکیم رہائشی عمارتوں کی ڈیولپمنٹ اور تعمیر کے مقصد کے تحت 13 جون 2020ء تک قائم کی جاتی ہے، تو اس طرح کی سکیم سے ڈیویڈنڈ وصول کرنے والے فرد پر ٹیکس کی شرح سکیم کے قیام سے لے کر تین سال تک 50 فیصد رہے گی۔

ڈویڈنڈ - IIIA

قرض پر منافع کے لیے شرح

سیکشن 7B کے تحت قرض پر منافع کے لیے ٹیکس شرح حسب ذیل ہوگی۔

جدول

نمبر شمار	قرض پر منافع	ٹیکس کی شرح
1	2	3
1	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	15 فیصد
2	جہاں قرض پر منافع 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	17.5 فیصد
3	جہاں قرض پر منافع 2 کروڑ 50 لاکھ روپے سے زائد لیکن 3 کروڑ 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	20 فیصد

ڈویژن III B

خصوصی متاخذ کے لیے جباری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر ٹیکس

خصوصی متاخذ کے لیے جباری کیے گئے سکوک میں سرمایہ کاری پر حاصل ہونے والے منافع پر زبردفع 5AA ٹیکس اس طرح سے ہوگا۔

- (a) اگر سکوک کی مالک کمپنی ہو تو 25 فیصد
(b) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے زائد ہو تو 12.5 فیصد
(c) اگر سکوک کا مالک کوئی فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز ہو اور سرمایہ کاری پر منافع 10 لاکھ روپے سے کم ہو تو 10 فیصد

ڈویژن IV-

نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو بعض ادائیگیوں پر ٹیکس کی شرح

سیکشن 6 کے تحت نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم افراد) کو ادائیگیوں پر عائد کردہ ٹیکس کی شرح تکنیکی خدمات کے لیے رائٹٹی یا فیس کی کل رقم کا 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن V-

نان ریڈیڈنٹس (غیر مقیم) فرد کی جہاز رانی یا ٹرانسپورٹ آمدن پر ٹیکس

سیکشن 7 کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

- (a) جہاز رانی آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 8 فیصد؛ یا
(b) ایئر ٹرانسپورٹ آمدن کے معاملے میں وصول کردہ یا قابل وصول کل رقم کا 3 فیصد

حد شدہ

ڈویژن VIA

حسابداری سے آمدن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دفعہ 15 کے تحت بطور فرد یا بطور ایجنٹ آن پراسنر واجب الادا ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا:-

نمبر شمار	کرائے کی مجموعی مالیت	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کوئی نہیں
2	اگر کرائے کی مجموعی رقم 2 لاکھ سے زائد مگر 6 لاکھ سے زائد نہ ہو	2 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	اگر کرائے کی مجموعی رقم 6 لاکھ سے زائد مگر 10 لاکھ سے زائد نہ ہو	20 ہزار روپے جمع 6 لاکھ سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	اگر کرائے کی مجموعی رقم 10 لاکھ سے زائد مگر 20 لاکھ سے زائد نہ ہو	60 ہزار روپے جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	اگر کرائے کی مجموعی رقم 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ 10 ہزار روپے جمع 20 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 40 لاکھ سے زائد لیکن 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 10 ہزار جمع 40 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	11 لاکھ 10 ہزار جمع 60 لاکھ سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں کرائے کی مجموعی رقم 80 لاکھ روپے سے زائد ہو	1 کروڑ 7 لاکھ 10 ہزار روپے جمع 80 لاکھ سے زائد رقم کا 35 فیصد

ڈویژن-VII

سیکیورٹیز (تعمیرات) کی فروخت پر منافع حبات سرمایہ

سیکشن 37A کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی:-

جدول

سیریل نمبر	مدت	ٹیکس سال 2015	ٹیکس سال 2016	ٹیکس سال 2017	ٹیکس سال 2018، 2019، 2020
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)	(6)
1	جہاں کسی سیوریٹی کو رکھنے کی مدت 12	12.5 فیصد	15 فیصد	15 فیصد	15 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ماہ سے کم ہو					
2	جہاں سیورٹی رکھنے کی مدت 12 ماہ یا اس سے زائد لیکن 24 ماہ سے کم ہو	10 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	12.5 فیصد
3	جہاں سیورٹی رکھنے کی مدت 24 ماہ یا اس سے زائد ہو لیکن سیورٹی ٹیم جولائی 2013ء کے بعد حاصل کی گئی ہو	0 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد	7.5 فیصد
4	جہاں سیورٹی ٹیم جولائی 2013ء سے قبل حاصل کی گئی ہو	0 فیصد	0 فیصد	0 فیصد	0 فیصد
5	پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج کے ارکان کی طرف سے مستقبل کے اشیاء کے معاہدے	0 فیصد	0 فیصد	5 فیصد	5 فیصد اور

شرط یہ ہے کہ نقدی کی صورت میں سیٹل ہونے والے منافع حبات جن کی سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ ہوتی ہے پر ٹیکس سالوں 2018 سے 2020 تک کے لیے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی

شرط یہ ہے کہ قرض حباتی سیورٹیز کے حوالے سے کمپنیز کے لیے وہ شرح ہوگی جس کی پہلے شیڈول کا حصہ I کے ڈویژن II میں صراحت کی گئی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ سیورٹیز (تمسکات) کی واگٹری / انفکاک پر میوچل فنڈ یا اجبستای سرمایہ کاری سکیم یا آر ای آئی ٹی (REIT) سکیم میں صراحت کردہ شرحوں سے منافع حبات سرمایہ ٹیکس کی کوٹنی کی جائے گی۔ یعنی:-

شرح	کینگری
10 فیصد سٹاک فنڈز کے لیے 10 فیصد دیگر فنڈز کے لیے	فرد یا ایسوسی ایشن آف پرسنز
10 فیصد سٹاک فنڈز کے لیے 25 دیگر فنڈز کے لیے	کمپنی

شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ کے معاملے میں، اگر فنڈ کی ڈیویڈنڈ (منافع منقسم) وصولیاں منافع حبات سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کوٹنی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ کسی منافع حبات سرمایہ ٹیکس کی کوٹنی نہیں کی جائے گی، اگر سیورٹی (تمسک) کی احبارہ داری مدت چار سال سے زائد ہو۔

وضاحت: ٹیکس دور کرنے کے لیے یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ اس دفعہ کی شرائط صرف اس صورت میں لاگو ہوں گی جب کسی میوچل فنڈ یا اجبستای سرمایہ کاری کی سکیم یا ریٹ سکیم کا کہس سامنے ہو۔

1 فن انس ایکٹ 2020، مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے ٹیکس سال 2018، 2019، 2020 کا اظہار

VIII-ڈویژن

غیر منقولہ جائیداد کی فروخت پر منافع حسابات سرمایہ

سیکشن 37 کی ذیلی سیکشن (1A) کے تحت ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی

جدول 3

سیریل نمبر	منافع کی مقدار	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1-	جہاں منافع پچاس لاکھ سے زائد نہ ہو	2.5 فیصد
2-	جہاں منافع پچاس لاکھ سے بڑھ جائے مگر 1 کروڑ کی حد تک اس نہ کرے	5 فیصد

شرط یہ ہے کہ کسی فرد کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی کسی ریٹینل REIT سکیم کو فروخت پر حاصل ہونے والے منافع پر 30 جون 2019ء تک پانچ فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا، قطع نظر اس بات کے کہ جائیداد پر احبارہ داری کس مدت سے ہے۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ 1 اے کے مطابق ادا کیا جانے والا ٹیکس غیر منقولہ جائیداد کی پہلی بار فروخت پر 50 فیصد کم ہو جائے گا اگر یہ جائیداد افواج پاکستان کے سابق یا حاضر سروس اہلکار یا وفاقی و صوبائی حکومتوں کے کسی سابق یا حاضر سروس ملازم نے حاصل کی یا اسے الاٹ کی ہو، بیچنے والا اس کا اصل الاٹ ہو اور الاٹ کرنے والی اہتارٹی اس بات کی تصدیق کرے۔

فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے تحت جدول کو تبدیل کیا گیا

سیریل نمبر	منافع کی مقدار	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	جہاں منافع پچاس لاکھ سے زائد نہ ہو	5 فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2	جہاں منافع پچاس لاکھ سے بڑھ جائے مگر ایک کروڑ کی حد کراس نہ کرے	10 فیصد
3	جہاں منافع ایک کروڑ سے بڑھ جائے مگر ڈیڑھ کروڑ کی حد کراس نہ کرے	15 فیصد
4	جہاں منافع ڈیڑھ کروڑ سے بڑھ جائے	20 فیصد

ڈویژن VIII A

بلڈرز ٹیکس

دفعہ 7 سی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا: i

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کونٹہ		(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں	
کم ریشل عمارتوں کے لیے					
210 روپے فی مربع فٹ		210 روپے فی مربع فٹ		210 روپے فی مربع فٹ	
رہائشی عمارتوں کے لیے					
رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ	رقبہ مربع فٹ میں	ریٹ فی مربع فٹ
750 تک	20 روپے	750 تک	15 روپے	750 تک	10 روپے
751 سے 15 سو تک	40 روپے	751 سے 15 سو تک	35 روپے	751 سے 15 سو تک	25 روپے
1501 یا اس سے زائد	70 روپے	1501 یا اس سے زائد	55 روپے	1501 یا اس سے زائد	35 روپے

ڈویژن VIII B

ڈوبلہ زہ ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

دفعہ 7 ڈی کے تحت ٹیکس مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگا:

(اے) کراچی، لاہور، اسلام آباد		(بی) حیدر آباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، مردان، ایبٹ آباد، کوئٹہ		(سی) ایسے شہری علاقے جن کا (اے) اور (بی) میں ذکر نہیں	
کمیشن پلاٹوں کے لیے					
210 روپے فی مربع گز		210 روپے فی مربع گز		210 روپے فی مربع گز	
رہائشی پلاٹوں کے لیے					
رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز	رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز	رقبہ مربع گز میں	ریٹ فی مربع گز
120 تک	20 روپے	120 تک	15 روپے	10 روپے	10 روپے
121 سے 200 تک	40 روپے	121 سے 200 تک	35 روپے	25 روپے	25 روپے
201 اور اس سے زائد	70 روپے	201 اور اس سے زائد	55 روپے	35 روپے	35 روپے

ڈویژن IX

دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس

نمبر شمار	فرد (اشخاص)	فرد کی سال کے لیے کل حاصل آمدن پر بلجناٹ فیصد کم از کم ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1	(a) تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی کمپنیاں، تیل صاف کرنے کا کارخانہ، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن پائپ لائنز لمیٹڈ (ان معاملات میں جہاں حاصل آمدن ایک بلین روپے سے زائد ہو) (b) پاکستان انر لائنز اور (c) پولشٹری (مرغیانی) کی صنعت بشمول پولشٹری بریڈنگ (مرغیوں کی افزائش نسل) برائیک کی پیداوار، انڈوں کی پیداوار اور پولشٹری (مرغیوں کی) خوراک کی پیداوار (d) کھاد کے ڈیلر (بیوپاری) اور تقسیم کنندگان (e) دفعہ 2 شق 38B میں مذکورہ آن لائن کام کرنے والا فرد	0.5 فیصد
2	(a) وٹا ماسیو ٹیکل (ادویات) مصنوعات، جلد کھپت پذیر اشیائے صرف اور سگریٹ،	0.2 فیصد

	(b) پیسٹرولیم اینجیل (کارندے 9 اور پیسٹرولیم تقسیم کنندگان جو سلیز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ ہوں، (c) چپال کی ملیں اور ڈیلر؛ (d) آٹے کی ملیں۔	
0.3 فیصد	سلیز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت رجسٹرڈ موٹر سائیکل ڈیلر	3
1.5 فیصد	دیگر تمام معاملات میں	4

1 فن انس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے تحت جدول کو تبدیل کیا گیا، متبادل جدول کو ایسے پڑھا جائے گا:

پارٹ II

ایڈوانس یا پیشگی ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

کسٹمر کلیئر کی جانب سے دفعہ 148 کے تحت جمع کیے جانے والے ایڈوانس ٹیکس کی شرح

سیریل نمبر	افراد	شرح
1	(i) صنعتی اقدام کی درآمد کو دوبارہ گھسائے جانے کے قابل اسٹیل (پی سی ٹی کی ہیڈنگ 72.04) اور اپنے استعمال کیلئے اسٹیل کی مقدار میں مسلسل کمی لانا (II) ایسے افراد جو وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے فیصلہ نمبر ECC15/2004۔ مورخہ 9 دسمبر، 2004 کی رو سے، پوناش کی حاصل کھاد درآمد کر رہے ہیں، (III) کھاد کے درآمد کنندگان (IV) نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O 1125(1)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 اور S.R.O 1125(1)/2011 کے زمرے میں آئیو ای ڈرامدی اشیا (V) سونے کے درآمد کنندگان (VI) کاشن کے درآمد کنندگان (VII) ایل این جی کے درآمد کنندگان	کسٹم ڈیوٹی، سلیز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا ایک فیصد

اعکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2	دالوں کے درآمد کنندگان	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 2 فیصد
3	کمرشل درآمد کنندگان جو کہ نوٹیفکیشن نمبر S.R.O.1125(1)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 کے زمرے میں آتے ہوں اور درآمدی اشیا جو نوٹیفکیشن نمبر S.R.O.1125(1)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 کے زمرے میں آتی ہوں	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 3 فیصد
4	کوئلے کے درآمد کنندگان	4 فیصد
5	ایسی ادویات کے درآمد کنندگان، جو کسی بھی صورت پاکستان میں تیار نہ ہو سکتی ہوں اور جن کی ڈریپ (ڈرگ ریگولیشنری اتھارٹی پاکستان) نے منظوری دے رکھی ہو	4 فیصد
6	جہازوں کی درآمد پر جہاز توڑنے والے	4.5 فیصد
7	صنعتی اقدامات جو سیریل نمبر 1 سے 6 کے تحت نہیں ہیں	4.5 فیصد
8	کمپنیاں جو سیریل نمبر 1 سے 7 کے تحت نہیں ہیں	5.5 فیصد
9	افراد جو سیریل نمبر 1 سے 8 کے تحت نہیں ہیں	6 فیصد

بشرطیکہ شرح جو کامل نمبر (3) میں درج ہے۔۔۔

(a) صنعتی اقدام کی صورت میں، [2] پی سی ٹی کے زمرے میں آنیوالے پلاسٹک کے حنام مال کی درآمد 39.01 سے 39.12 کے اپنے استعمال کیلئے درآمدی قیمت 1.75 فیصد ہوگی کیونکہ کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ ہوا ہے۔ اور 1 فنانس ایکٹ 2017 کے تحت شامل کردہ 2 الفاظ ”دنا نکل ہونے کی حیثیت“، کو فنانس ایکٹ 2019، 407 کے تحت منہا کر دیا گیا ہے

(b) کسی کمرشل درآمد کنندہ کی صورت میں، [1] پی سی ٹی ہیڈنگ 39.01 سے 39.12 کے زمرے میں آنے والے پلاسٹک حنام مال کی درآمد کرنا کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے بڑھی ہوئی درآمدی قیمت کا 4.5 فیصد ہوگا [2]:

بشرطیکہ کسی بھی فرد کے ذریعے موبائل فون کی درآمدی قیمت پر ٹیکس کی شرح یہ ہوگی جو نیچے جدول میں دی گئی ہے:

ایڈوانس ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

پیشگی ٹیکس کی شرح

[دیکھیے باب X کے پارٹ V کی ڈویژن II]

کسٹمر کلکٹرز کی جانب سے دفعہ 148 کے تحت جمع کیے جانے والے ایڈوانس ٹیکس کی شرح

سیریل نمبر	فرد	شرح
(1)	(2)	(3)
1	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ I میں درج اشیا درآمد کرتے ہیں	کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا ایک فیصد

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ II میں درج کسم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا دو فیصد	اشیاء درآمد کرتے ہیں
3	ایسے افراد جو 12 ویں شیڈول کے پارٹ III میں درج کسم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے ذریعے اضافہ شدہ درآمدی قیمت کا 5.5 فیصد	اشیاء درآمد کرتے ہیں

بشرطیکہ شرح جو کالم (3) میں فراہم کی گئی۔۔

(a) مزکورہ نوٹیفکیشن نمبر S.R.O 1125(D)/2011 مورخہ 31 دسمبر 2011 کے تحت شامل کسی مینوفیکچر کے معاملہ میں 28 جون 2019 کو مذکورہ بالا ایشیا کی درآمد پر S.R.O ایک فیصد ہوگا

(b) ایسی ادویات کے درآمد کنندگان، جو کسی بھی صورت پاکستان میں تیار نہ ہو سکتی ہوں اور جن کی ڈریپ (ڈرگ ریگولیشنری اتھارٹی پاکستان) نے منظوری دے رکھی ہو، چار فیصد ہوں گے

سیریل نمبر	موبائل فونز کی سی ایٹ ایف قدر (امریکی ڈالرز میں)	ٹیکس روپوں میں
(1)	(2)	(3)
1	30 ڈالر تک	70
2	30 ڈالر سے زیادہ اور 100 ڈالر تک	[100]4
3	100 سے زیادہ اور 200 ڈالر تک	930
4	200 ڈالر سے زیادہ اور 350 ڈالر تک	970
5	350 ڈالر سے زیادہ اور 500 ڈالر تک	3000
6	500 ڈالر سے زیادہ	5200

بشرطیکہ کسی بھی شخص کے ذریعے موبائل فون کی درآمد کی قیمت پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول میں بیان کی گئی ہے، یعنی کہ:

جدول

سیریل نمبر	موبائل فونز کی سی ایٹ ایف قدر (امریکی ڈالرز میں)	ٹیکس (روپوں میں)
(1)	(2)	(3)
1	30 تک ماسوائے سمارٹ فون	پی سی بی کنڈیشن میں پی سی بی کنڈیشن کے 8517.1211 کے تحت سی کے ڈی/ایس کے ڈی کنڈیشن
2	30 سے زائد اور 100 تک اور سمارٹ فون 100 تک	8517.1219
3	100 سے زائد اور 200 تک	930
4	200 سے زائد اور 350 تک	970
5	350 سے زائد اور 500 تک	3000
6	500 سے زائد	5200

حصہ III

ماخذ پر ٹیکس کی کوئی

(دیکھیں باب X کے حصہ V کی ڈویژن III)

ڈویژن I

ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 150 اور 236S کے تحت کاٹے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوگی۔۔۔

(a) آزاد پاور پر چیز رز کی طرف سے ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کی صورت میں کہ جہاں ڈیویڈنڈ پاور پر چیزنگ کے معاہدے کے تحت ایک پاس تھرو آنٹم ہو اور اسے سٹرال پاور پر چیزنگ کمپنی کی طرف سے واپس ادا کیا جانا ہو تو اس صورت میں شرح 7.5 فیصد ہوگی؛

(b) درج بالا (a) میں جن کا ذکر نہیں ان کے لیے 15 فیصد

شرط یہ ہے کہ اجتمائی سرمایہ کاری سکیم، آرای آئی ٹی (REIT) سکیم یا میوچل فنڈ (مشترک سرمایہ) کے ذریعے ٹیکس کاٹے جانے کی مطلوب شرح درج ذیل ہوگی:-

فرد	سٹاک فنڈ (راس المال سرمایہ)	تقدیر م کاما کیٹ (بازار) فنڈ سرمایہ، آمدن فنڈ (سرمایہ) یا آرای آئی ٹی (REIT) سکیم یا کوئی دیگر فنڈ (سرمایہ)	نان فنانس
(1)	(2)	(3)	(4)
فرد	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد
کمپنی	12.5 فیصد	25 فیصد	25 فیصد
اے او پی (AOP)	12.5 فیصد	12.5 فیصد	15 فیصد

مزید شرط یہ ہے کہ سٹاک فنڈ اور (راس المال سرمایہ) کے معاملہ اگر فنڈ کے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) کی وصولیاں منافع سرمایہ سے کم ہوں تو ٹیکس کوئی کی شرح 12.5 فیصد ہوگی؛

مزید شرط یہ ہے کہ رہائشی عمارت کی تکمیل و تعمیر کے مقصد کے پیش نظر تیس جون، 2020 تک ترقیاتی آرای آئی ٹی (REIT) سکیم تشکیل دی جاتی ہے تو ایسی آرای آئی ٹی (REIT) سکیم سے کسی فرد کو حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ (منافع منقسمہ) پر تیس جون، 2020 سے تین سال کے لیے ٹیکس کی شرح پچاس فی صد کم ہو جائے گی۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر ڈیویڈنڈ کا وصول کنندہ کمپنی کی بجائے کوئی فرد ہو اور وہ منی مارکیٹ کے میوچل فنڈ سے وصول کر رہا ہو تو ڈیویڈنڈ کی مالیت 2.5 ملین سے زائد نہ ہونے کی صورت میں شرح 10 فیصد ہوگی

مزید شرط یہ ہے کہ کسی فرد کی طرف سے ریٹیل REIT سکیم پر ڈیویڈنڈ کی وصولی پر ٹیکس کی شرح 7.5 فیصد ہوگی۔

11(b) میوچل فنڈ کی صورت میں 15 فیصد اور ان کے علاوہ دیگر معاملات میں جیسا کہ کلاز (a) اور (ba) اور:

(ba) اگر کوئی شخص کسی ایک کمپنی سے منافع وصول کرتا ہے جہاں اس کمپنی کے ذمہ کوئی ٹیکس ادائیگی نہ ہو، تو اس صورت میں 25 فیصد آمدن میں چھوٹ کی وجہ سے یا پارٹ VIII باب III کے تحت کاروباری نقصانات کو آگے بڑھانا یا باب III کے حصہ X کے تحت ٹیکس کریڈٹ کے دعوے۔

2 شق (b) مسترد اور نئی شق (ba) فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی، مسترد کی گئی شق (b) ایسے پڑھی جانے گی:

”1[15] 1% [1] اسکے سوا جو اوپر (a) میں بیان کیا گیا“

ڈویژن-IA

قرض پر منافع

دفعہ 151 کے تحت کٹوتی کی جانے والی شرح منانکر (گو شواریہ جمع کرانے والوں) کے لیے یا منافع پر 10 فیصد اور نان منانکر (گو شواریہ جمع نہ کرانے والوں) کے لیے یا منافع یا ادائ شدہ منافع پر 17.5 فیصد ہوگی؛

شرط یہ ہے کہ اگر یا منافع یا ادائ شدہ منافع پانچ لاکھ یا کم ہو تو [2] ٹیکس ادا کرنے والا ہر سال منافع دینے والے کو ایک سرٹیفکیٹ دے گا، اس ٹیکس سال کے دوران [شرح 10 فیصد ہوگی۔

2 فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

ڈویژن-IB

سکوک میں سرمایہ کاری پر منافع

دفعہ 150A کے تحت کٹوتی کا ناجانے والا ٹیکس اس طرح سے ہوگا۔

- اگر سکوک کی حاصل کمپنی ہو تو [4] 25 فیصد کی شرح سے
- اگر سکوک کا حاصل کوئی فرد یا کوئی ایجو سی ایشن آف پرنسپلز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے زائد ہونے کی صورت میں 12.5 فیصد؛
- اگر سکوک کا حاصل کوئی فرد یا کوئی ایجو سی ایشن آف پرنسپلز ہو تو سرمایہ کاری پر منافع ایک ملین سے کم ہونے کی صورت میں 10 فیصد؛
- سکوک حاصل فرد نان منانکر ہو تو 17.5 فیصد

[4] ”15“ کو فنانس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2000 کے تحت منہا کر دیا گیا

ڈویژن-II

غیر مقیموں کو ادائیگیاں

- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1A) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح قابل ادائیگی کل رقم کا 6 فیصد ہوگی۔
- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AA) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادائ شدہ رقم کا 5 فیصد ہوگی۔
- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادائ شدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔
- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (1AAA) کے تحت کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل ادائ شدہ رقم کا 10 فیصد ہوگی۔
- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:
 - کمپنی کی صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم کا 4 فیصد اگر کمپنی منانکر (گو شواریہ جمع کرانے والی) ہو؛ اور 6 فیصد اگر کمپنی نان منانکر (گو شواریہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
 - کسی دوسرے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم کا 4.5 فیصد اگر وہ فرد منانکر (گو شواریہ جمع کرانے والا) ہو اور 5 فیصد اگر نان منانکر (گو شواریہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔
- دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کٹوتی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

8 [i] مجموعی رستم کا تین فیصد قابل ادائیگی اگر یہ سروسز ہوں، ٹرانسپورٹ سروسز، فریٹ سروسز، سروسز، ایئر کارگو سروسز، کوریئر سروسز، افرادی قوت آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سکیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی فعال سروسز جیسا کہ سیکنڈ شیڈول کے پارٹ 1 کی شق (133) میں درج ہے، ٹریڈنگ سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے علاوہ)، شئیر رجسٹرار سروسز، انجینئرنگ سروسز، کارکرایہ پر دینے کی سروسز، عمارتوں کی تعمیر و مرمت کی سروسز، پاکستان اسٹاک ایکسچینج کی پیشکش کردہ خدمات اور پاکستان مرکٹنائل ایکسچینج لمیٹڈ معائنہ اور سرٹیفیکیشن، ٹینٹنگ اور ٹریڈنگ سروسز: [

8 سب پیرا (i) جو فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے تبدیل کیا گیا، تبدیل کیا گیا پیرا ایسے پڑھا جائے گا کہ (i) ٹرانسپورٹ سروسز کی صورت میں، مجموعی آمدن کا دو فیصد قابل ادائیگی ہوگا: اور

- (i) ٹرانسپورٹ خدمات کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رستم کا دو فیصد؛ یا
- (ii) ٹرانسپورٹ کے علاوہ دیگر معاملات میں؛۔ [2 سب پیرا اگراف (i)]
- (a) کسپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رستم کا 8 فیصد اگر کسپنی منانملر (گوٹوارہ جمع کرانے والی) ہو اور 12 فیصد اگر کسپنی نان منانملر (گوٹوارہ جمع نہ کرانے والی) ہو؛ اور
- (b) کسی دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رستم کا 10 فیصد، اگر وہ فرد منانملر (گوٹوارہ جمع کرانے والا) ہو اور 15 فیصد اگر وہ فرد نان منانملر (گوٹوارہ جمع نہ کرانے والا) ہو۔
- (6) دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ (2A) کی شق c میں محولہ ادائیگی سے کونٹی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:۔
- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رستم کا 10 فیصد؛
- (ii) اگر فرد منانملر ہو تو کل قابل ادار رستم کا 7 فیصد اور اگر فرد نان منانملر ہو تو 13 فیصد۔

2 فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے لفظ ”ٹرانسپورٹ“ تبدیل کیا گیا

ڈویژن-III

اشیاء یا خدمات کے لیے ادائیگیاں

- (1) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں محولہ ادائیگی سے کونٹی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:۔
- (a) چاول، بنولے یا خوردنی تیلوں کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رستم کا 1.5 فیصد؛ یا
- وضاحت: شک دور کرنے کے لیے، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ”اپنا س کے بیچ اور خوردنی تیل“ سے مراد ”بنولے کا تیل اور خوردنی تیل“ ہے۔
- (ab) فاسٹ مووگ کسٹمز یو مرگڈز کے سپلائر کی طرف سے اشیاء کی سپلائی پر،۔
- i. کسپنی کی صورت میں مجموعی قابل ادار رستم کا 2 فیصد؛ اور
- ii. کسی بھی دیگر صورت میں مجموعی قابل ادار رستم کا 2.5 فیصد
- (b) اشیاء کی فروخت کے معاملے؛۔ [4 بشمول آلات بنانے والے]

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (i) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم 4 فیصد، اگر کمپنی فنڈنگ ہو اور 8 فیصد اگر کمپنی نان فنڈنگ ہو؛ اور
- (ii) کسی بھی دیگر صورت میں، کل قابل ادائیگی رقم 4.5 فیصد، اگر فرد فنڈنگ ہو اور 9 فیصد اگر فرد نان فنڈنگ ہو؛
- (2) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں محولہ ادائیگی سے کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-
- (i) ٹرانسپورٹ خدمات، فریٹ منارورڈنگ خدمات، اسٹور کارگو سروسز، کوریئرس سروسز، مسین پاور آؤٹ سونگ خدمات، ہوٹل سروسز، سیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز جن کا ہڈ کردہ دوسرے شیڈول کے پارٹون کی شق 133 میں کیا گیا ہے، ٹرینگ سروسز، اشتہاراتی خدمات (پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیئر رجسٹرار سروسز، انجینئرنگ سروسز، [1] کورسیر ہاؤس سروسز، ہاٹل خدمات، منجمنٹ کمپنیز کی جانب سے پیش کردہ خدمات، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے لائسنس کے تحت مہیا کردہ ڈیٹا سروسز، ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر (ٹاور) سروسز، کارڈینیشن سروسز، بلڈنگ کی تعمیر و مرمت کی خدمات، پاکستان سٹاک ایکچینج لمیٹڈ کو فراہم کی جانے والی خدمات اور پاکستان مرکنٹائل ایکچینج لمیٹڈ کے معائنے، تصدیق، بیٹنگ اور ٹریڈنگ کی خدمات کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم کا تین فیصد؛
- (ii) شق ون کے علاوہ دیگر صورت میں خدمات کی فراہمی کے لیے:-
- (a) کمپنی کے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم 8 فیصد؛
- (b) دیگر معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم 10 فیصد، اور
- (c) الیکٹرانک پرنٹ میڈیا کو اشتہاری خدمات کے لیے مجموعی ادائیگی کا 1.5 فیصد۔
- (3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (c) میں محولہ ادائیگی کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-
- (i) کھیلوں میں حصہ لینے والے افراد کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم 10 فیصد؛
- (ii) کمپنی کے معاملے میں کل قابل ادائیگی رقم 7 فیصد، اگر کمپنی فنڈنگ ہو اور 14 فیصد، اگر کمپنی نان فنڈنگ ہو؛ اور
- (iii) کسی دوسرے معاملے میں، کل قابل ادائیگی رقم 7.5 فیصد، اگر فرد فنڈنگ ہو اور 15 فیصد اگر فرد نان فنڈنگ ہو۔

4 فنڈس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کیا گیا اظہار

ڈویژن III

مقیم افراد کو رائلٹی کی مدد میں ادائیگی

دفعہ 153B کے تحت ٹیکس کی کوئی مجموعی قابل ادارہ رقم 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن IV

برآمدات

- (1) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ وں (1)، (1)، (1)، (1) یا (1) کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔
- (2) دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 5 فیصد ہوگی۔
- (3) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح 1 فیصد ہوگی۔ [1]
- ”بشرطیکہ نیلامی کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت، اس دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح مجموعی قیمت فروخت کا پانچ فیصد ہوگی“

ڈویژن V

جائیداد سے آمدن

(a) فرد اور اشخاص کی ایسوسی ایشن (انجمن) کے معاملے میں دفعہ 155 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح، درج ذیل ہوگی:-

نمبر شد	کرایہ کی کل رقم	ٹیکس کی شرح
1	2	3

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

1	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	کچھ نہیں
2	جہاں کرایہ کی کل رقم 2 لاکھ سے زائد لیکن 6 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	2 لاکھ سے زائد رقم کا 5 فیصد
3	جہاں کرایہ کی کل رقم 6 لاکھ سے زائد لیکن 10 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	20 ہزار جمع 6 لاکھ سے زائد رقم کا 10 فیصد
4	جہاں کرایہ کی کل رقم 10 لاکھ سے زائد لیکن 20 لاکھ سے زائد نہ ہو	60 ہزار جمع 10 لاکھ سے زائد رقم کا 15 فیصد
5	جہاں کرایہ کی کل رقم 20 لاکھ روپے سے زائد لیکن 40 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	دو لاکھ 10 ہزار جمع 20 لاکھ سے زائد رقم کا 20 فیصد
6	جہاں کرایہ کی کل رقم 40 لاکھ روپے سے زائد لیکن 60 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	6 لاکھ 10 ہزار جمع 40 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 25 فیصد
7	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 60 لاکھ روپے سے زائد لیکن 80 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو	11 لاکھ 10 ہزار جمع 60 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 30 فیصد
8	جہاں کرایہ کی مجموعی رقم 80 لاکھ روپے سے زائد ہو	17 لاکھ 10 ہزار جمع 80 لاکھ روپے سے زائد رقم کا 35 فیصد

(b) کمپنی کے معاملے میں، دفعہ 155 کے تحت کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فنڈنگ کے لیے کرایہ کی کل رقم کا 15 فیصد جبکہ نان فنڈنگ کے لیے 17.5 فیصد ہوگی۔

1 فنڈنگ ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی نئی شرط معاہدہ میں فل سٹاپ کو منہا کر کے کون کا اضافہ کیا گیا

ڈویژن VI

انعامات اور اعزازات

- (1) دفعہ 156 کے تحت انعام پر، انعامی بانڈ پر یا لفظی معاہدہ پر کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فنڈنگ کے لیے کل اداس شدہ رقم کا 15 فیصد جبکہ نان فنڈنگ کے لیے 25 فیصد ہوگی۔
- (2) دفعہ 156 کے تحت ریفل، لاٹری کی جیت پر، کو بڑی جیت پر انعام اور فروخت کی فروغ کے لیے کمپنی کی طرف سے پیش کردہ انعام پر کوئی کیے جانے والے ٹیکس کی شرح کل اداس شدہ رقم کا 20 فیصد ہوگی۔

ڈویژن VIA

پیٹرولیم مصنوعات

دفعہ 156A کے تحت ٹیکس کی وصولی کی شرح فنڈنگ کے لیے اداسیگی کی رقم کا 12 فیصد اور نان فنڈنگ کے لیے 15 فیصد ہوگی۔

ڈویژن VIB

سی این جی اسٹیشن

کمپریڈڈ قدرتی گیس اسٹیشن کے معاملے، دفعہ 234A کے تحت وصول کیے جانے والے ٹیکس کی شرح گیس کھپت کے معاوضہ حبات کا حیاہ فی صد ہوگی۔

حصہ IV

(دیکھیں باب XII)

پیشگی ایڈوانس کی کوئی یا وصولی

(حذف شدہ)

ڈویژن-II

بروکرینج اور کمیشن

دفعہ 233 کے تحت ٹیکس کی کٹوتی یا وصولی کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی

جدول

سیریل نمبر	فرد	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	ایڈورٹائزنگ ایجنٹ	10 فیصد
2	لائف انشورنس ایجنٹس جن کا کمیشن سالانہ 5 لاکھ روپے سے کم ہو	8 فیصد
3	ایسے افراد جن کا احاطہ 1 اور 2 میں نہیں کیا گیا	12 فیصد

ڈویژن-IIA

پاکستان میں رجسٹرڈ سٹاک ایکس چینج کی جانب سے ٹیکس وصولی کی شرحیں

نمبر شمار	تفصیلات	شرح
(1)	(2)	(3)
-1	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق a کے مطابق حصص کی خرید کے معاملے میں	مالیت خرید کا 0.01 فیصد
-2	دفعہ 233A کی ذیلی دفعہ 1 کی شق b کے مطابق حصص کی فروخت کے معاملے میں	مالیت فروخت کا 0.01 فیصد

ڈویژن-IIB

NCCPL سے جمع کردہ ٹیکس کے لیے شرح

دفعہ AA233 کے تحت کٹوتی کی شرح ممبر، مارجن مالیت کار یا سیکورٹیز کے ذریعے کیا جانے والے منافع یا مارک اپ یا سود کا 10 فیصد ہوگی۔]

ڈویژن-III

(موٹر گاڑیوں پر ٹیکس)

دفعہ 234 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہوگی:-

["(1) گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں منانکر سے لادے گئے وزن پر دو روپے پچاس پیسے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا اور نان منانکر سے لادے گئے وزن پر چار روپے فی کلو گرام کے حساب سے ٹیکس لیا جائے گا۔"]

[A1] 8120 کلو گرام لادے گئے وزن یا اس سے زیادہ وزن کی حامل گڈز ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی صورت میں پاکستان میں گاڑی کی پبلسٹی رجسٹریشن کی تاریخ سے دس سال کی مدت کے بعد ایڈوانس ٹیکس بارہ سو روپے سالانہ کی شرح سے جمع کیا جائے گا۔]

(2) کرائے پر چلنے والی مسافر گاڑیاں جن میں بیٹھے کی گنجائش درج ذیل ہو:-

نمبر شمار	بیٹھے کی گنجائش	سالانہ فی سیٹ روپے
(i)	چار یا اس سے زائد افراد لیکن دس سے کم	50
(ii)	دس یا اس سے زائد افراد لیکن بیس سے کم	100
(iii)	بیس افراد یا اس سے زائد	300

(3) دیگر نجی موٹر گاڑیوں کی صورت میں درج ذیل استعداد ہوگی:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	1000cc تک	800 روپے
2.	1001cc سے 1199cc	1,500 روپے
3.	1200cc سے 1299cc	1,750 روپے
4.	1300cc سے 1499cc	2,500 روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3,750 روپے	1500cc سے 1599cc	5.
4,500 روپے	1600cc سے 1999cc	6.
10,000 روپے	2000cc اور اس کے زائد	7.

(4) جہاں موٹر گاڑیوں کا ٹیکس اکٹھا ایک بار لیا جاتا ہے:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	1000cc تک	10,000 روپے
2.	1001cc سے 1199cc	18,000 روپے
3.	1200cc سے 1299cc	20,000 روپے
4.	1300cc سے 1499cc	30,000 روپے
5.	1500cc سے 1599cc	45,000 روپے
6.	1600cc سے 1999cc	60,000 روپے
7.	2000cc اور اس کے زائد	120,000 روپے

ڈویژن-IV

بجلی کا استعمال

دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح (جہاں بجلی کے بل کی رقم درج ذیل ہو،)۔

[0] روپے	400 روپے سے تجاوز نہ کرے	[(a)]
80 روپے	400 روپے ہو لیکن 600 روپے سے تجاوز نہ کرے	(b)
100 روپے	600 روپے ہو لیکن 800 روپے سے تجاوز نہ کرے	(c)
160 روپے	800 روپے ہو لیکن 1000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(d)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

300 روپے	1000 روپے ہو لیکن 1500 روپے سے تجاوز نہ کرے	(e)
350 روپے	1500 روپے ہو لیکن 3000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(f)
450 روپے	3000 روپے ہو لیکن 4500 روپے سے تجاوز نہ کرے	(g)
500 روپے	4500 روپے ہو لیکن 6000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(h)
650 روپے	6000 روپے ہو لیکن 10000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(i)
1000 روپے	10000 روپے ہو لیکن 15000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(j)
1500 روپے	15000 روپے ہو لیکن 20000 روپے سے تجاوز نہ کرے	(k)
(i) کمرشل صارفین کے لیے 10 فیصد کی شرح سے؛ (ii) صنعتی صارفین کے لیے 5 فیصد کی شرح سے	20000 روپے سے زائد ہو	(l)

V- ڈویژن

ٹیلی فون کے استعمال کنندگان

دفعہ 236 کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح درج ذیل ہے:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

<p>بل کی رقم کا 10 فیصد</p>	<p>ٹیلی فون کے استعمال کنندگان (موبائل استعمال کنندگان کے علاوہ) کی صورت میں جہاں ماہانہ بل 1000 روپے سے زائد ہو</p>	<p>(a)</p>
<p>بل کی رقم یا انٹرنیٹ پری پیڈ کارڈ یا پری پیڈ ٹیلی فون کارڈ کی سلیز یا کسی الیکٹرونک میڈیم یا کوئی بھی قسم ہو، کے ذریعے پونٹس کی سلیز کی رقم کا 14 فیصد</p>	<p>انٹرنیٹ، موبائل فون اور پری پیڈ انٹرنیٹ یا ٹیلی فون کارڈ کے استعمال کنندگان کی صورت میں</p>	<p>(b)</p>

ڈویژن-VI

بینک سے نقد رقم نکالوانا

دفعہ 231A کے تحت نکالی گئی نقد رقم پر ٹیکس کی کوئی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VIA

بینک سے ترسیل زر کرنے پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 231AA کے تحت ٹیکس کی کوئی ایسے افراد کے لیے جن کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں، 0.6 فیصد ہوگی۔

ڈویژن-VII

موٹر گاڑیوں کی خرید، رجسٹریشن اور ٹرانسفر پر ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (1) اور (3) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	850cc تک	7500 روپے
2.	851cc سے 1000cc	15000 روپے
3.	1001cc سے 1300cc	25 ہزار روپے
4.	1301cc سے 1600cc	50 ہزار روپے
5.	1601cc سے 1800cc	75 ہزار روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

100,000 روپے	2000cc سے 1801cc	6.
150,000 روپے	2500cc سے 2001cc	7.
200,000 روپے	3000cc سے 2501cc	8.
250,000 روپے	3000cc سے زائد	9.

(2) دفعہ 231B کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ٹیکس کی شرح درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	انجن کی استعداد	ٹیکس
(1)	(2)	(3)
1.	850cc تک	-
2.	1000cc سے 851cc	5,000
3.	1300cc سے 1001cc	7,500
4.	1600cc سے 1301cc	12,500
5.	1800cc سے 1601cc	18,750
6.	2000cc سے 1801cc	25,000
7.	2500cc سے 2001cc	37,500
8.	3000cc سے 2501cc	50,000
9.	3000cc سے زائد	62,500

شرط یہ ہے کہ پاکستان میں پبلسٹی رجسٹریشن کی تاریخ کے بعد ہر سال ٹیکس کی جمع کی جانے والی شرح 10 فیصد تک ہو جائے گی۔

VIII۔ ڈویژن۔

بذریعہ نیلام سیل کے وقت ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236A کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح نیلام کے ذریعے فروخت کی جانے والی کوئی بھی جائیداد یا سامان کی مجموعی سیل کی قیمت کا 10 فیصد ہوگی۔ [5]

5 فٹ انس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کے ذریعے شامل کی گئی شرط معاہدہ

[”بشرطیکہ نیلامی کی صورت میں غیر منقولہ جائیداد کی فروخت کی صورت، اس دفعہ کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح مجموعی قیمت فروخت کا پانچ فیصد ہوگی“]

ڈویژن IX-

ہوائی جہاز کی ٹکٹ کی خرید پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236B کے تحت کم کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ہوائی ٹکٹ کی مجموعی قیمت کا 5 فیصد ہوگی۔

ڈویژن X-

غیر منقولہ جائیداد کی سیل یا منتقلی پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236C کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح فنڈنگ کے لیے موصولہ کل قیمت کا 0.5 فیصد اور نان فنڈنگ کے لیے موصولہ کل قیمت کا 1 فیصد ہوگا۔

”ڈویژن XI“

تقریبات اور اکٹھ پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ D236 کی ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت ٹیکس جمع کرنے کی شرح [5] فیصد [1]: ہوگی

[بشرطیکہ شادی ہال، مارکی، ہوٹل، ریسٹوران، کمرشل لان، کلب، کیونٹی سنٹر یا کوئی بھی دوسری جگہ، جو اس مقصد کیلئے استعمال ہو، میں ریٹ کی شرح نیچے جدول میں دی گئی ہے:

جدول

سیریل نمبر	ٹیکس کی شرح	
(1)	(2)	(3)
1	اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا فی فنکشن 20 ہزار، جو بھی بلند ترین شرح ہو	اسلام آباد، لاہور، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، بساوی پور، سرگودھا، ساہیول، شیخوپورہ، ڈیرہ غازی خان، کراچی، حیدرآباد، سکھر، ٹھٹھہ، لاکھنؤ، میرپور خاص، نواب شاہ، پشاور، مردان، لہٹ آباد، کوہاٹ، ڈیرہ اسماعیل خان، کوئٹہ، سبی، لورالائی، خضدار، ڈیرہ مراد جمالی، تربت۔
2	اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا فی فنکشن 10 ہزار، جو بھی بلند ترین شرح ہو	اوپر دیئے گئے شہروں کے علاوہ کوئی بھی شہر۔

5 بشرطیکہ ایک شادی ہال، مارکی یا کیونٹی سنٹر میں شادی کے فنکشن کی شرح جس میں تقریب کی جگہ پانچ سو گز سے کم ہو یا دوسری صورت میں کشمیر المنزلہ عمارت، جس میں ایک منلو پر تقریب کی جگہ کم از کم پانچ سو گز گز ہو، اشتہاری بل کی قیمت کا پانچ فیصد یا پانچ ہزار فی فنکشن یا اس سے بھی بلند ترین شرح، جو بھی ہو۔“

ڈویژن XIII-

(1) کیسبل ٹیلی ویژن آپریٹر کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

تجدید پر ٹیکس	لائسنس فیس پر ٹیکس	قواعد کے مطابق PEMRA لائسنس کی کیٹیگری
10,000 روپے	7,500 روپے	H
15,000 روپے	10,000 روپے	H-I
30,000 روپے	25,000 روپے	H-II
[12,000] 1 روپے	5,000 روپے	R
40,000 روپے	5,000 روپے	B
[35,000] 1 روپے	30,000 روپے	B-1
[45,000] 1 روپے	40,000 روپے	B-2
75,000 روپے	50,000 روپے	B-3
100,000 روپے	75,000 روپے	B-4
150,000 روپے	87,500 روپے	B-5
200,000 روپے	175,000 روپے	B-6
300,000 روپے	262,500 روپے	B-7
500,000 روپے	437,500 روپے	B-8
800,000 روپے	700,000 روپے	B-9
900,000 روپے	875,500 روپے	B-10

(2) IPTV، ایف ایم ریڈیو، MMDS، موبائل ٹی وی، موبائل آڈیو، سیٹلائٹ ٹی وی چینل اور سیٹلائٹ رائٹس کی صورت میں دفعہ 236F کے تحت پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی کی جانب سے جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح احکامات نامہ کی فیس یا تجدید فیس جیسا بھی معاملہ ہو، کا 20 فیصدگی۔

(3) سپیرا گراف (2) میں جمع کیے جانے والے ٹیکس کے علاوہ پاکستان الیکٹرونک میڈیا ریگولیشنری اتھارٹی ہراس چینل سے پرمیشن فیس یا تجدید کی فیس کا 50 فیصد ٹیکس وصول کرے گی جس پر انگلش کے علاوہ کسی دیگر زبان میں غیر ملکی ڈرامہ نشر کیا جاتا ہو یا کھایا جاتا ہو۔

ڈویژن - XIV

ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز یا ہول سیلرز کو سیل پرائیڈانس ٹیکس

دفعہ 236G کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

جدول

سیل نمبر	سیل کی کیٹیگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	کھادیں	0.7 فیصد
2	کھادوں کے علاوہ	0.1 فیصد

ڈویژن - XV

پرچون فروشوں کو سیل پرائیوانس ٹیکس

دفعہ 236H کے تحت سیل کی مجموعی مالیت پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی۔

سیل نمبر	سیل کی کیٹگری	ٹیکس کی شرح
(1)	(2)	(3)
1	الیکٹرانکس	1 فیصد
2	دیگر	0.5 فیصد

ڈویژن XVA

متعدد پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236HA کے تحت وصول کیا جانے والا ٹیکس ایکس ڈیپو قیمت فروخت کا 0.5 فیصد ٹکڑے کے لیے اور 1 فیصد ٹکڑے کے لیے ہوگا۔

ڈویژن XVI

تعمیری اداروں سے جمع کیا جانے والا ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 236I کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیصد کی رقم کا 5 فیصد ہوگی۔

ڈویژن XVII

ڈیلرز، کمیشن ایجنٹس اور آڑھتی وغیرہ پرائیوانس ٹیکس

دفعہ 236J کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

گروپ	ٹیکس کی رقم (سالانہ)
گروپ یا کلاس A:	ایک لاکھ روپے
گروپ یا کلاس B:	75 ہزار روپے
گروپ یا کلاس C:	50 ہزار روپے
کوئی اور دیگر کیٹیگری:	50 ہزار روپے

ڈویژن XVIII

غیر منقولہ جائیداد خریدنے پرائیوانس ٹیکس

دفعہ 236K کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح فیصد مارکیٹ ویلیو کے ایک فیصد کے برابر ہوگی

ڈویژن -XIX
گھریلو بجلی کے استعمال پر ایڈوانس ٹیکس

دفعہ 235A کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح درج ذیل ہوگی:-

- (i) 7.5 فیصد تک اگر ماہانہ بل کی رقم 75,000 روپے یا اس سے زائد ہو اور
(ii) 0 فیصد اگر ماہانہ بل 75 ہزار روپے سے کم ہے۔

ڈویژن -XX

انشر ٹیکسٹائل اینڈ کٹ پریپیشگی ٹیکس

دفعہ 236L کے تحت جس شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا وہ حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	کٹ کی قسم	شرح
(1)	(2)	(3)
1	فرسٹ / ایگزیکٹو کلاس	16 ہزار روپے فی کس
2	دیگر، ماسوائے اکانومی کے	12 ہزار روپے فی کس
3	اکانومی	"0"

ڈویژن -XXI

کیش کے سوا دیگر بینک کی ترسیلات زر پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236P کے تحت ایسا فرد جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے ٹیکس کی شرح ترسیل زر کا 0.6 فیصد ہوگا۔

ڈویژن -XXIII

مشینری اور آلات کے استعمال کی مد میں مقیم فرد کو ادائیگی

دفعہ 236Q کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح ادا کی جانے والی مالیت کا 10 فیصد ہوگی۔

ڈویژن -XXIV

بیرون ملک تسلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس

بیرون ملک تسلیم کے لیے بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس کی شرح دفعہ 236R کے تحت کل مالیت کا 5 فیصد ہوگی۔"

ڈویژن -XXV

انٹرنس پر بیمہ پر پیشگی ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ایسافر جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو سے دفعہ 236 پ کے تحت جمع کیے جانے والے ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل جدول کے مطابق ہوگی:-

نمبر شمار	پر بیمہ کی قسم	شرح
1	2	3
1	جنرل انشورنس پر بیمہ	4 فیصد
2	لائف انشورنس پر بیمہ اگر وہ سالانہ تین لاکھ روپے سے زائد ہو	1 فیصد
3	دیگر	0 فیصد

ڈویژن XXVI

معدنیات نکالنے پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وی کے تحت نکالی جانے والی معدنیات کی مالیت پر ٹیکس فن کلرز کے لیے 0 فیصد جبکہ ایسافر جس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہ ہو کے لیے 5 فیصد ہوگا

ڈویژن XXVII

کریڈٹ، ڈیبٹ یا پیڈ کارڈ کے ذریعے بیرون ملک بھیجی جانے والی رقم پر پیشگی ٹیکس

دفعہ 236 وائی کے تحت بیرون ملک بھجوائی جانے والی رقم پر کا ناجانے والا ٹیکس فن کلرز کے لیے 1 فیصد جبکہ نان فن کلرز کے لیے 3 فیصد ہوگا

دوسرا شیڈول

استثنیات اور ٹیکس میں رعایتیں

(دیکھیں دفعہ 53)

حصہ 1

کل آمدن سے استثنیات

آمدن، یا آمدن کے درجہ، افراد یا افراد کے درجہ، جن کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں وہ نیچے درج شرائط کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں کسی ایسے فرد کو ادا کی جائے گی جو پاکستان کا شہری نہ ہو، جو ماہر یا تکنیکی، پیشہ ورانہ، سائنسی مشیر یا کنسلٹنٹ یا سینئر مینجمنٹ سٹاف کی حیثیت سے آغا حسان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے لیے کام کر رہا ہو، 13 نومبر 1994ء کو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا حسان ڈویلپمنٹ نیٹ ورک کے مابین ہونے والے معاہدے کے شیڈول 1 میں درج ہو۔

(4) کوئی آمدن جو "تنخواہ" کی مد میں مندرجہ ذیل کی طرف سے وصول کی جائے۔

- (a) پاکستانی جہازران جو کسی پاکستانی ملکیت جہاز پر ایک ٹیکس سال کے دوران ایک سو تراسی دن کام کرتا ہو؛ یا
- (b) پاکستانی جہازران جو کسی غیر ملکی ملکیت جہاز پر کام کرتا ہو مگر اس کی آمدن متعلقہ ٹیکس سال ختم ہونے کے دو ماہ کے اندر اندر نارسل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجی جاتی ہو۔

(5) کوئی الاؤنس یا پیشگی رقم یا اس طرح کی بیرون ملک کوئی رقم جو حکومت پاکستان کی طرف سے کسی پاکستانی شہری کو بیرون ملک خدمات کے لیے دی جاتی ہو۔

(8) کوئی پنشن جو کسی پاکستانی شہری کو سابقہ ایسپلائر کی طرف سے دی جا رہی ہو، ماسوائے اس کے کہ وہ فرد اس ایسپلائر (یا اس کے کسی ایسوسی ایٹ) کے ساتھ اب بھی کام کر رہا ہو۔

شرط یہ ہے کہ اگر فرد ایک سے زائد پنشن وصول کر رہا ہو تو اسٹیبلشمنٹ کا اطلاق اس پنشن پر ہو گا جو ان میں سب سے زیادہ ہوگی۔

(9) کوئی پنشن۔

- i. جو افواج پاکستان کے کسی اہلکار کی طرف سے وفاتی یا کسی صوبائی حکومت کو خدمات کی فراہمی کے بدلے میں ادا کی جائے؛
- ii. جو ملازمت کے دوران فوت ہو جانے والے سرکاری ملازمین یا افواج پاکستان کے اہلکاروں کے خاندانوں اور لواحقین کو متعلقہ قواعد کے تحت ادا کی جاتی ہو۔

(12) اس شق کے مقصد کے لیے کوئی بھی ادائیگی جو پنشن کی طرز پر حکومت یا پورڈ کی طرف سے منظور کردہ کسی پنشن سکیم کے تحت ادا کی جاتی ہو۔

(13) کوئی آمدن جو گریجویٹ یا پنشن کی طرز پر کو شہر ائز منسٹ پر ادائیگی سے حاصل ہو، یا فوت ہونے کی صورت میں اس کے ورثاء کو ملے، مگر وہ مندرجہ ذیل سے زائد نہ ہو۔

i. حکومت، کسی مقامی حکومت یا قانونی طور پر قائم کسی تنظیم یا کارپوریشن کے ملازم کی صورت میں، حاصل ہونے والی ایسی رقم جو ملازم کی خدمات کے قواعد اور حالات کے مطابق ہو؛

ii. کسی گریجویٹ فنڈ سے ملنے والی کوئی رقم جو کمشنر کی طرف سے چھپے شیڈول کے حصہ تھری کے قواعد کے مطابق منظور شدہ ہو؛

iii. باقی کسی بھی طرح کے ملازم کو ملنے والی ایسی رقم جو دو لاکھ روپے سے زائد نہ ہو، کسی بھی ایسی سکیم کے تحت جو ایسپلائر کے تمام ملازمین پر لاگو ہوتی ہو اور اس ذیلی شق کے مقصد کے لیے پورڈ سے منظور شدہ ہو؛ اور

iv. اگر کسی ملازم پر درجہ بالا تینوں شقیں لاگو نہ ہوتی ہوں تو قابل وصولی رقم کا پچاس فیصد یا پچتر ہزار روپے، ان میں سے جو بھی کم ہو؛

شرط یہ ہے کہ اس ذیلی شق کی کوئی بھی چیز مندرجہ ذیل صورتوں میں لاگو نہیں ہوگی؛

- (a) کوئی ایسی رقم جو پاکستان میں وصول نہیں کی گئی؛
- (b) کسی کمپنی کے ڈائریکٹر کی طرف سے وصول کردہ رقم جو اس کمپنی کا مستقل ملازم نہ ہو؛
- (c) کسی ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی رقم جو مقیم فرد نہیں ہے؛ اور کوئی ایسی گریجویٹ جو ایسے ملازم کی طرف سے وصول کی گئی ہے جس نے اس سے یا کسی اور ایسپلائر سے پہلے ہی وصول کر رکھی ہو۔

(16) کوئی آمدن جو افواج پاکستان کے "شہداء" کے خاندانوں اور لواحقین کو سپیشل فیملی پنشن، زیر کفالت افراد یا بچوں کے الاؤنس سے مل رہی ہو اور جو جو آئینہ سرو سزائٹر کشن نمبر 5/66 کے تحت ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(17) کوئی آمدن جو سول آرڈیننس آف پاکستان کے "شہداء" کے حنائانوں اور لواحقین کو مسل رہتی ہو اور ان پر جو انٹسٹ سرو سزانٹرکشن نمبر 5/66 کا اطلاق ہوتا اگر ان کا تعلق پاکستان آرڈیننس سے ہوتا اور انہیں یہ رستم مسل رہی ہوتی۔

(19) رقوم کا ایسا مجموعہ جو پاکستان کی مسلح افواج یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے ملازم کو شرح ارنمنٹ سے پہلے چھٹی کے دوران دیا جا رہا ہو۔

(22) پراویڈنٹ فنڈ سے کوئی ایسی ادائیگی جس پر پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ، 1925 (XIX بابت 1925) لاگو ہوتا ہو۔

(23) اکٹھا ہونے والا واجب الادا سیلنس جو کسی ملازم کو تسلیم شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شریک ملازم کو دیا جا رہا ہو۔

(23A) اکٹھا ہونے والا سیلنس 50 فیصد تک جو کسی پنشن فنڈ بینجر کی طرف سے پیش کیے جانے والے رضا کارانہ پنشن سٹم سے وصول کیا جائے، جو رضا کارانہ پنشن سٹم رولز، 2005ء کے تحت اہل فرد کی۔

(a) ریٹائرمنٹ کے وقت؛ یا

(b) معذوری کے وقت جس کے باعث وہ کام کے قابل نہ رہے؛ یا

(c) موت کے وقت اس کے ورثاء کی طرف سے وصول کی جائے

”شرط یہ ہے کہ، عمر پوری ہونے سے قبل یا عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد، ذیلی دفعات (بی) اور (سی) میں نمایاں کئے گئے کیسز کو نکال کر، 50 فیصد سے زیادہ رستم پر ٹیکس عائد ہوگا جس کی شرح سیکشن 12 کی ذیلی دفع (6) میں بیان کی گئی ہے اور پنشن بینجر رستم کی ادائیگی کے وقت مذکورہ شرح سے ٹیکس کی کوٹنی کرے گا“

(23B) ماہانہ قسطوں میں وصول کی جانے والی ایسی رستم جو کسی فرد کے پنشن اکاؤنٹ میں اکٹھی ہونے والی رقوم کو باہر کسی پنشن فنڈ بینجر یا کسی منظور شدہ اینویٹی پلان یا کسی اور اہل فرد کے پنشن اکاؤنٹ یا ورثاء کے پنشن اکاؤنٹ جو کسی دیگر پنشن فنڈ بینجر سے منطبق ہوں، میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو، جیسا کہ رضا کارانہ پنشن سٹم رولز 2005ء میں کہا گیا ہے، ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی بشرط یہ ہے کہ اکٹھا ہونے والا سیلنس دس سال کے لیے انویسٹ کیا جائے:

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رستم اس شق کے تحت مستثنیٰ قرار دی جائے اور اس کے بعد دستاویزات یا کسی اور ذریعے سے کمشنر کو یہ پتہ چلے کہ اس شق سے مخصوص کوئی ایک شق بھی پوری نہیں ہوئی تو تصور کیا جائے گا کہ اسٹینی درست طور پر نہیں دیا گیا اور بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ اور کہا گیا ہو، کمشنر ٹیکس گزار کی طرف سے واجب الادا ٹیکس کا متعلقہ سال کے لیے دوبارہ حساب کرے گا اور اس آرڈیننس کی شرائط جیسے مناسب ہوگا نافذ ہوں گی۔

(23C) کسی منظور شدہ پنشن فنڈ سے جمع شدہ سیلنس سے اس طرح رستم نکالنا کہ وہ اول الذکر پنشن فنڈ سے کسی دیگر منظور شدہ فنڈ میں منتقلی کی صورت میں ہو اور وہ رضا کارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005ء کے تحت ہو

(24) کسی نیویڈنٹ فنڈ سے ملازمین یا ان کے حنائان کے افراد کو ادائیگی ایسی نیویڈنٹ گرانٹ جو سنٹرل ایسپلانی نیویڈنٹ فنڈ اور گروپ انشورنس ایکٹ 1969ء کی شرائط کے مطابق ہو۔

(25) ایسی ادائیگی جو کسی منظور شدہ سپر اینویڈنٹ فنڈ سے کسی استفادہ کنندہ کی موت یا کسی اینویٹی کے متبادل کے طور پر یا کسی استفادہ کنندہ کی موت پر اس کے حصے کی واپسی کے طور پر دی جائے

(26) کسی فرد کی ایسی آمدن جو بطور ورکر اسے کمپنیز پرائفٹس (ورکرز کی شمولیت) ایکٹ، 1968ء (XII بابت 1968ء) کے تحت قائم ورکرز شراکتی فنڈ سے ادا کی جائے۔

(39) کوئی خصوصی الاؤنس یا منافع (انسٹریمنٹ یا کنونینس الاؤنس کے سوا) یا دیگر ادائیگی جو دفعہ 12 کی تعریف پر پورا اترتی ہو، کسی دفتر یا منافع کے لیے کی گئی ملازمت کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے دیا جائے۔

(39A) کوئی رستم جو بطور انشورٹل سیورٹی الاؤنس، بیسیرینس الاؤنس کی مدد میں تلافی، کٹ الاؤنس، راشن الاؤنس، سپیشل پیمنٹ الاؤنس، ایس ایس جی الاؤنس، شمالی علاقوں کے لیے تلافی الاؤنس، شمالی علاقوں اور بلندی پر ڈیوٹی کرنے والے مسلح افواج کے اہلکاروں کی خصوصی تنخواہ۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(40) کسی اخباری ملازم کی ایسی آمدن جو لوکل ٹریولنگ الاؤنس کی مد میں دی جائے جو نیوز پیپر ایملائز (کنٹریبشنز آف سروس) ایکٹ، 1973ء، گزٹ آف پاکستان کے دوسرے حصے میں غیر معمولی طور پر 28 جون 1980ء کو شائع شدہ تیسرے وچ بورڈ فیوچر نیوز پیپر ایملائز کے فیصلے کے مطابق ہو۔

(51) ایسی ادائیگی جو صدر پاکستان، صوبائی گورنر اور مسلح افواج کے سربراہان کو حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے جگہ کی فراہمی کی صورت میں ہو۔

(52) ایسی ادائیگی جو حکومت کی طرف سے صوبائی گورنر، مسلح افواج کے سربراہان اور کورسٹنڈرز کو مفت کنونینس اور انشورینٹ الاؤنس کی صورت میں ہو۔

(53A) کسی ملازم کو اس کی ملازمت کی وجہ سے کسی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، یعنی:-

- i. مفت یار عیاقی کھانا جو کام کے دوران ہوٹلوں یا ریستورانوں کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
- ii. مفت یار عیاقی تسلیم جو کسی تعلیمی ادارے کی طرف سے اپنے ملازمین کے بچوں کو مہیا کیا جائے؛
- iii. مفت یار عیاقی طبی علاج جو کسی ہسپتال یا کلینک کی طرف سے اپنے ملازمین کو مہیا کیا جائے؛
- iv. کوئی اور ادائیگی جس کے لیے ایملائز کو اضافی لاگت برداشت نہ کرنا پڑے، جیسا کہ بورڈ نے نوٹیفائی کیا ہے۔

(55) ایسی ادائیگی جو سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے اس حق کی صورت میں ہو کہ وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی طرف سے رہائش کے لیے کرائے کے بغیر فراہمی کی جانے والی جگہ کو استعمال کرے یا گرنج کسی ایسے گھر میں رہنے کو پسند کرے جو حکومت کی طرف سے فراہم نہ کیا گیا ہو تو وہ رستم جو اسے ہاؤس رینٹ الاؤنس کے طور پر فراہم کیا جائے۔

(56) سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کی طرف سے وصول کی جانے والی مندرجہ ذیل ادائیگیاں، فولڈ اور الاؤنس ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(1)

- (a) ادائیگیاں اور فولڈ جو حکومتی اخراجات سے چلنے والی گاڑی کے استعمال کی صورت میں حاصل کیے جائیں۔
- (b) سپیریئر جوڈیشل الاؤنس جو سپریم کورٹ آف پاکستان اور ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔
- (c) ٹرانسفر الاؤنس جو ہائی کورٹ کے جج کو دیا جاتا ہے۔

(2) سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج اور ہائی کورٹ کے جج کو مندرجہ ذیل ادائیگیاں بھی سروس کے دوران، شرح ائرنٹ پر یا شرح ائرنٹ کے بعد ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گی۔

- (a) ایک ڈرائیور اور ایک اردلی کی خدمات
- (b) 1000 (ایک ہزار) ماہانہ مفت لوکل کالز
- (c) بجلی کے 1000 (ایک ہزار) یونٹ اس کے ساتھ ساتھ 25 کعب میٹر گیس ماہانہ اور پانی کی مفت سپلائی؛ اور
- (d) 200 لٹر پٹرول ماہانہ

(3) اگر ملازمت کے دوران کسی جج کی موت واقع ہو جاتی ہے تو فولڈ و ادائیگیوں جو بیوہ کو دیے جائیں گے ان پر ذیلی شق (2) کے تحت ٹیکس کا مستثنیٰ برقرار رہے گا۔

(57) (1) کوئی آمدن جو مندرجہ ذیل کی طرف سے رضا کارانہ شرکت، ہاؤس پر اپنی اور وفاقی حکومت کی سکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی مد میں وصول کی جائے:-

- i. نیشنل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان جو نیشنل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے بنایا گیا ہے، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد یونٹس عوام کی ملکیت ہوں اور اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- ii. کوئی بھی میوچل فنڈ جو (سیورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے) منظور شدہ ہو اور انویسٹمنٹ کارپوریشن آف پاکستان کی طرف سے قائم کیا گیا ہو، اگر اس سال کے اختتام پر اس کے کم از کم 90 فیصد سرٹیفکیٹس عوام کی ملکیت ہوں اور اس کی اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن سرٹیفکیٹ ہولڈرز کے مابین تقسیم کی گئی ہو؛
- iii. شیخ سلطان ٹرسٹ، کراچی

(2) کوئی آمدن (ماسوائے سٹاک، پبلک کمپنی کے شیئرز، پی ٹی سی واؤچرز، مضاربہ سرٹیفکیٹ یا قابل واپسی کسی بھی سرمائے کا انٹرومنٹ اور ڈیپوٹو پروڈکٹس جو 12 ماہ سے کم وقت کے لیے رکھے گئے ہوں، پریکٹیکل گین) جو کسی میوچل فنڈ، سرمایہ کاری کمپنی، یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا REIT اسکیم یا پرائیویٹ ایکویٹی اور ونچر کیپیٹل فنڈ یا ٹیمٹل انویسٹمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ کی طرف سے قائم کردہ ٹیمٹل انویسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ آف پاکستان کو کسی قابل واپسی سرمائے، جس کی تعریف کمپنیز آرڈیننس، 1984 (XLVII بابت 1984) میں کی گئی ہے، میں سرمایہ کاری کی مد میں حاصل ہو، اگر اس کی اس سال کی کم از کم 90 فیصد آمدن یونٹ ہولڈرز میں تقسیم کی جاتی ہو۔

(3) مندرجہ ذیل فنڈز اور اداروں کی کوئی بھی آمدن، یعنی:-

- i. کوئی پرائیویٹ فنڈ جس پر پرائیویٹ فنڈ ایکٹ، 1925 (XIX بابت 1925ء) لاگو ہوتا ہو؛
- ii. کسی تسلیم شدہ پرائیویٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپر اینوایشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کی معرفت سے ٹریسٹ؛
- iii. کوئی سیٹولینٹ فنڈ یا گروپ انشورنس اسکیم جو اس شق کے تحت صد کے لیے بورڈ کی طرف سے منظور کی گئی ہو؛
- (iv) سروس فنڈ؛

(v) ایپلائیز اور لڈ ایج، سینٹ انسٹی ٹیوشن کا قیام ایپلائیز اور لڈ ایج، سینٹ ایکٹ، 1976 (xiv of 1976) کے تحت ہوا؛

(vi) کوئی بھی یونٹ، اسٹیشن یا فوجی ادارہ؛ اور

(vii) کوئی بھی تسلیم شدہ فوجی کفایت شعاری یا پخت فنڈ، جن کے اثاثے صرف اور صرف ارکان کی جمع کردہ رقم اور ان کی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والے منافع پر مشتمل ہوتے ہیں۔

(viii) ایک پنشن فنڈ جو رضا کارانہ پنشن کا نظام، رولز کے تحت سیورٹیز اینڈ ایکچینج کمیشن آف پاکستان کی طرف سے منظور شدہ ہے۔

(ix) رضا کارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005 میں بیان کردہ پنشن فنڈ میں سرمایہ کے لیے رکھی گئی بنیادی رقم سیڈ کیپیٹل، کی واپسی پر رضا کارانہ پنشن کا نظام، رولز، 2005 کے تحت منظور شدہ کسی پنشن فنڈ یا ایک پنشن فنڈ ٹیمبر کی طرف سے حاصل کی گئی منافع کی رقم یا کوئی اور رقم؛

[xi] آپاشی کے اختتام و انصرام کے لیے بین الاقوامی ادارہ۔

xii۔ پنجاب پنشن فنڈ ایکٹ، 2007 (1 بابت 2001) کے تحت قائم کردہ پنجاب پنشن فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ ایک امانتی ادارہ ہسٹرسٹ۔

xiii۔ صوبہ سندھ پنشن فنڈ آرڈیننس، 2002 کے تحت قائم کردہ صوبہ سندھ پنشن فنڈ۔

[XIV] پنجاب جسٹریل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ ایکٹ، 2009 (V بابت 2009) کے تحت قائم کردہ پنجاب جسٹریل پروویڈنٹ انویسٹمنٹ فنڈ اور اس کے تحت قائم کردہ امانتی ادارہ ہسٹرسٹ۔

وضاحت۔ اس شق کے مقصد کے لیے، سروس فنڈ سے مراد ایک فنڈ ہے جو ایک اہتارٹی کے تحت یا درج ذیل مقاصد کے لیے وفاقی حکومت کی منظوری کے ساتھ قائم کیا گیا۔

(a) معاہدہ کاروں کو اپنی ملازمت چھوڑنے کے حوالے سے تسلیم شدہ سالانہ وظیفے کی ادائیگی یقینی بنانا،

(b) ان کی موت کے بعد بیویوں یا بچوں کے لیے مالی بندوبست کرنا، یا

(c) ان کی موت کی صورت میں ان کی طرف سے نامزد افراد کو ادائیگیاں کرنا۔

(xv) خیسبر پختونخوا ریٹارمنٹ سینٹ اینڈ ڈیٹھ کمپن سٹیشن فنڈ

(xvi) خیسبر پختونخوا جنرل پراویڈنٹ انڈسٹری فنڈ

(xvii) خیسبر پختونخوا پنشن فنڈ

(61) [کوئی بھی] رستم جودرج ذیل اداروں، فنڈ نڈیشن، سوسائٹیز، بورڈز، ٹرسٹا مانتی اداروں، اور فنڈز کو بطور عطیہ ادا کی گئی ہو

(i) وفاقی حکومت کے تسلیم شدہ کوئی سپورٹس بورڈ یا ادارے جو کسی بھی قسم کے کھیلوں کے فروغ، ان کو کنٹرول کرنے یا بائس ابطلہ بنانے کے لیے قائم کیے گئے ہوں۔

(ia) شہریوں کی فنڈ نڈیشن؛

(iii) پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے فنڈ؛

(iv) معذور اور ذہنی یا جسمانی پسماندہ بچوں کے لیے فنڈ

(v) معذور افراد کے لیے نیشنل ٹرسٹ فنڈ؛

(vi) حذف شدہ

(vii) حضرت بری امام کی مزار کی تزئین و آرائش اور تعمیر و مرمت کے لیے فنڈ؛

(viii) قرآن پاک کی اشاعت کے لیے رابطہ اسلامی پراجیکٹ؛

(ix) فنڈ فیڈ فنڈ نڈیشن کراچی؛

(x) انشاء ٹرسٹ؛

(xii) پاکستان میں انجینئرنگ سائنس اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لیے سوسائٹی؛

(xxiii) سٹیزن پولیس لائسنس کمیٹی، سینٹرل رپورٹنگ سیل، سندھ گورنر ہاؤس، کراچی؛

(xxiv) آئی سی آئی سی فنڈ نڈیشن

(xxvi) نیشنل ایجنڈ فنڈ نڈیشن؛

(xxvii) آغا خان ترقیاتی نیٹ ورک کے اداروں کا بسجود فنڈ (حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ترقیاتی نیٹ ورک کے درمیان 13

نومبر، 1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈیول 1 میں پاکستان شامل ہے)؛

(xxviii) شہید ذوالفقار علی بھٹو میموریل ایوارڈ سوسائٹی؛

(xxix) اقبال میموریل فنڈ؛

(xxx) کیسینر ریسرچ فنڈ نڈیشن آف پاکستان، لاہور؛

(xxxi) شوکت خانم میموریل ٹرسٹ، لاہور؛

(xxxii) کرپشن میموریل ہسپتال، سیالکوٹ؛

(xxxiii) قومی عیاش گھسر، قومی لائسنسریاں اور یادگاریں یا ادارے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے قومی ورثے قرار دیے گئے ہوں۔

(xxxiv) ممتاز بخت اور میموریل ٹرسٹ ہسپتال، لاہور؛

(xxxv) کشمیر فنڈ برائے کشمیری پناہ گزین و مجاہدین آزادی؛

(xxxvi) حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا حسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے

معاهدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل آغا حسان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے ادارے (پاکستان)؛

(xxxvii) صدر آزاد کشمیر مجاہد فنڈ، 1972؛ دل اور خون کی وریدوں سے متعلق (کارڈیو ویکولر) بیماریوں کے لیے قومی ادارہ،

(پاکستان)، کراچی؛ بزنس ہسپتال ٹرسٹ، لاہور، پریذیڈنٹ ہسپتال، مردان، فیصل شہید میموریل ہسپتال ٹرسٹ، گجبرانوالہ؛ خیر النساء ہسپتال فنڈ انڈیشن،

لاہور؛ سندھ اور بلوچستان ایڈووکیٹس، بسبجود فنڈ؛ راشد منہاس میموریل ہسپتال فنڈ؛

(xxxviii) وفاقی حکومت کی طرف سے قائم کردہ کوئی امدادی [یا] بسبجود فنڈ؛

(xxxix) موہاٹہ پیپلس ٹرسٹ؛ []

(xI) باغ قائد اعظم پراجیکٹ، کراچی؛ []

(xIi) تعمیر کراچی فنڈ کے لیے عطیہ کردہ کوئی رقم [[:];

(xIii) پاکستان ہلال احمر سوسائٹی؛

(xIiii) سنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے لیے بینک آف کامرس اور کریڈٹ انسٹریٹیشنل فنڈ انڈیشن؛

(xIiv) فیڈرل بورڈ آف ریونیو انڈیشن کو عطیہ کے گئی کوئی رقم؛

(xIv) انڈس ہسپتال، کراچی۔]

xIvi پاکستان سویٹ ہومز اینڈ ہالز اینڈ فیئر پیپلس

xIvii الشفاء ٹرسٹ آئی ہسپتال

xIviii عزیز طباء فنڈ انڈیشن

xIix سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، SIUT ٹرسٹ اینڈ سوسائٹی فار دی ویلفیئر آف SIUT

1 شریف ٹرسٹ

li کڈنی سنٹر پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ

lii پاکستان ڈس ایبلڈ فنڈ انڈیشن

liii سردار آئی ٹرسٹ ہاسپتال لاہور

liv سپریم کورٹ آف پاکستان - ویامر بھاشا اینڈ مہمند ڈیمنسٹریٹو

lv لیسٹن رحمت اللہ ہنڈلڈ ٹرسٹ (LRBT)

lvi اخوت

lvii وزیر اعظم کا COVID-19 وبائی امدادی فنڈ۔ 2020

lviii علامہ اسحاق حسان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی (GIKI)؛

lix لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز

lx دعوت ہادیہ، کراچی

lxi بیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ؛

lxii مریضوں کی امدادی فنڈ انڈیشن؛

lxiii تردید کی خدمات؛

lxiv عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل۔]

[سگر مشرط یہ ہے کہ عطیہ کردہ رقم درج ذیل صورتوں سے تبادلاً نہیں کرے گی:

³فننس ایکٹ، 2020، 30 جون، 2020 کے ذریعہ شامل کردہ نئی شقیں (lviii)، (lviii)، (lvix)، (lvi)، (lvxi)، (lvxi)، (lvxi)، (lvxi) اور (lvxiv) شامل کی گئیں۔

(a) ایک فرد یا فرد کی تنظیم کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا 30 فیصد، اور

(b) ایک کمپنی کی صورت میں، اس سال کے لیے اس فرد کی قابل ٹیکس آمدنی کا [تیس] فیصد [اور]]³

"سگر مشرط یہ ہے کہ عطیہ کردہ رقم درج ذیل صورتوں سے تبادلاً نہیں کرے گی۔

(a) کسی فرد یا فرد کی تنظیم کی صورت میں، اس شخص کی سال کے لئے قابل ٹیکس آمدنی کا چندہ فیصد۔ اور

(b) کسی کمپنی کے معاملے میں، اس شخص کے لئے سال کے لئے قابل ٹیکس آمدنی کا دس فیصد:

بشرطیکہ اس شق کی دفعات کا اطلاق اسی صورت میں ہو گا جب کسی بینک پر کھینچے گئے کراس بینک کے ذریعہ چندہ دیا جاتا ہو۔]

³فننون ایکٹ، 2020، مورخہ 30 جون، 2020 کے ذریعہ کالون اور نیوا پروسو کے ذریعہ مکمل اسٹاپ کو شامل کیا گیا

(A64) وزیراعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

(B) NWFP64 کے اندرون بے گسرا فرد کے لیے قائم کردہ وزیراعلیٰ (پنجاب) ریلیف فنڈ کو عطیہ کردہ کوئی رقم۔]

(C) 201064 کے سیلاب کے متاثرین کے لیے قائم کردہ وزیراعظم کا فنڈ ریلیف فنڈ 2010، اور وزراء اعلیٰ امدادی فنڈز۔]

(65) کوئی آمدنی جو پاکستان میں تحقیقی مرکز برائے اسلامی تاریخ، فن اور ثقافت کی طرف سے قائم کردہ اسلامی تاریخ و فن اور ثقافت پر تحقیق کے لیے وقف، استنبول کو غیر سرکاری یا نجی شعبے کے وسائل کی طرف سے اکٹھے کیے گئے عطیہ کی رقم میں سے حاصل کی جاتی ہے۔

(A65) ٹیکس سال 2003 سے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے آمدنی جو ایگریگیشن رولز، 1979 کے قاعدہ 26 (ایگریگیشن آرڈیننس، 1979، XVIII of) کے تحت بنایا گیا) کے تحت قائم کردہ بمسودہ فنڈ سے حاصل کی گئی ہو۔ ماسوائے اس آمدنی کے جو مذکورہ بالا فنڈ کی طرف سے تجارتی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل کی جاتی ہو۔]

(66) کوئی رقم جو درج ذیل سے حاصل کی گئی ہو۔

⁷ (66) مندرجہ ذیل اداروں، فنڈیشنز، سوسائٹیوں، بورڈز، امانتوں اور فنڈز سے حاصل ہونے والی کوئی بھی آمدنی، یعنی:

⁷ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ شق (66) کو تبدیل کیا گیا۔ متبادل شق (66) مندرجہ ذیل پڑھیں: (66) حاصل کردہ کوئی بھی آمدنی —

i۔ عبدالستار ایدھی فاؤنڈیشن، کراچی؛

ii۔ الشفاء ٹرسٹ، راولپنڈی۔

iii۔ بلقیس ایدھی فاؤنڈیشن، کراچی۔

iv۔ فاطمہ فاؤنڈیشن، کراچی؛

□

vi بین الاقوامی اسلامی تجارتی مالیاتی کارپوریشن (بین الاقوامی اسلامک ٹریڈ فنڈ انس کارپوریشن)۔

vii اسلامی کارپوریشن برائے ترقی نجی شعبہ؛

viii یکم جولائی، 1994 کو یاس کے بعد آنے والے سالوں کے جائزے کے لیے نیشنل میموریل باب پاکستان ٹرسٹ

ix پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد۔

x- پاکستان انجینئرنگ کونسل؛

xi- پاکستان کے پائی و بحسلی کے ترقیاتی ادارے و ایڈا کے کارپوریٹ ادارے، ان کے قیام سے لے کر کارپوریٹ ٹریڈ فنڈ انس کارپوریشن کا عمل مکمل ہونے تک، مثلاً شرح محصول کا اعلان ہونے تک؛

xii- انسٹی ٹیوشن آف انجینئرنگ، پاکستان، لاہور۔

[xiii] وزیر اعظم کا خصوصی فنڈ برائے متاثرین دہشت گردی۔

[xiiib] NWFP کے اندرونی بے گھر افراد کے لیے وزیر اعلیٰ (پنجاب) امدادی فنڈ

xiii آئن آف خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک (پاکستان) کے ادارے جو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آئن آف خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر، 1994 کو طے ہونے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 میں شامل ہیں۔

xiv- سیاق نیشنل ہسپتال ایسوسی ایشن، کراچی۔

xv- پاکستان کونسل برائے سائنس و صنعتی تحقیق۔

xvi پاکستان کاپائی و بحسلی کا ترقیاتی ادارہ و ایڈا جو پاکستان وٹرائینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1958،

[W.P. Act XXXI of 1958] کے تحت قائم کیا گیا تھا۔

[xvii] و ایڈا فرسٹ سکو کسپنی لمیٹڈ۔

[]⁷

[xix] پریزیڈنٹ پنشن ایکٹ، 1974، (IX of 1975) کے تحت سابق صدر پاکستان اور ان کی بیوہ کی پنشن۔

[xx] سٹیٹ بینک آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن۔

Xxi انٹر نیشنل فنڈ انس کارپوریشن ایکٹ، 1956ء آرٹیکلز آف ایگریمنٹ اپریل 1993ء میں ترمیم شدہ کے آرٹیکل 6 کے سیکشن 9 کے تحت قائم ہونے والی انٹر نیشنل فنڈ انس کارپوریشن

[xxii] پاکستان ڈومیسٹک سکو کسپنی لمیٹڈ۔

[xxiii] ایشیائی ترقیاتی بینک آرڈیننس، 1971 (IX of 1971) کے تحت قائم کردہ ایشیائی ترقیاتی بینک۔

[xxiv] ECO تجارتی و ترقیاتی بینک۔

[xxv] آرگنائزیشن آف اسلامک کانفرنس (OIC) کے تحت اسلامی ایوان ہائے صنعت و تجارت۔

[xxvi] 8] جنوب میں پائیدار ترقی کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کا کمشن (COMSATS) 5 اکتوبر، 1994 کو طے پانے والے عالمی معاہدے کے تحت وجود میں آیا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

[8](xxvii) دیا میسر بھاشا ڈیم کے پرائیکٹس کے لیے 20 ارب روپے کے TFC، سکوک سٹریٹجیکس کے اجراء پر واپڈا۔

[8](xxviii) فیڈرل بورڈ آف ریونیو فاؤنڈیشن۔

[8](xxix) واپڈا سیکینڈ سکوک کمپنی لمیٹڈ۔

[8](xxx) سٹیزن فاؤنڈیشن۔

[8](xxxi) سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورالوجی اینڈ ٹرانس پلانٹیشن، SUIT، ٹرسٹ اور SUIT کے مریضوں کی فلاح و بہبود کے لیے سوسائٹی۔

[8](xxxii) 'گرین سٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان (کارٹنی) لمیٹڈ۔'

'(xxxiii) پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ۔'

'(xxxiii) انڈس ہسپتال، کراچی۔'

'(xxxiv) دوسری پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ۔'

xxxv تیسری پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

xxxvi ایشیائی انٹرنیشنل کچھرا نوٹسمنٹ بینک اور آرٹیکلز آف ایگریمنٹ کے نوں باب کے آرٹیکل 51 کے تحت نامزد افراد، اس معاہدے پر

پاکستان نے دستخط کر رکھے ہیں اور اس کانفڈنڈ 25 دسمبر 2015ء کو ہوا

xxxvii گلاب دیوی چیٹ ہسپتال

xxxviii پاکستان پاورٹی ایلویشن پروگرام

جدول 1

سیریل نمبر	نام
(1)	(2)
(i)	انٹرنیشنل اسلامک ٹریڈ فنڈ انس کارپوریشن۔
(ii)	اسلامک کارپوریشن برائے ترقیاتی شعبے کی ترقی۔
(iii)	نیشنل میموریل بایب پاکستان ٹرسٹ۔
(iv)	پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل۔
(v)	پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈولپمنٹ اتھارٹی کے کارپوریٹڈ اداروں کی تخلیق کی تاریخ سے کارپوریٹیشن کے عمل کی تکمیل کی تاریخ تک ہے یعنی ٹیسٹس کو مطلع کرنے تک
(vi)	وزیر اعظم کا دہشت گردی کے متاثرین کے لئے خصوصی فنڈ
(vii)	وزیر اعلیٰ (پنجاب) صوبہ سرحد کے اندرونی طور پر بے گھر ہونے والے افراد (آئی ڈی پیسز) کے لئے ریلیف فنڈ
(viii)	آغا خان ڈولپمنٹ کے ادارے نیٹ ورک (پاکستان) جیسا کہ کے شیڈول 1 میں شامل ہے، وہ معاہدہ اور پروٹوکول، جو 13 نومبر 1994 کو حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان اور آغا خان ڈولپمنٹ نیٹ ورک کے مابین عمل میں آیا تھا
(ix)	پاکستان کونسل آف سائنسی اینڈ انڈسٹریل ریسرچ۔
(x)	پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈولپمنٹ اتھارٹی، پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1958 (ڈبلیو پی ایکٹ، 1958) (XXXI) کے تحت قائم ہوئی۔
(xi)	واپڈا فرسٹ سکوک کمپنی لمیٹڈ
(xii)	سابق صدر پاکستان اور اس کی بیوہ کی پنشن۔
(xiii)	اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان بینکنگ سروسز کارپوریشن۔

(xiv)	انٹرنیشنل فن انس کارپوریشن انٹرنیشنل فن انس کارپوریشن ایکٹ 1956 (XXVIII 1956) کے تحت قائم ہوا اور اس نے آرٹیکل آف معاہدے 1955 کے آرٹیکل VI کے سیکشن 9 میں فراہم کیا ہے جیسا کہ اپریل 1993 میں ترمیم کیا گیا تھا۔
-------	--

xxxix	نیشنل اسمبلی آف فنارمنگ آرٹ
xl	پاکستان سویٹ ہومز اینڈ ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ
xli	نیشنل رورل سپورٹ پروگرام
xlii	سارک ایز جی سنٹر
xliiii	پاکستان بار کونسل
xliv	پاکستان سنٹر فار فلنٹھراپی
xlv	پاکستان مورگنچ ری فن انس کمپنی لمیٹڈ
xlvi	عسزیز طباء فاؤنڈیشن
1	انشاء ٹرسٹ آئی ہسپتال
li	سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ
lii	شوکت خانم میموریل ٹرسٹ
liiii	لیسٹن رحمت اللہ بیس نوٹس ٹرسٹ
liv	کلڈی سنٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ
lv	پاکستان ڈس ایبلڈ فاؤنڈیشن
lvi	فنا من کر سچن کالج
lvii	حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن
lviii	سیگم اختر رخصانہ میموریل ٹرسٹ ہسپتال
lix	الذمت فاؤنڈیشن
lx	دعوت اسلامی ٹرسٹ
lxi	سردار ٹرسٹ آئی ہسپتال
lxii	سپریم کورٹ آف پاکستان - دیامر ہاٹھائینڈ مہنڈ ڈیسٹرفنڈ
lxiii	نیشنل ڈیزاسٹر ریسک مینجمنٹ فنڈ
lxiv	ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ 2016ء کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت قائم ہونے والی ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن
lxv	سرماہ پاکستان لمیٹڈ
lxvi	اخوت
lxvii	آڈٹ اور سائیٹ بورڈ
lxviii	پیشینٹ ایڈ فاؤنڈیشن

	1955 کے معاہدہ پر اپریل 1993 میں ترمیم کی گئی۔
(xv)	پاکستان ڈومیسٹک سٹورکس کمپنی لمیٹڈ
(xvi)	ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈویلپمنٹ بینک۔
(xvii)	اسلامی کالفنر انس کے زیر اہتمام اسلامی چیئرمین آف کامرس اینڈ انڈسٹری۔
(xviii)	کمیشن برائے سائنس اور ٹکنالوجی برائے جنوب میں پائیدار ترقی، 5 اکتوبر، 1994 کو دستخط کیے گئے بین الاقوامی معاہدے کے تحت تشکیل دیا گیا۔ (COMSATS)
(xix)	واپڈا کی طرف سے دیامر ہاٹھائینڈ منصوبوں پر غور کے لئے بیس ارب روپے ٹی ایف سی / ایس یو کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے پر

(xx)	فیڈرل بورڈ آف ریونیو فاؤنڈیشن۔
(xxi)	واپڈ اسکیٹنگ سکوکس کمپنی لمیٹڈ
(xxii)	پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ
(xxiii)	سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ
(xxiv)	تیسرا پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ۔
(xxv)	ایٹھین انٹرنیشنل کچن انویسٹمنٹ بینک اور افراد جس کی رو سے معاہدہ آر ٹیکل آف آر ٹیکل 51 کے آر ٹیکل 51 میں پاکستان کے ذریعہ دستخط شدہ اور توثیق شدہ ہے اور 25 دسمبر، 2015 کو عمل میں لایا گیا
(xxvi)	سپریم کورٹ آف پاکستان۔ دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم سٹریٹ۔
(xxvii)	نیشنل ڈیزاسٹر رسک منیجمنٹ فنڈ۔
(xxviii)	ڈپازٹ پروویڈنٹ کارپوریشن ایکٹ، 2016 (XXXVII of 2016) کے سیکشن 3 کے ذیلی سیکشن (D) کے تحت قائم کیا گیا۔
(xxix)	سارک انرجی سنٹر۔
(xxx)	ایٹھین ڈویلپمنٹ بینک نے ایٹھین ڈویلپمنٹ بینک آرڈیننس، 1971 (IX of 1971) کے تحت قائم کیا۔
(xxxi)	وزیر اعظم کا COVID-19 کو وبا کی امدادی فنڈ۔ 2020۔
(xxxii)	سارک ٹائیٹونسل (سارک)۔
(xxxiii)	بین الاقوامی پارلیمنٹری سٹریٹجی کونسل۔
(xxxiv)	سندھ انسٹی ٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن، ایس آئی یو ٹرسٹ اور سوسائٹی فار ویلفیئر آف ایس آئی یو ٹی
(xxxv)	شوکت خانم میموریل ٹرسٹ۔
(xxxvi)	قومی اینڈ وومنز اسکالرشپ فنڈ (NEST)۔

(2) سیکشن 100C کی دفعات کے مطابق، مندرجہ ذیل ادارے، فاؤنڈیشنز، سوسائٹیوں، بورڈز، لمانتوں اور فنڈز سے حاصل کردہ کسی بھی آمدنی، یعنی:

جدول 2

سیریل نمبر	نام
(1)	(2)
(i)	عبدالستار ایدھی فاؤنڈیشن۔
(ii)	الشفاء ٹرسٹ
(iii)	بلقیس ایدھی فاؤنڈیشن۔
(iv)	فاطمیدہ فاؤنڈیشن۔
(v)	پاکستان انجینئرنگ کونسل۔
(vi)	انجینئرز کا ادارہ۔
(vii)	سیاقت نیشنل ہسپتال ایسوسی ایشن۔
(viii)	سٹیٹس فاؤنڈیشن۔
(ix)	گرین اسٹار سوشل مارکیٹنگ پاکستان (گاریٹی) لمیٹڈ
(x)	انڈس ہسپتال، کراچی۔
(xi)	گلاب دیوی سینے کا ہسپتال۔
(xii)	پاکستان عسرت خاتمہ فنڈ۔
(xiii)	فنون لطیف کی نیشنل اکیڈمی۔
(xiv)	پاکستان سویٹ ہوم فرسٹ اور پریوں کی جگ۔

(xv)	نیشنل رورل سپورٹ پروگرام۔
(xvi)	پاکستان ہارکونسل۔
(xvii)	پاکستان سینئر رائے انسان دوستی۔
(xviii)	پاکستان مارگجری فنڈس کمپنی لمیٹڈ۔
(xix)	عزیز تہیہ فنڈیشن۔
(xx)	لسٹن رحمت اللہ بینوی لینڈ ٹرسٹ (ایل آر بی ٹی)۔
(xxi)	کلڈی سٹریٹس گریجویٹ ٹریڈنگ انسٹی ٹیوٹ۔
(xxii)	پاکستان ڈس ایبلڈ فنڈیشن۔
(xxiii)	فنا من کرچن کالج۔
(xxiv)	حبیب یونیورسٹی فنڈیشن۔
(xxv)	ہیگم اختر رخصانہ میموریل ٹرسٹ ہسپتال۔
(xxvi)	اللہ مت فنڈیشن۔
(xxvii)	دعوت اسلامی ٹرسٹ۔
(xxviii)	سر دار ٹرسٹ آئی اسپتال، لاہور۔
(xxix)	اخوت۔
(xxx)	آڈٹ گمرانی بورڈ۔
(xxxi)	مریضوں کی امداد کافونڈیشن۔
(xxxii)	اشفاق ٹرسٹ آئی اسپتال۔
(xxxiii)	سیلابی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ۔
(xxxiv)	سرماہ پاکستان لمیٹڈ
(xxxv)	لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور۔
(xxxvi)	دعوت ہادیہ، کراچی۔
(xxxvii)	عسلام اسحاق حنان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی۔
(xxxviii)	سوسائٹی فنار پروموشن آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹکنالوجی آف پاکستان (SOPREST)
(xxxix)	پرنس مسین ہسپتال ٹرسٹ۔
(xl)	ہیت السلام ویلفیئر ٹرسٹ۔
(xli)	عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل۔
(xlii)	فنڈیشن یونیورسٹی۔

بشرطیکہ یکم جولائی 2021 کے دن سے، اس ذیلی شق کے تحت سب سیکشن 100C میں متعین شرائط کو پورا کرنے کے ساتھ مشروط ہوگی۔]

[72] کسی نام ریڈینٹ فرد کو قابل ادا قرضہ پر کوئی منافع،

(i) پاکستان میں اس طرح کے پراجیکٹ پر استعمال ہونے والے ایسے نجی قرضوں کے لحاظ سے جن کو وفاقی حکومت کی طرف سے اس شق کے مقصد کے لیے، منافع کی شرح اور قرضے کی واپسی کی شرائط اور پراجیکٹ جس پر یہ استعمال ہونا ہو، کی نوعیت کے لحاظ سے منظور کیا جاسکتا ہے۔

(ii) ایکسپورٹ لیٹر آف کریڈٹ کی مدد میں غیر ملکی زر مبادلہ میں قرضے پر جو پاکستان کے اندر برآمدات کے لیے تیار کی گئی مصنوعات کی برآمد کے لیے خصوصی طور پر استعمال ہوتے ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iii) ایک غیر ملکی قرضہ جو پاکستان میں صنعتی سرمایہ کاری کے لیے استعمال ہوتا ہے، کے لحاظ سے ایک غیر ملکی فرد، کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم / ایسوسی ایشن، مگر شرط یہ ہے کہ ایسے قرضوں پر معاہدہ یکم فروری، 1991 کو یا اس کے بعد طے ہوا ہو اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ساتھ باقاعدہ رجسٹرڈ ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ یہ شق ماضی میں طے پانے والے معاہدوں پر استثنیٰ کا حق رکھے گی اور 30 جون، 2010 کے بعد طے پانے والے نئے معاہدوں پر لاگو نہیں ہوگی۔ [(72A) دوسری پاکستان انشورنیشنل سکو کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے جاری کردہ سکو کے حوالے سے سکو ک یافتہ ہولڈر کی طرف سے حاصل کی گئی کوئی رقم بشمول ایسے سکو کی فروخت پر حاصل ہونے والی کوئی رقم۔]

(74) جب پاور کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے یکم جولائی، 1991 کو یا اس کے بعد اپنے بینک کی رقم یا [مالیاتی اداروں] کے ساتھ کھاتوں جو پراجیکٹ آپریشن سے متعلقہ مالیاتی لین دین سے براہ راست منسلک ہیں، حاصل کیا گیا کوئی منافع۔

(75) ایک قرضے کے معاہدے کے تحت ادھاری گنی رقم پر منافع سے، یا وفاقی حکومت کی طرف سے منظور شدہ غیر ملکی کرنسی ادارے کے لحاظ سے اس شق کے معنی کے لیے وفاقی حکومت کے منظور شدہ کسی غیر ملکی حکومت کے کسی ادارے، غیر ملکی شہری (کمپنی، فرم یا افراد کی تنظیم)، یا کوئی دوسرا نان ریڈینٹ فرد کی کوئی آمدن۔

(78) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہنے والے پاکستان کے شہریوں اور غیر ملکی شہریوں، افراد کی غیر ملکی تنظیموں، ملک سے باہر کام کرنے اور رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں اور پاکستان میں رہائش پذیر غیر ملکی شہریوں کی طرف سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے طرف سے متعارف کرائی جانے والی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سسٹم کے مطابق پاکستان میں مجاز بینکوں میں غیر ملکی کرنسی کھاتوں [یا سرمایہ کاری بینکوں کی طرف سے جاری کردہ سرمایہ کاری سرٹیفکیٹ] سے حاصل کی جائے،

(79) قرضے پر کوئی منافع جو ملک سے باہر رہنے والے کسی پاکستانی شہری کے طرف سے پاکستان میں ایک شیڈول بینک کے ساتھ کسی روپے میں اکاؤنٹ سے حاصل کی گئی ہو، جہاں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی رقم خصوصی طور پر غیر ملکی زر مبادلہ کی شکل میں مذکورہ اکاؤنٹ میں جمع کی گئی ہو۔

80- کسی عظیم فرد کی جانب سے پاکستان کا شہری ہو، پاکستان میں کسی مجاز بینک میں رکھے گئے نجی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے متعارف کرائی گئی غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سسٹم کے مطابق سرمایہ کاری بینکوں کی جانب سے جاری کردہ سرمایہ کاری کے سرٹیفکیٹ سے حاصل کردہ کوئی آمدن؛

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ کسی اضافہ پذیر ڈیپازٹس کے ضمن میں جو 16 دسمبر 1999 کو یا اس کے بعد مذکورہ اکاؤنٹس میں کرائے گئے ہوں یا ان اکاؤنٹس کے جو مذکورہ سسٹم کے تحت مذکورہ تاریخ کو یا بعد میں کھولے گئے ہوں کے ضمن میں دستیاب نہیں ہوگا۔

[]
[]
[]

90- قرض پر کوئی منافع جو درج ذیل ضمن میں پاکستان میں کسی صنعتی ادارے کی جانب سے قابل ادائیگی ہو۔

(i) ان رقم پر جو اس کی جانب سے کسی غیر ملکی ملک میں کسی مالیاتی ادارے کے ساتھ کیے گئے معاہدے کے تحت قرض لی گئی ہوں جس کی منظوری اس ضمن میں غصومی یا خصوصی حکم کے ذریعے وفاقی حکومت کی جانب سے دی جائے گی؛ اور

(ii) حاصل کردہ رقم یا قرضوں ہر جو کسی بھی معاملے میں بیرون پاکستان سرمایہ حباتی پلانٹ اور مشینری کی خرید کے ضمن میں غیر ملکی خرچ کیے گئے ہوں جہاں اس کی شرائط کو غصومی طور پر اور خصوصی طور پر اس کے ضمن قابل ادائیگی اتنے ٹیکس اس کی ادائیگی سے متعلق شرائط کو پیش نظر رکھتے ہوئے وفاقی حکومت اور ادارہ / اہل قرض کی منظوری دے گی جو اس آمدن پر ٹیکس یا ٹیکسوں سے زائد ہو جو بعد ازاں مذکورہ ملک کے حباتے گا) ایسے سود پر ادائیگی / ادائیگی کے لئے؛

شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک میں ادائیگی کے لئے ٹیکس یا ٹیکسوں کی رقم پاکستان میں قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم سے متبادل ہو جائے تو زائد ادائیگی رقم کے لیے کسی ریفرنڈ کی اجازت نہیں جائے گی؛

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مزید شرط یہ ہے کہ جہاں مذکورہ ملک ایسے سود سے استثنیٰ دے دے یا اس ٹیکس کے لیے جو پاکستان میں قابل ادائیگی ہوتا، اگر مذکورہ سود پاکستان میں ٹیکس مستوجب ہوتا خود اپنے ٹیکس پڑ چھوٹ کی اجازت دے دے تو ایسے سود کے ضمن میں پاکستان میں کوئی ٹیکس قابل ادا نہیں ہوگا۔
90A ایسا منافع جو پاکستان مورگینج ری فنانس کمپنی کی طرف سے رہائشی مکانات کی مورگینج مارکیٹ کو قرضے کی فراہمی کے لیے جاری کردہ بانڈ سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2018 سے لے کر 5 سال کے لیے۔"

- 91- فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت قائم کردہ کسی صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کی آمدن جو اس کے قیام کی تاریخ سے واجب الوصول یا حاصل ہوئی ہو۔
[]
[]
[]
[]
[]
[]
- 98- وہ آمدن جو کسی ایسے بورڈ یا پاکستان میں قائم کسی ایسے دیگر ادارے سے حاصل ہو جسے حکومت کی طرف سے منظور شدہ بڑے کھیلوں کے کنٹریول، ان کو باقاعدہ بنانے یا ان کی حوصلہ افزائی کی غرض سے قائم کیا گیا ہو۔
(شرط یہ ہے کہ اس شق سے حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان کرکٹ بورڈ پر نہیں ہوگا)۔
- 99- وہ آمدن جو کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم سے حاصل ہو شرط یہ ہے کہ وہ اس ادارے کی اس سال کی آمدن کے (90) فیصد سے کم نہ ہو اور یہ کسی سرمائے پر وصول شدہ یا غیر وصول شدہ منافع سے ہو، اسے یونٹ یا سٹریٹفیکیشن ہولڈرز یا شیئرز ہولڈرز میں سے جو بھی صورت ہو، کے درمیان تقسیم کیا جائے گا۔
(شرط یہ ہے کہ کم از کم (90) فیصد حقیقی آمدن کی یونٹس، حصص، یونٹس یا سٹریٹفیکیشن میں سے جو بھی صورت ہو کے ذریعے تقسیم کی گئی آمدن کو شمار نہیں کیا جائے گا)
- وضاحت: اس شق کے حوالہ سے اکاؤنٹنگ آمدن سے مراد وہ آمدن ہوگی جس کا حساب اکاؤنٹنگ کے مسلمہ قواعد کے تحت رکھا گیا ہو اور جس کی تصدیق آڈیٹرز نے کی ہو۔
- A99- کسی فرد کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی (رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم کو) فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کا شمار 30 جون 2015 تک ہوگا۔
(شرط یہ ہے کہ ایسی کسی رئیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم جس کا مقصد رہائشی عمارتوں کی تعمیر و ترقی ہو کو اس غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع یا آمدن کو 30 جون 2023ء تک استثناء حاصل ہوگا)۔
(مزید شرط یہ ہے کہ کسی رینٹل ریٹ اسکیم کو فروخت کی جانے والی غیر منقولہ جائیداد سے حاصل ہونے والا منافع اور آمدن 30 جون 2023ء تک مستثنیٰ ہوں گے)

انفنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، "2020" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

انفنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، "2021" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

کے تقسیم شدہ ڈیویڈنڈ کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

107- وہ آمدن جو اسلامی ترقیاتی بینک کے کسی ایسے ذیلی ادارے سے حاصل ہوئی ہو جس کا مذکورہ بینک مکمل طور پر مالک ہو جو پاکستان میں قائم ہو اور ٹینسکرز کی ملکیت و سیزنگ میں مصروف ہو۔

107A- وہ آمدن جو پاکستان میں اسلامی ترقیاتی بینک کی سماجی و اقتصادی ترقی سے متعلقہ سرگرمیوں سے ہوئی ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

110B- کسی مالیاتی اثاثے کی منتقلی یا حصول جو کسی موجودہ اسٹاک ایکچینج کے ممبر کو حاصل ممبر شپ رائٹ کے طور پر اس ممبر کو کسی موجودہ اسٹاک ایکچینج کی کارپوریٹ ایزیشن (اتحاد) کے عمل کے دوران کسی نئے کارپوریٹ ایزڈ اسٹاک ایکچینج کے شیئرز اور ٹریڈنگ یا ٹیکسٹ (خرید و فروخت کے حقوق) کے حصول کے لیے ہو۔

110C- کیپیٹل ایسیٹ کی منتقلی پر کسی فرد کی طرف سے کیا گیا منافع، جو پاکستان مورگنچری فنانس کمپنی کی طرف سے رہائشی ہاؤسنگ مورگنچ مارکیٹ کوری فنانس کرنے کے لیے بانڈ کے طور پر جاری کیے گئے بانڈ سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2018 سے 30 جون 2023 تک کے عرصے کے دوران۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

114- مالیاتی منافع کی مدد میں قابل وصول آمدن جو کسی فرد کو کسی ایسے صنعتی کام سے حاصل ہوئی ہو جو وفاقی حکومت کی طرف سے ایکسپورٹ پروموشن اسکیم کے تحت 1980ء (IV) (1980) کے معنی میں زون قرار دیئے گئے کسی علاقے میں قائم ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

[114AA] کسی بھی رہائشی شخص کی تعبیر شدہ رہائشی املاک کی فروخت سے حاصل کردہ "سرمایہ بخش" کے عنوان سے قابل وصول آمدنی:

بشرطیکہ اس شق کے تحت چھوٹ صرف اسی صورت میں لاگو ہوگی، اگر

(a) فروخت کے وقت، رہائشی املاک کا ذاتی استعمال، اس کے شریک حیات یا انحصار کرنے والوں کے ذریعہ ذاتی رہائش کے مقصد کے لئے کیا

جبارت اور جس کے لیے ایسے کسی بھی پوسٹیلینی بل کو اس طرح کے فرد کے نام پر جاری کیا جاتا ہے۔

(b) مکان کے معاملے میں پراپرٹی کاراضی کا رقبہ 500 مربع گز اور فلیٹ کی صورت میں 4000 مربع فٹ سے تجاوز نہیں کرتا ہے۔ اور

(c) اس شق کے تحت پہلے سے حاصل کردہ چھوٹ جو کے اس فرد، اس کے شریک حیات یا انحصار کنندگان نے حاصل کی ہو کہ

رعایت نہیں ملے گی۔]

2020ء کو فنڈس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء کے ذریعے نئی شق (114AA) شامل کی گئی۔

114B آمدن اور منافع جو ایسے افراد کی طرف سے کیا گیا ہو جن کا ذکر دفعہ 236C کی ذیلی دفعہ (1) کی شرط میں کیا گیا ہے، یہ ایسا منافع ہے جو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت یا مقامی حکومت یا لاٹ کرنے والی اہت رٹنی سے حاصل کی گئی یا لاٹ کی گئی ہو، اور ایسی پراپرٹی جو شہید یا ڈیوٹی کے دوران فوت ہونے والے فرد کی خدمات کے اعتراف میں عطاء کی گئی ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

(حذف کر دیا گیا)

117 وہ آمدن جو کسی فرد کو آزاد جموں و کشمیر کے علاقے میں رجسٹرڈ کسی گاڑی کے چلانے سے حاصل ہوئی ہو لیکن اس میں وہ آمدن شامل نہ ہوگی جو ایسی گاڑی کے پاکستان میں مقیم کسی فرد کے پاکستان میں چلانے سے حاصل ہوئی ہو اور وہ فرد ان علاقوں کا رہائشی نہ ہو۔

(حذف کر دیا گیا)

126 کسی پبلک سٹی (سرکاری) یونیورسٹی کی آمدن جو یکم جولائی 2013ء سے محض تعلیمی مقاصد کے لیے قائم کی گئی اور منافع کمانے کی غرض سے قائم نہیں کی گئی

126A وہ آمدن جو چیپٹا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چیپٹا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ (گواہر)، انٹرنیشنل ٹریڈ لمیٹڈ، میرین سروسز لمیٹڈ⁷ (اور گواہر فری زون) کمپنی لمیٹڈ سے 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے دوران سرگرمیوں سے حاصل ہو۔

7 ایسا سمجھا جائے گا کہ یکم جون 2020ء سے 30 جون 2020ء کو فنڈس ایکٹ، 2020ء کے ذریعے نافذ کیا گیا ہے۔

126AA کسی ٹیکس گزار کی طرف سے کیا گیا ایسا منافع جو گواہر فری زون ایریا میں قائم کیے گئے کاروبار سے حاصل کیا گیا ہو، یکم جولائی 2016ء سے 23 سال کی مدت کے لیے

126AB قرضے پر حاصل ہونے والا ایسا منافع۔

(a) جو کسی بیرونی قرض دہندہ نے وصول کیا ہو؛ یا

(b) جو سٹیٹ بینک آف پاکستان یا کسی ایسے مقامی بینک نے حاصل کیا ہو جس میں حکومت کے 75 فیصد شیئرز ہوں،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

نیز یہ چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ [چھاپہ اور سیز پورٹ ہولڈنگ کمپنی پاکستان (مجمعی) لمیٹڈ، گوارا انٹرنیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوارا میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوارا فری زون کمپنی لمیٹڈ⁴] سے مالیت کاری کے ایسے معاہدے کے تحت ہو جس کی مدت یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال کے لیے ہو؛

⁴ یہ تاثرات اگرچہ فنانس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء میں داخل کیا گیا، جس کا اطلاق یکم جون، 2020ء سے ہوگا۔

126AC چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوارا انٹرنیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوارا میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوارا فری زون کمپنی لمیٹڈ کے کنٹریکٹس اور ذیلی کنٹریکٹس کی طرف سے گوارا پورٹ [اور گوارا فری زون¹⁰] آپریٹنگ کی مدد حاصل ہونے والی آمدن، یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال کی مدت کے لیے۔

¹⁰ یہ تاثرات اگرچہ فنانس ایکٹ، 2020ء مورخہ 30 جون، 2020ء میں داخل کیا گیا، جس کا اطلاق یکم جون، 2020ء سے ہوگا۔

126AD (1) چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کی ایسی آمدن جو اسے چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ)، گوارا انٹرنیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوارا میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوارا فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو

(2) چھاپہ اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (لمیٹڈ) کی ایسی آمدن جو اسے گوارا انٹرنیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوارا میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوارا فری زون کمپنی لمیٹڈ میں یکم جولائی 2016ء سے لے کر 23 سال تک بطور ڈیویڈنڈ وصول ہوئی ہو

126B۔ وہ آمدن اور منافع جو خلیفہ کو سٹیل ریفرنسری کو 20 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس ماہ کے دوران یہ

ریفرنسری قائم ہو یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126BA منافع اور آمدن جو ایسی ریفرنسری سے حاصل کی جائے جو یکم جولائی 2018ء سے 30 جون 2023ء کے درمیان قائم کی گئی ہو جس کی یومیہ پیداوار کی صلاحیت ایک لاکھ بیس لاکھ بیس لاکھ ریفرنسری کے قیام کے مہینے یا کاروباری پیداوار شروع ہونے سے 20 سال تک کے لیے ہو، ان میں سے جو بھی تاخیر سے آئے۔ اس شق کے تحت استثنیٰ موجودہ ریفرنسری کو بھی حاصل ہوگا، اگر۔

(a) اگر موجودہ پیداواری صلاحیت کو ایک لاکھ بیس لاکھ یومیہ بڑھا یا جاتا ہے؛

(b) ریفرنسری اس اضافی پیداوار سے ہونے والی آمدن کو الگ اکاؤنٹ کی صورت میں رکھتی ہے۔ اور

(c) ریفرنسری ایک ڈیپ کنورژن ریفرنسری ہے۔

126C (1)۔ وہ منافع جبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2008ء اور 30 جون 2013ء کے درمیان بشمول دونوں ایام مذکورہ کے لازماً ٹرانزیکٹریل اسٹیٹ میں قائم کسی صنعتی ادارے سے 10 سال کے لیے حاصل ہو۔ اس کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں صنعتی ادارے کا قیام عمل میں لایا جائے یا اس کی تجارتی پیداوار کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

(2) اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق اس صنعتی ادارے پر ہوگا جس کا انتظام اور ملکیت کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLV II) بابت

1984ء کے تحت رجسٹرڈ کمپنی کے پاس ہو اور جسے خاص طور سے اسی ادارے کو چھلانے کی عرض سے تشکیل دیا گیا ہو۔

126D۔ وہ منافع اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو گوارا میں قائم کسی ایسے صنعتی ادارے سے ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیجرنگ زون اتھارٹی آرڈیننس 1980ء (IV) بابت 1980ء کے معنی میں ایکسپورٹ پروسیجرنگ زون شامل قرار دیا ہو، سے 10 سال کے دوران حاصل ہو۔ اس کا آغاز اس ماہ اور سال سے ہوگا جس میں وہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہو۔ دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

126E- اسپیشل انکم زون ایکٹ 2012ء (xx بابت 2012ء) کی تعریف کے تحت کسی زون انشورپرائز (ادارے) سے 10 سال کی مدت کے دوران حاصل ہونے والی آمدنی جس کے آغاز کا شمار اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو ڈیولپر اس زون انشورپرائز کی تجارتی سرگرمیاں شروع ہونے کی تصدیق کرے اور زون کے ڈیولپر کے لیے 10 سال کے لیے، اس مدت کا شمار ڈیولپمنٹ ایگریمنٹ پر دستخطوں کی تفریب سے ہوگا جو اسپیشل انکم زون میں ہو، اور جس کا اعلان وفاقی حکومت نے کیا ہو۔

3] بشرطیکہ یہ شق ایک شریک ڈیولپر پر بھی لاگو ہوگی جیسا کہ خصوصی اقتصادی زون قواعد، 2013 میں بیان کیا گیا ہے، اور اس شرط سے مشروط ہوگا کہ اس کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کیا گیا ہو۔

- (a) اس ڈیولپر کے ذریعہ کہ اس نے اس شق کے تحت استثنیٰ کا دعویٰ نہیں کیا ہے اور شریک ڈیولپر کے حق میں اپنا دعویٰ ترک کر دیا ہے۔ اور
(b) اسپیشل انکم زون اتھارٹی کے ذریعہ جو اس بات کی توثیق کرتی ہے کہ ڈیولپر نے اس شق کے تحت چھوٹ کا دعویٰ نہیں کیا ہے اور شریک ڈیولپر کے حق میں دعویٰ ترک کر دیا ہے۔]
3 فننس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کو نیا قانون نافذ کیا گیا۔

(شق حذف کر دی گئی)

126G- وہ آمدن یا منافع حبات جو مندرجہ ذیل کمپنیوں کی طرف سے ان کے متبادل درج منضوبوں جنہیں کامینٹ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے بنیادی انڈسٹری قرار دیا ہے، پانچ سال کی مدت کے دوران حاصل ہوتے ہوں۔

- (I) میسرز اسٹروپلاٹیکس (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے بانی ایگزیکٹو اور ایگزیکٹو پولی ٹیکنالوجی لین ٹیر فٹھالیٹ (BOPET) منضوب سے اور
(II) میسرز نووا ٹیکس لمیٹڈ کے بانی ایگزیکٹو اور ایگزیکٹو ٹیر فٹھالیٹ (BOPET) منضوب سے۔

126H- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے ووٹ پر وسیٹنگ یا پریزرویشن یونٹ سے حاصل ہوئی ہو جو یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے دوران (بشمول دونوں ایام مذکورہ) کے صوبہ بلوچستان، ملاکنڈ ڈویژن، گلگت بلتستان اور فنانس میں قائم کیا گیا ہو اور وہ معتمی طور پر پیدا ہونے پھسلوں کی پروسیٹنگ کر رہا ہو، سے پانچ سال کے دوران آمدن جس کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں صنعتی ادارہ کا قیام عمل میں لایا گیا یا جس ماہ اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126I- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو 31 دسمبر 2016ء تک قائم ہونے والے کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوں جو پلانٹ، مشینری، آلات اور اشیاء جو کسی خاص استعمال کے لیے بنائی گئی ہوں (نال کہ کثیر المقاصد استعمال کے لیے) اور یہ مقصد سورج اور ہوا جیسے ذرائع سے قابل تجدید توانائی کی پیداوار ہو اور یہ آمدن 5 سال کے دوران حاصل ہوئی ہو اس مدت کے آغاز کا شمار یکم جولائی 2015ء سے ہوگا۔

126J- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہوتے ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2016ء کے درمیان عمل میں لایا گیا ہو اور وہ زرعی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے جسمیں کولڈ فیسیلٹیوں کی وسیٹنگ کر رہا ہو اور یہ آمدن 3 سال کی مدت کے دوران حاصل ہوئی ہو۔ اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے کیا جائے گا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم ہوا یا جس ماہ میں اس کی تجارتی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

126K- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو کسی ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جس کا قیام یکم جولائی 2015ء اور 30 جون

2017ء کے درمیان حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے قیام اور اس کو چلانے کے لیے عمل میں لایا گیا ہو اور یہ منافع حبات اور آمدن پر اس ادارے سے 4 سال کے دوران حاصل ہوتے ہوں اس مدت کے آغاز کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں یہ صنعتی ادارہ تجارتی پیداوار شروع کرے اس شق کے تحت استثناء کا اطلاق ہوگا اگر وہ ادارہ۔۔۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت میں اور زیر انتظام ہو جو مذکورہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کو چلانے کے لیے قائم کی گئی ہو اور وہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں اپنا رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
- (b) جو پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں تشکیل نہ پایا ہو یا وہ اس نئے ادارے کے طور پر کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں قائم کسی ادارے کی مشینری یا پلانٹ کو منتقل کر کے نئے ادارے کے طور پر قائم نہ کیا گیا ہو اور
- (c) یہ حلال گوشت کے پیداواری یونٹ کے طور پر قائم ہو اور اس نے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2017ء کے درمیان کی مدت کے دوران حلال سرٹیفیکیشن حاصل کی ہو۔

126L- منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو ایسے صنعتی ادارے سے حاصل ہو جسے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے دوران خیر پختہ نوا اور بلوچستان صوبوں میں قائم کیا گیا ہو۔ اور یہ منافع حبات اور آمدن 5 سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہوئے ہوں جس کا آغاز اس ماہ سے ہوگا جس ماہ میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی پیداوار شروع ہوئی۔ ان میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل ہوگا جہاں

- a. صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2018ء کے دوران بشمول دونوں مذکورہ ایام کے قائم کیا گیا ہو اور
- b. یہ صنعتی ادارہ پہلے سے قائم کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں یا یکم جولائی 2015ء سے قبل پاکستان میں قائم کسی ادارے کے پلانٹ یا مشینری کی منتقلی سے قائم ہو ہو۔

126M- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 2015ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے 10 سال میں حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ان منصوبوں پر ہوگا جو

- (a) جو کسی ایسی کمپنی کی ملکیت میں اور زیر انتظام ہوں جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے بنائی گئی ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔
- (b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں قائم ہو یا کسی ایسی مشینری یا پلانٹ کی منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو جو اس نئے ادارے کے کام شروع کرنے سے پہلے پاکستان میں بزنس کرنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال رہی ہو اور
- (c) یا کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت یا مقامی حکومت کے پاس نہ ہوں یا جو وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں نہ ہو۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق 30 جون 2018ء کو یا اس کے بعد قائم ہونے والے منصوبوں پر نہیں ہوگا۔)

126N- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی طرف باضابطہ سرٹیفیکیشن رکھنے والے ایسے صنعتی ادارے سے 5 سال کے دوران حاصل ہو جو سیلولر موبائل فون تیار کرتا ہو۔ اس 5 سالہ مدت کا شمار اس ماہ سے ہوگا جس میں تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی ہو۔

(شرط یہ ہے کہ یہ صنعتی ادارہ یکم جولائی 2015ء اور 30 جون 2017ء کے دوران قائم کیا گیا ہو اور اسی عرصہ کے دوران اس سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہو اور یہ صنعتی ادارہ پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے نتیجے میں قائم نہ کیا گیا ہو یا پاکستان میں چلنے والے کسی ادارے کی مشینری یا پلانٹ کی نئے ادارے کو منتقلی کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

1260 کسی نئے صنعتی کاروبار سے تعلق رکھنے والی کمپنی کا منافع اور آمدن جو جولائی 2019ء کے پہلے دن سے اگلے پانچ سال کے دوران حاصل کیا جائے گا، بشرط یہ ہے کہ یہ صنعتی کاروبار پہلے سے موجود کسی کاروبار کو دو حصوں میں تقسیم کرنے یا تنظیم نو سے وجود میں نہ آیا ہو یا نئے کاروبار کے شروع ہونے سے قبل پاکستان میں موجود کسی کاروبار سے مشینری اور پلانٹ کو منتقل نہ کیا گیا ہو)

131- کوئی آمدن:

(a) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسی رجسٹرڈ کمپنی سے حاصل ہو جس کا رجسٹرڈ دفتر پاکستان میں موجود ہو اور یہ آمدنی کسی غیر ملکی ادارے سے رائلٹی، کمیشن یا فیس کے طور پر ہو اور یہ پاکستان سے باہر کسی پیٹنٹ، ایجنڈا، ماڈل، ڈیزائن، خفیہ عمل یا فنار مولایا اسی طرح کے حقوق ملکیت یا صنعتی، تجارتی یا سائنسی علوم سے متعلق معلومات تحریک یا مہارت جو کمپنی کی طرف سے اس غیر ملکی ادارے کو فراہم کیا جائے کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا ایسے کسی ادارے کو کمپنی کی طرف سے اس حوالے سے معاہدے کے تحت فراہم کی جانے والی ٹکنیکی خدمات کے معاوضہ کے طور پر حاصل ہو یا

(b) کسی دیگر ٹیکس دہندہ کی آمدن جو اسے یکم جولائی 1982ء یا اس کے بعد شروع ہونے والے کسی تین سال سے متعلقہ آمدن والے سال کے دوران اس کمپنی کی طرف سے کئے جانے والے معاہدے کے تحت کسی غیر ملکی ادارے کو پاکستان سے باہر ٹکنیکی خدمات کی فیس کے طور پر حاصل ہوئی ہو۔

بشرط یہ ہے کہ

(i) یہ آمدنی مذکورہ کمپنی یا دیگر ٹیکس دہندہ، جو بھی صورت ہو، نے مذکورہ کمپنی یا اس کی طرف سے پاکستان میں اس وقت نافذ عمل ہیں قانون کے تحت وصول کی ہو جو غیر ملکی زر مبادلہ سے متعلق امور اور ادائیگیوں کو باقاعدہ بنانے کے لیے نافذ ہو۔ اور

(ii) جبکہ وہ آمدن جیسا کہ مذکورہ بالا ہے کو اس سال پاکستان نہ لایا جائے جس سال کے دوران یہ حاصل ہو اور اس پر ٹیکس ادا کیا گیا ہو تو اسی صورت میں یہ رقم جس سال پاکستان لائی جائے گی اس پر ادا شدہ ٹیکس کے برابر رقم مہیا کر لی جائے گی جبکہ اس سال کے لیے کوئی ٹیکس ادا نہ کیا جانا یا ادا کیا جانے والا ٹیکس مہیا کی جانے والی رقم سے کم ہو تو تمام یا مذکورہ رقم کا وہ حصہ جو مہیا نہ کیا گیا ہو اسے آگے منتقل کر دیا جائے گا اور آئندہ سال قابل ادائیگی ٹیکس سے مہیا کر لیا جائے گا، وغیرہ۔

132- وہ منافع حبات اور آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو یکم جولائی 1988ء کو یا اس کے بعد پاکستان میں قائم کئے جانے والے بحالی پیدا کرنے والے منصوبے سے حاصل ہوئی ہو۔ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق ایسے منصوبوں پر ہوگا جو

(a) ایک ایسی کمپنی کی ملکیت ہیں اور زیر اہتمام ہوں جو مذکورہ منصوبے کو چلانے کے لیے تشکیل دی گئی ہو اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVIII بابت 1984ء) کے تحت رجسٹرڈ ہو اور پاکستان میں رجسٹرڈ دفتر رکھتی ہو۔

(b) پہلے سے موجود کسی ادارے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم نہ کی گئی ہو یا اس نئے ادارے کے آغاز سے قبل پاکستان میں چیلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال مشینری یا پلانٹ کو نئے ادارے کو منتقل کر کے تشکیل دی گئی ہو۔ اور

(c) کسی ایسی کمپنی کی ملکیت ہو جس کے 50 فیصد حصص وفاقی یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے پاس ہوں یا وہ وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا کسی مقامی حکومت کے کنٹرول میں ہو۔

(بشرط یہ ہے کہ ذیلی شق (A) میں بیان کردہ شرط کا اطلاق جب پاور کمپنی لمیٹڈ پر نہیں ہوگا)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل مزید استثناء کا اطلاق کسی تیل سے چپنے والے پاور پلانٹ (بجلی کے منصوبے) پر نہیں ہوگا جو 22 اکتوبر 2002ء اور 30 جون 2002ء کے درمیان قائم کیا گیا ہو) (لیکن اس کا اطلاق تیل و گیس ہر دو ایندھن سے چپنے والے بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبوں پر ہوگا جو یکم ستمبر 2005ء کو یا اس کے بعد قائم کئے گئے ہوں۔)

(مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر میں رجسٹرڈ ایسی کمپنیوں کے لیے بھی ہوگا جو آزاد جموں و کشمیر پاکستان میں قائم ہیں بجلی کے منصوبوں کی ملکیت رکھتی ہوں یا ان کا انتظام چلاتی ہوں)۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت حاصل استثناء کا اطلاق پہلے سے کام کرنے والے موجود انڈیمینٹڈ پاور پراجیکٹس (Independent Power Projects) کے توسیعی منصوبوں کے لیے بھی ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ ذیلی شق (ب) میں بیان کردہ شرائط کا اطلاق کسی بجلی پیدا کرنے والے ایسے منصوبے پر نہیں ہوگا جسے پہلے سے موجود اور اس شق کے تحت استثناء حاصل کرنے والے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے کی تقسیم یا تشکیل نو کے ذریعے قائم کیا گیا ہو۔

132A وہ منافع یا آمدن جو یو سی کور آئل پاکستان لمیٹڈ سے ساڑھے سات سال کی اس مدت کے دوران حاصل ہو یا جس کا آغاز ریفرنسری کے قیام یا اس سے تباہی پیداوار شروع ہونے جو بھی بعد میں ہو۔ سے ہوتا ہو۔

132B وہ منافع یا آمدن جو کسی ٹیکس دہندہ کو سندھ میں کوئلہ نکالنے کے ایسے منصوبے سے حاصل ہو صرف بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کے لیے کوئلہ فراہم کرتا ہو)

133 آمدنی جو 30 جون 2025ء کو ختم ہونے والی مدت تک کمپیوٹر سافٹ ویئر، انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات کی برآمد سے حاصل ہو۔

(شرط یہ ہے کہ ایسی برآمدات کے نتیجے میں حاصل ہونے والی آمدن کا 80 فیصد زر مبادلہ کی صورت میں نارسل بینکنگ چینل سے پاکستان بھیجا جائے گا)

وضاحت۔ اس شق کے حوالہ سے

(a) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی خدمات میں سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ، سافٹ ویئر مینٹیننس سسٹم انٹیگریشن، ویب ڈیزائن، ویب ڈیولپمنٹ، ویب ہوسٹنگ اور نیٹ ورک ڈیزائن اور

(b) انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلقہ خدمات میں ان باؤنڈ (مقامی) یا آؤٹ باؤنڈ کال سینٹرز، میڈیکل ٹرانسکرپشن، ریویوٹ مانیٹرنگ، گرافکس ڈیزائن، اکاؤنٹنگ، سروسز، ہیومن ریورس سروسز، ٹیلی میڈیسن سینٹرز، ڈیٹا انٹری آپریشنز (مقامی طور پر تیار کردہ ڈی وی پروگرام) اور انشورنس کلیمز کی پروسیجرنگ شامل ہیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

135A وہ آمدنی جو کسی غیر رہائشی فرد کو ای سی ایل سے وفاقی حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایکسچینج ایبل بانڈز میں سرمایہ کاری سے حاصل ہو۔

136 وہ آمدنی جو کسی خاص مقصد کے لیے بنائی گئی گاڑی سے حاصل ہو جس کا تقنینی کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII بابت 1984ء) کے تحت ایسٹ بیکنڈ سیکیورٹیز سائیزیشن رولز میں کیا گیا ہے۔ تشکیل دینے گئے (Asset Backed Securitization)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر خاص مقصد کے لیے تیار کردہ گاڑی (سپیشل پریزوبیکل) میں کوئی آمدنی ظاہر ہو اور یہ چھان بین کا عمل مکمل ہونے کے بعد ہو تو اس کو قواعد میں تعین کردہ اور ریجنیٹر کو واپس کر دیا جائے گا اور جس سال کی آمدنی کا تعین کیا گیا ہے کے بعد آنے والے سال کی آمدنی میں شامل کیا جائے گا۔ اور اور ریجنیٹر کے ہاتھوں میں یہ رقم قابل ٹیکس ہوگی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

139 (a) وہ مندرجہ ذیل کسی آجر کی طرف سے ملازم کے مفت طبی علاج یا اس کے ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات کی نمائندگی کرتا ہو یا ملازم خود ادا کردہ طبی یا ہسپتال کے اخراجات یا دونوں بعد آزاں آجر سے وصول کیے ہوں اور جہاں اس رقم کی وصولی ملازمت کی شرائط سے مطابقت رکھتی ہو۔

شرط یہ ہے کہ اس ہسپتال یا کلینک جو بھی صورت ہو گا نیشنل ٹیکس نمبر دیا جائے اور آجر بھی میڈیکل یا ہسپتال کے ان بلز کی تصدیق کرے جن پر اس شق کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b) کسی ملازم کو ملنے والا میڈیکل الاؤنس جو اس ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو اور اگر ملازمت کی شرائط میں مفت طبی علاج یا ہسپتال میں داخل رہنے کے اخراجات یا طبی و ہسپتال کے اخراجات کی واپسی کا اندراج نہ ہو، یا

(شق حذف کر دی گئی)

140 اور سیز پر انیویٹ انونٹ کارپوریشن (OPIC) کو وصول ہونے والی تمام ادائیگیاں جو اصل رقم، اس پر منافع یا فیس کی مدد کے تحت ہو اور وہ حکومت پاکستان اور حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے درمیان 18 نومبر 1997ء کو سرمایہ کاری میں مراعات کے حوالہ سے طے پانے والے معاہدے کے تحت شروع کیے جانے والے ترقیاتی منصوبوں سے وصول ہوئی ہوں۔

140A جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (JICA) کی طرف سے اسلام آباد - برہان ٹرانسمیشن ری انفراسٹری پراجیکٹ (فیزا 1) جو اسلام آباد - برہان ٹرانسمیشن ری انفراسٹری پراجیکٹ (فیزا 1) لون ایگریمنٹ کے تحت تیار ہو رہا ہے کے قرضے پر کس یا کیا منافع

141 وہ منافع اور آمدن جو ایل این جی ٹریڈنگ کو آپریٹ کرنے والوں اور ان کے مالکان سے 5 سالہ مدت کے دوران حاصل ہوں۔ اس مدت کا آغاز اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ کو ایل این جی ٹریڈنگ نے کام شروع کیا۔

142 وہ آمدن جو بلوچستان ایسپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن، سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن، خیر پختونخوا، پنجاب ایسپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن اور سندھ ایسپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن سے بطور حصہ وصول گئی ہوں۔

وضاحت: کسی بھی شک و شبہ کو دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ سوشل سیکورٹی کے حصے کے علاوہ کوئی آمدن مستثنیٰ نہیں ہوگی۔

143 دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کردہ شروع کیے جانے والے کاروبار سے حاصل منافع اور آمدن پر ٹیکس جس کی توثیق پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹ بورڈ اور دو ٹیکس گزار کریں۔

145A ایسی آمدن جو پیکیجیوں آئینی ترمیم XXXVII (2018ء) کی منظوری کے بعد خیر پختونخوا اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں کا ڈومیسائل رکھنے والے افراد، کمپنیوں اور ایسوسی ایشن آف پرنسز کی طرف سے کئی بار ہی ہے اور یہ آمدن اس ترمیم کی منظوری سے قبل ٹیکس سے مستثنیٰ تھی، یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک کی مدت کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے پیسہ اگر ان (ڈی) کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ رہے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

146 ایسی کوئی آمدن جو پیسویں آئینی ترمیم (XXXVII) بابت 2018ء کی منظوری سے قبل خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈومیسائل کے حامل افراد یا کمپنی اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے قابل ٹیکس نہیں تھی، آئین کے آرٹیکل 246 کے پیرا گراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے)

1] (147) ٹیکس سال 2020 اور اس کے بعد کے چار ٹیکس سالوں کے لئے فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی اور نیا پاکستان ہاؤسنگ ایجنڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ذریعہ حاصل ہونے والی کوئی بھی آمدنی۔]

انٹرنس ایکٹ 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو نئی شق (147) شامل کی گئی۔

حصہ II

ٹیکس کی شرح میں کمی

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جو مندرجہ ذیل فہرست میں شامل ہیں ان پر ٹیکس اس شرح سے لاگو ہوگا جو فرسٹ شیڈول میں متعین کردہ شرح سے کم ہوگی۔ اس کی وضاحت مندرجہ ذیل ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2- وہ آمدن جو افراد کو ان کے ایسے بزنس سے منافع حبات یا آمدن کی صورت میں حاصل ہوئی ہو جس کا حساب اس آرڈیننس کے فقہ شیفڈول کے تحت ہو اسی طرح جس طرح افراد کو پشورولیم کی ترسیل کی عنصر سے تعبیر کی گئی کسی پانچ لائن سے حاصل ہونے والی آمدنی پر ٹیکس اسی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ ان افراد پر مذکورہ شیفڈول کی شرائط کے تحت لاگو ہو۔

3- (a) ان خدمات (اور تعمیراتی ٹھیکوں) سے آمدن کے حوالے سے ٹیکس جو پاکستان سے باہر فراہم کی گئی ہوں پر مجموعی وصولی پر ایک فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔ شرط یہ ہے کہ (خدمات سے وصولی اور ٹھیکے سے آمدن) کو معمول کے بینک نگیٹیل کے ذریعے غیر ملکی زر مبادلہ کی صورت میں پاکستان لایا گیا ہو۔

(b) پاکستان سے باہر خدمات فراہم کرنے پر حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیفڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (2) میں دیئے گئے ریٹس کا 50 فیصد ہوں گے، بیرون ملک معاہدوں کی صورت میں حاصل ہونے والی آمدن پر ریٹس پہلے شیفڈول کے پارٹ تھری کے ڈویژن تھری کی شق (3) میں دیئے گئے ریٹس کا 50 فیصد ہوں گے

(شق حذف کردی گئی)

3B پاکستان کرکٹ بورڈ کی ایسی آمدن جو اسے بیرون ملک ذرائع سے حاصل ہو بشمول میڈیا رائٹس، گیٹ منی، اسپانسرشپ فیس، ان سٹیڈیم رائٹس، آؤٹ سٹیڈیم رائٹس، انٹرنیشنل کرکٹ کونسل، ایشیائی کرکٹ کونسل یا کسی دیگر بورڈ کی طرف سے کی گئی ادائیگیوں پر ٹیکس ان تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی مجموعی آمدن کا 4 فیصد ہوگا

شرط یہ ہے کہ پاکستان کرکٹ بورڈ ٹیکس سال 2010ء اور اس کے بعد سے مجموعی وصولیوں پر 4 فیصد ٹیکس ادا کرنے کا آپشن چن سکتا ہے:

مزید شرط یہ ہے کہ اس آپشن کو صرف اسی صورت میں اختیار کیا جاسکتا ہے اگر ٹیکس کے معاملات پر کسی بھی ایپلٹ فورم یا ٹیکس اتھارٹی کے سامنے دائر اپیلوں، ریفرنسز اور ریٹیشنز کو واپس لینا ہوگا:

مزید شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت ٹیکس سال 2015ء تک کا واجب الادا ٹیکس 30 جون 2016ء تک ادا کر دیا گیا ہو)

حذف شدہ

حذف شدہ

5A شق 152 کی ذیلی شق 2 کے تحت وصول کئے گئے ٹیکس کی شرح، کسی ایسے غیر رہائشی فرد کو قابل ادا قرض پر نفع سے آدائیگیوں کے حوالے سے ہو اور اس فرد کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کے لیے مجموعی ادائشہ رقم 10 فیصد ہوگی۔

شرط یہ ہے کہ قرضوں کی دستاویزات، گورنمنٹ سیکورٹیز بشمول ٹریژری بلز اور پاکستان انوٹمنٹ بانڈز سے قرض پر نہ ہو پر وصول کیا گیا ٹیکس کسی ایسے غیر رہائشی باشندے جس کی پاکستان میں کوئی مستقل کاروبار نہ ہو کو قابل ادا قرض پر منافع پر حتمی ٹیکس ہوگا۔ جبکہ اس فرد کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری پاکستان میں کسی بینک میں کھولے گئے، اسپیشل روپی کنورٹیبیل اکاؤنٹ (Rupee Convertible Account) کے ذریعے ہی کی گئی ہو۔

[5AA] 152 کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت ٹیکس کی شرح کاٹ کر، کسی فرد کو ادائیگی کے سلسلے میں، قرض کے آلے سے حاصل کردہ قرض پر منافع کی وجہ سے، روایتی یا شرعی مطابقت پذیر، فیڈرل گورنمنٹ کے تحت جاری کردہ پبلک ڈیٹ ایکٹ، 1944 اور بیرون ملک برقرار رکھے گئے بینک اکاؤنٹ کے ذریعے خصوصی طور پر خرید گیا، غیر مقیم روپیہ اکاؤنٹ کی وطن واپسی (NRAR) یا پاکستان میں کسی بینکنگ کمپنی کے پاس موجود غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ ادا کی جانے والی مجموعی رقم کا 5 فیصد ہوگا:

بشرطیکہ قرض پر اس طرح کے منافع پر کٹا ہوا ٹیکس حتمی ٹیکس ہوگا۔]

5B مالیاتی منافع کے حوالہ سے ٹیکس جو کسی فرد سے پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کے مالیاتی اثاثوں یا حصص کی پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپیٹل فنڈ کو فروخت سے حاصل ہو، اس مالیاتی منافع کے 10 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق حذف کر دی گئی)

18 مضارب کی صورت میں انکم ٹیکس کی شرح مجموعی آمدنی کا 25 فیصد ہوگی اس مجموعی رقم میں وہ حصہ شامل نہیں ہوگا جس پر فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن III یا دفعہ 153 یا دفعہ 154 کا اطلاق ہوتا ہو۔

18A فرسٹ شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن II میں متعین کردہ ٹیکس کی شرح اس کمپنی کے لیے 5 سال کی مدت کے لیے 20 فیصد تک کم کر دی جائے گی جس نے کوئی صنعتی ادارہ یکم جولائی 2014ء اور 30 جون 2017ء کے درمیان قائم کیا ہو۔ مذکورہ پانچ سالہ مدت کا شمار اسی ماہ سے ہوگا جس میں یہ صنعتی ادارہ قائم کیا گیا یا اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہوئی یا ان دونوں میں سے جو بھی بعد میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ منصوبہ پر لاگت کا 50 فیصد بشمول کام چلانے کا سرمایہ اور ایکویٹی فنڈز ان ڈائریکٹ انوسٹمنٹ (براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری) کے ذریعے ہو۔

18B پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں متعین کیا گیا ٹیکس ریٹ سٹاک ایکسچینج میں ٹریڈنگ والی کمپنی کی صورت میں 2 فیصد کم کر دیا جائے گا اگر:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(a) اگر وہ میٹ بینک آف پاکستان، سیورٹیز اینڈ اینجینج کمیون آف پاکستان اور بورڈ کی طرف سے شرعی مطابقت کی شرائط کو پورا کرتی ہو تو؛

(b) آمدن کا ذریعہ صرف مینوفیکچرنگ سرگرمیاں ہوں؛

(c) لگاتار پچھلے تین ٹیکس سالوں کے لیے قابل ٹیکس آمدن ظاہر کی ہو؛ اور

(d) لگاتار پچھلے پانچ سالوں کے لیے ڈیویڈنڈ حبابی کے ہوں)

(شق حذف کر دی گئی)

24A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت سگریٹ اور فٹنار ماسیو ٹیکل پراڈکٹس کے ڈسٹری بیوٹرز اور بڑے ڈسٹری بیوشن ہاؤسز جو

کسی لارج امپورٹ ہاؤس (Large Import House) کی دفعہ 148ء کی ذیلی دفعہ کی شق (d) میں لارج امپورٹ ہاؤس کی بیان کردہ شرائط پر پورا اترتے ہیں کے لیے ٹیکس کی شرح ادائیگیوں کی مجموعی رمت کا ایک فیصد ہوگی۔

24AA ٹیکس کی شرح، زیر دفعہ 152، میسرز CR-NORINCO جو انٹرنیشنل (چائینیز کنسٹریکٹس) کے وصول کنندہ ہونے کی صورت میں، پنجاب حکومت سے کاروباری معاہدے برائے لاہور اور بیچ لائن میٹروپولیٹن پراجیکٹ میں الیکٹریکل و کمینیکل تنصیاب سے آمدن کی صورت میں، کل ادائیگی کا 6 فیصد ہوگی۔"

(شق حذف کر دی گئی)

24C چینی، سینٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت ٹیکس کی شرح مجموعی ادائیگی کا 0.25 فیصد ہوگی۔

[24CA] کسی کمپنی کے علاوہ، کسی کمپنی کے علاوہ، اگر یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن آف پاکستان کو فراہم کردہ سامان کی ادائیگی وصول کنندہ کے طور پر، دفعہ 153 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت ٹیکس کی شرح 1.5 فیصد ہوگی۔ جو کہ چائے، مصالحے، نمک، خشک دودھ، چینی، والوں گندم کا آنا اور گھی کی مجموعی رمت کی فراہمی کے سلسلے میں جو کہ 7 اپریل 2020ء سے 30 ستمبر، 2020 تک فراہم کی گئی ہو۔

بشرطیکہ یہ شق چائے، مصالحے، نمک اور خشک دودھ کی فراہمی پر لاگو نہیں ہوگی جو کسی برانڈ کے نام کے تحت فروخت کی جاتی ہے۔

بشرطیکہ یہ شق اس وقت لاگو نہیں ہوگی جب سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کے شق (a) کے تحت ٹیکس کی شرح آرڈیننس کی کسی بھی شق کے تحت ادائیگی کی مجموعی رمت کے 1.5 فیصد سے کم ہو۔]

حذف نس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (24CA) داخل کی گئی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

24D چینی، سینٹ اور خوردنی تیل کے ڈیلرز اور ذیلی ڈیلرز کی صورت میں دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت کم از کم ٹیکس کی شرح 0.25 فیصد ہوگی، بشرطیکہ ایسے ڈیلرز اور سب ڈیلرز کے نام انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 اور سلیز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود ہونے چاہئیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

27 بنیادی پے سکیل 20 سے بنیادی پے سکیل 22 تک کے سرکاری ملازمین کے لیے کمپلری مونٹائزیشن و آف ٹرانسپورٹ فیسلٹی (Compulsory Monetization of Transport Facility) (جو ڈرائیور کی تنخواہ ادا کرنے سے کم ہوگئی ہو) کے تحت ادائیگیوں پر ٹیکس آمدنی کے علیحدہ املاک کے طور پر 5 فیصد کی شرح سے وصول کیا جائے گا۔

(شق 28 فنانس ایکٹ 2009ء میں حذف کر دی گئی)

28A دفعہ 148 کے تحت ہائپرڈ (دو قسم کے ایندھن سے چلنے والی) کاروں کی درآمد پر ٹیکس کی شرح مندرجہ ذیل حساب سے کم کی جائیگی۔

انجن کی صلاحیت..... (ٹیکس میں) کمی کی شرح

1200 سی سی تک..... 100 فیصد

1201 تا 1800 سی سی تک..... 50 فیصد

1801 تا 2500 سی سی تک..... 25 فیصد

28B اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے باقاعدہ اجازت اور لائسنس رکھنے والی کسی ایکس چینج کمپنی کی طرف سے کیش وڈرال (رستم کی واپسی) کی صورت میں دفعہ 231ء (a) کے تحت ٹیکس کی شرح 0.15 فیصد ہوگی جبکہ مذکورہ کمپنی صرف رقوم کی منتقلی کے اجازت دیے گئے کاروبار سے ہی منسلک ہو اس شرط کے ساتھ کہ متعلقہ کمشنران لائنڈ ریونیو اس کمپنی کو اس سال کے لیے سرٹیفیکٹ جاری کر دے جس میں صرف رقوم کی منتقلی کے لیے استعمال ہونے والے بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات درج ہوں اور یہ تفصیلات فراہم کی گئی ہوں۔

28C پہلے سٹیڈول کے حصے IV کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ٹیکس کی شرحیں پانچ فیصد ہوں گی اگر ایک فرد ذیلی دفعہ 2 کی شق 28B کے مطابق آن لائن کام کرتا ہے۔

حصہ III

ٹیکس ذمہ داری میں تخفیف

آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات، جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے کو مندرجہ ذیل شرائط اور حد کے تحت ٹیکس ذمہ داری میں کمی کی اجازت دی جائے گی۔

1- (1) کوئی رستم جو وصول ہو جیسا کہ

(a) پاکستان کی مسلح افواج، پاکستانی فضا کی کمپنیوں یا سول ایوی ایشن (شہری ہوا بازی کا ادارہ) کے فلائٹ انجنیئرز و نیویگیٹرز پاکستان کی مسلح افواج کے جوئیر کمیٹنڈ آفیسرز کو فلائنگ الاؤنس کے طور پر ملے اور

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(b) پاکستان نیوی کے افسران کو سب میسرین الاؤنس کے طور پر ملے پر آمدن کے املاک کے طور پر 25 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت کی اس قدر فنانسنگ الاؤنس یا سب میسرین الاؤنس پر دستیاب ہوگی جو بنیادی تنخواہ کے مساوی رقم سے زیادہ نہ ہو)

(شق حذف کر دی گئی)

1AA وہ مجموعی الاؤنس جو کسی پاکستان فنانسنگ کمپنی کے پائلٹ وصول کرتے ہیں پر 7.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(2) کسی کل وقتی استاد یا محقق پر واجب الادا ٹیکس جو بائیس راجیو کیشن کمیشن، کسی تعلیمی بورڈ یا ہائیس راجیو کیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی یونیورسٹی سے تسلیم شدہ غیر منفعتی تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے ملازم ہوں بشمول سرکاری تعلیمی و تحقیقی اداروں کی تنخواہ سے حاصل ہونے والی آمدن پر قابل ادا ٹیکس کے 40 فیصد کے برابر تک کم کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ یہ شق طبی شعبے کے ایسے استاد پر لاگو نہیں ہوگی جو اپنی آمدن نجی میڈیکل پریکٹس سے کماتا ہو یا اسے مرلیٹوں سے لی جانے والی فیس میں سے حصہ ملتا ہو

(2) کسی ٹیکس دہندہ کے منافع حبات یا آمدن جن کا حساب اس آرڈیننس کے پانچویں شیڈول میں بیان کردہ قواعد کے تحت رکھا جاتا ہو اور اس نے حکومت کے ساتھ ایسی کسی تخفیف کا معاہدہ کیا ہو کہ اس سال کی آمدن جس سال کے دوران روپے کی قدر میں بہت زیادہ کمی یا بہت زیادہ اضافہ ہو اور واجب الادا ٹیکس کی رقم اس حساب سے متعین کی جائے گی کہ روپے کی قدر میں کوئی کمی پیشی نہیں ہوئی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(4) پرانی اور استعمال شدہ گاڑیوں کے حوالہ سے دفعہ 148ء کے تحت ٹیکس نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 2005(1)577 مورخہ 4 جون 2005ء میں متعین کردہ رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(6) بسبود سیونگزر سرٹیفیکیٹ یا پنشنرز بینیفٹ اکاؤنٹ پر منافع یا پیداوار کے طور پر ادا کی جانے والی رقم پر دفعہ 39 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (c) کے تحت قابل ادا ٹیکس اس طرح کے منافع کے 10 فیصد زیادہ نہیں ہوگا۔

(7) غیر ملکی منظم سازوں کی طرف سے پاکستان میں منظم بنانے پر قابل ادا ٹیکس پاکستان میں منظم سازی سے آمدن کی صورت میں 50 فیصد کم کیا جائے گا۔

(8) مقیم کمپنیوں کی طرف سے منظم سازی پر آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس منظم سازی سے آمدن کی صورت میں 70 فیصد کم کیا جائے گا۔

(9) کسی فرد کی طرف سے کم لاگت کے حامل مکانات کے پراجیکٹس سے منافع حبات و آمدن کی صورت میں قابل ادا ٹیکس کو 50 فیصد کم کیا جائے گا۔ اس شق کے تحت ٹیکس میں کمی کا اطلاق ان پراجیکٹس پر ہوگا۔

(a) جو ایسی کمپنی کی ملکیت اور اس کے اختتام میں چلائے جا رہے ہوں جو اس پراجیکٹ کے لیے بنائی گئی ہو اور کمپنیز ایکٹ 2017 (XIX) بابت (2017) کے تحت رجسٹرڈ ہو، اس کارجرٹڈ آفس پاکستان میں ہو، اور

(b) کسی موجود کاروبار کو توڑ کر یا دوبارہ تشکیل نو کر کے یا کسی موجودہ ایسے کاروبار کی مشینری یا پلانٹ کو استعمال میں لاکر نہ بنائی گئی ہو جو نئے کاروبار کے شروع ہونے سے پہلے ہی پاکستان میں کام کر رہا ہو، اور

(c) کم لاگت والے مکانات کا ایسا پراجیکٹ جس کے تحت ایک سنگل ہاؤسنگ یونٹ کی قیمت فروخت 2.5 ملین روپے ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

9A عنوان "کمپیٹل گسینز" کے تحت ایسی آمدن جو غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہو رہی ہو، اور یہ ایسی جائیداد ہو جس کے حقیقی الائی، افواج پاکستان یا وفاقی یا صوبائی حکومتوں کے حاضر سروس ملازمین یا ریٹائرڈ ملازمین ہوں، تو اس کی پہلی فروخت پر حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس 50 فیصد کم کر دیا جائے گا تاہم اس کی تصدیق الایٹ کرنے والی اجرائی کو کرنا ہوگی۔

⁷[9B) نیپا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ویلینٹ اجرائی (NAPHDA) کے ذریعہ تیار کردہ یا احساس پروگرام سے منظور شدہ، کم قیمت والی رہائش کے منصوبوں کی آمدنی، منافع اور ان پر حاصل ٹیکس میں یا اعتبار پروگرام کے تحت 90 فیصد کمی کی جائے گی۔]

⁷نی شق (9B)، فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ مورحہ 30 جون، 2020 کو داخل کی گئی

کم قیمت والی رہائش

(شق حذف کر دی گئی)

حصہ IV

مخصوص شرائط سے استثناء

وہ آمدن یا آمدن کی اقسام یا افراد یا افراد کے طبقات جن کی فہرست درج ذیل ہے اس آرڈیننس کی اس شرائط کے اطلاق سے مستثنی ہوں گے اگر وہ یہ شرائط پوری کرتے ہوں جن کی تفصیل ذیل میں مذکور ہے۔

(شق حذف کر دی گئی)

1A دفعہ 46 کی شق (د) میں بیان کی گئی شرط کا اطلاق "دی سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوکس کمپنی لمیٹڈ" کی طرف سے جاری سکوکس پر نہیں ہوگا۔

2- دفعہ 57 میں بیان کردہ نقصانات کی صورت میں جو کسی ایسے صنعتی ادارے کے حوالے سے ہوں جو ایک ایسے علاقہ میں قائم کیا گیا ہو جسے وفاقی حکومت نے ایکسپورٹ پروسیجرنگ زونز اتھارٹی آرڈیننس کے معنی کے اندر "زون" قرار دیا ہو پر مذکورہ دفعہ میں بیان کردہ 6 سالہ (ٹیکس سال) کی مدت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

3- آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج کراچی کو عطیات کی صورت میں دفعہ 61 کے ذیلی دفعہ 2 کی شق (ب) (اس میں درج فنڈز مولد کا حصہ (c)) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(حذف شدہ)

(حذف شدہ)

5- اس آمدن یا اثاثوں جن کی کوئی توجیہ موجود نہ ہو سے متعلق دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل صورتوں میں نہیں ہوگا۔

(I) غیر ملکی زر مبادلہ کی وہ رقم جو کسی ایسے نجی فنڈر کرنسی اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی ہو جو پاکستان میں کسی باختیار بینک سے کھولا گیا ہو اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے متعارف کرائی گئی فنڈر کرنسی اکاؤنٹ اسکیم کے مطابق ہو۔

شرط یہ ہے کہ استثناء کی یہ شق ان انکم ریمنٹل (ایزادی) ڈیپازٹس (جمع کرائی گئی رقم) کے لیے نہیں ہوگی جو 16 دسمبر 1999ء کو یا اس کے بعد ایسے اکاؤنٹس میں موجود ہوں جو پاکستان میں رہائش پذیر کسی فرد نے کھولے ہوں یا وہ رقم کسی ایسے فرد کی طرف سے مذکورہ تاریخ کو یا اس کے بعد کھولے گئے اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو۔

(II) وہ رقم جس کی سرمایہ کاری رولز 1997 کے تحت جاری ہونے والے تین سالہ فنڈر کرنسی بیئرٹیز سرٹیفیکٹس کی صورت میں کی گئی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(III) پرائیویٹ فنڈنگ کرنسی اکاؤنٹس سے روپے کی صورت میں نکلوئی گئی رقم یا اس طرح نکلوئی گئی رقم سے بنائے گئے اثاثے یا فنڈنگ یا کچھ بیسیورس ٹیکس یو ایس ڈالر بیسیورس ٹیکس اور کرنسی بیسیورس ٹیکس کے عوض حاصل کردہ رقم۔

9A- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (i) میں درج شرائط کا اسٹیل میٹرز، اسٹیل ری رولز، کمپوزٹ اسٹیل یونٹس پر اس صورت میں نہیں ہوگا جبکہ وہ سکرپ کے خریداری کے حوالے سے رقم ادا کرنے والے ہوں۔ بشرطیہ ہے کہ ٹیکس دفعہ 235(b) کے تحت وصول کیا جائے۔

شرطیہ ہے کہ اسٹیل میٹرز، اسٹیل ری رولز اور کمپوزٹ اسٹیل یونٹس ٹیکس سال 2012ء اور 2013ء کے لیے دفعہ 235(b) کے مطابق جون 2014ء تک ادا کرنا اختیار کریں اور مذکورہ ٹیکس سالوں کا ٹیکس 30 جون 2014ء تک ادا کر دیا جائے۔

مزید شرطیہ ہے کہ جہاں ٹیکس دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت مہیا کردہ ٹیکس ریفرنڈمبل (قابل واپسی) نہیں ہوگا۔

[]¹

1 شق (9A) کو اگرچہ 30 جون 2020 بروز، فنڈنگ ایکٹ 2020 کے تحت حناج کیا گیا شق مندرجہ ذیل طریقے سے پڑھی جائے گی: " (9A) سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کی دفعات، اسٹیل کے میٹرز پر لاگو نہیں ہوگی [اور] سکرپ کی خریداری کے سلسلے میں، بطور ادائیگی کرنے والے اسٹیل یونٹ، بطور سیکشن 235B کے مطابق ٹیکس وصول کرتے ہیں:

بشرطیکہ اسٹیل کے پگھلانے والے [] اور جامع اسٹیل یونٹ ٹیکس سال 2012 اور 2013 کے سیکشن 235B کے مطابق ٹیکس ادا کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں، اگر مذکورہ ٹیکس سالوں کے لئے ٹیکس کی ذمہ داری 30 جون، 2014ء کو ادا کی گئی ہو:

بشرطیکہ جہاں سیکشن 153 کے ذیلی سیکشن (1) کی شق (a) کے تحت ٹیکس کاٹ لیا گیا ہو یا سیکشن 161 کے تحت آرڈر کے تحت ادا کیا گیا ہو، وہ قابل واپسی نہیں ہوگا۔

9AA: دفعہ 153 ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق شپ بریکرز (ناکارہ بحسری جہاز توڑنے والوں) پر اس صورت میں نہیں ہوگا کہ وہ رقم کے وصول کنندہ ہوں۔

شرطیہ ہے کہ اس شق کا اطلاق صرف یکم جولائی 2014ء کے بعد درآمد کیے جانے والے بحسری جہازوں پر ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

11A- کم از کم ٹیکس سے متعلقہ دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

(i) نیشنل انوسٹمنٹ (یونٹ) ٹرسٹ یا نان بینکنگ فنانس کمپنیز (اسٹیبلشمنٹ اینڈ ریگولیشن) رولز 2003 کے تحت رجسٹرڈ کوئی بااختیار اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا ریسیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (ریگولیشنز 2015ء) کے تحت منظور شدہ اور بااختیار ریسیل اسٹیٹ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (یا والنزی پنشن سسٹم رولز 2005ء کے تحت رجسٹرڈ کوئی پنشن فنڈ یا دیگر کوئی کمپنی جو رقم کے لحاظ سے حصص کی منتقلی کی نمائندگی کرتی ہو یا وہ سیکیورٹیز جو کسی رجسٹرڈ اسٹاک ایکچینج میں لسٹڈ (فہرست میں درج) ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(ii) وہ پشروولیم ڈیلرز جہاں تک ان کا تعلق اس قسم سے ہو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی فروخت سے حاصل ہوئی ہو اگرچہ بطور کمپنی، ایک رجسٹرڈ فرم یا کسی فرد کی حیثیت سے پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی پشروولیم پستوں کے ذریعے فروخت میں مصروف ہو اس مقصد سے کہ ان کی آمدنی اور اس پر ٹیکس کا تعین کیا جائے۔

شرط یہ ہے کہ اس استثناء کا اطلاق پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی ان پشروولیم پستوں کے ذریعے فروخت پر نہیں ہوگا جو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کی تقسیم کار کمپنیوں کے زیر اظہار ہوں یا یہ کمپنیاں انہیں براہ راست چلاتی ہوں۔

وضاحت۔ کسی ٹیکس و شہرہ کے ازالے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنیاں جو پشروولیم اور پشروولیم مصنوعات کو پشروولیم پستوں کے علاوہ کسی ذریعے سے تقسیم کر رہی ہوں اس استثناء کے فوائد سے بہرہ مند نہیں ہوں گی۔

(iii) جب پاور کمپنی لمیٹڈ جب تک وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں۔

(شق حذف کر دی گئی)

(v) وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 کے تحت بجلی کی فروخت کی رسیدوں کے حوالے سے استثناء کی اہل ہوں۔

(vi) صوبائی اور مقامی حکومتیں جو دفعہ 49 کے تحت استثناء کی اہل ہوں اور دیگر حکومتی ادارے جو بصورت دیگر انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ پہلے سے ادا شدہ ٹیکس کے ریفرنڈ کا اختیار دینے کے لیے نئی تاویل نہیں کی جائے گی یا اس دفعہ کے تحت تصدیق کردہ کسی قسم کے بقایا حبات کا مطالبہ پورا نہیں کیا جائے گا۔

(vii)۔ انجمن ہلال احمر پاکستان

(viii)۔ خاص مقصد کے تحت بنائی گئی غیر منفعتی (نان پرافٹ) کمپنیاں جو صوبائی حکومتوں کی وصولیوں کی بجائے ہسپتال میں مصروف نہ ہوں۔

(ix)۔ وہ غیر منفعتی ادارے جن کی منظوری دفعہ 2 یا اس کی شق نمبر 36 کے تحت دی گئی یا جو اسی شیڈول کے حصہ اول کی شق 61 میں شامل ہیں۔

(x)۔ کوئی ٹیکس دہندہ جو اس شیڈول کے جزو اول کی شق 33 کے تحت استثنیٰ کا اہل ہے کمپیوٹر سافٹ ویئر یا آئی ٹی (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کی خدمات یا آئی ٹی این ایبلڈ (enabled) خدمات کی برآمد سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے۔

(ix)۔ کوئی رہائشی فرد جو بحسری جہازوں کا برنس کر رہا ہو اور وہ دوسرے شیڈول کے جزو 11 کی شق 21 کے تحت وزن کی بنیاد پر ٹیکس کی کم شرح کے اطلاق کی اہل ہو۔

(xii)۔ کوئی ویئر کیپٹل کمپنی، ویئر کیپٹل فنڈ اور پرائیویٹ ایکویٹی اور ویئر کیپٹل فنڈ جسے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 101 کے تحت استثناء حاصل ہو۔

¹ (Xiii) وہ مضارب جو شیڈول کے حصہ اول کی شق (100) کے تحت استثنیٰ حاصل کرنے کے لئے کو الیفائی ہو اور۔ اور]

ادبی شق (xiii) فن انس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو تبدیل کیا گیا، متبادل ذیلی شق کو اس طرح پڑھیں: "وہ مضارب جو مضارب کمپنیز اینڈ مضارب (منلو ٹیشن اینڈ کنسٹرول) آرڈیننس 1980 (Ixxx) بابت 1980ء کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

(xiv)۔ کارپوریٹ اینڈ انڈسٹریل ری کنسٹرکچرنگ کارپوریشن (CIRC)

(xv)۔ پاکستان واٹر اینڈ پاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی کارپوریٹ انڈسٹریز اس صورت میں کہ وہ بجلی کی فروخت کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں، اپنے قیام کی تاریخ سے لے کر کارپوریٹ انڈسٹریز کی تاریخ تک یعنی سیرف (شرح) کے نوٹیفائی ہونے تک۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(xvi)۔ کوئی برانچ بینک یا کوئی مالیاتی ادارہ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان یا سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) میں سے جس سے بھی دی ہو اور اس کا مقصد کسی رائج انتظام کے تحت ٹرن اوور کے حوالہ سے اسلامی بینک نگ اور فنانس ہو۔

(xvii)۔ واپڈ افرسٹ سکوک کمپنی لمیٹڈ (اور)

(xviii)۔ وہ کمپنیاں جو اس شیڈول کے حصہ اول کی شق 132 ب کے تحت استثناء کی اہلیت رکھتی ہوں اور سندھ میں کونسل کے کسی منصوبے

کے حوالے سے رسیدوں سے متعلق رہیں اور وہ صرف اور صرف بجلی کے پیداوار منصوبوں کو کونسل فراہم کرنی ہوں۔

(xviii)۔ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix)۔ سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

(xix)۔ ایل این جی ٹریڈنگ ایپریٹس اور ایل این جی ٹریڈنگ اونرز

(xx)۔ فنا (وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں) اور پانا (صوبے کے زیر انتظام قبائلی علاقوں) اور خیبر پختونخوا کے شدید اور اوسط درجے کے متاثرہ علاقوں کے ٹیکس دہندگان کا ٹیکس برائے ٹیکس سال 2010ء، 2011ء اور 2012ء ماسوائے سینٹ، چیمپی، مشروبات اور سگریٹ بنانے والوں کے۔

(xxi)۔ رائس (چاول) ملز برائے ٹیکس سال 2015ء

(xxii)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو قابل تجدید توانائی کی پیداوار کے لیے مخصوص آلات کی تیاری سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 1261 کے تحت ٹیکس سے استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiii)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو زرعی پیداوار کی سٹوریج (ذخیرہ کرنے) کے لیے ونسیر ہاؤسنگ یا کولڈ سٹوریج کی سہولیات کی فراہمی کے عوض

آمدنی کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ی) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxiv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو شق 126 ک میں بیان کردہ مدت کے دوران حلال گوشت کی پیداوار سے آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ک) کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

(xxv)۔ وہ ٹیکس دہندگان جو صوبہ خیبر پختونخوا میں قائم مینوفیکچرنگ یونٹ سے یکم جولائی 2015ء سے 30 جون 2018ء کے درمیان آمدن کے حوالے سے اس شیڈول کے حصہ (1) کی شق 126 (ل) کے تحت استثناء کے اہل ہوں

xxvi)۔ چائے اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائے اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوادر انٹرنیشنل ٹریڈنگ

لمیٹڈ، گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ، 6 فروری 2007ء سے 23 سال کے لیے

xxvii)۔ ایسی کمپنیاں جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126M کے تحت استثنائی اہل ہوں، کسی ٹرانسمیشن لائن پراجیکٹ سے حاصل کردہ

منافع اور آمدن کے لحاظ سے)

xxviii)۔ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ

xxix)۔ نی کاروبار جس کی صراحت دفعہ 2 کی شق 62A میں کردی گئی ہے

xxx)۔ ایسے ٹیکس گزار جو اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 126 کے تحت ٹیکس سال 2014ء سے استثنائی اہل ہوں)

xxxi)۔ نیشنل ڈیزائرس سٹریٹس مینجمنٹ فنڈ

xxxii)۔ ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن جو ڈیپازٹ پروٹیکشن کارپوریشن ایکٹ، 2016ء (XXXVII) بابت 2016ء کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ 1

کے تحت قائم کی گئی ہو۔

xxxiii)۔ سرمایہ پاکستان لمیٹڈ

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- xxxiv ایسٹیا صنعتی ادارہ جو دوسرے شیڈول کے پارٹ دن کی شق 126O کے تحت استثنیٰ کا اہل ہو
- xxxxv ⁶ وزیراعظم کا COVID-19 کو بائی امدادی فنڈ 2020؛
- xxxvi فیڈرل گورنمنٹ ایسپلائز ہاؤسنگ اہتارٹی اور نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اہتارٹی برائے ٹیکس سال 2020 اور اس کے بعد کے چار ٹیکس کے سال۔
- xxxvii ٹیکس سال 2021 کے حج آپریشن سے متعلق کاروبار کے سلسلے میں حج گروپ آپریشنز۔
- xxxviii پاکستان میں ایک رہائشی کمپنی جو کہ کاروبار کے سلسلے میں اپریل، 2020 کے پہلے دن اور ستمبر 2020 کے تیسویں دن تک ہوٹل کی تجارت میں مصروف ہو۔
- ⁶ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی ذیلی شقیں داخل کی گئیں

- 11B دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے گروپ کمپنیز کے اندر انشور کارپوریٹ ڈیویڈنڈ کے حوالے سے دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ اس گروپ کی طرف سے آخری ٹیکس سال کی ریٹرن مکمل کی گئی ہو۔
- 11C دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق دفعہ 59AA کے تحت گروپ ٹیکسیشن کے لیے گروپ کمپنیز کے اندر انشور کارپوریٹ ڈیویڈنڈ کے حوالے سے دفعہ 151 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔ (شرط یہ ہے کہ گروپ کی طرف سے سب سے آخر میں مکمل ہونے والے ٹیکس سال کے لیے ریٹرن جمع کرائی گئی ہو)
- 11D ایل این جی ٹریمنٹل آپریشنز اور ایل این جی ٹریمنٹل ممالکان پر دفعہ 113(c) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔
- 11E دفعہ 153، ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) کی شرائط سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ اور سوئی ناردرن گیس پائپ لائن لمیٹڈ سے پاکستان ایل این جی ٹریمنٹل لمیٹڈ کی ادائیگیوں پر لاگو نہیں ہوں گی۔"

-12

- (a) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور دفعہ 21 کی شق (1) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہوگا جہاں زرعی پیداوار براہ راست مالک سے خریدی جائے۔ شرط یہ ہے کہ وہ الگ سرٹیفکیٹ فراہم کرے جو کاشتکار کی طرف سے ود ہولڈنگ ایجنٹ کو مندرجہ ذیل نمونہ کے تحت تیار کر کے فراہم کیا جائے۔

یہ سرٹیفکیٹ زرعی پیداوار کے کاشتکار کی طرف سے جمع کرایا جائے گا

تصدیق کی جاتی ہے کہ میں _____

کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر _____

نے مندرجہ ذیل زرعی پیداوار فروخت کی ہے، بنام

(i) زرعی پیداوار کا نام (گندم، چاول، کپاس، گنا وغیرہ) _____

(ii) مقدار _____

(iii) کل قیمت _____

(iv) اراضی کی شناخت (اگر کوئی ہو تو) _____

	ویسلن، PCR 2x سٹریپس، زیادہ سے زیادہ رفتار (12,100 x g (13,400 rpm))	
9.	پی سی آر کینبٹ (ہیپا فلٹرس سٹم، یو وی-UV اور سفید روشنی)	
10	کورونائرس (SARS-CoV-2) کی تشخیص لگانے کیلئے ریبل ٹائم پی سی آر کٹ	
11	وائزل RNA: کٹانے کے لیے کٹ اور مشین (خود کارائیکسٹریکٹرز)	
12	VTM (وائزل ٹرانسپورٹ میڈیم)	
13	ڈاکٹر اولیگو ننتھیر انزور	
14	ریفریجریٹر (20°C-)	
15	ور ٹیکس مشین	
16	ریفریجریٹر سینٹری فیوج مشین (روٹر صلاحیت 1.5 ملی میٹر x 24، زیادہ سے زیادہ رفتار 14000 آر پی ایم)	
17	UPS (6 KVA)	
18	ٹائیو ک سوٹ	
19	N-95	
20	ہائیو ہارڈ بیگ (18 لیٹر)	
21	پی اے پی آر (پاؤڈر ہوا صاف کرنے کے لیے سانس لینے والے آلات) PARP	
22	ایئر کمپریسر کے ساتھ ملٹی میٹرو مشین	
23	ETco2 اور BP2 دو درجہ حرارت کے ساتھ اوٹسٹل سائن مانیٹر۔	
24	انتہائی نگہداشت وارڈ میں مریض کے لیے موٹر سے کام کرنے والا بیڈ جس کے ساتھ بیڈ کے پہلو میں رکھے جانے والی میز اور بیڈ کے اوپر والی میز	
25	سرخ انفیوژن پمپ	
26	انفیوژن پمپ	
27	برقی سکشن مشین	
28	Defibrillator	
29	ایکس رے موبائل مشین	
30	سادہ نیبولائزر	
31	اسٹراساؤنڈ مشین	
32	نان انوسیو بیپ BIPAP	
33	ای سی جی مشین	
34	پلس آکسیمیٹر	
35	ریپیل میٹرس	
36	بلڈ گیس کا تجزیہ کرنے والا آلہ	
37	AMBU بیگ	
38	ہانسٹریل دستا	
39	لیٹیکس دستا	
40	چشمیں	
41	چہرہ کے لیے ڈھال	
42	گم جوتے	
43	میکنڈوشن بستر کی چپا دریں	
44	سر جیکل ماسکز	
45	ہوا کے راستے	

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

46	ڈایالائسز
47	ڈسپوزیبل نیبولائزر ماسک کٹ
48	ای سی ای سی ای سی کروڈ
49	ای ٹی ٹی ٹیوب (ایسٹڈوٹیکل ٹیوب) تمام سائز
50	Humidifier ڈسپوزیبل لپکدا
51	IV کیٹولا تمام سائز
52	IV چیمبرز
53	آکسیجن ریکوری کٹ
54	پیٹریڈ چپادریں
55	پیٹ کی ٹیوب
56	اسٹائلٹ برائے ایسٹڈوٹیکل ٹیوب
57	سکشن ٹیوب کسنزول والو
58	ٹراچوسٹومی ٹیوب 8، 7.5، 7 Tracheostomy Tube
59	وینٹیلٹری سرکٹ
60	ویسٹرنوری ماسک
61	ڈسپوزیبل جوئے کور (واٹر پروف)

1] ”(12C) دفعہ 148 کی شق 7 اگست، 2020ء سے شروع ہونے والے اور 30 ستمبر، 2020ء کو ختم ہونے والی مدت کے لئے والوں کی درآمد کرنے والے افراد پر لاگو نہیں ہوگی۔

(12D) دفعہ 148 کی دفعات 2020ء کے 22 ویں دن سے شروع ہونے والی مدت کے لئے تیار شدہ دوائی ریسیٹریو 100 ملی گرام انجکشن اور انجکشن محلول 100 ملی گرام شیٹھی کی درآمد پر لاگو نہیں ہوگی جو پورڈ کے ذریعے نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈویژن کی سفارش پر سرکاری گزٹ طور پر مطلع کیا جاسکتا ہے۔

(12E) سیکشن 148 کی دفعات کا اطلاق ان لئے ادویات کی درآمد کروانے والے افراد پر لاگو نہیں ہوں گی جو ادویات پاکستان میں حبان لیوانایاب بیساریوں کے علاج کے نہیں بنائی جاتی، جو مندرجہ ذیل شرائط کے تحت ہیں:

- درآمد کو پورڈ کے ذریعے سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے منظور کیا جاتا ہے۔
- قومی صحت کی خدمات، ضابطہ اور کوآرڈینیشن ڈویژن کے ذریعے دوائیوں کی تصریح اور مقدار کی سفارش کی گئی ہے۔ اور
- اس طرح کی دوا، درآمد کرنے والے شخص یا اس کے قریب کنب کے ممبر کے ذاتی استعمال کے لیے ضروری ہو:

بشرطیکہ جب ہنگامی حالات میں فوری طور پر کاروائی کرنے کی ضرورت موجود ہوں، تو پورڈ، صوبائی ہیلتھ ڈپارٹمنٹ یا وفاقی یا صوبائی حکومت کے تزییری نگہداشت کے ہسپتال کی سفارش پر اس شق کے تحت اس طرح کی مقدار میں دوائی کی درآمد کی اجازت دے سکتا ہے جو ساٹھ دن استعمال سے زیادہ نہیں ہے۔]

انٹرنس ایکٹ 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو نئی شقیں (12C)، (12D) اور (12E) داخل کی گئیں

(شق حذف کردی گئی)

16- آفسران ڈیولپمنٹ نیٹ ورک پاکستان کے ان اداروں پر جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت اور آفسران ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کے درمیان 13 نومبر 1994ء کو طے پانے والے معاہدے اور پروٹوکول کے شیڈول 1 کی فہرست میں شامل ہوئے دفعہ 113، 148، 151، 153، 155 اور 156 کا اطلاق نہیں ہوگا

شرط یہ ہے کہ یہ ادارے دفعہ 149، 151، 152، 153، 155، 156 یا 233 کے تحت دیگر افراد سے ٹیکس وصول کرتے ہوں۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

19 دفعہ 113 اور دفعہ 151 کی شرائط غییر مقیم افراد پر پاکستانی روپے میں مالیت کی حامل، کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ، حکومتی اور کارپوریٹ سکیورٹیز اور قابل تحلیس سرمائے سے وصولیوں پر لاگو نہیں ہوگی (ماسوائے غییر ملکی بینکوں، کمپنیوں، ایسوسی ایشن آف پریسنز یا پاکستان میں کام کرنے والے کسی دیگر فرد کی معتمی برانچوں یا معتمی دفاتر کے)، جیسا کہ کمپنیز آرڈیننس 1984 (XLVID) بائٹ 1984) میں صراحت کی گئی ہے، اور جہاں سرمایہ کاری مکمل طور پر کسی پاکستانی بینک میں سپیشل کنورٹ ایبل روپی اکاؤنٹ میں بھیجی گئی تر سیلاست زر سے کی گئی ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

36A- بہبود سیونگ (چت) سٹریٹیکٹس پانچٹرز سینٹ اکاؤنٹ میں سرمایہ کاری پر منافع سے حاصل ہونے والی آمدن کے حوالے سے دفعہ

151 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

36B- دفعہ 151 کی شرائط پر و میسری نوٹس کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع اور سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کی شرائط کے تحت جاری کیے گئے بانڈز پر سیلز ٹیکس پر لاگو نہیں ہوں گی،

36C- دفعہ 151 کی شرائط پاکستان بناؤ سٹریٹیکٹ کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی،

36D- دفعہ 150 اور دفعہ 151 کی شرائط سرمایہ پاکستان لمیٹڈ پر لاگو نہیں ہوں گی

36E- دفعہ 151 کی شرائط فیڈرل گورنمنٹ ڈیوٹی ڈرائیوٹیک بانڈز رولز 2019ء کے تحت جاری کئے گئے بانڈز کی صورت میں قرضے پر ادا شدہ منافع پر لاگو نہیں ہوں گی)

38- سیکورٹی کے مقصد کے لیے مخصوص مقصد کے لیے گاڑی پر دفعہ 151، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38A- کسی دیگر کسی پبلک کمپنی پر دفعہ 150، 151 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38AA- دفعہ 150 کی شرائط چائینا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ، چائینا اور سیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، گوارڈ انٹرنیشنل ٹریڈنگ لمیٹڈ، گوارڈ میسرین سروسز لمیٹڈ اور گوارڈ فری زون کمپنی لمیٹڈ پر 23 سال کے لیے لاگو نہیں ہوں گی)

38C- اسلامک ڈیولپمنٹ بینک (اسلامی ترقیاتی بینک) پر دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

38D- دفعہ 151 اور دفعہ 153 کی شرائط انٹرنیشنل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

42- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق کسی رہائشی فرد کی طرف سے وصول کی جانے والی ان ادائیگیوں کے حوالہ سے نہیں ہوگا جو پاکستان میں کسی بندرگاہ پر کنٹینرز، کیمیکل یا آئل ٹریمنٹل کے آپریشن کے ذریعے خدمات کی فراہمی کے عوض ہوں یا کسی ایسے انٹرنیشنل کچھ پر اجیکٹ کے عوض ہوں جو گورنمنٹ انوسٹمنٹ پالیسی 1997ء کے دائرہ کار میں ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

(شق حذف کردی گئی)

43A- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی فرد کی طرف سے پشورولیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض وصول کی گئی ادائیگی پر نہیں ہوگا جو اس فرد نے حکومت پاکستان کی پی او ایل پراڈکس کی ڈی ریگولیشن پالیسی کے تحت درآمد کی ہوں۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

43B- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق ان ٹریولنگ ایجنٹس کی طرف سے ہوائی ٹکٹوں کی فروخت سے وصول ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا جسٹریکٹوں نے اپنی کمیشن سے آمدن پر وہ ہولڈنگ ٹیکس ادا کر دیا ہو۔

43C- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسی پشروہیم ایجنٹ یا ڈسٹری بیوٹر کی طرف سے پشروہیم مصنوعات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر نہیں ہوگا اگر وہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہو۔

43D- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ٹینکر کنسٹریکٹر کی صورت میں یکم جولائی 2006ء سے نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ وہ کنسٹریکٹر ٹیکس سال 2012ء سے بار برداری خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتا ہو۔

43E- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق گڈز ٹرانسپورٹ کنسٹریکٹر (اشیاء کی نقل و حمل کرنے والے کنسٹریکٹر) کی صورت میں نہیں ہوگا شرط یہ ہے کہ ایسے کنسٹریکٹر بار برداری کی خدمات کی فراہمی کے عوض ادائیگیوں پر 2.5 فیصد کی شرح سے ٹیکس ادا کرتے ہوں۔

43F- دفعہ 153 کی شرائط اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ادائیگی کا وصول کنندہ کوئی نیا کاروبار ہوگا، جیسا کہ دفعہ 2 کی شق 62A میں صراحت کر دی گئی ہے)

(عزف کر دی گئی)

45- دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر (صنعت کار و برآمد کنندہ) پر (مذکورہ فرد کی حیثیت سے) نہیں ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ

(a) وہ مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر پاکستان میں فروخت کی گئی اشیاء کے حوالے سے ادائیگیوں پر ٹیکس مہیا کرے۔

(b) اگر پاکستان میں اشیاء کی فروخت کے حوالے سے مال کی فراہمی پر ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تو مینوفیکچرر کم ایکسپورٹر ٹیکس ادا کرے گا اگر پاکستان میں اس کی فروخت، برآمدی فروخت کے 5 فیصد سے زیادہ ہو اور

(c) اس شق میں شامل کسی بھی چیز کا اطلاق ان ادائیگیوں پر نہیں ہوگا جو ایسی اشیاء کی خریداری کے لیے کی گئی ہوں جن کے لیے ٹیکس کوئی کی خصوصی شرح مقرر ہو (منسوخ آرڈیننس کی شرائط کے تحت)

45A (a) دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کے تحت وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کوئی کی شرح ایک فیصد ہوگی متی طور پر فروخت، فراہمی اور خدمات فراہم کرنے کے لیے مندرجہ ذیل درجہ بندیوں میں آنے والے ٹیکس دہندگان کو

(i) ٹیکسٹائل اور متعلقہ اشیاء

(ii) کارپیسٹس (دریاں)

(iii) چمڑا اور متعلقہ اشیاء بشمول مصنوعی چمڑے کے جوتے (فٹ وئیر)

(iv) سرجری (جراحی) کا سامان، اور

(v) کھیلوں کا سامان

شرط یہ ہے کہ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) اور (b) کے تحت مذکورہ بالا فہرست میں مذکورہ ٹیکس دہندگان کو سوت کے تاجروں کی طرف سے فروخت، فراہمی اور خدمات بہم کرنے پر ٹیکس کوئی نہیں کی جائے گی۔ سوت کے ایسے تاجر اپنی سالانہ آمدن پر ماہانہ بنیادوں پر ہر ماہ کی 30

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جون کو ایک فیصد کی کم از کم شرح سے ٹیکس ادا کریں گے اور اس آرڈیننس کے دفعہ 165 کے تحت ددہولڈنگ ٹیکس کی ماہانہ سیٹنٹ (تفصیل) الیکٹرانک نظام کے ذریعے منسلک جائے گی۔

(b) اس آرڈیننس کی دفعہ 111 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق 30 جون 2011ء کو ختم ہونے والے سال کی مدت کے دوران بکس آف اکاؤنٹس (حسابات کے رجسٹروں) میں درج شدہ جمع کی جانے والی رقم پر نہیں ہوگا جو ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پر وائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی طرف سے تیار کی گئی جو سیلز ٹیکس کی درجہ بندی میں زیر ریٹنڈ ٹیکس دہندگان ہیں جیسا کہ ذیلی شق (الف) میں بیان کیا گیا۔ اور

(c) زیر ریٹنڈ ٹیکس دہندگان کی مذکورہ بالا کیٹیگریز میں شامل ان فروخت کنندگان، سپلائرز اور سروس پر وائڈرز (خدمات فراہم کرنے والوں) کی صورت میں ذیلی شق (الف) اور (ب) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں ہوگا کہ وہ پہلے سے رجسٹرڈ ہوں اور ان ٹیکس دہندگان پر ان شرائط کا اطلاق ہوگا جسٹریٹس نے خود کو 30 جون 2011ء تک رجسٹرڈ کروالیا ہو۔

46 دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی آئل ڈسٹری بیویشن کمپنی یا آئل ریفائنری یا طرف سے وصول کی ہونے والی ادائیگیوں پر نہیں ہوگا اور دفعہ 152 کی ذیلی دفعہ 2 (a) کی شرائط کا اطلاق نان ریزینڈنٹ پشروولیم انکپلوریشن اینڈ پروڈکشن (P&E) کمپنیوں کی مستقل منتقلیہ کی طرف سے پشروولیم مصنوعات کی فراہمی پر نہیں ہوگا۔

46A دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرائط کا اطلاق اس ادائیگی پر نہیں ہوگا جو لوہے اور فولاد کی مصنوعات بنانے والا اپنی تیار کردہ اشیاء کی فروخت کے عوض وصول کرے۔

[5] (46AA) دفعہ 153 کی دفعات اور ادائیگی کے وصول کنندہ کے طور پر درج ذیل افراد پر لاگو نہیں ہوں گی، یعنی:

- (i) ایک صوبائی حکومت؛
- (ii) ایک معتمدی اتھارٹی؛
- (iii) وہ افراد جو آزاد کشمیر کے رہائشی ہیں اور صرف آزاد کشمیر میں معاہدے کرتے ہیں اور انکم ٹیکس اتھارٹی سے متعلقہ سرٹیفکیٹ پیش کرتے ہیں۔
- (iv) پچیس ملین روپے یا اس سے زیادہ کاروبار کرنے والے افراد کی کمپنی یا نجمن سے ادائیگی حاصل کرنے والے افراد یا پچاس ملین روپے کا کاروبار کرنے والے فرد جو کہ خصوصی طور پر مچھلی کی کاشت میں مصروف کسی بھی شخص کے ذریعے تازہ دودھ، مچھلی سمیت زرعی پیداوار کی فراہمی کیلئے، مرغی کی کھیتی میں مصروف کسی بھی شخص کے ذریعے مرغی، پرندوں اور انڈوں اور مرغی کی پروڈیگ میں مصروف ایک صنعتی اقدام کے ذریعے جو اس کے علاوہ کسی بھی عمل سے مشروط نہیں ہوا ہے وہ اس طرح کی پیداوار کو مارکیٹ میں لے جانے کے قابل ہے۔
- (v) بجلی اور گیس کی فراہمی کے لئے ادائیگی حاصل کرنے والی کمپنیاں؛
- (vi) حنام تیل کی فراہمی کے لئے ادائیگی وصول کرنے والی کمپنیاں؛
- (vii) ہوٹلوں اور ریسٹورانوں کو رہائش یا کھانا یا دوائیوں کی فراہمی کے لئے نقد رقم میں موصول ہونے والی ادائیگی، جو بھی معاملہ ہو۔
- (viii) مسافروں کی ٹکٹوں کی فراہمی اور سامان لے جانے والے سامان کے کارگو چارجز کی ادائیگی وصول کرنے والی شیڈنگ کمپنیاں اور ہوائی جہاز۔
- (ix) وہ افراد جو آرڈیننس کی دفعہ 181 کے تحت رجسٹر نہیں ہو رہے ہیں، وہ ریت، اسٹنوں، دانے، بھبری، پےسے ہوئے پتھر، نرم مٹی یا مٹی کی فراہمی کے لئے ادائیگی وصول کرتے ہیں۔ اور
- (x) کارنگ، پلمبر، الیکٹریشن، سطحی فینشیر، بڑھی، پینسٹریار و زانہ اجرت لینے والے، عمارتوں، سڑکوں، پلوں اور اس طرح کے دیگر ڈھانچے کی تعمیر یا راضی کی ترقی سمیت تعمیراتی شعبے کو فراہم کی جانے والی یا مہیا کی جانے والی خدمات کے سلسلے میں ادائیگی وصول کرتے ہیں، ان کے لیے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

(a) اس شق کے تحت خدمات کسی ایسے فرد کے ذریعے مہیا یا مہیا کی جاتی ہیں جو سیکشن 181 کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے۔

(b) (ب) ایسے شخص کے نام، کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ نمبر اور پتہ ایسی خدمت کے وصول کنندہ کے ذریعے درج کیا جاتا ہے۔ اور

(c) ایسی خدمات کے لئے ادائیگی براہ راست ایسے فرد کو کی جاتی ہے۔]

دفتر انس ایکٹ 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (46AA) داخل کی گئی

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

47A دفعہ 153 کی شرائط کا اطلاق ان ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا جو کسی ریڈینٹ (معتامی) فرد نے ایسی اشیاء کی فراہمی کے عوض وصول کی ہوں جو اس فرد نے درآمد کی ہوں اور ان پر دفعہ 148 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہوں۔

47B دفعہ 150، 151 اور شیڈول اول کے ڈویژن vii کے حصہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس فرد پر نہیں ہوگا جو نیشنل انوسٹمنٹ یونٹ ٹرسٹ یا کسی اجتماعی سرمایہ کاری اسکیم یا کسی مضارب یا کسی منظور شدہ پنشن فنڈ یا کسی منظور شدہ انکم ہیمنٹ پلان یا کسی ریسٹریٹڈ انوسٹمنٹ ٹرسٹ (REIT) اسکیم یا کسی پرائیویٹ ایکویٹی اینڈ وینچر کیپیٹل فنڈ یا کسی تسلیم شدہ پرائیویٹ فنڈ یا کسی منظور شدہ سپرائیوڈیشن فنڈ یا کسی منظور شدہ گریجویٹ فنڈ کو ادائیگی کرے۔

47C دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ 1 کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے درآمد کنندہ کی انعامات کو کلنگ آئل یا یوٹیلٹی (دنا سپتی گئی) کی درآمد کے حوالے سے نہیں ہوگا جس سے کھانے کے تیل کی درآمد پر دفعہ 148 کے تحت پیشگی ٹیکس وصول کر لیا گیا ہو۔

47D دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کی شق (الف) کا اطلاق کاٹن جسٹرز (کپاس بیلے والوں) پر نہیں ہوگا۔

(شق حذف کر دی گئی)

56 درآمدات پر دہولڈنگ ٹیکس کی صورت میں دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

(i) وہ اشیاء جن کی درجہ بندی پاکستان کسٹمز سیرف (باب 86 اور 99 ماسوائے پی سی ٹی ہیڈنگ 9918) کے تحت کی گئی ہو۔

(ia) پشورولیم آئلز اور کوسٹار والے معدنی حنام تیل سے حاصل ہونے والے آئلز (پی سی ٹی کوڈ 2709.0000)، فرنس آئل (پی سی ٹی کوڈ

2710.1941)، ہائی سپیڈ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1912) (موٹر سپرٹ پی سی ٹی کوڈ 2710.1210)، بے پی آئی (پی سی ٹی

کوڈ 2710.1912) لسبرکیٹنگ آئل کے لیے بیس آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1993) اور لائٹ ڈیزل آئل (پی سی ٹی کوڈ 2710.1921) اور

پاکستان سٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ، شیل پاکستان لمیٹڈ، انک پشورولیم لمیٹڈ، ہاسیکو پشورولیم پاکستان لمیٹڈ، ایڈمور گیس پرائیویٹ

لمیٹڈ، شیورون پاکستان لمیٹڈ، ٹوٹل پار کو پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ، ہیکول پشورولیم لمیٹڈ، ہیکری ٹریڈنگ کمپنی پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ،

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

اور سیز آئل ٹریڈنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، گیس اینڈ آئل پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ اور آئل ریفائنریوں کے ذریعے درآمد کردہ سپر کیروسین آئل۔

(ii) ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ برآمد کنندگان کی طرف سے درآمد کردہ وہ اشیاء جو ایس آر او 2001(1)/450 مورحہ 18 جون 2001ء کے باب xii کے ذیلی باب 7 کے ذیل میں آتی ہوں۔

(iii) وہ اشیاء جو برآمد کی عرض سے عارضی طور پر پاکستان میں درآمد کی گئی ہوں اور جو نوٹیفیکیشن نمبر 2009(1)/492 مورحہ 13 جون 2009ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں۔

(iv) مینوفیکچرنگ بانڈ جیسا کہ کسٹمز رولز 2001ء جن کا نوٹیفیکیشن ایس آر او 2001(1)/450 مورحہ 18 جون 2001ء کے ذریعے جاری ہوا میں بیان کیا گیا اور

(iv) کیڑے مارا دویات کے تیار کنندہ یا فارمولیشر کی طرف سے درآمد کردہ مندرجہ آئل (معدنی تیل) جو کسٹمز نوٹیفیکیشن نمبر ایس آر او 120089(1)/857 مورحہ 16 اگست 2008ء کے تحت کسٹمز ڈیوٹیز سے مستثنیٰ ہو۔

(شق حذف کردی گئی)

² (vi) وفاقی حکومت؛

(vii) ایک صوبائی حکومت؛

(viii) ایک معتمی حکومت

(ix) ایک غیر ملکی کمپنی اور اس کی ایسوسی ایشن جن کی اکثریت کا حصہ دارالحکومت غیر ملکی حکومت کے پاس ہے۔

(x) وہ شخص جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا معتمی حکومت کے ساتھ معاہدے کے نفاذ کے لئے پلانٹ اور مشینری درآمد کرتا ہے اور

اس حکومت سے سند مہیا کرتا ہے۔

(xi) ایسی کمپنیاں جو تیسز رفتار ڈیزل آئل، لائٹ ڈیزل آئل، ہائی آکٹین ملاوٹ جزو یا مٹی کا تیل، حنام تیل کی ادائیگی کے لئے استعمال کرتی ہیں

اور اس طرح کی درآمد کے سلسلے میں اس کی تظہیر کے لئے یہیکل استعمال کیا جاتا ہے۔ اور

(xii) پشورولیم (ای این پی) کمپنیوں نے کسٹمز اینڈ سیلز ٹیکس نوٹیفیکیشن نمبر S.R.O.678(D)/2004 کے تحت آتی ہیں، جو کہ

مورحہ 7 اگست 2004 کو طے پایا ہٹا سکریدر درآمد شدہ موٹر گاڑیاں پر لاگو نہیں ہوتا۔]

² فننس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نئی شقیں (vi) سے (xii) شامل کی گئیں

[]¹

¹ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعے 30 جون 2020 کو، گاڑ (56C)، (56D) کو خارج کیا گیا، اس کو خارج کیا ہوا شقیں مندرجہ ذیل پڑھیں:

56C دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 3 کا اشیاء کی فروخت کے حوالے سے اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق (a) کی شرائط یا اطلاق کسی فرد پر نہیں ہوگا ماسوائے

اس کے اگر وہ اپنی مجموعی آمدن کی ریسٹرن ہمسراہ اکاؤنٹس و دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے فائل کرنے کا اختیار استعمال کرے

اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی اس فرد کے کمپنی ہونے کی صورت میں فروخت کی مجموعی

رقم کے 3.5 فیصد اور بصورت دیگر 4 فیصد سے کم نہ ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

56D دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) ٹیکسوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کا ٹیکس گوشوارہ ہمراہ اکاؤنٹس دستاویزات، جو بھی تجویز کیا گیا ہو، کے منسل کرنے کا اختیار استعمال کرے، بشرط یہ ہے کہ اگر فرد ایک کمپنی ہو تو نارسل ٹیکس کے تحت ٹیکس سے وصولی کا کم از کم 6 فیصد ٹیکس واجب الادا ہو، دیگر صورت میں یہ شرح 6.5 فیصد ہوگی

56E دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ 2 ٹیکسوں کی صورت میں اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدنی کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس دستاویزات (جو بھی صورت بیان کی گئی ہو) کے منسل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس کی ادائیگی حاصل کردہ خدمات کی مجموعی رقم کے 0.5 فیصد سے کم نہ ہو۔

56F دفعہ 156 کی ذیلی دفعہ 2 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (a) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس دستاویزات جو بھی صورت بیان کی گئی ہو کے منسل کرنے کا اختیار استعمال اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت کم از کم ٹیکس ادائیگی کمیشن یا حاصل کی گئی رعایت کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

[]³

³ فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو، شق (G56) کو حراج کر دیا گیا لیکن یہ شق اس طرح پڑھیں:

56G دفعہ 233 کی ذیلی دفعہ 3 اور دفعہ 169 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (الف) کی شرائط کا اطلاق ایسے فرد کی صورت میں نہیں ہو گا اگر وہ فرد اپنی مجموعی آمدن کی ٹیکس ریٹرن ہمراہ اکاؤنٹس دستاویزات جو بھی صورت بیان کردہ ہو کے منسل کرنے کا اختیار استعمال کرے اس شرط کے ساتھ کہ معمول کے ٹیکس نظام کے تحت ٹیکس ادائیگی کمیشن کے 10 فیصد سے کم نہیں ہوگی۔

(شق حذف کر دی گئی)

57 دفعہ 113 اور 153 کی شرائط کا اطلاق ٹریڈنگ ہاؤس آپریٹ کرنے والی ان کمپنیوں پر نہیں ہوگا۔

(i) جن کا ادائ شدہ سرمایہ 250 ملین (25 کروڑ) روپے سے زیادہ ہو۔

(ii) جو ٹیکس سال کے اختتام پر 300 ملین (30 کروڑ) روپے سے زیادہ مالیت کے غیر تغیر پذیر اثاثوں کے مالک ہوں۔

(iii) اشیاء کی درآمد و فروخت کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ رکھتے ہوں۔

(iv) فروخت پر 100 فیصد رقم کی رسیدیں جاری کرنے کا نظام رکھتے ہوں۔

(v) ہر سال ٹیکس آڈٹ کے حسابات پیش کرتے ہوں اور

(vi) سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے تحت رجسٹرڈ ہوں

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثناء اس صورت میں حاصل نہیں ہوگا۔ اگر کسی ٹیکس سال کے لیے مذکورہ بالا شرائط پوری نہ کی گئی ہوں۔

مزید شرط یہ ہے کہ دفعہ 113 کے اطلاق سے استثناء پہلے 10 سال کے لیے دستیاب نہیں ہوگا اور اس مدت کا شمار اس ٹیکس سال سے ہوگا جس میں کسی ادارے کی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔

وضاحت: شکوک کو رفع کرنے کے لیے دفعہ 153 کے حوالے سے اس شق کے تحت استثناء وہ ہولڈنگ ایجنٹ کے طور پر نہیں بلکہ وصول کرنے والے کے طور پر دیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مزید واضح کیا جاتا ہے کہ گاہکوں کو فروخت کے لیے کھانے اور متعلقہ اشیاء کی گھروں کے اندر تیاری کسی کمپنی کو ٹریڈنگ ہاؤس کا درجہ دینے میں مانع نہیں ہوگی بشرط یہ ہے کہ اس شق میں درج تمام شرائط پوری ہوتی ہوں اور ایسی اشیاء کی فروخت مجموعی سیل (فروخت) کے 2 فیصد سے تجاوز نہ ہو۔

57A دفعہ 153 اور 169 کی شرائط بڑے درآمد کنندگان پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ اس صورت میں نہیں دیا جائے گا اگر کسی ٹیکس سال کے دوران دفعہ 148 کی کوئی ایک شرط بھی پوری نہیں کی جاتی

59 قرضہ پر کئے گئے منافع پر وود ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 151 کی شرائط لاگو نہیں ہوں گی۔

i حذف شدہ
ii کوئی ایسی ادائیگی جو کسی فرد کو ٹرم فننس سرٹیفیکیشن پر منافع یا سود کی شکل میں دی گئی ہو، یہ سرٹیفیکیشن کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت قابل تحلیل سرمائے پر مشتمل ہیں نیز پرائم منسٹراؤٹسنگ ڈیولپمنٹ کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی طرف سے جاری کئے گئے ہیں؛

iii حذف شدہ
iv کسی مقیم فرد کی صورت میں آمدن یا منافع پر کوئی ٹیکس نہیں کلا جائے گا۔
(a) حذف شدہ
(b) یہ سرمایہ کاری ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز کی سیونگز اکاؤنٹس سکیم میں ماہانہ آمدن کی صورت میں کی گئی ہو اور کسی ایک اکاؤنٹ میں ماہانہ قسط ایک ہزار روپے سے زائد نہ ہو)

60 دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق مکمل یا حصہ ی طور پر اسمبلی/ڈیزائن کردہ سائفر آلات پر نہیں ہوگا جو ڈیزائن، مقدار اور معیار کے حوالے سے ملک میں استعمال کے لیے کیبنٹ ڈویژن (این ٹی آئی ایس بی) سے منظور شدہ ہوں۔

60A دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل کی طرف سے کراچی پشاور موٹروے کے سکھ ملتان سیکشن اور سی پیک پر اجیکٹ کے حصے کے طور پر قراقرم ہائی وے (کے کے ایچ) فیئر ٹو (تھت کوٹ یا حویلیاں سیکشن) کی تعمیر کے سلسلے میں درکار پلانٹ، مشینری اور آلات بشمول ڈمپرز اور مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہونے والی موٹروے بیگز کی درآمد پر نہیں ہوگا، یعنی:-

(a) میسرز چپائنٹ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔ (M/s CSCEC) اور
(b) میسرز چپائنٹ کمیونیکیشن کنسٹرکشن کمپنی (M/s CCCC)۔

60AA انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX بائ 2001) کی دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق چپائنٹ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن (M/s CSCEC) کی طرف سے سی پیک کے تحت نیشنل ہائی وے اہت رٹی کے منصوبے کراچی پشاور موٹروے کے سکھ ملتان سیکشن کی تعمیر کے سلسلے میں زیادہ سے زیادہ 10,898 ملین روپے تک کے میٹیریل اور اشیاء کی درآمد پر نہیں ہوگا۔"

60B دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق 35 آرمرڈ اور سیورٹی گاڑیوں کی درآمد پر نہیں ہوگا جو وزارت حنا راج، حکومت پاکستان کی طرف سے یا اس کے لیے غیر ملکی اہم فردیات کی سیورٹی کے لیے درآمد کی گئی ہیں، اس پر مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق ہوگا، یعنی:-

(a) اس شق کے تحت درآمد کی جانے والی گاڑیاں صرف غیر ملکی فردیات کی سیورٹی کے لیے استعمال کی جائیں گی اور اس کے بعد انہیں کامیونٹ ڈویژن میں سنٹرل پول آف کارز میں پارک کر دیا جائے گا تاکہ پھر جب ضرورت ہو انہیں استعمال کیا جاسکے؛ اور
(b) درآمد کرنے والی وزارت درآمد کے وقت متعلقہ گلکشر آف کسٹمز کو ایک حلف نامہ جمع کروائے گی جس میں بتایا جائے گا کہ اس شق کے تحت کتنا نمونہ سے کتنا نمونہ کی بنیاد پر درآمد سے وہ اس بات کے یقین ہیں کہ ان گاڑیوں کو نہ تو دوبارہ درآمد کیا جائے گا، نہ فروخت کیا جائے نہ ہی بورڈ کی منظوری کے بغیر اور طے کردہ طریقہ کار کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

60C دفعہ 148 کی شقوں کا اطلاق لاہور، کراچی، پشاور اور کونٹہ میں سی پیک کے تحت ریل ماس ٹرانزٹ پر ایکٹس کی تنصیب کے لیے درکار آلات کی درآمد پر نہیں ہوگا۔

60D دفعہ 148 کی شرائط و فوائد کی طرف سے بنائے گئے سپیشل ایکٹ مک زونز میں قائم نئے صنعتی اداروں کی طرف سے آگ بجھانے والے آلات کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی)

60E دفعہ 148 کی شرائط ایسے موبائل فونز پر لاگو نہیں ہوں گے جو ذاتی سامان کے ساتھ بیچ رول، 2006ء کے مطابق لائے گئے ہوں۔

61. دفعہ 231A کی شرائط کا اطلاق بینک سے نکلوانی گئی اس رستم کے حوالے سے نہیں ہوگا جو زلزلہ سے متاثرہ کسی فرد نے گورنمنٹ آف پاکستان کی طرف سے ادا کردہ معاوضہ سے نکلوانی ہو، اس میں زلزلہ تعمیر نو و بحالی اہتارٹی (ایرا) کے اکاؤنٹ کے ذریعہ ادا کی جانے والی رستم بھی شامل ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

62. دفعہ 97 کی مندرجہ ذیل شرائط کا اطلاق کمپنیوں یا ان کے بزنس کے ادغام کی صورت میں اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہوگا نہ ہی اس منتقلی کی ضرورت کے لیے حصص کے حصول پر ہوگا۔

(a) کمپنی ریڈیزنٹ ہو اور

(b) ریڈیزنٹ کمپنیوں کی مکمل ملکیتی گروپ کا حصہ ہو

شرط یہ ہے کہ

(i) مستقل الیہ ریڈیزنٹ کمپنی، منتقل کرنے والی کمپنی یا پاکستان میں اس کے بزنس کے مالیاتی حصے کا 75 فیصد حاصل کر لے یا اس کی مالک بن جائے۔

(ii) مدغم کی جانے والی کمپنی پاکستان میں انکارپوریٹڈ کمپنی ہو۔

(iii) مدغم ہونے والی کمپنی یا کمپنیوں کے اثاثے ادغام سے فوری پہلے اس ادغام کی وجہ سے مدغم ہونے والی کمپنی کے اثاثے بن جائیں۔ یہ مدغم ہونے والی کمپنی کے ایسے اثاثوں کی خریداری کی یا مدغم ہونے والی کمپنیوں کے ادغام کا عمل مکمل ہونے کے بعد ان کمپنیوں کے درمیان تقسیم ہونے کے نتیجے میں ان کے پاس نہ جائیں۔

(iv) ادغام کرنے والی کمپنی یا کمپنیوں کی ذمہ داریاں ادغام سے فوری پہلے ادغام کے نتیجے میں مدغم ہونے والی کمپنیوں کی ذمہ داریاں بن جائیں اور

(v) ادغام کے منصوبے کی منظوری اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کسی عدالت یا اہتارٹی نے جیسا بھی قانونی شرط ہو، نہ دی ہو۔

63. میسرز دعوت یاد یہ کراچی کے بارے میں تصور کیا جائے گا کہ اس کی منظوری دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کے تحت کمشنر نے دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 36 کی شق (C) کے باوجود دی ہے۔

(شق حذف کردی گئی)

□¹

¹شق (63) کو مالیات ایکٹ، 2020 کی تاریخ، 30 جون، 2020 کو خارج کر دیا گیا لیکن خارج شدہ شق کو اس طرح پڑھا گیا:

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

”(63) میسرز دعوت اہدیہ، کراچی [اور لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور] کو شق (C) کی دفعات کے باوجود سیکشن 2 کی ذیلی دفعہ (36) کے مقصد کے لئے کمشنر کے ذریعہ منظور شدہ سمجھا جائے گا۔ نہ کہ سیکشن 2 کے ذیلی سیکشن (36) کے مطابق۔“

65- وہ آمدن جو کسی ایسے منصوبے سے حاصل ہو جیسے ڈیرگنڈ نیشنل اہتاری (ڈی این اے) نے منظور کیا ہو، جو کلین ڈولپمنٹ میکنزم کریڈٹس یعنی سرٹیفائیڈ ایمشن ایڈیشنز، ویرینسائیڈ ایمشن ایڈیشنز کی فروخت یا منتقلی سے حاصل ہوئی ہو۔

66- دفعہ 235 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل اشیاء تیار و درآمد کرنے والوں (ایکسپورٹرز کم مینوفیکچررز) پر نہیں ہوگا۔

(a) قالین

(b) چمڑا اور متعلقہ چیزیں بشمول مصنوعی چمڑے کے جو تے اور پاؤں میں پہنے جانے والی اشیاء

(c) جراحی کا سامان

(d) کھیلوں کا سامان اور

(e) ٹیکسٹائل اور متعلقہ چیزیں

67- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انٹرنیشنل فنانس ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

67A- دفعہ 100 B اور آٹھویں شیڈول کی شرائط کا اطلاق انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن ایکٹ 1956ء (xxvii آف 1956ء) کے تحت قائم کردہ انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کی طرف سے پاکستان کے کسی سٹاک ایکسچینج میں 30 جون 2015ء تک منتقل کی جانے والی رقم پر نہیں ہوگا۔

68- دفعہ 150، 151، 152 اور 153 کی شرائط کا اطلاق پاکستان ڈومیسٹک سوکس کمپنی لمیٹڈ کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

69- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق انٹرنیشنل ڈولپمنٹ بینک آرڈیننس 1971ء (ix آف 1971ء) کے تحت قائم شدہ انٹرنیشنل ڈولپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

70- درآمدات پر وود ہولڈنگ ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق اسلامی جمہوریہ پاکستان اور جب پاور کمپنی لمیٹڈ کے درمیان معاہدے کے تحت بجلی کے منصوبوں پر عملدرآمد میں مصروف ٹھیکیداروں یا ذیلی ٹھیکیداروں (سب کنٹریکٹرز) کی طرف سے ٹھیکوں کو مکمل کرنے کے لیے درآمد کئے جانے والے سامان یا سامان کی اقسام پر نہیں ہوگا۔

71- اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق میسرز تیسویں تیسویں کارپوریشن پر نیشنل ہائی وے اہتاری حکومت پاکستان کے ساتھ طے پانے والے معاہدے کے تحت نہیں ہوگا جو مصنوعات، آلات اور خدمات کی فراہمی کے حوالے سے سیلز ٹیکس کی زیر وریٹلر بحیم میں آتے ہوں اور سیلز ٹیکس کے حوالے سے رجسٹرڈ ہوں۔

72- دفعہ 150، 151، 152، 153 اور 233 کی شرائط کا اطلاق ای سی او ٹریڈ اینڈ ڈولپمنٹ بینک کو کی جانے والی ادائیگیوں کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

72A- شق (1)، دفعہ 21، دفعہ 113 اور 152 کا اطلاق جی آرپ ریشنز کے حوالے سے کسی جی آرپ گروپ آپریٹرز پر نہیں ہوگا بشرطیہ ہے کہ سال 2013ء کے لیے 3500 روپے فی حجابی اور سال 2014ء اور 2015ء کے لیے 5000 روپے فی حجابی کی شرح سے جی آرپ ریشنز کے حوالے سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو۔

6 [72AA) جی آرپ ریشنز کے سلسلے میں جی آرپ گروپ آپریٹرز کی صورت میں دفعہ 152 کی دفعات کا اطلاق نہیں ہوگا۔]

6 فننس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون 2020 کو، شق (72AA) داخل کیا گیا۔

7 فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کو گرہپ شق (72B) کو حنا راج کر دیا گیا، حنا راج شدہ شق کو اس طرح پڑھا گیا:

72B- دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق ایسے صنعتی ادارے پر نہیں ہوگا اگر موجودہ ٹیکس سال کے حوالے سے ٹیکس کی ذمہ داری جو اس سے پہلے کے دو سال میں سے کسی ایک سال کی تعیین کردہ ٹیکس ذمہ داری کی بنیاد پر ہو جو بھی زیادہ ہو، کردی گئی ہو اور متعلقہ کمشنر نے اس حوالے سے سرٹیفکیٹ جاری کر دیا ہو۔

شرط یہ ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ کمشنر کی طرف سے اسی صورت جاری کیا جائے گا جب اس سلسلہ میں درخواست اس کمشنر کے پاس جمع کر دئی گئی ہو اور یہ درخواست اس شق کے مقصد کے تحت بورڈ کی طرف سے جاری کردہ آفیشل گزٹ کے نوٹیفیکیشن کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے اور اس کے مطابق دی گئی ہو۔

7 [مزید یہ کہ بشرطیکہ کمشنر کو ایسے معاملات میں استثنیٰ سرٹیفکیٹ جاری کرنا ہوگا جہاں سرٹیفکیٹ کی خود بخود کارروائی ہو اور مقررہ مدت کی معاد حتم ہونے پر IRIS کے ذریعہ جاری کیا جائے۔

"بشرطیکہ یہ بھی کہ بذریعہ کمشنر سنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد تحریری طور پر ریکارڈ کیے جانے کی وجوہات کی بنا پر IRIS کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ میں ترمیم یا منسوخ کر سکے۔"

مزید شرط یہ کہ دفعہ 148 کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ کی حامل حنام مال کی درآمدی متدار پچھلے ٹیکس سال کے دوران درآمد کیے گئے اور استعمال کیے گئے حنام مال کی متدار کے 125 فیصد سے زائد نہیں ہونی چاہیے؛

یہ شرط بھی کہ کمشنر ٹیکس گزار کا آڈٹ اس مالیاتی سال کے دوران کرے گا جس میں خرچ، پیداوار اور فروخت کا سرٹیفکیٹ پچھلے ٹیکس سال کے لیے جاری کیا گیا ہوگا جس کے لیے گوشوارہ منسلک کیا جا چکا ہوگا اور یہ سمجھا جائے گا کہ ٹیکس گزار کو دفعہ 214C کے تحت آڈٹ کے لیے منتخب کیا گیا ہے؛

یہ شرط بھی کہ اگر ٹیکس گزار کمشنر یا اس کے مقرر کردہ کسی نمائندے کو اکاؤنٹس یا دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر تحریری حکم کے ذریعہ جاری شدہ سرٹیفکیٹ منسوخ کر سکتا ہے اور پھر وہ دفعہ 148 کے تحت جمع نہ کیا گیا ٹیکس منسوخی سے پہلے کے عرصے کے لیے وصول کرے گا اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(مزید شرط یہ کہ استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ حنام مال درآمد کرنے والے کسی ایسے صنعتی ادارے کو جاری نہیں کیا جائے گا جس کی صراحت دفعہ 148 کی ذیلی دفعہ 8 میں کردی گئی ہے)

73- پیداواری حنا کو پورا کرنے کی عنصر سے غیر ملکی مدد حاصل کرنے کی قیمت میں تخفیف کرنے کے لیے غیر ملکی ماہر کی طرف سے واجب الادا انکم ٹیکس مستثنا ہوگا بشرط یہ ہے کہ مذکورہ ماہر کو وزارت ٹیکسٹائل انڈسٹری کی قبل ازیں منظوری سے حاصل کیا گیا ہو۔

74- دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سکوک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان احبارہ معاہدے کی عنصر سے اثاثوں کی منتقلی کے حوالے سے نہیں ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

75- دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 15 کی شرائط کا اطلاق سول ایوی ایشن اتھارٹی (سی اے اے) پر وفاقی حکومت سے ایسے اثاثوں کے حصول پر نہیں ہوگا جو قبل ازیں وفاقی حکومت اور پاکستان ڈومیسٹک سٹاک کمپنی لمیٹڈ کے درمیان احبارہ معاہدے کی عرض سے منتقل ہوئے ہوں۔ شرط یہ ہے کہ مذکورہ بالا احبارہ معاہدے کے مقصد کے تحت منتقلی سے فوری پہلے فرسودگی کی بناء پر اثاثوں کی قدر میں کمی کی بنیاد پر کمی کی احبازت دی گئی ہو۔

(شق حذف کر دی گئی)

77- دفعہ 148 اور 153 کی شرائط کا اطلاق توانائی کے قابل تجدید ذرائع جیسا کہ ہوا و شمسی وغیرہ کے لیے مخصوص اشیاء کی درآمد اور بعد ازاں فراہمی پر نہیں ہوگا حتیٰ کہ اگر وہ معامی طور پر بھی تیار کی گئی ہوں جن میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں۔ انڈکشن لیپ، ایس ایم ڈی، ایل ای ڈی، بھرائی والی یا بغیر بھرائی کے، فننگز اور فکچرز کے ساتھ، ونڈر بائن بشمول آلٹرنیٹو اور ماسٹ، سولر مارچپز، (ٹیوبولر ڈے لائٹنگ ڈیوائسز جیسا کہ سولر ٹیوب) لائٹس اور متعلقہ آلات، پی وی ماڈیولز (بمعنی یا بغیر) متعلقہ اجزاء بشمول انورٹرز، چارج کنٹرولرز اور بیٹریز۔

78- کوئلہ نکالنے کی عرض سے کانوں کی کھرائی اور سندھ میں کوئلے سے چیلنے والے بجلی گھر۔ سندھ

(i)۔ کسی ایسے منصوبے کے شیئرز (حصص) رکھنے والوں کی آمدنی پر منافع پر اس منصوبے کے آغاز سے لے کر 30 سال تک دفعہ 150 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(ii)۔ اس منصوبے کی تعمیر اور آپریشنز کے دوران خدمات کے حصول و فراہمی اور اشیاء کی فراہمی و فروخت کے حوالے سے ادائیگیوں دفعہ 152 (A2) اور دفعہ 153 کی شرائط سے مستثنیٰ ہوں گی۔

(شق حذف کر دی گئی)

(شق حذف کر دی گئی)

81- دفعہ 165 کی شق (a) کی شرائط کا اطلاق دفعہ H236 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت کسی ایسے ہول سیلز، ڈیلر، ڈسٹری بیوٹرز اور مینوفیکچرز پر نہیں ہوگا جن کے لیے ایڈوائس ٹیکس وصول کرنا ضروری ہو۔

81A- دفعہ 165 کی ذیلی دفعہ 1 کی شق اے کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیز پر دفعہ 231A اور 151 کے تحت جمع کیے گئے اور کاٹے گئے ٹیکس کے حوالے سے معلومات کی فراہمی کی صورت میں نہیں ہوگا)

(شق 83- فنانس ایکٹ 2015ء میں حذف کر دی گئی)

86(a)- دفعہ 111 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

(i)۔ کسی فرد کی طرف سے کسی گرین فیلڈ صنعتی ادارے میں کی گئی سرمایہ کاری خواہ براہ راست ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والی کسی کمپنی کے حصص کی خریداری میں اصل الائی کی حیثیت سے کی ہو یا کوئی صنعتی ادارہ قائم کرنے والے افراد کی تنظیم کو مالیاتی حصہ فراہم کیا ہو۔

(ii)۔ کسی صنعتی ادارے میں افراد کی کسی تنظیم کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری

(iii)۔ کسی صنعتی ادارے میں کسی کمپنی کی طرف سے کی جانے والی سرمایہ کاری اگر مذکورہ سرمایہ کاری یکم جنوری 2014ء کو یا اس کے بعد کی گئی اور تجارتی پیداوار 30 جون 2017ء کو یا اس سے قبل شروع ہونے والی ہو۔

(b)۔ اس شق کے تحت دی جانے والی رعایت کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہوگا جو

- (i) - کارپوریٹ سٹیہ میں تعمیراتی صنعت میں کی جائے۔
- (ii) - کارپوریٹ سٹیہ میں کم لاگت والے گھسروں کی تعمیر پر کی جائے۔
- (iii) - کارپوریٹ سٹیہ میں لائیو سٹاک (مویشیوں) ڈویلپمنٹ کے منصوبوں میں کی جائے۔
- (iv) - نئے تعطل کاشتکار بجلی گھسروں میں کی جائے۔
- (v) - تھسروں کو بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں کان کنی اور معدنی کانوں کی کھدائی میں کی جائے۔
- (c) - ذیلی شق (9) میں دی گئی رعایتوں کا اطلاق اس سرمایہ کاری پر نہیں ہوگا جو مندرجہ ذیل میں کی جائے۔
- (i) - اسلحہ و گولہ بارود
- (ii) - دھماکہ خیز مواد
- (iii) - کھادیں
- (iv) - چینی
- (v) - سگریٹ
- (vi) - گیس بھرنے مشروہات
- (vii) - سینٹ
- (viii) - ٹیکسٹائل سپننگ پوائنٹس
- (ix) - فنلور ملز
- (x) - بنا سیتی گھی اور
- (xi) - کوئنگ آئل مینوفیکچرنگ
- (d) - گرین فیلڈ صنعتی ادارے کی اصطلاح میں اس شق کے معنی کے تحت توسیعی منصوبے بھی شامل ہوں گے۔
- (e) - اس شق کے تحت استثنیٰ مندرجہ ذیل قوانین کے تحت جرائم سے حاصل ہونے والی مالیاتی نتائج (منافع) پر نہیں حاصل ہوگا۔
- (i) - منشیات کے کنٹرول ایکٹ 1997ء (کنٹرول آف نارکوٹکس سبسٹانسز ایکٹ 1997ء)
- (ii) - اندادہ ہشت گردی ایکٹ 1997ء اور (اینٹی ٹیرازم ایکٹ 1997ء)
- (iii) - اینٹی منی لانڈرنگ ایکٹ 2010ء
- (شعوزف کردی گئی)
- (شعوزف کردی گئی)
- (شعوزف کردی گئی)

(i) کاشت کاری اور بجائی کے لیے زمین کی تیاری میں استعمال ہونے والے درج ذیل آلات پر نہیں ہوگا۔

پی سی ٹی کوڈ	آلات	
8010 .8432	روٹاویٹر	(i)
2910 .8432	کلٹی ویٹر	(ii)
8090 .8432	ریجر	(iii)
3090 .8432	سب ٹر	(iv)
8090 .8432	روٹری ملٹیٹر	(v)
1010 .8432	چیزل پلو	(vi)
1090 .8432	ڈیچپر	(vii)
2990 .8432	بارڈر ڈسک	(viii)
2100 .8432	ڈسک ہیرو	(ix)
2990 .8432	بار ہیرو	(x)
1090 .8432	مولڈ بولڈ پلو	(xi)
6900 .8430	ٹریکٹر کاربایسٹریٹ بلیڈ	(xii)
6900 .8430	سینڈیولر یا سینڈ پلینر	(xiii)
8090 .8432	روٹری ٹر	(xiv)
1090 .8432	ڈسک پلو	(xv)
8090 .8432	سائل سکرپر	(xvi)
8090 .8432	کے آر کرنڈی	(xvii)
9020 .8701	ٹریکٹر ماؤنڈ ٹریچر	(xviii)
6900 .8430	سینڈیولر	(xix)

آلات	پی سی ٹی کوڈ
(i) سیڈ کم فرٹیلائزر ڈرگنڈم، حپاول، جو وغیرہ	3010 .8432
(ii) کائن یا میز پلانٹر و فرٹیلائزر ایڈجسٹ	3090 .8432
(iii) پوناٹو پلانٹر	3090 .8432
(iv) فرٹیلائزر یا مینیور سپریڈر یا براڈ کاسٹر	4000 .8432
(v) رائس ٹرانسپلانٹر	3090 .8432
(vi) کسینولایسن منلاور ڈرل	3010 .8432
(vii) شوگر کین پلانٹر	3090 .8432

آلات	پی سی ٹی کوڈ
(i) ٹیوب ویل فلٹرز یا	2100 .8421
سٹریٹرز	9990 .8421
(ii) نیپ سیک سپریٹرز	2010 .8424
(iii) گریٹورلہ ٹیلیٹیٹر	2010 .8424
(iv) بوم یا فیملڈ سپریٹرز	2010 .8424
(v) سیلف پروپیلاڈ سپریٹرز	2010 .8424
(vi) آرچرڈ سپریٹرز	2010 .8424

آلات	پی سی ٹی کوڈ
------	--------------

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

5200 .8433	ویٹ تھریشر	(i)
5200 .8433	میسز یا گرافٹنٹ تھریشر یا ٹیلر	(ii)
5900 .8433	گرافٹنٹ ڈگر	(iii)
5300 .8433	پوناٹو ڈگریا ہارویسٹر	(iv)
5200 .8433	سن منلاور تھریشر	(iv)
5900 .8433	پوسٹ ہول ڈگر	(v)
4000 .8433	سٹرابیلرز	(vi)
5900 .8433	فوڈریک	(vii)
5900 .8433	ویٹ پارالس ریپر	(viii)
5900 .8433	حپانٹ یا فوڈر کشر	(ix)
5900 .8433	کائن پکر	(x)
5200 .8433	اونٹن یا گارلک ہارویسٹر	(xi)
5200 .8433	شوکر ہارویسٹر	(xii)
8090 .8716	ٹریکٹر ٹرائی یا فورٹیج ویگن	(xiii)
5900 .8433	ریپنگ مشینز	(xiv)
5100 .8433	کمبائنڈ ہارویسٹرز	(xv)
5900 .8433	پرووزر/شیزرز	(xvi)

(v) کٹائی کے بعد پرووسیونگ میں استعمال ہونے والی متفرق مشینری

پی سی ٹی کوڈ

آلات

1000 .8437	ویپر ٹیلر ایسٹرن فرانس کلیننگ ایسٹ	(i)
	سارنگک یا گریڈنگ ایکوپینٹ	
4000 .8433	فوڈر ایسٹرن فیڈ کیوب میکر ایکوپینٹ	(ii)

-92 دفعہ 148 کی شرائط کا اطلاق مندرجہ ذیل پر نہیں ہوگا۔

4000 . 8802	☆	ہوائی جہاز خواہ درآمد کئے گئے ہوں یا
		ڈرائی یا بیٹ لیسز پر حاصل کئے گئے ہوں
متعلقہ ہیڈنگز	☆	پی سی ٹی ہیڈنگز 8802.2000 اور 8802.3000 کے
		ٹریسڈ ایسٹریٹس میں استعمال کے لیے پیپ ٹیننس کنٹس
متعلقہ ہیڈنگز	☆	ایسٹریٹس، ٹریسڈ ایسٹریٹس یا سولیسٹرز
		میں استعمال کے لیے پیپر حصہ۔ س
متعلقہ ہیڈنگز	☆	ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایم آراو
		کمپنی کی پیپ ٹیننس، ریپیئر اور اور ہال ورکشاپ
		قائم کرنے کے لیے مشینری، آلات اور اوزار
متعلقہ ہیڈنگز	☆	ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ کسی کمپنی کی
		طرف سے گرین فیلڈ ایسٹریٹس قائم کرنے کے لیے آپریشنل
		ٹولز، مشینری، آلات، فرنیچر اور فیکٹری "بار" کی بنیاد پر
متعلقہ ہیڈنگز	☆	ایوی ایشن ڈویژن کی طرف سے منظور شدہ ایسٹریٹس
		کمپنی کی طرف سے درآمد کردہ ایوی ایشن سولیسٹرز

93۔ دفعہ 154 کی ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ٹیکس دہندگان کے زیر انتظام حلال گوشت کی پیداوار پر نہیں ہوگا جو شق K 126 میں متعین کردہ مدت کے لیے اس شیڈول کے حصہ اول کی شق K 126 کے تحت استثناء کے اہل ہوں۔

94۔ دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (3) کی شق (b) کی شرائط ایسی فنڈنگ کمپنی پر یکم جولائی 2015ء سے تیس جون 2019ء کی مدت کے لیے لاگو نہیں ہوں گی جو فریٹ فٹ اور ڈنگ سروسز، ایسٹریٹ کارگو سروسز، کوریسٹریٹ سروسز، مین پاور آؤٹ سورسنگ سروسز، ہوٹل سروسز، سکیورٹی گارڈ سروسز، سافٹ ویئر ڈویلپمنٹ سروسز، آئی ٹی سروسز اور آئی ٹی کی حاصل سروسز اور اس شیڈول کے پارٹ ون کی شق 133 میں صراحت کردہ ٹریڈنگ سروسز، ایڈورٹائزنگ سروسز (پرنٹ یا الیکٹرانک میڈیا کے سوا)، شیڈولڈ سروسز، پاکستان سٹاک ایکسچینج لمیٹڈ اور پاکستان مرکٹسٹاک ایکسچینج لمیٹڈ کی فراہم کردہ سروسز، انکیشن، سرٹیفیکیشن، ٹیسٹنگ اور ٹریڈنگ کی سروسز فراہم کرتی ہے۔

شرط یہ ہے کہ مندرجہ بالا خدمات کی فراہمی پر حاصل ہونے والی آمدن کمپنی کو تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدن کا کم از کم دو فیصد ہونی چاہیے اور یہ کہ کمپنی 15 نومبر 2015ء کو کمشنر کو تحریری طور پر ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروانے کی کہ وہ گوشوارے جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر اپنے حسابات کمشنر کو آؤٹ کے لیے پیش کرے گی تاکہ 2016ء سے 2019ء تک کے کسی بھی ٹیکس سال کے لیے اس کے انکم ٹیکس معاملات کا آؤٹ کیا جاسکے "

"مزید شرط یہ کہ ٹیکس سال 2019ء کے لیے کمپنی نومبر 2018ء میں ناقابل واپسی حلف نامہ جمع کروانے کی کہ وہ کمشنر کو اپنے حسابات پیش کرے گی۔"

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

95 دفعات 147، 150، 151، 152، 231، 236 اور 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھریڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

95A دفعہ 236 اے کی شرائط کسی قومی یا بین الاقوامی لیگ کے فرنیچر انٹرنیشنل سکوک کی نیلامی کے حوالے سے لاگو نہیں ہوں گی، یہ لیگ کسی بھی بورڈ یا حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کی گئی کسی تنظیم کے زیر اہتمام ہو سکتی ہیں، اس کا مقصد حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ بڑے کھیلوں کا کنٹرول، ریگولیشن یا ان کی حوصلہ افزائی کرنا ہے، اس کا اطلاق یکم جولائی 2019ء سے ہوگا۔

96 دفعات 147، 150، 151، 155 اور 236 کے کی شرائط "سیکنڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" اور "تھریڈ پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر بطور ٹیکس گزار لاگو نہیں ہوں گی۔

97 دفعہ 236 سی کی شرائط "پاکستان انٹرنیشنل سکوک کمپنی لمیٹڈ" پر لاگو نہیں ہوں گی۔

98 دفعہ 148 کی شرائط بحری جہازوں اور دیگر تیسرے والے جہازوں بشمول ٹنکر، سروے ویسلز اور دیگر مخصوص مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے جہازوں یا کسی پاکستانی ادارے اور پاکستانی جھنڈا بردار اداروں کی طرف سے چارٹر کی گئی کشتیوں کی درآمد پر لاگو نہیں ہوں گی:

شرط یہ ہے کہ اس شق کے تحت استثنیٰ⁵ 2030ء تک دیا جائے گا، استثنیٰ اس بات سے مشروط ہے کہ جہاز اور کرائس صرف اسی مقصد کے لیے استعمال ہوں گے جس کے لیے وہ حاصل کیے گئے ہیں، اگر ان جہازوں کو ڈیمو لیشن کے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے تو دفعہ 148 کے تحت ڈیمو لیشن کے مقاصد کے لیے خریدے گئے جہازوں پر واجب الادا ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

دفتر انس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون، 2020ء کو، "2030" کے مطابق "2020" کے اعداد و شمار کو تبدیل کیا گیا

99 دفعہ 148 کی شرائط میسرز پاکستان انٹرنیشنل اینسٹریٹمنٹ کارپوریشن کی طرف سے ویٹ یا ڈرائی لیزر پر درآمد کیے گئے یا حاصل کیے گئے جہازوں پر لاگو نہیں ہوں گی۔

100 دفعہ 236U کی شرائط کا اطلاق ایسی انشورنس کمپنی پر نہیں ہوگا جو

(a) کراپ لون انشورنس سکیم (CLIS)؛ اور

(b) لائیو سٹاک انشورنس سکیم (LIS) کے تحت پر بیم جمع کر رہی ہو۔"

101 دفعہ 231A کی شرائط "برانچ لیس بینکنگ ایجنٹ اکاؤنٹ" جو صارفین کو برانچ لیس بینکنگ کی خدمات فراہم کرتا ہو سے رستم نکوانے پر لاگو نہیں ہوں گی۔

101A دفعہ 231 اے کی شرائط ایسے پاکستانی روپیہ اکاؤنٹ پر لاگو نہیں ہوں گی اگر اس اکاؤنٹ میں صرف ایسی رستم پائی جاتی ہے جو بیرون ملک سے براہ راست اس اکاؤنٹ میں بھیجی جاتی ہے۔

[101AA) سیکشن 231A، AA231 اور P236 کی دفعات کسی ٹیکس سال میں پاک روپیہ اکاؤنٹ پر لاگو نہیں ہوں گی اس ٹیکس سال کے دوران ایسے اکاؤنٹ میں غیر ملکی ترسیلات زر کی حد تک۔]

تعمیر شق (10AA) دفتر انس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020ء کو داخل کیا گیا۔

102 دفعہ 231 بی کی شرائط پر ائم منسٹرز یوتھ بزنس لون سکیم کے تحت چھوٹی کمرشل گاڑیوں کی لیزر پر لاگو نہیں ہوں گی۔

[102A) سیکشن 233 کی دفعات 16 اپریل، 2020ء کو شروع ہونے اور 30 ستمبر، 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے احصائی ایسر جنسی کیش ٹرانسفر پروگرام کے ذریعے دی جانے والی کسی بھی رستم پر کسی بھی خوردہ برانچ لیس بینکاری ایجنٹ کو موصول ہونے والے کمیشن پر لاگو نہیں ہوگی۔]

³ فننس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو نئی شق (102A)، داخل کی گئی۔

103 دفعہ 7B کی شقوں کا اطلاق بہسبود سیونگ سرٹیفیکیشن یا پرنزرس بیٹیفٹ اکاؤنٹ سے حاصل ہونے والی آمدن یا منافع پر نہیں ہوگا، بشرط یہ ہے کہ بیان کردہ قرضے پر سے آنے والی آمدن یا منافع پر ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کے ڈویژن 1 زیر شق (6)، پارٹ ٹومیس متعین کردہ ریٹس کے مطابق ادا کیا جائے گا۔

104 دفعہ 5 اے کی شرائط ایسی کسپنی پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے ڈیویڈنڈز کی تقسیم پر حکومت پاکستان سے معاہدے کے تحت کوئی پابندی لگائی گئی ہو۔

105 دفعہ 177 اور دفعہ 214 سی کی شرائط کسی ایسے فرد پر لاگو نہیں ہوں گی جس کے انکم ٹیکس کے معاملات کا پچھلے تین مہینوں سے کسی ٹیکس سال میں آڈٹ کیا جا چکا ہو

بشرط یہ ہے کہ کمشنر دفعہ 177 کے تحت بورڈ کی منظوری سے کسی فرد کو آڈٹ کے لیے منتخب کرے۔

107 دفعہ 111 کی شرائط غیر ظاہر کردہ آمدن اور اثاثوں پر اس صورت میں لاگو نہیں ہوں گی اگر ان کا کوئی حصہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں جمع کروایا جاتا ہے۔

108 دفعات 113، 151، 231 اے اور 236 پی سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ پر لاگو نہیں ہوں گی۔

109 دفعہ 236 پی کی شرائط سپریم کورٹ آف پاکستان کے دیامر بھاشا اور مہمند ڈیم فنڈ میں کسی بھی مالیت کی رقم کی منتقلی پر لاگو نہیں ہوں گی۔

109A اس آرڈیننس کے باب X کے حصہ V کے ڈویژن III کی دفعات کی شرائط اور باب XII کی شرائط جو کہ وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی اور جمع آوری کے حوالے سے ہیں، جو کہ پچھلیوں آئینی ترمیم کی منظوری سے قبل خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں شامل ہونے والے قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد، کمپنیوں اور ایسوسی ایشن آف پرنسز پر لاگو نہیں ہوتیں تھیں، اس ترمیم کے پاس ہونے کے بعد آئین کے آرٹیکل 246 کے پیرا گراف (ڈی) کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک کے لیے لاگو نہیں ہوں گے۔

110 اس آرڈیننس کے باب دس اور گیارہ کے پارٹ ونائیو کی ڈویژن تھری کی دفعات میں درج شرائط، جو وہ ہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی یا جمع آوری کے حوالے سے ہیں جو پچھلیوں آئینی ترمیم (XXXVII باب 2018ء) کی منظوری سے قبل لاگو نہیں تھیں، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے قبائلی علاقوں کے ڈویژنل کے حامل افراد یا کسپنی اور ایسوسی ایشن آف پرنسز کے لیے آئین کے آرٹیکل 246 کے پیرا گراف ڈی کے تحت یکم جون 2018ء سے 30 جون 2023ء تک (دونوں دن شامل ہوں گے) لاگو نہیں ہوں گے۔

111 دفعہ 48 کی شرائط بینکنگ کسپنی کی اتنی آمدن پر لاگو نہیں ہوں گی جتنی اس دفعہ میں صراحت کی گئی ہے، ان پر ساتویں شیڈول کے رولز 7 ڈی، 7 ای اور 7 ایف کے تحت ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک 20 فیصد کا کم کردہ ریٹ لاگو ہوگا۔

⁵ (111A) دسویں شیڈول کے سیکشن 100BA اور قاعدہ 1 کی دفعات غیر رہائشی افراد کو منافع کی ادائیگی کی حد تک لاگو نہیں ہوگی۔]

⁵ نیا شق (A111) فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کو داخل کیا گیا۔

² (112A) سیکشن 236P کی شقوں کا اطلاق غیر رہائشی روپیہ اکاؤنٹ کی وطن واپسی (NRAR) یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ پر نہیں ہو سکتا ہے جو کسی غیر مقیم فرد کے قرض کے آلے میں سرمایہ کاری کر رہا ہو، چاہے وہ روایتی ہو یا شرعی مطابقت رکھتا ہو، جو کہ عوامی حکومت ایکٹ 1944 کے تحت وفاقی حکومت کے ذریعہ جاری کیا جائے۔]

² فننس ایکٹ، 2020 مورخہ 30 جون 2020 کے ذریعہ نئی شق (112A) داخل کی گئی

(114) ³ [سیکشن 114 کے ذیلی سیکشن (a) کی شق (ae)]

³ نظم و ضبط خیاں 115 (4) 30 جون 2020 تاریخ مالی سال 2020 کے ذریعہ تبدیل ہوا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

⁴(114A) سیکشن 114 اور سیکشن 181 کی ذیلی سیکشن (1) کی شق (ae) کی دفعات کا اطلاق کسی غیر رہائشی فرد پر مکمل طور پر کسی قرض کے آلے سے حاصل کردہ قرض پر منافع کی وجہ سے نہیں ہوگا، خواہ روایتی یا شرعی مطابقت پذیر ہوں، وفاقی حکومت نے پبلک ڈیٹ ایکٹ، 1944 کے تحت اور بیرون ملک برقرار رکھے جانے والے بینک اکاؤنٹ، غیر رہائشی روپیہ اکاؤنٹ کی وطن واپسی (NRAR) یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے ذریعے جو پاکستان میں کسی بینکنگ کمپنی کے پاس برقرار ہے، کے ذریعے خرید گیا ہے۔]

⁴فننس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کو نئی شق (114A) داخل کی گئی

¹(116) دفعہ 151، 231A، 231AA اور 236P کی دفعات وزیراعظم کی COVID-19 واپائی امدادی فنڈ 2020 پر لاگو نہیں ہوں گی۔

فننس ایکٹ، 2020 مورحہ 30 جون، 2020 کے ذریعے نئی شقیں (116) اور (117) شامل کی گئیں

(117) دفعہ 236P کی دفعات وزیراعظم کی COVID-19 واپائی امداد امدادی رستم 2020 کو کسی بھی رستم کی منتقلی کے وقت لاگو نہیں ہوں گی۔]

حصہ I

فرسودگی/قدر میں کمی

(دیکھیں دفعہ 22)

دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے مخصوص کردہ فرسودگی کی شرح اس طرح ہوگی۔

10 فیصد	عمارت (تمام اقسام)	I
15 فیصد	فرنیچر (بشمول فننگز) اور مشینری اور پلانٹ (اگر وہ مخصوص نہ کیا گیا ہو، موٹر گاڑیاں (تمام اقسام) بحری جہاز، ٹیکنیکل یا پروفیشنل کتابیں	Ii
30 فیصد	کمپیوٹر ہارڈ ویسرس، بشمول پرنٹس، مانیٹر اور ملحقہ اشیاء (آئی ٹی پراڈکٹس کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری اور آلات) ہوائی جہاز اور ایرو انجن	Iii
100 فیصد	معدنی تیل سے متعلقہ اداروں یا تنصیبات کی صورت میں جن کی آمدن کا حساب پانچویں شیڈول کے حصہ اول کے قواعد کے تحت رکھنا لازمی ہے۔	Iv
20 فیصد	(a) زیر زمین تنصیبات (b) سمندر میں پلیٹ فارم اور پیداواری تنصیبات	
100 فیصد	ہوائی جہاز کی سیڑھی جو معذور افراد کو ان تک رسائی فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہو اور اس کی قیمت دو لاکھ 50 ہزار سے زیادہ نہ ہو	V

حصہ II

ابتدائی الاؤنس (اور پہلے سال کا الاؤنس)

دیکھیں دفعہ 23، 23 اور (B) 23

1- دفعہ 23 کے تحت ابتدائی الاؤنس کی شرح پلانٹ اور مشینری کے لیے 25 فیصد اور عمارت کے لیے 15 فیصد ہوگی۔

2- دفعہ 23 اور B 23 کے تحت "فرسٹ ایسٹریٹ الاؤنس" کی شرح 90 فیصد ہوگی۔

حصہ III

(اخراجات قبل از آغاز)

دیکھیں دفعہ 25

دفعہ 25 کے تحت قبل از آغاز اخراجات کے لیے غیر طبعی اثاثوں کی قدر میں معمول کی کمی کی شرح 20 فیصد سے کم ہوگی۔

چوتھا شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99)

انٹرنس بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے حساب سے قواعد

لائف انٹرنس پر منافع حبات کا علیحدہ حساب رکھنا

1- لائف انٹرنس بزنس کرنے والے ٹیکس دہندہ کی آمدن اور منافع حبات جو ”بزنس کی آمدن“ کی مدد کے تحت قابل وصول ہوں، کا حساب ٹیکس دہندہ کی دوسرے بزنس کی آمدن سے علیحدہ کیا جائے گا (دوسرے بزنس سے آمدن قبل از ٹیکس نفع یا نقصان ہو سکتی ہے جو انٹرنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کئے گئے پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے مطابق تیار کی گئی ہو ماسوائے اس اضافی تصرف کے جو اس سال کے دوران کیا گیا۔

لائف انٹرنس بزنس کی آمدن و منافع حبات کا شمار

2- کسی لائف انٹرنس بزنس کی آمدنی اور منافع حبات انٹرنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے تحت تیار کردہ پرافٹ اینڈ لاس اکاؤنٹ کے رواں سال کے اضافی تصرفات ہوں گے جو انٹرنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 22(8)، 23(8) اور 23(11) کے تحت تعینات کردہ بیس کے حساب کے ماہر کی ہدایات کے مطابق اس طرح تیار کیا گیا ہو کہ اب IIIk کے حصہ iv کے تحت اخراجات کسی بزنس کی آمدن اور منافع حبات کے شمارے میں شامل کیے گئے ہوں اور اس میں اضافی تناسب کی حد پالیسی ہولڈرز میں تقسیم کئے جانے والے منافع سے زیادہ نہ ہو۔

قاعدہ نمبر 2 کے تحت پچھٹا شمار

3- (1) قاعدہ نمبر 2 کے معتصد کے لیے پچھت کے شمار پر مندرجہ ذیل (شراکط) کا اطلاق ہو گا جو کہ

- (a) وہ رقم جو پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کی گئی ہوں یا اس مقصد کے لیے رکھی گئی ہوں یا ان کو ادا کی گئی ہوں کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی۔
- (b) وہ رقم جو قلمزن کر دی گئی ہو یا اکاؤنٹس میں محفوظ ہو یا فرسودگی سے نمٹنے کے لیے ماہرین بیس کی تخمینہ سیلنس ٹیٹ میں ہو یا سرمایہ کاری کی وصولی پر ہونے والا نقصان ہو کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی اور کوئی رقم جو اکاؤنٹس میں جمع کی گئی ہوں یا قیمت میں اضافے کی وجہ سے ماہرین بیس کی تیار کردہ سیلنس ٹیٹ میں ہوں یا سرمایہ کاری پر عملدرآمد کی آمدن ہو (کواضافہ میں شامل کیا جائے گا۔
- (c) وفاقی حکومت کی سیکورٹیز کے حوالے سے انٹرویویشن کی مدت میں ہونے والا نفع یا نقصان جس کو انکم ٹیکس فری قرار دیا گیا ہو کو علیحدہ نہیں کیا جائے گا لیکن وہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگا۔

2- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (a) کے حوالے سے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- (a) بحپتوں کے پہلے حساب میں ان رقوم کو مد نظر نہیں رکھا جائے گا جن کا حوالہ مذکورہ شق میں دیا گیا ہے اس حد تک کہ وہ ادا کردی جائیں یا کسی ایسی پخت کے حوالے سے جسے کسی گذشتہ انشور و لیوییشن مدت سے آگے لایا گیا ہو اور
- (b) اگر پالیسی ہولڈرز کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم محفوظ شدہ رقم نہیں رہتی اور وہ ادا نہیں کی جاتی یا پالیسی ہولڈرز کی طرف سے خرچ کردی جاتی ہے تو وہ رقوم جن کے منہا کرنے کی اجازت قبل ازیں اس آرڈیننس کے تحت دی گئی (یا منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت) کو (متعلقہ قانونی فنڈ) کا حصہ تصور کیا جائے گا، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال کے دوران محفوظ شدہ رقم محفوظ شدہ رہے۔

3- ذیلی قاعدہ (1) کی شق (ب) کے معاصد کے لیے کمشنر کو سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے مشاورت کے بعد یہ محسوس ہو کہ نفع یا نقصان کی شرح یا ذمہ داری کے تعین کے لیے کام میں لائے گئے دیگر عوامل بہترین پالیسیوں کے حوالے سے سرمایہ کاری کے تخمینہ سے مطابقت نہیں رکھتے تاکہ بحپتوں کو مصنوعی طریقے سے کم کیا جاسکے تو کمشنر اس رقم کو فرسودگی کے الاؤٹ کے خلاف ایڈجسٹ کر سکتا ہے یا ایسی سرمایہ کاری پر نفع کے حوالے سے جو بھی کمشنر موزوں خیال کرے۔

جنرل انشورنس

(5) انشورنس کے کسی بزنس کی آمدن یا منافع حبات (ماسوائے لائف انشورنس کے) کو سالانہ اکاؤنٹس میں ظاہر کئے گئے منافع کے طور پر لیا جائے گا جو کہ انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix) بابت 2000ء کے تحت مطلوب ہے اور اسے مندرجہ ذیل ایڈجسٹمنٹ / تصفیہ کی صورت میں سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(a) کوئی اخراجات یا الاؤٹس یا کوئی محفوظ رقم یا کسی قسم کے اخراجات کے لیے رکھی رقم یا اس ٹیکس کی رقم جو ڈیوڈنڈز سے قبل از ادائیگی وصول کر لیا جائے یا وصول ہونے والے قرض پر منافع جو اس آمدنی کے حساب کتاب میں منہا کرنے کے قابل نہ ہو جو بزنس سے آمدن کی ذیل میں آتی ہے، اس میں شامل نہیں ہوگی۔

(b) قاعدہ 6(A) کی شرائط کے مطابق قلمزبان کی گئی سرمایہ کاری کی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی لیکن سرمایہ کاری کی فرسودگی سے نمٹنے کے لیے محفوظ کی گئی کوئی رقم کو منہا کرنے کی اجازت نہیں ہوگی اور سرمایہ کاری کی رقم میں اضافہ کی وجہ سے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی کسی رقم کو آمدن یا منافع حبات کا حصہ تصور نہیں کیا جائے گا۔ تاوقتیکہ سرمایہ کاری کو عملی شکل دینے پر اس رقم کے نفع یا نقصان ہونے کی مکمل وضاحت ہو جائے۔

(c) انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix) بابت 2000ء میں متعین کردہ حدود سے تجاوز کسی ادائیگی، محفوظ اثاثے، الاؤٹس یا اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں ہوگی تاوقتیکہ اس تجاوز کی سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن کی طرف سے اجازت دی گئی ہو اور قابل وصول ٹیکس آمدن کے وضع کرنے میں شامل کردی گئی ہو۔

(d) کسی اور سیز انشورنس یا ری انشورنس کمپنی یا کسی اور سیز کمپنی کے معامی ایجنٹ کو ادا کئے جانے والے انشورنس پر بیمہ یاری انشورنس پر بیمہ کی وجہ سے ہونے والے اخراجات کے لیے کسی کٹوتی کی اجازت نہیں دی جائے گی تاوقتیکہ انشورنس یاری انشورنس پر بیمہ کی مجموعی رقم پر 5 فیصد کی شرح سے ٹیکس روک لیا گیا ہو۔

میوچل انشورنس ایسوسی ایشن [مشترکہ انشورنس انجمن]

(6) ان قواعد کا اطلاق کسی میوچل انشورنس ایسوسی ایشن کے انشورنس بزنس کی آمدن و منافع حبات کے تخمینہ پر بھی ہوگا اور ایسی آمدن منافع حبات پر "بزنس کے آمدن" کی مد میں ٹیکس قابل وصول ہوگا۔

(حذف کر دیا گیا)

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(6B) لسٹڈ کمپنیوں، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کارپوریشن کے ووچرز، مضارب سرنٹیفیکٹ یارین کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس پر مندرجہ ذیل شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔

(حذف کر دیا گیا)

(6c) اگرچہ اس آرڈیننس میں شامل کوئی چیز جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران ضمانتوں کے نمٹانے پر نقصان ہو، اس نقصان کو قاعدہ B6 کے تحت کسی دوسری قابل وصولی ٹیکس ضمانتوں سے ٹیکس کیا جائے گا اور کسی نقصان کو آنے والے ٹیکس سال میں منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(6D) دفعہ B4 کی شرائط کا اطلاق اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر ہو گا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ 1 کے ڈویژن IIA میں متعین کردہ شرح سے ٹیکس لیا جائے گا۔

6E بلحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں کچھ مذکور ہو، کمشنر کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ وہ سیورٹیز اینڈ اینجینئرنگ کمیشن آف پاکستان کو ادا کردہ کمیشن اور کلیم کیے گئے نقصانات کے دعوے کے حوالے سے جمع کروائی گئی مالیاتی سٹیٹمنٹ کا معائنہ کر سکے گا اور اس میں ترمیم کر سکے گا۔

تعریفات

7- اس شیڈول میں

"سرمایہ کاروں" میں تمام اقام کے حصص، کسی کمپنی کی طرف سے قرض لی ہوئی رقم کے سرنٹیفیکٹ، بانڈز، ڈیپازٹس، دیگر سیکیورٹیز، متعلقہ دستاویزات شامل ہیں اور اس میں غیر منقولہ جائیداد بھی شامل ہے خواہ وہ مالک کے قبضے میں ہو یا نہ ہو۔

"لائف انشورنس برنس" سے مراد انشورنس آرڈیننس 2000ء (xxxix آف 2000ء) کے دفعہ 4 میں دی گئی تعریف کے مطابق لائف انشورنس برنس ہے۔

"سیکیورٹیز اینڈ اینجینئرنگ کمیشن آف پاکستان" سے مراد سیکیورٹیز اینڈ اینجینئرنگ کمیشن آف پاکستان ایکٹ 1997ء (XLII آف 1997ء) کے تحت قائم کردہ سیکیورٹیز اینڈ اینجینئرنگ کمیشن ہے۔

قاعدہ B6 کے مقصد کے لیے "سیکیورٹیز" سے مراد کسی پبلک کمپنی کے حصص، پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کمپنی کے ووچرز، مضارب سرنٹیفیکٹس یارین کو چھڑانے کے لیے سرمائے کی دستاویز اور اس سے ماخوذ پراڈکٹس ہیں۔

(حذف کر دیا گیا)

پانچواں - شیڈول

دیکھیں دفعہ (100)

حصہ I

پشروہیم کی تلاش اور پیداوار سے آمدن اور منافع حبات کے شمار کے قواعد

پشروہیم کی تلاش اور پیداوار ایک علیحدہ بزنس (تجارتی سرگرمی)

(1) جہاں کوئی فرد وفاقی حکومت کے ساتھ معاہدے کے تحت کوئی ایسا بزنس کرتا ہے یا کرتے ہوئے تصور کیا جاتا ہے جو پاکستان میں پشروہیم کی پیداوار یا تلاش یا ڈھوڈک اور بوئی فیملڈ زمیں ریفائنریز قائم کرنے پر مشتمل ہو یا یہ اس میں شامل ہوں، پانچ لاکھ کمپنیوں سے ایک پلوریشن اینڈ پروڈکشن کمپنیز کی آمدن اور لیکوینڈ پشروہیم گیس (ایل پی جی) اور کمپریسڈ نیچرل گیس (سی این جی) ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ جو بھی صورت ہو اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیے ایک علیحدہ تجارتی ادارہ (جسے بعد ازاں ”ایسا ادارہ“ کیا جائے گا) اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات اس فرد کی طرف سے چھلانے جانے والے کسی دوسرے بزنس، اگر کوئی ہو کے کی آمدن، منافع یا حاصل سے علیحدہ شمار کیے جاتے ہیں۔

منافع حبات کا شمار

(2)۔ (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات کا شمار اس طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدنی“ کی مد میں آمدن، منافع حبات اور حاصل پر لاگو ہوگا۔

(2)۔ جہاں ایسا فرد کسی پشروہیم کے ذخیرے کی تلاش، دریافت یا ٹینٹنگ یا ان ذرائع تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اخراجات کرتا ہے لیکن تجارتی بنیادوں پر پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہی تلاش، دریافت اور تحقیق جس پر اخراجات کئے گئے ترک کر دی جاتی ہے تو ایسے چھوڑ دیئے جانے والے علاقے یا کسی ڈرائی ہوول کی کھدائی (ڈرلنگ) کے لیے مختص کئے گئے اخراجات، اس علاقے کو چھوڑتے وقت یا ڈرائی ہوول کی تکمیل پر جو بھی صورت ہو منافع شدہ تصور کیا جائے گا۔

(3)۔ ذیلی قاعدہ (2) کے تحت جہاں معاہدہ یہ قرار دے کہ ان اخراجات کا کوئی حصہ منافع (جیسے یہاں بعد ازاں ”مذکورہ نقصان“ کہا جائے گا) اس کی اجازت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق (جیسے بھی معاہدہ کے تحت اجازت ہو) دی جائے گی۔

(a)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اسی سال کی آمدن کے ساتھ ٹھیک کیا جائے گا جو ”بزنس سے آمدن“ کی مد میں قابل وصول ہو یا کوئی آمدن (ماسوائے ڈیوڈنڈز سے آمدن کے) جو کسی دوسری مد میں قابل وصول ہو اور جہاں نقصان کو مکمل طور پر اس طریقے سے ٹھیک نہ کیا گیا ہو تو نقصان کا وہ حصہ جو ٹھیک (پورا) نہ کیا گیا ہو اس کو آنے والے سال میں منتقل کر دیا جائے گا اور اس کو بھی اس طریقے سے درست کیا جائے گا اور عملی ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 6 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا

(b)۔ کسی سال کا مذکورہ نقصان اس ادارے کے اس ٹیکس سال کی آمدن سے ٹھیک کیا جائے گا جس سال اس ادارے سے تجارتی بنیادوں پر پیداوار کا آغاز ہو اور جہاں اس ادارے کا نقصان مکمل طور پر اس سال کی آمدن سے ٹھیک (پورا) نہیں کیا گیا اور اگر نقصان کا کوئی حصہ اس سال کی آمدن سے پورا نہیں کیا گیا اور اگر یہ اس طرح مکمل طور پر ٹھیک نہیں کیا جاسکتا تو بچ رہنے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

والے نقصان کی رستم کو آئندہ سال منتقل کیا جائے گا وعلیٰ ہذا القیاس لیکن کوئی نقصان 10 سال سے زیادہ مدت تک آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4)۔ تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد، تمام اخراجات جو اس سے پہلے کئے گئے اور جن کو ذیلی قاعدہ 2 کے تحت ضائع تصور نہیں کیا گیا یا وہ ایسے طبعی اثاثوں کی صورت میں موجود نہیں جو تجارتی پیداوار کے وقت زیر استعمال ہوں، ان کو منہا کرنے کی اجازت ہوگی تاہم منہا کی جانے والی اس رستم کا حصہ جس کی اجازت کسی سال کے لیے دی جائے وہ اتنی رستم ہوگی جو حاصل کی جانب کے علاقوں کے حوالے سے منہا کی جانے والی اوسط رستم کے 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی اور حاصل سے دور علاقوں کے لیے جیسا کہ ٹیکس دہندہ انتخاب کرے۔ 25 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔

(5)۔ کوئی اخراجات بشمول وفاقی حکومت کو ادا کی جانے والی رائلٹی جو کسی ساحل کی جانب والے علاقے میں پشروولیم کی تلاش اور پیداوار کے ادارے کی طرف سے دی جائے اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس دن کے بعد کی گئی ہو (یہ ادائیگی مالیاتی اخراجات یا ٹیکس دہندہ کے ذاتی اخراجات کی نوعیت کی نہ ہو) یا یہ اخراجات بچ گئے ہوں یا زیادہ ہو گئے ہوں تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد اور جو اس ادارے کی طرف سے کی جانے والی پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے برنس کے مقاصد کے لیے مکمل طور پر مختص ہوں، کو منہا کرنے کی اجازت دی جائے گی بشرط یہ ہے کہ

(a)۔ ایسے اخراجات کے حوالے سے کوئی کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ایسے قابل فرسودگی اثاثوں کے حصول کے لیے کئے

جائیں جن پر دفعہ 22 کا اطلاق ہوتا ہے یا ایسی اشیاء جن کو چھو نہیں جاسکتا کے حصول کے لیے جس پر دفعہ 24 کا اطلاق ہوتا ہے۔

(b)۔ دفعہ 23، 22 اور 24 کے تحت کوئٹیاں ان اثاثوں کے لحاظ سے جن کا حوالہ شق (و) میں دیا گیا قابل مقبول ہوگی۔

(c)۔ دفعہ 22 کے تحت فرسودگی کی کوئی کی اجازت دی جائے گی، ان اخراجات کے حوالے سے جو طبعی اثاثوں کے حصول پر

آئے اور یہ حصول تجارتی پیداوار شروع ہونے سے پہلے ہو اور یہ اس تاریخ کو یا اس کے بعد اس ادارے کے زیر استعمال رہے ہوں جس طرح کہ اگر یہ اثاثے تجارتی پیداوار شروع ہوتے وقت حاصل کئے جاتے ان کی اصل قیمت پر اور جو کمی فرسودگی کی کوئی کے نتیجہ میں ہوئی، اگر ایسا ہو تو، کی پہلے اس آرڈیننس کے تحت کوئی کی اجازت تھی۔

6۔ اگر کسی سال کے لیے کوئٹیاں جن کی اجازت باب III کے حصہ iv کے ذیلی قاعدہ 3 اور 4 میں دی گئی، اگر یہ پاکستان میں پیدا ہونے والی پشروولیم کی فروخت سے مجموعی وصولیوں سے تجاوز ہو تو ایسے اضافے کو کسی دوسری آمدنی سے ٹھیک کیا جائے گا (لیکن یہ ڈیویڈنڈ نہ ہوں) اور یہ دفعہ 57 کی حدود و قیود کے مطابق اس طریقے سے آگے منتقل کی جائیں ایسے کسی اضافے 6 سال سے زیادہ آگے منتقل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

7۔ ذیلی قاعدہ 6 میں وضاحت کردہ 6 سال کی حد کا اطلاق اس فرسودگی پر نہیں ہوگا جس کی اجازت کسی فرد کی طرف سے سمندر میں پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے حوالے سے ادارہ چلانے کے لیے دی گئی اور یہ اس تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والے کسی پلانٹ، مشینری یا دیگر آلات کے حوالے سے ہو۔

8۔ دفعہ 22 کے مقاصد کے لیے جہاں کسی فرد کی طرف سے پشروولیم کی تلاش و پیداوار کے لیے استعمال ہونے والا کوئی اثاثہ برآمد کیا جائے یا ملک سے باہر منتقل کیا جائے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس فرد نے اس اثاثے کو منشا دیا اس اثاثے کی مالیت کے برابر معاوضہ کے بدلے میں جو فرسودگی کی کوئی کے تحت منہا کی گئی اور جس کی اجازت اس آرڈیننس (دفعہ 23) کے تحت ایک ابتدائی لائسنس کے سوا کے تحت دی گئی۔

بھاری کمی کالاؤنس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3- کسی ایسے ادارے کی آمدن کا تعین کرنے کے لیے جو اس کی تجارتی بنیادوں پر پیداوار کے آغاز کی تاریخ کے بعد کسی اختتام سال کے لیے بھاری کمی کا الاؤنس پیداوار کی منتقل و حمل کے اخراجات کے علاوہ لاگت کے 15 فیصد کے برابر ہوگا لیکن اس الاؤنس کی کٹوتی سے قبل اس ادارے کی آمدن یا پیداوار کے 50 فیصد سے تجاوز نہیں ہوگا۔

وفاقی حکومت کو ادائیگی اور ٹیکسوں کی حد بندی

4- آمدنی اور دیگر ادائیگیوں پر ٹیکسوں کی اوسط ماسوائے کسی رائلٹی کے جس کی وضاحت پاکستان پشروولیم اینکپلوریشن، پروڈکشن رولز 1949ء یا دی پاکستان پشروولیم اینکپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں کی گئی اور اس کی ادائیگی یکم جولائی 2001ء کو یا اس تاریخ کے بعد کسی آف شور پشروولیم اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے اس ادارے کی کسی ٹیکس سال کے دوران آمدن یا منافع حبات کے حوالے سے حکومت کو کی گئی معاہدے میں متعین کردہ حدود سے تجاوز نہیں ہوگی بشرط یہ ہے کہ یہ اوسط کسی آن شور (ساحل سمندر کے قریب) اینکپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن و منافع حبات سے 50 فیصد سے کم نہ ہو اور کسی آف شور (ساحل سے دور سمندر میں) پشروولیم اینکپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی وفاقی حکومت کو ادائیگی کے لیے کٹوتی سے قبل آمدن اور منافع حبات کا 40 فیصد ہو۔

(2) یکم جولائی 2002ء کو یا اس تاریخ کے بعد شروع ہونے والے کسی ٹیکس سال کے حوالے سے ذیلی شق نمبر ایک میں بیان کردہ اوسط اس آمدن اور منافع حبات کے 40 فیصد سے کم نہیں ہوگی جو کسی آن شور پشروولیم اینکپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی آمدن ماسوائے کسی آن شور پشروولیم اینکپلوریشن اینڈ پروڈکشن ادارے کی طرف سے وفاقی حکومت کو کی گئی ادائیگی ماسوائے رائلٹی کے ہو۔

(3) اگر کسی ٹیکس سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیوں اور آمدن پر ٹیکس کی اوسط معاہدے میں بیان کی گئی رقم سے کم یا زیادہ ہو، ٹیکس دہندہ کی طرف سے ٹیکس کی اضافی رقم قابل ادائیگی ہوگی یا کسی ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کی ادائیگی میں تخفیف کی اجازت دی جائے گی جیسا بھی معاملہ ہوتا کہ وفاقی حکومت کو ادائیگی اور منافع پر ٹیکس کی اوسط بنائی جا سکے، اس رقم کے برابر جس کا تعین معاہدے میں کیا گیا۔

(4) اگر کسی سال کے حوالے سے وفاقی حکومت کو ادائیگیاں معاہدے میں تعین کردہ رقم سے تجاوز ہو جائیں اس حد تک کہ تجاوز جو قاعدہ 6 کی شق 3 کی ذیلی شق (ب) کے حوالے سے لیوی یا ٹیکس پر مشتمل ہو اس کو آئے منتقل کیا جائے گا اور اسے اس قاعدہ کے مقاصد کے تحت وفاقی حکومت کو آنے والے سال میں کی گئی ادائیگی میں تصور کیا جائے گا بشرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت کو کی جانے والی تمام ادائیگیاں جو ایسے کسی معاہدے تعین کردہ رقم کی حد سے تجاوز ہوں اور جو کسی ٹیکس دہندہ کے ساتھ یکم جنوری 1970ء یا اس سے پہلے کئے گئے معاہدے میں مذکور ہو۔

(4A) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس شیڈول میں شامل کوئی چیز، کوئی فرد ٹیکس سال 2012ء اور بعد کے لیے کوئی ادارہ جو پشروولیم کی تلاش و پیداوار میں مصروف ہو رائلٹی کے علاوہ آمدن و منافع حبات کے 40 فیصد کے حاس سے ادائیگی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ یہ اختیار کسی ایبلٹ فورم کے پاس زیر التواء ٹیکس کی شرح کے حوالے سے شیڈولز، ریفرنسز اور اپیلیوں کو واپس لینے سے مشروط ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس سال 2011ء کی ٹیکس کے حوالے سے بقایا حبات کی ذمہ داریاں 30 جون 2012ء تک ادا کر دی جائیں اور شرط یہ ہے کہ یہ اختیار صرف ایک بار فراہم کیا جائے گا اور ناقابل تہتج ہوگا۔

(4A) ڈی کمیشننگ کی لاگت

ٹیکس سال 2010ء سے موثر ڈی کمیشننگ کی لاگت، جس کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کسی کاسٹ اکاؤنٹنٹس نے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق کی ہو، کی اجازت 10 سال کی مدت یا مائننگ لیسز کی ترقی و پیداوار میں سے جو بھی کم ہو کے لیے ہوگی اور اس کا آغاز تجارتی پیداوار کے سال یا یکم جولائی 2010ء سے پہلے شروع ہونے کی صورت میں، ڈی کمیشننگ کی لاگت کے لیے کٹوتی جس کا قبل ازیں حوالہ دیا گیا ہے، کی اجازت ٹیکس سال 2010ء سے 10 سال کے لیے ترقی اور پیداوار کے حبابی رہنے تک یا مائننگ لیسز میں سے جو بھی کم ہو تک ہوگی۔

(4AA) اس جزو کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ان شرحوں کے مطابق ہوگا جو پہلے شیڈول کے حصہ I کے ڈویژن IIA میں مذکور ہیں۔

قواعد متعلقہ شرائط

(5) بورڈ اس حصے متعلق کسی معاملہ یا اس حصے پر عملدرآمد کے تحت سامنے آنے والے کسی معاملہ کے معتمد کے لیے قواعد بن سکتا ہے۔

تشریحات

(6) اس حصے میں

- (1) معاہدہ (ایگریمنٹ) سے مراد وہ معاہدہ ہے جو وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان پاکستان میں پشروہلم کی تلاش اور پیداوار بارے طے پایا ہو۔
- (2) تجارتی پیداوار (کمرشل پروڈکشن) سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت وفاقی حکومت نے کی ہے۔
- (3) وفاقی حکومت کو ادائیگیوں (پے منٹس ٹودی فیڈرل گورنمنٹ) سے مراد وہ رقوم ہیں جو وفاقی حکومت یا پاکستان میں وفاقی حکومت کے کسی ادارے کو قابل ادا ہوں۔

(a) رائٹیز کے حوالے سے جیسا کہ پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء میں یا پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے اور

(b) کسی ٹیکس یا لیوی کے حوالے سے جو پاکستان میں عائد ہے اور اس کا اطلاق خاص طور پر تیل کی پیداوار یا اس کی مصنوعات سے متعلقہ صنعتوں یا ان میں سے کسی ایک پر ہوتا ہے اور جو عمومی طور پر تمام صنعتی و تجارتی سرگرمیوں پر عائد نہیں۔

(4) پشروہلم سے مراد خام تیل، قدرتی گیس اور اس ذیل میں (کیس ہینڈ) پشروہلم سپرڈس جن کی تعریف پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن اینڈ پروڈکشن رولز 1986ء میں مذکور ہے لیکن ان میں ریفرنس کردہ پشروہلم مصنوعات شامل نہیں۔

(5) ”سرنڈر“ سے مراد کسی علاقہ کے حوالے سے حقوق کا انقطاع ہے، اس میں کسی معاہدے کی شرائط کے تحت حقوق کی مدت کا ختم ہونا بھی شامل ہے۔

(6) ”سرنڈر ڈاؤن“ سے مراد وہ علاقہ ہے جس کے حوالے سے کسی فرد کے حقوق چھوڑ دیئے جانے، تفویض کر دیئے جانے اور بزنس ختم کر دیئے جانے کے باعث منقطع ہو گئے ہوں۔

(7) آمدنی پر ٹیکس (ٹیکس آن انکم) اور ٹیکس میں انکم ٹیکس شامل نہیں ہے لیکن وفاقی حکومت کو ادائیگیاں شامل نہیں اور

(8) ”ویل ہینڈ ویلیو“ کے وہ معنی ہونگے جو اسے وفاقی حکومت اور ٹیکس دہندہ کے درمیان معاہدے میں دیئے جائیں گے اور کسی ایسی تعریف کی عدم موجودگی میں اس کے وہ معنی ہونگے جو اسے پاکستان پشروہلم (پروڈکشن) رولز 1949ء یا پاکستان پشروہلم ایکپلوریشن رولز 1986ء میں دیئے گئے۔

حصہ II

معدنی ذخائر (ماسوائے پتھر ولیم کے) کی تلاش اور انہیں نکالنے سے حاصل ہونے والی

آمدنی اور منافع حبات کے شمار کے قواعد

ایک علیحدہ بزنس کے طور پر معدنی ذخائر کی تلاش اور ان کو نکالنا

1- جبکہ کوئی فرد ایسا بزنس کر رہا ہے یا کرتا ہوا تصور ہوتا ہے جس میں گھلنے والے معدنی ذخائر (ماسوائے پتھر ولیم کے) کی پاکستان میں تلاش اور ان کو نکالنا شامل ہے، ایسا بزنس یا اس کا کوئی حصہ، جو بھی صورت ہو کہ اس آرڈیننس (یا منسوخ آرڈیننس) کے مقاصد کے تحت ایک علیحدہ ادارہ تصور کیا جائے گا (جسے اس کے بعد ”ایسا ادارہ“ کہا جائے گا اور ایسے ادارے کی آمدن اور منافع حبات کا شمار اس فرد کے کسی دوسرے بزنس یا ”اگر ہو تو“ سے علیحدہ کیا جائے گا۔

منافع حبات کا شمار

2- (1) اس حصہ کی شرائط کے مطابق ایسے ادارہ کی آمدن و منافع حبات کا شمار اسی طریقہ سے کیا جائے گا جو طریقہ بزنس سے

آمدن کے عنوان کے تحت آمدن، منافع حبات اور اثاثوں کے حصول پر لاگو ہوتا ہے۔

(2) ایسے ادارے پر تلاش اور فروغ کے حوالے سے ہونے والے اخراجات جو تجارتی پیداوار شروع ہونے کی تاریخ تک آئے

ہوں اور وہ اس ادارے سے کسی دوسری آمدن سے برابر نہ کئے جاسکتے ہیں، نقصان تصور ہونگے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) ذیلی قاعدہ 2 میں مذکورہ نقصان کو آگے منتقل کیا جائے گا اور اسے تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کی آمدن سے برابر کیا جائے گا اس صورت میں کہ یہ اس ادارہ کی اس ٹیکس سال کی مجموعی آمدن کے برابر نہ ہو اور نقصان کا وہ حصہ جو بیچ رہے گا اسے آئندہ سال منتقل کیا جائے گا اور اس طرح آئندہ سال کے لیے لیکن اس نقصان کو اس ادارے کی تجارتی پیداوار کے سال سے شمار کر کے 10 سال سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(4) تجارتی پیداوار شروع ہونے کے بعد کچھ دھات کو نکالنے والے پلانٹ اور مشینری سے فرسودگی کی اس ٹیکس سال کے دوران آمدن اور منافع حبات سے کوئی کی اجازت ہوگی جس سال کے دوران یہ پہلی بار استعمال میں آئے اور یہ کوئی ایسے اثاثے کی اصل لاگت کے برابر ہوگی اور اس پر دفعہ 22 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

2A- اس حصہ کے تحت ٹیکس دہندہ پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 A میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

بھاری کمی کا لاؤنس

(1)-3 ایسے ادارے سے کسی سال کی آمدن و منافع حبات کا تعین کرتے ہوئے ایک اضافی لاؤنس (جسے ازاں بعد بھاری کمی

کا لاؤنس (ڈبلیشن لاؤنس) کہا جائے گا) کا شمار ایسے ادارے کی (ایسے لاؤنس کی کوئی سے قبل) قابل ٹیکس آمدن کے 20 فیصد کے برابر ہوگا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے تحت کوئی کوئی نہیں کی جائے گی تا وقتیکہ کہ بھاری کمی کے لاؤنس کے برابر ایک ریمٹم علیحدہ کر لی

جائے اور اسے محفوظ بنانے کے طور پر رکھ لیا جائے تاکہ اسے ادارے کی ترقی اور اس میں توسیع کے لیے استعمال میں لایا جاسکے۔

(3) جبکہ کسی ٹیکس سال کے دوران بھاری کمی کا لاؤنس لیا گیا اور پھر اسے ذیلی قاعدہ 2 کی شرائط کے برعکس کسی مقصد کے لیے

استعمال میں لایا گیا تو اس آرڈیننس کے تحت اجازت دی گئی ریمٹم غیر قانونی طور پر اجازت دی گئی ریمٹم شمار ہوگی اور کمشنر اس کے باوجود کہ کوئی چیز اس آرڈیننس میں شامل ہے، متعلقہ ٹیکس سالوں کے لیے ٹیکس دہندہ کی قابل ٹیکس آمدن کا دوبارہ شمار کرے گا اور اس پر دفعہ 122 کی شرائط کا اطلاق ہوگا اس حد تک کہ اس دفعہ میں بیان کردہ 5 سالہ مدت کا شمار اس ٹیکس سال کے اختتام سے ہوگا جس میں یہ ریمٹم استعمال کی گئی۔

معدنی ذخائر کو کاٹھا کرنے یا ان کی ریٹائرمنٹ سے منافع حبات پر ٹیکس استثناء

4- (1) جبکہ ایسا ادارہ اگر پاکستان سے نکالے گئے معدنی ذخائر کو پاکستان میں گاٹھا کرنے یا انہیں ریٹائرمنٹ کرنے میں مصروف ہو تو اس ادارے کے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات (جن کو ازاں بعد ”مذکورہ ریمٹم“ کہا جائے گا) اس صورت میں کہ وہ اس ادارے پر لگائے گئے سرمائے کے 10 فیصد سے متجاوز نہ ہو ٹیکس سے مستثناء ہوگا (اگر ایسے سرمائے کا شمار اس قاعدہ کے مقاصد کے لیے بنائے گئے بورڈ کے قواعد کے مطابق کیا گیا ہو۔)

(2) جبکہ ایسے ادارے کے حاصل شدہ اثاثے اور منافع حبات کسی ایسے ٹیکس سال کیلئے لیے گئے ہوں جس کی مدت ایک سال سے کم یا زیادہ ہو تو ذیلی قاعدہ نمبر 1 کے تحت حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات کی ریمٹم جو (ٹیکس سے) مستثناء ہوگی، وہ ریمٹم ہوگی جو منافع حبات کی مذکورہ ریمٹم سے وہی تناسب رکھتی ہو جو کہ اس مدت کا ایک سالہ مدت سے تناسب ہوتا ہے۔

(3) برنس سے حاصل شدہ اثاثوں اور منافع حبات جن پر اس قاعدے کا اطلاق ہوتا ہے، کا شمار باب III کے حصہ IV کے مطابق کیا جائے گا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(4) اس قاعدہ کے کسی حصہ کا اطلاق ایسے ادارے پر نہیں ہوگا جسے پہلے سے موجود کسی ادارے کو تقسیم کر کے، یا اس کی تشکیل نو کر کے یا اس کی تعمیر نو کر کے بنا یا گیا ہو یا اسے یکم جولائی 1975ء سے قبل چلنے والے کسی ادارے کے زیر استعمال پلانٹ، مشینری یا عمارت منتقل کی گئی ہو۔

(5) اس قاعدہ کی شرائط کا اطلاق اس ٹیکس سال کے لیے ہوگا جس میں تجارتنی پیداوار شروع ہوئی یا نقصان یا لاؤنس اگر کوئی ہو تو برابر کیا گیا یا مکمل طور پر منہا کیا گیا قاعدہ نمبر 2 کے ذیلی قاعدہ ذیلی قواعد 3 اور 4 حسبی بھی صورت ہو، کے تحت اور ان میں سے جو بھی بعد میں ہو اور آئندہ 4 سال کے لیے ہو۔

قواعدے متعلق شرائط

5- بورڈ اس حصے سے متعلقہ سرگرمیوں یا امور بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

تعریفات

6- اس حصے میں

(1) تجارتنی پیداوار سے مراد وہ پیداوار ہے جس کی وضاحت کمشنر کی طرف سے کی گئی ہے اور

(2) پشروہیم کے وہی معنی ہیں جو حصہ اول کے قاعدہ 6 کی ذیلی شق 4 میں ہیں۔

چھٹا شیڈول

حصہ I

منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز

(دیکھیں دفعہ 2(48) اور (e) 021)

1- پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری (1) کمشنر کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی رائے میں قاعدہ نمبر 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت اس منظوری کو واپس لے سکتا ہے اگر اس کی رائے میں فنڈ کے حالات منظوری کو حبابی رکھنے کے جواز کو ختم کر دیں۔

2- منظوری کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہوگا جسے کمشنر بورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قواعد کے مطابق مقرر کرے اور یہ تاریخ اس مالی سال کے آخری دن سے بعد کی نہ ہو جس مالی سال میں یہ حکنامہ حبابی کیا جائے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3- کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کا حکنامہ ماسوائے اس کے کہ کمشنر اس کے برعکس حکم جاری کرے، اس امر واقع سے متاثر نہیں ہوگا کہ اس پراویڈنٹ فنڈ کو کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ میں ضم کر دیا جائے اور یہ امر واقع دونوں اداروں کے نضمام کے وقوع پذیر ہونے کے نتیجے میں سامنے آئے یا یہ اول الذکر فنڈ کو چلانے والے آجر کے ادارے میں ضم کر دیا جائے یا کبھی یا حصہ ی طور پر اسے منتقل کر دیا جائے یا اس آجر کے کسی دوسرے پراویڈنٹ فنڈ کو حصہ ی یا کبھی طور پر اس میں شامل کر لیا جائے۔

4- منظوری کو واپس لینے کا حکنامہ اس تاریخ سے موثر ہوگا جو کمشنر مقرر کرے۔

5- کمشنر اس وقت تک کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری کو منسوخ نہیں کرے گا یا اس کی منظوری سے انکار نہیں کرے گا جب تک کہ وہ فنڈ کے ٹریسٹیز کو سنبھالنے کا مقول موقع نہ فراہم کرے۔

(2) **منظوری کی شرائط (1):** کوئی پراویڈنٹ منظوری کے حصول اور اسے جاری رکھنے کے لیے ان شرائط کو پورا کرے گا جن کی یہاں وضاحت کی جا رہی ہے یا دیگر شرائط پورڈ قواعد کے تحت مقرر کرے۔

(a) تمام ملازمین پاکستان میں بھرتی کئے جائیں گے یا کسی ایسے آجر کی طرف سے بھرتی کئے جائیں گے جن کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں ہو۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر، اگر وہ مناسب سمجھے اور شرائط اگر کوئی ہوں تو، ان کے مطابق جنہیں وہ مناسب سمجھے کہ ان کا منظوری سے منسلک کیا جانا ضروری ہے، کسی ایسے آجر کے زیر انتظام فنڈ کی منظوری دے جس کے کاروبار کا اصولی مقام پاکستان میں نہ ہو شرط یہ ہے کہ پاکستان سے باہر بھرتی کئے گئے ملازمین 10 فیصد سے زیادہ نہ ہوں۔

(b) کسی سال کے لیے کسی ملازم کا چندہ (کنسٹری بیوشن) اس سال کی اس کی تنخواہ کا ایک مخصوص حصہ ہوگا اور اس کی کل وقتی آجر کی طرف سے ملازم کی تنخواہ میں سے اسی تناسب سے کی جائے گی اور یہ کل وقتی اس سال کے دوران ہر مدت کے لیے ادا کی گئی تنخواہ میں سے کی جائے گی اور فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ کوئی ملازم جو اپنی ملازمت برقرار رکھتا ہے پاکستان کی مسلح افواج میں خدمات کے دوران یا جب اسے لیا جائے یا بھرتی کر لیا جائے کسی قانون کے تحت جو اس وقت نافذ ہو کسی قومی خدمت کے لیے اور وہ آجر کی طرف سے تنخواہ لے یا نہ لے لیکن وہ پاکستان کی مسلح افواج میں یا کسی دوسری قومی خدمت کے دوران چندہ (کنسٹری بیوشن) دیتا ہے اور اس دوران وہ پاکستان کی مسلح افواج میں اپنی ملازمت جاری رکھتا ہے یا لے لیا جاتا ہے یا کسی اور قومی خدمت پر مامور کر دیا جاتا ہے تو وہ رستم جو اگر وہ اپنی ملازمت جاری رکھتا تو آجر کو بطور چندہ (کنسٹری بیوشن) کے ادا کرتا۔

(c) کسی سال کے دوران آجر کی طرف سے کسی فرد کے اکاؤنٹ میں جمع کرائے جانے والے چندے (کنسٹری بیوشن) کی رستم اس سال کے دوران ملازم کی طرف سے دیئے گئے چندے (کنسٹری بیوشن) کی رستم سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہ رستم فرد کے اکاؤنٹ میں برابر و قفوں سے اس طرح جمع کروائی جائے گی کہ یہ وقفے ایک سال سے زیادہ نہ ہوں۔

شرط یہ ہے کہ یہ پورڈ کی طرف سے اس حوالے سے بنائے گئے قوانین کے مطابق ہو یا کسی خاص فنڈ کے حوالے سے کمشنر شرائط میں نرمی کر دے۔

(i) جیسا کہ آجر کی طرف سے ان انصراوی اکاؤنٹس میں زیادہ چندے (کنسٹری بیوشن) کی احبازت دی جائے جن کی تنخواہیں فرد آفرڈ 500 روپے ماہوار سے کم ہوں۔

(ii) جیسا کہ آجر کی طرف سے ملازمین کے ذاتی اکاؤنٹس میں مخصوص مدت کے بعد بونس یا دیگر ہنگامی نوعیت کے چندے (کنسٹری بیوشن) جمع کرانے کی احبازت دی جائے جبکہ ایسے بونس یا دیگر چندے (کنسٹری بیوشن) کا شمار اور ادا سیکٹی فنڈ کے قوانین کے تحت واضح اصولوں کے مطابق کی گئی ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(d) آجر کو فنڈز سے کوئی بھی رقم واپس لینے کا اختیار نہیں ہوگا سوائے اس صورت کے جب ملازم کو بد عملی پر برطرف کر دیا جائے یا وہ خرابی صحت یا کسی ناگزیر وجہ کے علاوہ فنڈ کے قوانین میں اس حوالے سے متعین کردہ مدت ملازمت کے پورا ہونے سے قبل رضا کارانہ طور پر اسے چھوڑ دے۔

شرط یہ ہے کہ ایسے کیسز میں آجر کی طرف سے واپس لی جانے والی رقم اس کی طرف سے انفرادی اکاؤنٹ میں جمع کرائے گئے چندے (کنٹری بیوشن) اور فنڈ کے قوانین کے تحت اس پر جمع ہونے والے انٹریسٹ (منافع) تک محدود ہوگی۔

(e) فنڈ دو یا زیادہ ٹریسٹرز یا کسی ٹرسٹ کے تحت آفیشل ٹریسٹرز کو عطا کیا جائے گا اور اسے تمام مستفید ہونے والوں کی رضامندی کے بغیر واپس نہیں لیا جائے گا۔

(f) فنڈ اس چندے (کنٹری بیوشن) پر مشتمل ہوگا جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے، یہ چندے (کنٹری بیوشن) ٹریسٹرز نے وصول کئے ہوں گے یا اس طرح جمع ہونے والی رقم اور اس چندے (کنٹری بیوشن) پر منافع بھی فنڈ میں شامل ہوگا، جمع ہونے والی رقم، اس سلسلہ میں خریدی گئی سیکیورٹیز اور فنڈ کے مالیاتی اثاثوں کی منتقلی سے حاصل ہونے والے مالیاتی فوائد بھی فنڈ میں شامل ہونگے اور اس کے علاوہ کوئی دیگر رقم فنڈ میں شامل نہیں ہوگی۔

(g) جمع شدہ تمام رقم جو کسی ملازم کو ادا کی جانی ہے اس دن ادا کی جائے گی جس دن وہ یہ فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

شرط یہ ہے کہ اس کے باوجود کہ شق (و) اور (ز) میں شامل کوئی چیز _____

(i) کسی ایسے ملازم کی طرف سے دی گئی تحسیری درخواست پر جو اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے، فنڈ کے ٹریسٹرز اس بات پر رضامند ہو سکتے ہیں کہ اس ملازم کو قابل ادا سیگی رقم حصہ ی یا کئی طور پر روک لی جائے تاکہ مذکورہ ملازم مطالبے پر یہ رقم کسی بھی وقت نکلوا سکے۔

(ii) جبکہ کسی ایسے ملازم کو قابل ادا سیگی جمع شدہ رقم جو ملازم نہ رہا ہو۔۔۔۔۔ قبل شق کے مطابق فنڈ میں روک لی جائے تو فنڈ میں وہ منافع (انٹریسٹ) بھی شامل ہوگا جو اس جمع شدہ رقم پر حاصل ہو۔

(iii) فنڈ اس رقم پر بھی مشتمل ہو سکتا ہے جو کسی ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ سے اس کے سابق آجر کے زیر انتظام منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ سے منتقل ہوئی ہو اور اس میں اس رقم پر منافع بھی شامل ہوگا۔

(h) ماسوائے شق (ز) میں مذکور کے یا ایسی شرائط اور پابندیوں کے مطابق جو کہ سینٹرل بورڈ آف ریونیو قواعد کے ذریعے مقرر کر سکتا ہے ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ اسے قابل ادا نہیں ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ کسی ملازم کو اس قابل بنانے کے لیے کہ وہ اپنی مجموعی آمدنی پر تخمینہ شدہ ٹیکس کی رقم ادا کر سکے جیسا کہ قاعدہ (7) کے ذیلی قاعدہ 4 میں وضاحت کی گئی ہے، اس منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اپنے اکاؤنٹ میں جمع شدہ رقم میں سے اس قدر رقم نکالنے کا اختیار ہوگا جو قاعدہ 7 کے ذیلی قاعدہ 2 کے حوالے سے منتقل شدہ بقا یا رقم (بیلنس) جو اس کی مجموعی آمدن میں شامل نہ کیا گیا ہو، پر ٹیکس کے تخمینہ اور ایسی رقم کے درمیان فرق سے زیادہ نہ ہو۔

(3) آجر کا سالانہ چندہ (کنٹری بیوشن) جس سے ملازم کی طرف سے وصول کردہ رقم سمجھا جائے۔ کسی سال کے لیے سالانہ اضافے کا وہ حصہ کسی ملازم کے اکاؤنٹ میں جمع ہونے والے بیلنس کا ہو اور وہ ملازم کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل نہ ہو اس طرح کہ

(a) آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنٹری بیوشن) جو ملازم کی تنخواہ کے دسویں حصہ یا ایک لاکھ روپے میں سے جو بھی کم ہو سے زائد ہو۔

(b) ملازم کے اکاؤنٹ میں موجود بیلنس پر جمع ہونے والا منافع (انٹریسٹ) اس صورت میں کہ وہ ملازم کی تنخواہ کے ایک تہائی سے زائد ہو یا وہ منافی حکومت کی طرف سے اس حوالے سے سرکاری گزٹ میں شامل نوٹیفیکیشن کے ذریعے مقرر کردہ شرح سے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

زیادہ شرح میں ہو اس سال ملازم کی طرف سے وصول کیا گیا سمجھا جائے گا اور اسے اس ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور اس پر انکم (آمدنی) ٹیکس قابل ادا ہوگا۔

(4) جمع شدہ بیلنس کی مجموعی آمدن سے اخراج (1): ان قوانین سے مشروط جو بورڈ اس حوالہ سے بنائے، قابل ادا جمع شدہ بیلنس اور کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے کسی ملازم کو قابل ادا ہونے پر اس کی مجموعی آمدن کے شمارے خارج کر دیا جائے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کی شرائط کا اطلاق اس صورت میں بھی ہوگا کہ جب کوئی ملازم اپنی ملازمت ختم کر دینے پر کسی دوسرے آجر کے پاس ملازمت حاصل کر لے اور اس کو قابل ادا ایسی مجموعی رقم (بیلنس) جو اسے ادا کیا جاتا ہے اس کے اس دوسرے آجر کے زیر انتظام چیلنے والے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے انفرادی اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جائے،

(5) جمع شدہ رقم (بیلنس) پر ٹیکس: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں حصہ دار کسی ملازم کو قابل ادا جمع شدہ رقم اس کی مجموعی آمدنی میں شامل کر دی جائے تو کمشنر ٹیکس کی ان مختلف رقوم کے مجموعہ کا شمار کرے گا جو ہر متعلقہ سال ملازم کی طرف سے اس کی مجموعی آمدنی کے حوالے سے قابل ادا ہوں اور اگر وہ فنڈ منظور شدہ فنڈ نہ ہو اور وہ رقم اس ملازم کی طرف سے ان سالوں کے لیے ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقوم کے مجموعہ سے زیادہ ہو جائے تو قابل ادا ہوگی کسی دوسرے ٹیکس کے علاوہ جو اس آمدنی پر اس سال کے لیے قابل ادا ہو جس میں اس کا جمع شدہ بیلنس (رقم) اسے قابل ادا ہوتا ہے۔

(6) جمع شدہ رقم پر قابل ادا ایسی ٹیکس کی قبل از ادا ایسی کوئی: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹریسٹیز یا ملازمین کو قابل ادا ایسی جمع شدہ رقم ادا کرنے کا قواعد کے تحت اختیار رکھنے والا فرد، ان صورتوں میں جہاں قاعدہ نمبر (5) کا اطلاق ہوتا ہے، کسی ملازم کو قابل ادا ایسی جمع شدہ رقم کی ادا ایسی کے وقت اس قاعدے کے تحت قابل ادا رقم منہا کر لے گا اور یہاں باب (X دہم) کے حصہ (V پنجم) کی شرائط کا جہاں تک ہو سکے اطلاق ہوگا اگر جمع شدہ رقم ”تنخواہ“ کی مد میں قابل وصول آمدن ہو۔

(7) جمع منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے بیلنس (رقم) سے برتاؤ: (1) جبکہ کسی پراویڈنٹ فنڈ کی اس کے موجود بیلنس (رقم) کے ساتھ منظوری دی جائے تو فنڈ کی منظوری کے فوری بعد اگلے ہی دن فنڈ کا اکاؤنٹ بنایا جائے گا جس پر منظوری موثر ہوگی۔ اس اکاؤنٹ میں ہر ملازم کی جمع شدہ رقم دکھائی گئی ہوگی اور اس میں دیگر تفصیلات جو سینٹرل بورڈ آف ریویونیو بیان کرے بھی شامل ہوں گی۔

(2) اکاؤنٹ جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ (1) میں دیا گیا ہے، اس میں کسی ملازم کے حساب میں جمع شدہ رقم بھی دکھائی جائے گی۔ جو منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں منتقل کی جاتی ہے اور اس رقم (جسے بعد ازیں منتقل شدہ رقم بیلنس کیا جائے گا) اسے منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس ملازم کے اکاؤنٹ میں اس تاریخ کو ملازم کے بیلنس کے طور پر دکھایا جائے گا جس تاریخ سے فنڈ کی منظوری موثر ہو اور اس پر ذیلی قاعدہ (4) کی شرائط اور قاعدہ (2) کی شق (ح) کی شرط کا اطلاق ہوگا۔

(3) کسی موجود فنڈ میں کسی ملازم کی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ جو منظور شدہ فنڈ کو منتقل نہیں ہوتا اسے منظور شدہ فنڈ کے اکاؤنٹس سے خارج کر دیا جائے گا اور اس پر اس آرڈیننس کی شرائط کا ماسوا کے موجودہ حصہ کے تحت انکم ٹیکس عائد ہوگا۔

(4) بورڈ کی طرف سے اس حوالہ سے بنائے گئے قواعد کے تحت، کمشنر منتقل شدہ بیلنس میں شامل ان تمام رقوم کے اوسط کا شمار کرے گا جن پر اس صورت میں انکم ٹیکس عائد ہوتا ہے اگر یہ حصہ فنڈ کے ادارہ کی شکل اختیار کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا۔ اس بات کو ملحوظ رکھے بغیر کہ اس رقم پر کوئی ٹیکس ادا کیا جا چکا ہے اور ایسی اوسط اگر کوئی ہو۔ ملازم کی طرف سے وصول کی جانے والی آمدن تصور ہوگی اس آمدن کے سال کے لیے جس میں ٹیکس کی منظوری موثر ہو اور اسے ملازم کی اس سال کی مجموعی آمدن میں شامل کیا جائے گا اور تخمینہ لگانے کی غرض سے منتقل شدہ رقم کا بقا یا حصہ نظر انداز کیا جائے گا لیکن ریفرنڈیا کسی دوسری صورت میں کوئی رعایت (ریلیف) یا استثنیٰ نہیں دیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ حساب کتاب کی سنگین مشکلات کی صورت میں کمشنر مذکورہ قواعد کے تحت اس اوسط کا مجموعی (مختصر) شمار بھی کر سکتا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(5) اس قاعدے میں شامل کوئی چیز کسی غیر منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کا انتظام چلانے والے یا اس میں سرگرم افراد کے حقوق کو متاثر نہیں کرے گی نہ ہی انفرادی طور پر ملازمین کے حساب میں جمع ہونے والی رقم پر اثر انداز ہوگی جب تک کہ کسی بھی قانونی طریقے سے اس فنڈ کی منظوری عطا نہ کر دی جائے۔

(8) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس: (1) کسی بھی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے اکاؤنٹس فنڈ کے ٹریسٹیز چلائیں گے اور وہ یہ کام اس مقصد کے لیے متعین کی گئی صورت اور مدت کے لیے کریں گے۔

(2) انکم ٹیکس حکام کو تمام معقول اوقات میں اکاؤنٹس کے معائنہ کی اجازت ہوگی اور ٹریسٹیز کمشنر کو بیان کردہ طریق کار کے مطابق اس کا خلاصہ پیش کریں گے۔

(9) آجر کی طرف سے ٹرسٹی کو فنڈ کی منتقلی سے پہلے: (1) جبکہ ایک آجر جو ایک پراویڈنٹ فنڈ (خواہ منظور شدہ ہو یا نہ ہو) چلا رہا ہو اور یہ کام دہانے ملازمین کے مفاد میں کر رہا ہو اور اس نے فنڈ یا اس کے کسی جز کو منتقل نہ کیا ہو۔ اگر وہ ایسے فنڈ یا اس کے کسی حصہ کو ٹریسٹیز کو منتقل کر دے ان ملازمین پر اعتبار کرتے ہوئے جو فنڈ میں شامل ہیں تو اس طرح سے منتقل کی گئی رقم سرمائے کے اصراف کی نوعیت کی رقم تصور کی جائے گی۔

(2) جبکہ ایسے کسی فنڈ میں شامل کسی ملازم کو اس کی قابل ادائیگی جمع شدہ رقم (سینلس) ادا کیا جاتا ہے تو اس رقم کا کوئی حصہ جو اس منتقل شدہ رقم کے کسی حصہ کا نمائندہ ہو اور وہ ٹرسٹی کو منتقل کیا جائے (بغیر منافع) (انسٹریٹ) شامل کئے اور یہ خاص طور پر ملازم کا چندہ (کنٹری بیوشنز) اور اس جمع ہونے والا منافع ہو) اس صورت میں کہ آجر نے ٹیکس کو محفوظ کرنے کے لیے موثر اقدامات کئے ہیں تو اس حصہ پر ٹیکس کو قوتی قبل از ادائیگی کر لی جائے گی۔ جب وہ ملازم کو ادا کیا جائے اور اس آجر کی طرف سے اخراجات تصور کیا جائے گا۔

دفعہ 20 کے معنی میں، اس ٹیکس سال کے لیے جس ٹیکس سال میں جمع شدہ رقم (سینلس) ملازم کو ادا کیا جاتا ہے۔

(10) منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے حوالے سے ہمیشہ کی جانی والی تفصیلات: کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے ٹریسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ہے، جب کمشنر بذریعہ نوٹس مطالب کرے، اس مدت کے اندر (جو 21 دن سے کم نہ ہوگی اس نوٹس کے دیئے جانے سے) اور جیسا کہ نوٹس میں واضح کیا جائے، کمشنر کی طرف سے طلب کردہ ریسٹرن، سیٹیز اور معلومات یا تفصیلات پیش کرے گا۔

(11) اس حصہ کی شرائط فنڈ کے قواعد کے معطلہ میں برتر رہیں گی: جبکہ کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ کے قواعد کے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان اختلاف پیدا ہو جائے تو اختلاف کی حد تک فنڈ کا وہ قاعدہ غیر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ مطالبہ کر سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں شامل ایسے کسی بھی قاعدہ کو ہٹا دیا جائے۔

(12) اپیل: (1) کوئی ملازم کسی پراویڈنٹ فنڈ کی منظوری دینے یا کوئی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے فیصلے پر اعتراض ہو تو وہ ایسے آرڈر کے جاری ہونے کی تاریخ سے 60 دن کے بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کی قاعدہ ایک میں بیان کردہ مدت کے ختم ہو جانے کے بعد بھی کسی اپیل کو قبول کر سکتا ہے اگر وہ مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ معقول وجہ کی بنیاد پر مقررہ مدت کے اندر اپیل نہیں کر سکا۔

(3) اپیل طے شدہ صورت میں، طریق کار کے مطابق اور فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(13) قواعد سے متعلقہ شرائط: بورڈ اس حصہ کے تحت تفویض کردہ اختیارات کے ساتھ ساتھ قواعد بھی بنا سکتا ہے۔

(a) جن میں منظوری کی درخواست کا فارم، اسٹیٹمنٹ اور دیگر تفصیلات و دستاویزات کی وضاحت ہوگی جو ہمراہ جمع کرائی جانی ہیں۔

(b) کسی کمپنی کے ایسے ملازمین جو اس کمپنی کے حصص کے مالک بھی ہیں کی طرف سے کسی منظور شدہ فنڈ میں چندہ کنٹری بیوشنز کو محدود کرنے بارے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(c) کسی ملازم کی طرف سے وصول کردہ معاوضہ کی ادائیگی کے تخمینہ کے حوالہ سے، جو کسی اسٹینٹ (مخصوص ذمہ داری) یا کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں اس کے مالیاتی مفاد یا کسی الزام کی تخلیق کے لیے ہو۔

(d) اس حد اور طریق کار کی وضاحت کے لیے جو ٹیکس کی ادائیگی سے استثنیٰ عطا کرنے کے لیے ہو اور یہ استثنیٰ چندے (کنٹری بیوشن) اور اس پر منافع (انسٹریٹ) جو کسی پراویڈنٹ فنڈ کے ملازم کے انفرادی اکاؤنٹس میں جمع ہونے والا ہو اور یہ ایسا پراویڈنٹ فنڈ ہو جس کی منظوری واپس لے لی جائے۔

(e) کسی منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو ریگولیشن کے لیے۔

(f) بالعموم، اس حصہ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے اور پراویڈنٹ فنڈز کی منظوری پر مزید کنٹرول کے لیے اور ضرورت کے مطابق منظور شدہ پراویڈنٹ فنڈز کا انتظام چلانے کے لیے۔

(14) تعریفات: اس حصہ میں بشرطیکہ پس منظر کا تقاضا برکتس نہ ہو۔

(a) کسی ملازم کو واجب الادا جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد اس کے کھاتے میں جمع شدہ رقم (بیلنس) یا اس کا حصہ ہے جس کا دعویٰ وہ اس وقت کر سکتا ہے جس دن سے وہ اس فنڈ کا انتظام چلانے والے آجر کا ملازم نہ رہے۔

(b) کسی ملازم کے کھاتے میں رقم (بیلنس) سے متعلقہ سالانہ اضافہ سے مراد کسی سال کے دوران ایسی رقم (بیلنس) میں وہ اضافہ ہے جو چندے (کنٹری بیوشن) اور منافع (انسٹریٹ) سے ہو۔

(c) کسی ملازم کے کھاتے (کریڈٹ) میں جمع شدہ رقم (بیلنس) سے مراد کسی ملازم کے پراویڈنٹ فنڈ کے انفرادی اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت جمع شدہ کل رقم ہے۔

(d) چندے (کنٹری بیوشن) سے مراد وہ رقم ہے جو کسی ملازم نے اپنی تنخواہ سے یا اس کی طرف سے کسی اور نے یا کسی آجر نے اپنی رقم سے کسی ملازم کے ذاتی اکاؤنٹ میں جمع کرائی ہو لیکن اس میں منافع (انسٹریٹ) کے طور پر جمع ہونے والی رقم شامل نہیں۔

(e) ملازم سے مراد کسی پراویڈنٹ فنڈ میں شامل ملازم ہے اور اس میں ذاتی ملازم یا گھریلو ملازم شامل نہیں۔

(f) آجر سے مراد وہ فرد ہے جو اپنے منافع کے لیے یا اپنے ملازمین کے منافع کے لیے پراویڈنٹ فنڈ چلاتا ہے یا وہ کوئی فرد یا کوئی کمپنی یا فرد کی کوئی انجمن ہو سکتا ہے۔ جو کسی ایسے کاروبار میں معروف ہو جس کی آمدنی اور منافع حبات پر کاروبار سے آمدنی (انکم فرام بزنس) کی مدد میں انکم ٹیکس قابل وصول ہو۔

(g) فنڈ کے قواعد (ریگولیشن) سے مراد قواعد کا وہ مخصوص حصہ ہے جن کے تحت ایک مخصوص پراویڈنٹ کی تشکیل و انصرام ہوتا ہے اور

(h) تنخواہ میں مہنگائی اکاؤنٹس شامل ہے اگر ملازمت کی شرائط اجازت دیں لیکن تمام دیگر الاؤنسز اور شرائط اس سے باہر ہیں۔

(15) اس حصہ کا اطلاق: اس حصہ کا اطلاق کسی ایسے پراویڈنٹ فنڈ پر نہیں ہوگا جس پر پراویڈنٹ فنڈز ایکٹ 1925ء (XIX بابت 1925ء) کا اطلاق

ہوتا ہے۔

حصہ II

(دیکھئے دفعہ (5)(12) اور 21(5) اور دوسرا شیڈول

منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈز

(1) پیرانہ سالی فنڈز کی منظوری

(1) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری دے سکتا ہے، جو اس کی رائے میں، قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے، اگر اس کی رائے میں فنڈ یا اس کے حصہ کی صورت حال، جو بھی صورت ہو، منظوری کو حبابی رکھنے کا جواز ختم کرے۔

(2) منظوری یا منظوری کو واپس لینے کا حکم نامہ اس تاریخ سے موثر ہوگا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی پیرانہ سالی فنڈ یا اس کے کسی حصہ کی منظوری دینے سے انکار اور منظوری کی واپسی اس وقت تک نہیں کرے گا جب تک وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیوں کو سنبھالنے کا مقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط

کسی پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری لینے یا اس کو برقرار رکھنے کے لیے یہ فنڈ ان شرائط کو پورا کرے گا جو یہاں بیان کی حبابی ہیں یا کوئی دیگر شرائط جو بورڈ قواعد کے تحت طے کرے۔

(a) یہ ایسا فنڈ ہوگا جو ناقابل تینج ٹرسٹ کے تحت قائم ہوگا، پاکستان میں کی جانے والی کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ہوگا، اور ملازمین کی تعداد جو 90 فیصد سے کم نہ ہو پاکستان میں ملازمت پر رکھی جائے گی۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد تجارت یا ادارے کے ملازمین کو سالانہ وظائف کی فراہمی ہوگا، جو انہیں ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد ریٹائرمنٹ یا اس طرح ریٹائرمنٹ سے قبل معذور ہو جانے پر دی جاتی ہے یا وہ ان افراد کی بیوٹوں، بچوں اور زیر کفالت لوگوں کے لیے ہوگا جو ایسے افراد کی موت کے وقت اس طرح ملازم ہوں۔

(c) کسی تجارت یا ادارے کا آجر خود اس فنڈ میں حصہ دار ہو۔

(d) فنڈ سے دیئے جانے والے تمام سالانہ وظائف، پنشنز اور دیگر فوائد صرف پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست

(1) کسی پیرانہ سالی فنڈ یا کسی پیرانہ سالی فنڈ کے کسی حصہ کی منظوری کے لیے درخواست تحریری طور پر دی جائے گی۔ یہ درخواست فنڈ کے ٹرسٹیز کی طرف سے اس کمشنر کو دی جائے گی جو آج بارے تخمینہ لگاتا ہے اور اس کے ہمراہ اس معاہدے کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا گیا ہے اور اس کے ہمراہ ضوابط کی دو نقول ہوں گی اور جبکہ فنڈ موجود ہو اس سال یا سالوں کے دوران جس مالی سال میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے تو اس صورت میں فنڈ کی اس سال یا سالوں سے متعلق اکاؤنٹس کی دو نقول بھی (اس سال سے جس میں منظوری کے لیے درخواست دی گئی ہے سے متصل گزشتہ تین سال سے زیادہ نہیں) جن کے لیے یہ اکاؤنٹس بنائے گئے لیکن کمشنر موزوں سمجھے تو وہ اس طرح کی مزید معلومات بھی طلب کر سکتا ہے۔

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد فنڈ کی شرائط و معتمد، قوانین اور ضوابط میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹرسٹیز ذیلی قاعدہ (1) میں بیان کردہ کمشنر کو فوری مطلع کریں گے ایسی تبدیلی بارے اور یہ اطلاع نہیں دینے کی صورت میں دی گئی کوئی بھی منظوری جب تک کہ کمشنر اس کے برعکس ہدایت نہ کرے منسوخ تصور ہوگی اس تاریخ سے جس تاریخ سے تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) آجر کی طرف سے چندہ (کنسٹری بیوشن) جبکہ وہ اس کی آمدنی تصور ہو

جبکہ کسی آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنسٹری بیوشن) (بشمول اس پر منافع (انٹریسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) ملازم کو دو بارہ ادا کر دیا جاتا ہے تو اس طرح ادا کی گئی رقم ٹیکس کے مقاصد کے لیے اس آجر کی اس سال کے لیے آمدن تصور ہوگی جس سال یہ ملازم کو دو بارہ ادا کی جائے۔

(5) کسی ملازم کو ادا کئے گئے چندہ (کنسٹری بیوشن) پر ٹیکس کی کوئی

جبکہ کسی آجر کی طرف سے دیا گیا چندہ (کنسٹری بیوشن) (بشمول چندہ (کنسٹری بیوشن) پر منافع (انٹریسٹ) کے، اگر کوئی ہو تو) کسی ملازم کو اس کی زندگی میں لوٹا یا جائے گا ماسوائے ان حالات کے جن کا حوالہ دوسرے شیڈول کے حصہ اول کی شق 25 میں دیا گیا اس طرح لوٹائی گئی رقم پر ٹیکس کوئی ٹرسٹیز کریں گے اس شرح سے جس کا اطلاق نکلوانے کے سال میں ہو اور یہ ٹیکس ٹرسٹیز کی طرف سے وفاقی حکومت کے کھاتے میں جمع کروایا جائے گا اس مدت میں اور اس طرح سے جس کی وضاحت موجود ہو۔

(6) ملازمین کی تنخواہوں سے کوئی اور ان کی طرف سے چندہ (کنسٹری بیوشن) کی ادائیگی کو دفعہ 165 کے تحت سٹیٹمنٹ میں شامل کیا جائے گا

جبکہ کوئی آجر ملازمین کو ادا کئے گئے مشاہرے سے کوئی کرتا ہے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس ملازم کے چندہ کے طور پر ادا کرتا ہے تو وہ ان تمام نکوتیوں اور ادائیگیوں کو اس سٹیٹمنٹ میں شامل کرے گا جو دفعہ 165 کے تحت اس کی طرف سے پیش کرنا مطلوب ہے۔

(7) منظوری ختم ہو جانے پر ٹرسٹیز کی ذمہ داری

اگر کوئی فنڈ یا فنڈ کا کوئی حصہ، کسی بھی وجہ سے منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ باقی نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹرسٹیز لوٹائے گئے چندہ (کنسٹری بیوشن) (بشمول چندہ پر منافع کے، اگر کوئی ہو تو) کی کسی بھی رقم پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار رہیں گے اس حد تک کہ چندہ کے حوالہ سے اس طرح ادا کی گئی رقم، جو فنڈ یا فنڈ کے حصہ کے، جو بھی صورت ہو، اس حصہ کی شرائط کے تحت منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی حیثیت ختم ہو جائے۔

(8) پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے پیش کی جانے والی تفصیلات

کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے طلبی پر، اس مدت کے اندر جو نوٹس دیئے جانے کی تاریخ سے 21 یوم کم نہ ہو، نوٹس میں کی گئی وضاحت کے مطابق گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات فراہم کرے گا جو کمشنر طلب کرے۔

(9) فنڈ کے ضوابط کے معطلہ میں اس حصہ کی شرائط برتر ہیں گی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جبکہ کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے کسی ضابطہ یا اسی ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد اور اس حصہ کی کس شرط کے درمیان اختلاف ہو تو اس اختلاف کی حد تک یہ ضابطہ اور اس ضابطہ کے تحت بنائے گئے قواعد غیر موثر ہوں گے اور کمشنر کسی بھی وقت فنڈ کے ضوابط سے اس اختلاف کو ختم کرنے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔

(10) اپریل (1): کوئی آجر جو پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری عطا کرنے سے انکار کے کمشنر کے حکم سے پر اعتراض کرے یا وہ ایسی منظوری واپس لینے کے کمشنر کے حکم سے پر اعتراض کرے تو ایسا حکم نامہ ملنے کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ کسی اپیل کو ذیلی ضابطہ (1) میں بیان کردہ مدت کے گزر جانے کے بعد بھی مقبول کر سکتا ہے اگر اسے یہ اطمینان ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع نہ کرانے کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل بیان کردہ صورت میں، بیان کردہ طریقہ کے مطابق تصدیق شدہ اور بیان کردہ فیس کے ہمراہ ہوگی۔

(11) ضوابط سے متعلقہ شرائط (1): اس حصہ کے تحت حاصل کسی اختیار کے علاوہ بھی بورڈ ضوابط تشکیل دے سکتا ہے۔

(a) وہ دیگر معلومات اور گوشوارے تجویز کر سکتا ہے۔ جو منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ ہوں گے۔

(b) ان گوشواروں، اسٹیٹمنٹس، تفصیلات یا معلومات کا تعلق ہے جو کمشنر کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کے ٹرسٹیڈ یا کسی آجر سے طلب کر سکتا ہے۔

(c) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں کسی آجر کی طرف سے معمول کا سالانہ چندہ (کنسٹری بیوشن) یا کوئی اور چندہ (کنسٹری بیوشن) کی حد کا تعین۔

(d) کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کی دولت کو جمع کروانے یا اس کی سرمایہ کاری کو ریگولیٹ کرنے کے لیے۔

(e) کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے یا وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانے کے تخمینہ کے لیے یا کسی منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ میں اس کے منفعتی مفاد کے لیے قیمت مقرر کرنے کی عرض سے۔

(f) اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لینے کے حوالہ سے

(g) بالعموم، اس حصہ کے مفاد پر عملدرآمد اور پیرانہ سالی فنڈ کی منظوری پر مزید کنٹرول کو محفوظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو، منظور شدہ پیرانہ سالی فنڈ کا انتظام چلانے کے لیے۔

12- تعریضات: اس حصہ میں، ماسوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی برعکس ضرورت ہو، ”کنسٹری بیوشن“، ملازم (ایپیلٹی) آجر (ایپیلٹی) فنڈ کے ضوابط (ریگولیٹرز) اور تنخواہ (سیلری) کے پیرانہ سالی فنڈ کے حوالہ سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

III۔

دیکھئے دفعہ (4) اور 21(ہ)

منظور شدہ گریجویٹی فنڈز

(1) گریجویٹی فنڈز کی منظوری:- (1) کمشنر کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری دے سکتا ہے جو اس کی نظر میں قاعدہ 2 کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور کسی بھی وقت یہ منظوری واپس لے سکتا ہے اگر اس کے رائے میں فنڈ کے حالات اس طرح نہ رہیں جو منظوری کو برقرار رکھنے کے لیے درکار ہیں۔

(2) منظوری یا منظوری واپس لینے کا حکن نامہ اس تاریخ سے موثر ہو گا جو کمشنر مقرر کرے۔

(3) کمشنر کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری سے انکار یا منظوری اس وقت تک واپس نہیں لے گا جب تک کہ وہ اس فنڈ کے ٹرسٹیوں کو سنبھالنے کا معقول موقع فراہم نہ کرے۔

(2) منظوری کی شرائط:- کسی گریجویٹی فنڈ کی طرف سے منظوری کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کے لیے، یہ فنڈ مندرجہ ذیل شرائط اور کوئی دیگر شرائط جن کا تسخیر بورڈ قواعد کے ذریعے کرے پر پورا اترے گا۔

(a) یہ فنڈ ایسا فنڈ ہو گا جو پاکستان میں جاری کسی تجارت یا ادارے سے متعلق ناقابل تنبیخ ٹرسٹ کے تحت قائم ہو اور اس کے ملازمین جو 90 فیصد سے کم نہ ہوں پاکستان میں ملازم رکھے جائیں گے۔

(b) فنڈ کا واحد مقصد کسی تجارت یا ادارے کے ملازمین کو ان کی متعین عمر پوری ہونے پر یا اس کے بعد یا ریٹائرمنٹ سے پہلے معذور ہو جانے پر یا فنڈ کے ضوابط میں متعین کردہ کم سے کم مدت کے بعد ملازمت ختم کر دیئے جانے پر یا ایسے ملازمین کے انتقال کی صورت میں ان کی بیویوں، بچوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو گریجویٹی ادا کرنا ہو گا۔

(c) تجارت یا ادارے کا آج بھی فنڈ کے لیے چندہ دینے والا ہو گا اور

(d) فنڈ کی طرف سے دیئے جانے والے تمام فوائد پاکستان میں قابل ادائیگی ہوں گے۔

(3) منظوری کے لیے درخواست:- (1) کسی گریجویٹی فنڈ کی منظوری کے لیے درخواست فنڈ کے ٹرسٹیوں کی طرف سے تحریری طور پر اس کمشنر کو دی جائے گی جس کی طرف سے اس آجر کا تہمینہ لگایا جانا ہو اور اس کے ہمراہ اس دستاویز کی ایک نقل ہوگی جس کے تحت فنڈ قائم کیا جاتا ہے اور قواعد کی دو متقول اور اگر فنڈ اس مالی سال جس کے دوران منظوری کے لیے درخواست دی گئی سے قبل سال یا سالوں کے دوران موجود رہا ہو تو اس صورت میں اس فنڈ کے اکاؤنٹس کی دو کاپیاں درخواست کے ہمراہ ہوں گی اور یہ اکاؤنٹس اس گزشتہ سال یا ان گزشتہ سالوں کے ہوں گے (لیکن جس سال میں منظوری کے لیے درخواست دی جاتی ہے اس سے متصل تین سال سے زیادہ نہ ہوں) لیکن کمشنر مزید ایسی معلومات کی فراہمی کا مطالبہ بھی کر سکتا ہے جنہیں وہ مناسب سمجھتا ہو۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) اگر منظوری کے لیے درخواست کی تاریخ کے بعد کسی وقت فنڈ کے ضوابط، آئین، متاصدا یا حالات میں کوئی تبدیلی کی جائے تو فنڈ کے ٹریسٹیز فوراً ذیلی قاعدہ 1 میں وضاحت کے مطابق اس تبدیلی بارے کمشنر کو مطلع کریں گے اور ایسی اطلاعات فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں، ماسوائے اس کے کہ کمشنر برعکس حکنامہ جاری کرے۔ دی گئی منظوری اس تاریخ سے منسوخ تصور ہوگی جس تاریخ کو مذکورہ تبدیلی موثر ہوئی۔

(4) **گر بیچنی کا تنخواہ تصور ہونا:** جبکہ کوئی گر بیچنی کسی ملازم کو اس کی زندگی کے دوران ادا کی جائے، تو اس آرڈیننس کے متاصد کے تحت یہ گر بیچنی ملازم کو دی گئی تنخواہ تصور ہوگی۔

(5) **منظوری ختم ہونے پر ٹریسٹیز کی ذمہ داری:** اگر کوئی گر بیچنی فنڈ کسی بھی وجہ سے منظوری شدہ گر بیچنی فنڈ نہیں رہتا تو فنڈ کے ٹریسٹیز پر کسی ملازم کو ادا کردہ گر بیچنی پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری نہیں ہوگی۔

(6) **آجر کا چندہ:** جب یہ اس کی آمدن تصور ہو: جبکہ آجر کی طرف سے کوئی چندہ (کنسٹری بیوشنز) (بشمول اس پر منافع (انشورسٹ) کے اگر کوئی ہو تو) آجر کو واپس ادا کر دیا جائے، تو اس طرح واپس کی گئی رقم ٹیکس کے متاصد کے لیے آجر کی اس سال کی آمدن تصور ہوگی جس سال یہ اسے واپس ادا کی جائے۔

(7) **گر بیچنی فنڈ کے حوالے سے پیش کی جانے والی تفصیلات:** کسی منظور شدہ گر بیچنی فنڈ کے ٹریسٹیز اور کوئی آجر جو کسی منظور شدہ گر بیچنی فنڈ میں چندہ دیتا ہے، کمشنر کی طرف سے نوٹس کے ذریعے کئے گئے مطالبے پر، نوٹس جاری ہونے کے دن سے زیادہ سے زیادہ 21 دن کے اندر، نوٹس میں بیان کردہ تفصیلات، جن کی نوٹس میں وضاحت کی گئی ہو، ایب گوشوارہ، سٹیٹمنٹ، تفصیلات یا معلومات جو کمشنر طلب کرے، پیش کرے گا۔

(8) **اس حصہ کی شرائط فنڈ کے ضوابط کے متبادل میں برقرار رہیں گی:** جبکہ کسی منظور شدہ گر بیچنی فنڈ کے کسی قاعدے اور اس حصہ کی کسی شرط یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے درمیان عدم موافقت ہو تو اس عدم موافقت کی حد تک مذکورہ قاعدہ نمبر موثر ہوگا اور کمشنر کسی بھی وقت یہ کہہ سکتا ہے کہ فنڈ کے قواعد میں یہ عدم موافقت ختم کی جائے۔

(9) **اپیل:** (1) کوئی آجر جو کمشنر کی طرف سے کسی گر بیچنی فنڈ کی منظوری سے انکار یا ایسی منظوری واپس لینے کے حوالے سے معترض ہو، وہ ایسے حکمانے کی وصولی کے 60 یوم کے اندر بورڈ سے اپیل کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ ذیلی قاعدہ 1 میں متعین کردہ مدت ختم ہو جانے کے بعد بھی کوئی اپیل مقبول کر سکتا ہے۔ اگر وہ اس بات سے مطمئن ہو کہ اپیل کنندہ کے پاس مقررہ مدت کے اندر اپیل جمع کرانے میں ناکامی کی معقول وجہ موجود ہے۔

(3) اپیل اس صورت میں، اور اس طریقے سے تصدیق شدہ اور اس فیس کے ساتھ ہوگی جو متعین کی جائے۔

(10) **قواعد متعلق شرائط:** اس حصہ کے تحت عطا کردہ اختیارات کے علاوہ، بورڈ مندرجہ ذیل بارے قواعد بنا سکتا ہے۔

a- منظوری کے لیے درخواست کے ہمراہ جمع کرائی جانے والی سٹیٹمنٹ اور دیگر معلومات کے تعین کے لیے۔

b- کسی آجر کی طرف سے فنڈ کے لیے معمول کے سالانہ یا دیگر چندے کو محدود کرنے کے لیے۔

c- کسی منظور شدہ گر بیچنی فنڈ کی قوم (دولت) کی سرمایہ کاری اور ان کو جمع کرانے کے عمل کو ریگولیشن کرنے کے لیے۔

d- کسی ملازم کی طرف سے کسی کام کے لیے وصول کئے جانے والے معاوضے کے جرمانہ کا تخمینہ لگانے کے لیے یا کسی منظور شدہ گر بیچنی فنڈ میں اس کے منفعتی معنادار قدر مقرر کرنے کے لیے۔

e- اس حصہ کی شرائط پوری نہ کر سکنے یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد پر پورا نہ اترنے کے باعث فنڈ کی منظوری واپس لینے کے حوالے سے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

f- بالعموم، اس حصہ کے مفت مصدر پر عملدرآمد اور گریجویٹی فنڈ کی منظوری پر مزید کنسٹرول کو تحفظ دینے کے لیے یا جیسا کہ ضرورت ہو، گریجویٹی فنڈ کے انتظام چلانے کے لیے۔

11- **تصریحات:** اس حصہ میں، ماسوائے اس کے کہ سیاق و سباق کی برعکس ضرورت ہو، ”کنٹری یوشیز“، ”ملازم“، ”آجر“، ”فنڈ کے ضوابط (ریگولیشنز)“ اور ”تنخواہ (سیلری)“ کے گریجویٹی فنڈ کے حوالے سے وہی معنی ہوں گے جو ان اصطلاحات کو پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق حصہ اول کے قاعدہ نمبر 14 میں دیئے گئے ہیں۔

ساتواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 100A)

کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن و منافع حبات اور اس پر قابل ادائیگیس کے شمار کے لیے قواعد

(1) کسی بینکنگ کمپنی کی آمدن، منافع حبات اور مالیت میں اضافہ کو آمدنی کے سلیس کو منتقل کیا جائے گا، ٹیکس سے قبل تمام ذرائع سے، اسے سالانہ حبات میں ظاہر کیا جائے گا تاکہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو پیش کیا جا سکے مندرجہ ذیل شرائط کے تحت جو یہ ہیں۔

(a) دفعہ 22، 23 اور 24 کے تحت فرسودگی کے حوالے سے، ابتدائی الاؤنس اور قسطوں میں قرضوں کی واپسی کے حوالے سے کوئی کی اجازت ہوگی بشرط یہ ہے کہ فرسودگی، ابتدائی الاؤنس یا قرضوں کی قسطوں میں واپسی پر کوئی کو آمدن میں شامل کیا جائے۔ اس قاعدہ کے تحت فنانس لیز پر دیئے گئے اثاثوں پر کوئی الاؤنس یا کوئی قابل قبول نہ ہوگی۔

(b) دفعہ 21، دفعہ 22 کی ذیلی دفعہ 8 اور باب IV کا حصہ سوم، ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی کے حبات پر لاگو ہوگا۔

(c) ایڈوانسز اور آف سلیس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے زیادہ سے زیادہ ایک فیصد تک کی اجازت ہوگی اور صارفین اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (سماں اینڈ میڈیم انشر پرائزز ایس ایم ایز) جیسا کہ سٹیٹ بینک پروڈنشل ریگولیشنز میں تعریف کی گئی ہے، ایڈوانسز اور آف سلیس شیٹ اشیاء کے لیے بچت کی مجموعی ایڈوانسز کے 5 فیصد تک کی اجازت ہوگی۔ بشرط یہ ہے کہ بینکنگ کمپنی اس حوالے سے کسی بیرونی آڈیٹر کا یہ سرٹیفکیٹ پیش کر دے کہ یہ بچت پروڈنشل ریگولیشنز کی بنیاد پر اور ان سے مطابقت رکھتی ہے۔ بینکنگ کمپنی کے لیے مجموعی ایڈوانسز کے ایک فیصد سے زیادہ اور صارفین اور چھوٹے درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کے لیے 5 فیصد سے زیادہ بچت کی کی آنے والے متصل سالوں کو منتقلی کی اجازت ہوگی۔

بشرط یہ ہے کہ اگر کسی بینکنگ کمپنی کے لیے بچت ایڈوانسز کے ایک فیصد سے کم ہو تو اس صورت میں اس سال کے لیے اصل پیشگی بچت کی اجازت ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مزید شرط یہ ہے کہ اگر صارفین اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے پیشگی پچت ایڈوانسز کے 5 فیصد سے کم ہوگی اور اس پیشگی پچت کی اجازت یکم جولائی 2000ء سے ہوگی۔

وضاحت: ٹنک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ :-

- i. اس شق کے تحت جس ایڈوانس اینڈ آف بیلسٹ شیٹ آئٹمز کی ایک سے 5 فیصد کی شرح سے اجازت دی گئی ہے، یہ شق حتم ہونے کے بعد بھی اسے حتم نہیں کیا جائے گا
- ii. برے قرضے جنہیں کہ مشکوک یا نقصان گردانا گیا ہے اس شق کے تحت نافذ ہونے والی شرائط کے تحت ان پر ٹیکس لاگو ہوگا۔
- iii. ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد ایسے برے قرضے جنہیں نقصان گردانا گیا ہے ان پر اس شق کی متعلقہ شرائط کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا۔

(d) ڈوبے قرضوں جن کی درجہ بندی ”ب سٹینڈرڈ“ یا ”مشکوک“ کے طور پر کی گئی ہے کی رستم کو، سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حباری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت بطور اخراجات اجازت نہیں ہوگی۔

(e) ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو اگر ٹیکس دہندہ کی طرف سے سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حباری کردہ پروڈنشل ریگولیشنز کے تحت ”مشکوک“ یا ”نقصان“ کے درجے میں شامل کر لیا جائے تو ذیلی قاعدہ (ج) کی شرط کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ اس ٹیکس سال کے لیے پیشگی پچت کے شمار پر ہوگا۔

(f) جبکہ ذیلی قاعدہ (د) کے تحت کئے گئے کسی اضافے کو آنے والے سال کے لیے ٹیکس دہندہ کی طرف سے ”قابل وصولی“ کا درجہ دیا جائے، تو اس ٹیکس سال کی آمدنی کے شمار میں کوئی اجازت ہوگی۔

(g) سالانہ حسابات میں کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈ 39 اور 40 کے اطلاق کے سلسلہ میں کی گئی ہو، قابل ٹیکس آمدن کی طرف آتے ہوئے اسے شامل نہیں کیا جائے گا۔

(h) آمدنی سے اخراج کے لیے کی گئی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) جو پیراگراف (ز) کے تحت متعلقہ چیز کی قیمت کے تعین کے لیے سال کی مالیاتی سٹیٹمنٹ میں کی جائے گی۔ اس سال اس سال میں ایسی چیز یا اثاثے یا ذمہ داری سے فراغت، جو بھی صورت ہو کے لیے۔

(وضاحت: ٹنک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس سٹیڈول میں کوئی ایسی چیز شامل نہیں جو دفعہ 177 کے تحت انکم ٹیکس معاملات کا آڈٹ کرتے ہوئے، کسی بینکنگ کمپنی سے ریکارڈ اور معلومات کی طلبی، اخراجات، آمدن، اثاثوں اور مالی ذمہ داریوں کا حساب لگاتے ہوئے، کمشنر کے اختیارات کو محدود کرے اور اس آرڈیننس کی تمام شرائط اس کے مطابق لاگو ہوں گی۔

(2) جبکہ کسی قسم کے دیگر اخراجات (ماسوائے ناقابل وصولی قرضے کا حساب برابر کرنے کے لیے) کے لیے کوئی اجازت

دی جائے، اور اس طریقے سے دی جائے جس کا حوالہ قاعدہ 1 میں دیا گیا ہے اور ذمہ داری (قرض) یا اس کا کچھ حصہ جس سے متعلق کوئی گئی، اس ٹیکس سال کے اختتام سے شروع کر کے تین سال کے اندر ادا نہیں کیا گیا جس ٹیکس سال میں کوئی اجازت دی گئی تھی تو ذمہ داری (قرض) کی غنیر ادا شدہ رستم ”برنس سے آمدن“ کی مدد میں تین سال کے اختتام کے بعد آنے والے پہلے ٹیکس سال میں قابل ٹیکس ہوگی۔

(ii) جبکہ کوئی غنیر ادا شدہ ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری ذیلی قاعدہ (i) کے تحت قابل ٹیکس ہو اور ایسی ذمہ داری یا اس کا کوئی حصہ ادا کر دیا جائے تو جس ٹیکس سال کے دوران یہ ادا کی گئی اس ٹیکس سال کے دوران ادا کی گئی رستم کی کوئی اجازت ہوگی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(iii) لسٹڈ کمپنیوں کے حصص کی فروخت پر نقصان، جو ان کے حصول کے ایک سال کے اندر ختم کر دیا گیا ہو، کو اس ٹیکس سال کے دوران کاروبار سے آمدن میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ جبکہ اس طرح کا نقصان اس ٹیکس سال کے دوران مکمل طور پر پورا نہ کیا گیا ہو، اسے آئندہ متصل ٹیکس سال کو منتقل کیا جائے گا اور اسے صرف سرمائے کی صورت میں آمدن سے پیما کیا جائے گا۔ جس سال نقصان کا شمار کیا گیا۔ یہ نقصان اس سال سے شروع کر کے متصل 6 سالوں سے زیادہ آگے منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(3) شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے برٹاؤ (ٹریڈنٹ)

(1) کوئی خصوصی برٹاؤ جس کی منظوری سٹیٹ بینک آف پاکستان شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے دی، کو مذکورہ شریعہ کے تابع بینکنگ کے لیے ٹیکس ذمہ داری یا آمدن میں کمی پیش کے لیے جواز نہیں بنا یا جائے گا۔ جس کا شمار اس شیڈول میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق کیا گیا ہو۔

(2) ایک سٹیٹنٹ، جو بینک کے آڈیٹرز کی طرف سے تصدیق شدہ ہو، آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ لف کی جائے گی جو معمول کے حسابات کے اصولوں اور اسلامی مالیاتی طریقہ کے مطابق رقوم کی منتقلی کے درمیان موازنہ کی صورت حال ظاہر کرے گی اس اکاؤنٹ کے حوالے سے کمپنی آمدن میں ایڈجسٹمنٹ، اس شیڈول کے مقاصد کے لیے ”اکاؤنٹنگ انکم“ کے تحت کی جائے گی۔

(4) ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات:

(1) غیر ملکی بینکوں کی صورت میں ہیڈ آفس (صدر دفتر) کے اخراجات کی کوئی کی اجازت مندرجہ ذیل مفاد مولد کے تحت دی جائے گی۔

$$\text{ہیڈ آفس کے اخراجات} = (A/B) \times C$$

جبکہ

A- پاکستان میں مستقل دفتر کی مجموعی وصولیاں ہیں

B- مجموعی عالمی وصولیاں ہیں

C- ہیڈ آفس کے مجموعی اخراجات ہیں

(2) ہیڈ آفس اخراجات کے معنی وہ ہوں گے جو دفعہ 105 کے ذیلی دفعہ (3) اور (4) میں دیئے گئے ہیں۔

(3) ہیڈ آفس کے اخراجات کی صرف اس صورت میں منظوری دی جائے گی اگر یہ منتقلی دفتر کے حسابات کی کتابوں میں شامل ہوں اور ان اخراجات بارے سے بیرونی آڈیٹرز کا فراہم کردہ سرٹیفکیٹ موجود ہو کہ

(i) یہ اخراجات اس قاعدہ کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہیں اور

(ii) پاکستان میں مستقل دفتر کی سرگرمیوں کے حوالے سے معقول ہیں۔

(5) ایڈوانس ٹیکس

(1) دفعہ 147 کے تحت بینکنگ کمیشن کے لیے ضروری ہو گا کہ وہ اس سال کے لیے ایڈوانس ٹیکس 12 مساوی قسطوں کی صورت میں ادا کرے۔ یہ قسط ہر ماہ کی 15 تاریخ تک واجب الادا ہوگی۔ دفعہ 147 کی دیگر شرائط (ماسوائے ذیلی دفعہ 4 (A) اور (6) کے) کا اطلاق اس طرح ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(1A) جس بینکنگ کمپنی کے لیے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایڈوانس ٹیکس ادا کرنا ضروری ہے متعلقہ ٹیکس سال کے لیے قابل ادا ٹیکس کا تخمینہ متعلقہ سال کو 15 جون کو قابل ادا کیے گئے۔ اس صورت میں کہ ذیلی قاعدہ 1 کے تحت ادا کئے جانے والے ٹیکس کی رقم سے قابل ادا ٹیکس زیادہ ہو جانے کا امکان ہو تو بینکنگ کمپنی کمشنر کے سامنے قابل ادا ٹیکس کی رقم کا تخمینہ پیش کرے گی اور جون کی 15 تاریخ کو واجب الادا قسط میں 50 فیصد فرق اگر کوئی ہو تو اسے متعلقہ ٹیکس سال میں پورا کرے گی۔ اور باقی 50 فیصد 6 ماہی اقطاع میں متعلقہ ٹیکس سال کے اگلے 6 ماہ میں قابل ادا کیے گا۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت ود ہولڈنگ ٹیکس کی شرائط کسی بینکنگ کمپنی پر اس صورت میں عائد نہیں ہوں گی جبکہ وہ ایسی رقم کی وصول کنندہ ہو جس پر ٹیکس کی کوئی ہونا ہے۔

(6) شمار کی گئی آمدن پر ٹیکس: اس شیڈول کے تحت شمار کی گئی آمدن پر "بھار و بار سے آمدن" (انکم فرام بزنس) کی مدد میں ٹیکس قابل وصول ہو گا اور اس طرح قابل ادا ٹیکس کا شمار اس شرح سے کیا جائے گا جو پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن 2 میں لاگو ہے۔

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

حذف شدہ

6C وفاق حکومت کی سکیورٹیز سے حاصل کی گئی قابل ٹیکس آمدن پر اضافی شرح سے ٹیکس - (1) وفاق حکومت کی سکیورٹیز میں اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی اضافی آمدن پر ٹیکس سال 2020ء اور اس کے بعد ٹیکس پہلے شیڈول کے پارٹ 1 کی ڈویژن II میں صراحت کردہ ریٹ کی بجائے 37.5 فیصد کی شرح سے لاگو ہو گا۔

(2) بینکنگ کمپنی کو شراہے منسلک کرنے کے وقت کسی بیرونی آڈٹ کمپنی سے کروائے گئے آڈٹ کی رپورٹ گزشتہ ٹیکس سال کے لیے جمع کروائے گئے تاکہ وفاق حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری، ٹیکس سال میں کی گئی اضافی سرمایہ کاری اور کئی گئی اضافی آمدن کی تصدیق کی جا سکے۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے وفاق حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی سرمایہ کاری کی تفصیلات مانگ سکتا ہے تاکہ ٹیکس کی اضافی شرح کے اطلاق کا حبانہ لیا جا سکے۔

(4) "کئی گئی اضافی آمدن" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے وفاق حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدن ہے۔

(5) "اضافی سرمایہ کاری" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے ٹیکس سال 2019ء کے دوران کی گئی اوسط سرمایہ کاری کے علاوہ وفاق حکومت کی سکیورٹیز میں کی گئی اوسط سرمایہ کاری ہے۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت کی گئی اضافی سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل منامولے کے ذریعے کیا جائے گا:-

$$A * B / C = \text{قابل آمدن کے ٹیکس ریٹ}$$

جہاں

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

- A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن
 B. سے مراد ٹیکس سال کے دوران اضافی سرمایہ کاری کی بدولت حاصل ہونے والا مارک اپ، اور
 C. سے مراد اکاؤنٹس کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مارک اپ آمدن اور نان مارک اپ آمدن کا مجموعہ ہے۔

حذف شدہ

- (7A) دفعہ 113 کی شرائط کا اطلاق بینکنگ کمپنیوں پر اس طرح ہوگا جس پر یہ کسی دوسری ریڈیڈنٹ کمپنی پر لاگو ہیں۔
 (7B) ٹیکس سال 2015ء سے اور اس کے بعد ڈیویڈنڈ (منافع) سے آمدن اور کیپٹل گینز سے آمدن پر ٹیکس اس شرح سے وصول کیا جائے گا جو جس کی تفصیل پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن II میں موجود ہے۔
 (7C) ٹیکس سال 2015ء سے 2021ء کے لیے بینکنگ کمپنیوں پر دفعہ (B 4) کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور ان سے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن IIA میں دی گئی شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا۔
 (شرط یہ ہے کہ آگے منتقل ہونے والے نقصانات، اگر ہوں، اس آرڈیننس کی دفعہ 4B کے مقصد کے تحت حساب کی گئی آمدن میں سے منہا کیے جائیں گے۔

دفتر انس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ "2020" کو "2021" کے اعداد و شمار کی تاریخ 30 جون 2020 کو تبدیل کی گئی

7D ماسیکرو، سال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

- (1) قابل ٹیکس آمدن سود سے آمدن جو ماسیکرو، سال اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو اضافی پیشگی ادائیگیوں کی صورت میں حاصل ہو، پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹو میں مقرر کردہ ریٹ کی بجائے 20 فیصد ہوگی۔
 (2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا حباری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فناننگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کئے گئے مارک اپ کے ساتھ۔
 (3) بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ ماسیکرو، سال اور درمیانے کاروباروں کو فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔
 (4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "ماسیکرو، سال اور میڈیم انشر پرائزر" کا وہی مطلب ہوگا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈیمنٹل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔
 (5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

- (6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$A * B / C = \text{کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن}$$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

B. سے مراد حوالہ مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کٹائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7E کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) کم لاگت کے حامل مکانات کو اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹومس میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا [۔]
بشرطیکہ کم لاگت والی رہائشی سکیموں کے لئے نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو اضافی ترقی سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدنی پر 10% کی شرح سے ٹیکس عائد کیا جائے۔"]

افسوس ناک، 2020 مورخہ 30 جون، 2020 کو، اس کے بعد نوآبادیاتی عمل کے ذریعہ مکمل اسٹاپ کو کولون سے تبدیل کیا گیا۔

(2) ایک بینکنگ کمپنی، سیرونی آڈیٹر کا حباری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گوشواروں کی ای فائلنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کٹائے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ کم لاگت کے حامل مکانات کے لیے فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "کم لاگت کے حامل مکانات" کا وہی مطلب ہوگا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروویژنل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$A * B / C = \text{کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن}$$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد حوالہ مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کٹائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

7F فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں پر کم کردہ ٹیکس کی شرح

(1) فارم کریڈٹ کے طور پر اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی آمدن پر ٹیکس سال 2020 سے 2023 تک کے لیے ٹیکس کی شرح پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ٹومس میں متعین کیے گئے ریٹ کی بجائے 20 فیصد لاگو ہوگا۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(2) ایک بینکنگ کمپنی بیرونی آڈیٹر کا حباری کردہ سرٹیفکیٹ حسابات کے ساتھ فراہم کرے گی، اس کے ساتھ گواہوں کی ای فائلنگ کے ذریعے پچھلے ٹیکس سال کے دوران پیشگی ادائیگیوں کی مالیت کی تصدیق کی جائے گی، ٹیکس سال کے لیے اضافی پیشگی ادائیگیوں اور ان پر کئے گئے مارک اپ کے ساتھ۔

(3) بلحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ مذکور ہو، کمشنر بینکنگ کمپنی سے کہہ سکتا ہے کہ فنارم کریڈٹ کے طور پر فراہم کردہ پیشگی ادائیگیوں کی تفصیلات مہیا کی جائیں تاکہ کم کردہ ٹیکس ریٹ کے اطلاق کا تعین کیا جاسکے۔

(4) اس رول کے مقصد کے لیے اصطلاح "فنارم کریڈٹ" کا وہی مطلب ہوگا جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے پروڈینشل ریگولیشنز میں بیان کیا گیا ہے۔

(5) "اضافی پیشگی ادائیگیوں" سے مراد ٹیکس سال 2019 کے دوران بینک کی طرف سے اس شعبے کو فراہم کی جانے والی اوسط پیشگی ادائیگیوں کے علاوہ اضافی اوسط ادائیگیاں ہیں۔

(6) ذیلی رول (1) کے تحت اضافی پیشگی ادائیگیوں سے حاصل ہونے والی قابل ٹیکس آمدن کا تعین مندرجہ ذیل فنارمولے کے ذریعے کیا جائے گا، یعنی:-

$$\text{کم کردہ ٹیکس ریٹ کے تحت قابل ٹیکس آمدن} = A * B / C$$

جہاں

A. سے مراد بینکنگ کمپنی کی قابل ٹیکس آمدن

B. سے مراد حوالہ مارک اپ آمدن جو ٹیکس سال کے دوران ان اضافی پیشگی ادائیگیوں سے کرائی گئی ہے جو سالانہ حسابات میں ظاہر کی گئی ہے؛ اور

C. سے مراد حسابات کے مطابق بینکنگ کمپنی کی مجموعی مارک اپ اور نان مارک اپ آمدن ہے۔

(8) استثناء:- (1) اس آرڈیننس کے دوسرے شیڈول کے تحت استثنیٰ اور ٹیکس مراعات کا اطلاق کسی بینکنگ کمپنی کی اس آمدن پر نہیں ہوگا جس کا شمار اس شیڈول کے تحت کیا گیا ہو۔

(1A) کاروبار سے آمدن (انکم فرام برنس) کی مد میں مجموعی نقصان (مفروضہ کاروباری نقصانات نہیں) جو کسی ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا بینکنگ کمپنیوں کے ہوں۔ ان کو ضم ہونے والی کمپنیوں کے منافع سے پورا کیا جائے گا یا آگے منتقل کیا جائے گا اور اس کے بالعکس، 6 ٹیکس سالوں کی مدت میں جن کا آغاز اس سال سے متصل ہوگا جس میں نقصان پہلی بار شمار کیا گیا۔ ضم ہونے والی بینکنگ کمپنی یا ضم کرنے والی بینکنگ کمپنی یا کمپنیوں کی صورت میں۔

(2) گروپ ریلیف (اجتماعی رعایت) جیسا کہ دفعہ 59 B میں شامل ہے سے متعلقہ شرائط بینکنگ کمپنیوں کے لیے دستیاب ہوں گی بشرط یہ ہے کہ ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں، بینکنگ کمپنیاں ہوں۔ گروپ کمپنیز کے اکاؤنٹس (حسابات) کا آڈٹ سٹیٹ بینک آف پاکستان کے بینل آف آڈیٹرز پر موجود چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرم سے کرایا جائے گا۔ کسی نقصان کا دعویٰ یا اس سے دستبرداری سٹیٹ بینک آف پاکستان (بینک دولت پاکستان) کی منظوری سے مشروط ہوگی۔

(3) ہولڈنگ اور ذیلی کمپنیاں جو سو فیصد بینکنگ کمپنیوں کے ملکیتی کمپنیوں کی ہوں کو اختیار ہے کہ وہ گروپ ٹیکس سے متعلقہ دفعہ (59 AA) کی شرائط کے مطابق ایک مالیاتی یونٹ کے طور پر ٹیکس دیں اور یہ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت سے مشروع ہوگا۔

(8A) عبوری شرائط:- (1) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقم، جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کٹوتی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی۔ کی اجازت اس ٹیکس سال میں دی

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

جائے گی جس میں یہ ایڈوانسز ایسی مہم رسانی کے حوالہ حقیقتاً معاف کئے جائیں۔ اور یہ دفعہ (29) اور دفعہ (A 29) کی شرائط سے مطابقت رکھتے ہوں۔

(2) ٹیکس سال 2008ء کی اور مذکورہ ٹیکس سال سے پہلے کی ناقابل وصولی اور مشکوک ایڈوانسز کے لیے فراہم کی گئی رقم جن کے بارے میں کسی ٹیکس سال کے دوران ٹیکس کوئی کے قابل ہونے کا دعویٰ کیا گیا نہ اس کی اجازت دی گئی جو قبل ازیں تحریر کیا گیا ٹیکس سال 2009ء میں یا اس کے بعد کسی ٹیکس سال میں اور اس نفع و نقصان کے اکاؤنٹ میں شامل کر لیا گیا۔ کو اس شیڈول کے قاعدہ 1 کے تحت مجموعی آمدن کے شمار میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

(3) اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کی شرائط کا اطلاق کسی ایسے اثاثے پر نہیں ہوگا جو کسی بینکنگ کمپنی کی طرف سے، ٹیکس سال 2008ء تک فنڈس لیز پر دیا گیا یا حاصل کیا گیا اور ایسے اثاثے کے حوالے سے آمدن اور کٹوتیوں کا تعین کا معاملہ آرڈیننس کی شرائط کے تحت اس طرح کیا جائے گا جیسے یہ شیڈول موثر ہوا ہی نہیں۔

شرط یہ ہے کہ اس اثاثے کے حوالے سے وہ فرسودگی جو حساب میں شامل نہیں کی گئی، کو صرف مذکورہ لیز کے کرائے کی آمدن سے پورا کیا جائے گا۔

(9) آرڈیننس کی لاگو ہونے والی شرائط:- آرڈیننس کی وہ شرائط جن کو مذکورہ بالا قواعد میں بالخصوص نئے دیکھا گیا کا اطلاق ضروری تبدیلیوں کے ساتھ بینکنگ کمپنی پر بھی ہوگا۔

(10) وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے اس میں کسی اضافی اندراج یا پہلے سے درج کسی چیز کو بہتر بنانے یا حذف کرنے یا اس میں نیا اندراج کرنے کے لیے ترمیم کر سکتی ہے۔

آٹھواں شیڈول

(دفعہ (100-B))

مقررہ نمائندوں (سٹنڈ سیکورٹیز) پر عالمی فولڈ شمار کرنے کے لیے قواعد

(1) ٹیکس اور مالیاتی فولڈ شمار کرنے کی بنیاد اور طریقہ:- (1) مقررہ نمائندوں (سٹنڈ سیکورٹیز) کے نمٹانے پر مالی فولڈ جو دفعہ (A 37) کے تحت ٹیکس سے مشروط ہوں اور جن پر دفعہ B 100 کا اطلاق ہوتا ہوگا شمار اور یقین اس شیڈول کے تحت کیا جائے گا اور ٹیکس دہندگان کی طرف سے، بیان کردہ طریقہ کے مطابق این سی پی ایل کے ذریعے ٹیکس اکٹھا کیا جائے گا اور اسے جمع کروایا جائے گا۔

1A اوپن اینڈ میوچل فنڈز کے پورٹفولیو کی فروخت سے حاصل ہونے والا کمیٹیٹل گین جس پر دفعہ 100 بی لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہوگا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

شرط یہ ہے کہ سیکورٹیز کی واپسی سے حاصل ہونے والے کمیٹیٹل گینز کے حوالے سے پہلے شیڈول کے پارٹ ون کے ڈویژن ہفتم کی دوسری اور تیسری شرائط بدستور لاگو رہیں گی۔

1B پاکستان مرکنٹائل ایکچینج میں مستقبل کے اشیاء کے معاہدوں کی صورت میں افراد کو ہونے والا نفع یا نقصان، جو دفعہ 37 اے کے تحت قابل ٹیکس ہے اور جس پر دفعہ 100 بی لاگو ہوتی ہے، اس کا حساب اور تعین اس شیڈول کے تحت ہوگا اور NCCPL مجوزہ طریقہ کار کے تحت ٹیکس کا حساب اور جمع کروائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ 1 کے مقصد کے تحت این سی پی ایل خود کار نظام تیار کرے گا۔

(3) این سی پی ایل کو اس شیڈول کے تحت فرائض کی ادائیگی کے لیے درکار معلومات سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ فراہم کرے گی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

شرط یہ ہے کہ اگر اس ذیلی رول یا ذیلی رول 3 اے کے تحت مذکورہ معلومات فراہم نہیں کی جاتیں تو، NCCPL کمشنر کو تفصیلات مندرجہ ذیل کے لیے فراہم کرے گی جو اس آرڈیننس کے تحت جرمانے سمیت معلومات کی فراہمی کے لیے اپنے اختیارات استعمال کرے گا۔

3A ایسٹ بیجمنٹ اسپتال، پاکستان مرکنٹائل ایسوسی ایشن یا کوئی دیگر فرد، NCCPL کو جب اس شیڈول کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری ہوگا، معلومات فراہم کرے گا۔

(4) این سی سی پی ایل اس شیڈول کے تحت کسی مالیاتی سال کے لیے ٹیکس کے مشروط مالیاتی فوائد کے حوالے سے ٹیکس دہندہ کو مقررہ مندرجہ بالا سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔ شرط یہ ہے کہ ٹیکس دہندہ کی درخواست پر یا کمشنر کے طلب کرنے پر این سی سی پی ایل کسی مالیاتی سال کے اندر نسبتاً گم مدت کے لیے سرٹیفکیٹ جاری کرے گی۔

(5) ہر ٹیکس دہندہ وہ سرٹیفکیٹ جمع کرائے گا جس کا حوالہ ذیلی قاعدہ 4 میں دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ آمدنی کا گوشوارہ ہوگا اور ایسا سرٹیفکیٹ اس شیڈول کے تحت آمدنی کے حوالے سے حتمی شہادت ہوگا۔

(6) این سی سی پی ایل ہر سال مابقی کے اختتام سے 30 یوم کے اندر، اس سال مابقی میں شمار کئے گئے ٹیکس اور مالی فوائد کے سٹیٹمنٹ مقررہ طریقے اور صورت میں بورڈ کو پیش کرے گی۔

(7) اس شیڈول کے تحت شمار کئے گئے مالی فوائد پر پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن VII میں لاگو شرح کے ساتھ ٹیکس عائد ہوگا۔

(8) اس شیڈول کے تحت ٹیکس دہندگان پر دفعہ 4 B کی شرائط کا اطلاق ہوگا اور اس کے پہلے شیڈول کے حصہ اول کے ڈویژن (II A) میں بیان کردہ شرح کے مطابق ٹیکس لیا جائے گا۔

(2) سرمایہ کاری کے ذرائع: (1) جبکہ کسی فرد نے مقررہ نمائندوں (لسٹڈ سیکورٹیز) میں سرمایہ کاری کی، تو اس شیڈول کے متعارف کرائے جانے سے پہلے کی گئی کسی سرمایہ کاری میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے میں پوچھا جائے گا) شرط یہ ہے کہ

(a) ٹیکس سال 2012ء کی ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ساتھ، سرمایہ کاریوں کی سٹیٹمنٹ کمشنر کے پاس اس آرڈیننس میں بیان کئے گئے طریقے کے مطابق اور مقررہ تاریخ کے اندر جمع کروائی گئی ہو۔ اور

(b) یہ کہ یہ رقم 30 جون 2012ء تک 45 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری کی صورت میں رہی ہو اور اس طریقے سے رہی ہو جو متعین کیا گیا ہے۔

(2) جبکہ کسی فرد نے کسی ایسی سرکاری کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کی اور پاکستان میں کسی رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں اس شیڈول کے موثر ہونے سے 30 جون 2014ء تک اس کمپنی کی ٹریڈنگ ہوئی، تو سرمایہ کاری کی گئی رقم کے ذرائع اور نوعیت بارے میں پوچھا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ

(a) رقم متعین طریقے کے مطابق 120 یوم کی مدت کے لیے سرمایہ کاری رہے۔

(b) مالی فوائد پر ٹیکس، اگر کوئی ہو تو، اس طریقے کے مطابق موزوں انداز میں نمٹایا گیا ہو جو اس شیڈول میں بتایا گیا ہے۔

(c) سرمایہ کاری کی سٹیٹمنٹ، متعلقہ ٹیکس سال کے لیے ویلتھ سٹیٹمنٹ اور آمدنی کے گوشوارے کے ہمراہ، اس آرڈیننس کے دفعہ 18 کے تحت مقررہ تاریخ کے اندر اور متعین طریقے کار کے مطابق کمشنر کے پاس جمع کروائی گئی۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) اس قاعدہ کے مقصد کے تحت سرمایہ کاری کی رستم کا شمار مقرر طریقے کے مطابق کیا جائے گا اور خرید و فروخت کے معاہدوں (نسیوچرز) اور اثاثوں کی قدر کے معاہدوں (ڈیریویٹوز) میں حوالہ دہی فروخت (نیٹ اوپن سیل) کی مارکیٹ ویلیو شامل نہیں ہوگی۔ اگر یہ فروخت کسی ایسی ضمانت (سیکورٹی) میں ہو جو مذکورہ سرمایہ کاری پر مشتمل ہو۔

(3) اس آرڈیننس کی بعض شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا

ٹیکس کی وصولی اور جمع کرنے بارے متعلقہ شرائط، ایڈوانس ٹیکس اور قبل از ادائیگی ٹیکس کوئی جیسا کہ باب دہم کے حصہ (IV) اور (V) میں موجود ہے اسے اطلاق مالی فوائد سے ہونے والی اس آمدن پر نہیں ہوگا، اس طریقے کے مطابق جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد میں موجود ہے ماسوائے اس کے جہاں این سی پی ایل کی طرف سے ٹیکس کی وصولی قاعدہ (3) (6) کی شرائط کے تحت بورڈ کو ریفرنس کی جائے۔

(4) این سی پی ایل کی طرف سے جمع شدہ ٹیکس کی بورڈ کو ادائیگی

بورڈ کی طرف سے این سی پی ایل کے ذریعہ جمع کی گئی رستم جس کا شمار اس شیڈول میں بیان کردہ طریقے کے مطابق کیا گیا کو نیشنل بینک آف پاکستان میں ایک علیحدہ بینک اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا اور مذکورہ رستم بورڈ کو اس مالی سال جس کے دوران ٹیکس جمع کیا گیا کے بعد آنے والے ماہ جولائی کی 31 تاریخ تک اس پر سالانہ بنیادوں پر جمع ہونے والے منافع (انٹریسٹ) کے ساتھ ادا کی جائے گی۔

(5) افراد جن پر اس شیڈول کا اطلاق نہیں ہوگا

اگر کوئی فرد اس شیڈول کے مطابق ٹیکس کا تعین اور ادائیگی اختیار نہیں کرتا، تو وہ مقررہ طریقے کے مطابق کمشنر کی پیشگی منظوری حاصل کرنے کے بعد این سی پی ایل کے پاس ایک ناقابل تہیج آپشن جمع کرائے گا۔ اس صورت میں قاعدہ 2 کی شرائط کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(6) این سی پی ایل کی ذمہ داری اور فرض

(1) پاکستان ریویسینو آٹومیشن لمیٹڈ (پی آر اے ایل) جو کمپنیز آرڈیننس 1984ء (XLVII آنف 1984) کے تحت کمپنی بنائی گئی یا بورڈ کی طرف سے منظور کردہ کوئی اور کمپنی یا فرم یا اس آرڈیننس کے دفعہ کے تحت مقرر کردہ کوئی اہتارٹی، جو ان لیمٹڈ ریویسینو کے ایڈیشنل کمشنر کی سطح سے کم نہ ہو باقاعدگی سے این سی پی ایل کے سٹم اور طریق کار کا سامہی بنیاد پر یہ تصدیق کرنے کے لیے آڈٹ کرے گا کہ اس شیڈول اور اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔

(2) این سی پی ایل ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ رپورٹ کی کمشنر سے منظوری ہو اور مختصر اور بے حد زیادہ کٹیوں کی تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) کرے گی تاہم ذیلی قاعدہ 1 کے تحت آڈٹ شدہ نظام پر عمل کے دوران ہونے والی غلطی یا بھول چوک کے حوالے سے این سی پی ایل کے حوالے کوئی پینل ایکشن نہیں لیا جائے گا۔

(3) این سی پی ایل کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ ٹیکس کی وصولی کے کسی ایسے خاص کیس کو بورڈ کو ریفرنس کر دے اس صورت میں کہ این سی پی ایل ٹیکس کی رستم وصول نہ کر سکے۔

(7) عبوری شرائط:

ٹیکس سال 2012ء کے حوالے سے اس شیڈول کے موثر ہونے کے آغاز سے 30 جون 2012ء تک کی مدت کے لیے این سی پی ایل کی طرف سے قاعدہ (4)1 کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ، اس مدت کے لیے عملہ ٹیکس اور مالی فوائد کی بنیاد ہوگا۔

نواں شیڈول

(دیکھیں دفعہ 99A)

بلا لحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس یا دیگر کسی نافذ العمل قانون میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت اہل قرار پانے والے تاجر گوشوارے جمع کرانے سمیت حبانہ لیے جانے کے آپشن کا حاصل ہوگا، خواہ:-

- (a) اس شیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت یا
(b) اس شیڈول کی شرائط کے تحت۔

حصہ I

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت آنے والے تاجر منافع اور گینز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینے کے لیے قواعد

1- کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تاجر کے منافع اور گینز کو قابل ٹیکس تیسرے گرمیوں کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جاسکتا ہے۔

2- اس کے تحت تاجر کے لیے ٹیکس سال 2015 کا زیر گردش سرمایہ پچاس ملین سے زائد نہیں ہوگا اور زیر گردش سرمایہ کا ایک فیصد کیش چارج ٹیکس تاجر سے ہونے والے منافع اور گینز پر قابلاً ہواگا۔

3. ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے اس کے تحت تاجر جس نے اس کے قاعدے 2 کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے ٹیکس ادا کر دیا ہے، وہ مندرجہ ذیل شرائط مطابقت اس کے قاعدے 4 میں صراحت کر دینا چاہئے گا، یعنی:-

- (a) ٹیکس سال 2016 کے لیے تاجر ٹیکس سال 2015 کے دوران ہر کردہ زیر گردش سرمایہ کا کسے کتنی گنا منافع کو ظاہر کرے گا؛ اور
(b) ٹیکس سال 2017 اور 2018 کے لیے تاجر وہ منافع ظاہر کرے گا جو اس کے پچاس فیصد ٹیکس ادا کیا ہے جو آنے والے ٹیکس سال کی نسبت زیادہ ہے۔

4۔ اسحصے کے قاعدہ 3 کے مقصد کے لیے منافع پر مندرجہ ذیل ٹیکس کی شرح ہوگی:-

منافع	شرح
(1)	(2)
جہاں منافع 50 ملین سے زائد نہ ہو	فیصد 0.2
جہاں منافع 50 ملین سے زائد ہو لیکن 250 ملین سے تجاوز نہ کرے	100,000 روپے سے زائد نہ ہو لیکن 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو 0.15 فیصد
جہاں منافع 250 ملین سے زائد ہو	400,000 روپے سے زائد نہ ہو لیکن 250 ملین روپے سے زائد نہ ہو 0.16 فیصد

5۔ اسحصے کے تحتتا جردنفع 111 کے مقصد کے لیے اسحصے کے قاعدہ 3 کے تحت ادا کردہ ٹیکس کے حوالے سے ٹیکس سال 2016 سے 2018 کے لیے دفعہ 2 کیش (A28) میں صراحت کردہ بغیر مستحکم آمد نیکریڈ ٹیلیفون کا حقدار ہوگا۔

حصہ II

دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحتتا جر کے منافع اور گیسز پر قابل ادا ٹیکس کے تخمینے کے لیے قواعد

1۔ کاروبار سے آمدن کے حوالے سے دفعہ 99A کی ذیلی دفعہ (1) کے تحتتا جر کے منافع اور گیسز کو قابل ٹیکس تجارتی سرگرمیوں کے حوالے سے مندرجہ ذیل طریقے سے شمار کیا جاسکتا ہے۔

2۔ ٹیکس سال 2015 کے لیے اسحصے کے تحتتا جر کے منافع اور گیسز پر قابل ادا ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہوگا:-

(a) ٹیکس سال 2014 کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے 25 فیصد زیادہ یا موجودہ ٹیکس سال جس کا گوشوارہ قابل ٹیکس آمد نیکس بنیاد پر جمع کرایا گیا ہے۔

(b) حصہ I کے قاعدہ 4 میں بیان کردہ ہر حوالے کے مطابق منافع پر ٹیکس؛ یا

(c) تیس سو روپے

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

3. ٹیکس سال 2016 سے 2018 تک، اسحصکے تحتتا جر کے منافع اور گیسز پر قابل ادا ٹیکس درج ذیل سے زیادہ ہوگا:

(a) پچھلے ٹیکس سال کے لیے ادا کردہ ٹیکس سے قابل ٹیکس آمد نیکس سال پر 25 فیصد سے زیادہ ٹیکس؛ یا

(b) حص I کے قاعدے 4 میں بیان کردہ ہر حوالے کے مطابق بقینا فقیر ٹیکس۔

4. اسحصکے تحتتا جر جسے اسٹیڈو کے تحتگو شوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے پہلے ٹیکس سال 2015 کے لیے گو شوارہ جمع کرادیا ہے، وہ اس شرط پر نظر ثانی شدہ گو شوارہ جمع کر سکتا ہے کہ ٹیکس مندرجہ ذیل سے زیادہ ہے:-

(a) نظر ثانی شدہ گو شوارے کی بنیاد پر اسحصکے قاعدے 2 کے مطابق بقینا فقیر؛

یا

(b) اصل گو شوارے کے مطابق بقینا فقیر، ٹیکس سے 10 فیصد زیادہ، ٹیکس۔

5. ٹیکس سال 2015 کے لیے دفعہ 114 کی بنیاد پر (6) کیشرین (ba) کی شرائط کا اطلاق ایسے تاجر پر نہیں کیا جائے گا جس نے اس سٹیڈو کے تحتگو شوارہ جمع کرانے کی مقررہ تاریخ سے قبل اسحصکے قاعدے 4 کے تحت گو شوارے کی منتظر ثانی کیے۔

6. حص 1 کے قاعدے 4 میں صراحت کردہ ہر حوالے کے مطابق بقینا فقیر پر ٹیکس کے حوالے سے دفعہ 2 کی شق (A28) میں بیان کردہ بقینا فقیر آمدن ظاہر کردہ آمدنی سے زیادہ ہو تو اسحصے کے تحتتا جر دفعہ 111 کے مقصد کے لیے مذکورہ آمدن اور قابل ٹیکس آمدن کے مابین فرق سے کریڈٹ لینے کا انتخاب کر سکتا ہے لیکن اس شرط پر ہے کہ فرق کے ایک فیصد کیشر حے گو شوارے کے ساتھ ٹیکس ادا کیا گیا ہو۔

III۔ حص

حص I اور حص II کے تحتتا جر والے لیے عمومی شرائط

1. قابل ٹیکس کاروبار برسر گرمیوں سے علاوہ کسی جانے والی آمدن۔ کاروبار سے آمدن حاصل کرنے والے تاجر اسٹیڈو کے تحت بقینا فقیر نہیں پائیں گے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

2. دفعہ 177 اور C214 کی شرائط کا اطلاق ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک کے لیے اسٹیڈول کے تحت تاجر پر نہیں ہوگا۔
3. اسٹیڈول کے حصہ I کے تحت تاجر اسٹاک کے قاعدہ 17 کے فارم "A" میں بیان کردہ گوشوارے کو جمع کرانے کا اور اسٹیڈول کے حصہ II کے تحت تاجر انکم ٹیکس قواعد، 2002 کے مطابق گوشوارہ جمع کرانے کا۔
4. اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر تیسرے گریسے متعلق نفع اور گیسز کے حوالے سے قابل ادا ٹیکس کے خلاف اسٹارڈینس کے تحت جمع کیا کردہ بلٹی ٹیکس کے کسی بھی حصے کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔
5. اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابل ادا ٹیکس کے خلاف واجب الادا ریفرنڈ کے کسی بھی حصے کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔
6. اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر اسٹارڈینس کے کسی بھی حصے کے تحت اسٹارڈینس کے خلاف واجب الادا ٹیکس کے کسی بھی حصے کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔
7. اگر ایک تاجر ٹیکس سال 2015 کا گوشوارہ جمع کرانے کے بعد کسی بھی ٹیکس سال 2016، 2017 یا 2018 کا گوشوارہ جمع کرانے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک اہل قرار نہیں پائے گا۔ بلکہ اس حقیقت کے کہ اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے گوشوارہ اس طرح گوشوارے جمع کرانے کے وقت تاجر اسٹارڈینس کے مطابق پائے گئے تھے تو اسٹارڈینس کے تحت اسٹارڈینس کا اطلاق ہوگا۔
8. جہاں کمشنر کے ذریعہ معلوم ہو جائے کہ تاجر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار پانے کا بل نہیں تھا یا ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے درمیان کسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگی کا گوشوارہ جمع کرانے کے بغیر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر اسٹیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اسٹارڈینس کے تحت اسٹارڈینس کا اطلاق ہوگا۔
9. حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3 اور 4 کے تحت قابلاً ادا ٹیکس سال 2015 سے 2018 کے درمیان کسی بھی وقت ٹیکس کی عدم ادائیگی کا گوشوارہ جمع کرانے کے بغیر اسٹیڈول کے تحت اہل قرار نہیں پائے گا۔ تاجر اسٹیڈول کے علاوہ اس آرڈیننس کی شرائط کے تحت جائزہ لیا جائے گا اور اسٹارڈینس کے تحت اسٹارڈینس کا اطلاق ہوگا۔
10. اسٹیڈول کے تحت ایک تاجر دفعہ 153 کے مقصد کے لیے ایک فرد قرار نہیں دیا جائے گا۔
11. اس اسٹیڈول کے تحت تاجر تیسرے گریسے اور اہل تیسرے متعلقہ مدد کے لیے۔
- (a) کمشنر ٹیکس سال اور حصہ I کے قاعدہ 2 یا 3 یا حصہ II کے قاعدہ 1، 3، 4 کے تحت واجب الادا ٹیکس کے مساوی رقم کا جائزہ لے گا؛ اور
- (b) اسٹارڈینس کے تحت اسٹارڈینس کے لیے مخصوص مقررہ گوشوارے جیسا بھی معاملہ ہو، دفعہ 120 کے اطلاق کے تحت اسٹارڈینس کے خلاف واجب الادا ٹیکس کے مساوی رقم کا جائزہ لے گا۔
- وضاحت۔ ہر قسم کے شبہ کو دور کرنے اور اسٹارڈینس کے مقصد کے لیے یہ اعمال کیا جاتا ہے کہ آمد نے مراد قابل ٹیکس آمد یا ناقابل ٹیکس آمد ہے۔
12. دفن و دفن کے متعلقہ وقت اسٹارڈینس کے تحت اسٹارڈینس کے مقصد کے لیے یہ اعمال کیا جاتا ہے کہ آمد نے مراد قابل ٹیکس آمد یا ناقابل ٹیکس آمد ہے۔
13. دفعہ 116 کی زیر بنی دفعہ (2) کی شرائط کا اطلاق اسٹیڈول کے تحت ٹیکس سال 2015 کے لیے تاجر پر نہیں ہوگا اگر اس نے مذکورہ سال کے لیے ایک بلٹی ٹیکس کے لیے کم کو نافذ ہر کیا گیا ہے۔

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

14. بلا لحاظ اس امر کے کہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، اس شیڈول کے تحت گوشوارہ دفعہ 122 کے تحت میٹیکس ایبل ہو سکتا ہے، جہاں مخصوص معلومات جیسا کہ دفعہ 122 کی ذیل دفعہ (8) میں بیان کیا گیا ہے، کمشنر کے علیا قبضہ میں آئیں تو اس صورت میں اس آرڈیننس کی مشرکیت کا اطلاق ہوگا۔

15. اسٹیڈول میں،-

(a) مقررہ تاریخ سے مراد وہ تاریخ ہے جسے وفاقی حکومت نے 2015 اور ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے مقرر کرے اور یہ تاریخ دفعہ 118 کی ذیل دفعہ (2) کی شرح (b) میں بیان کیا گیا ہے۔
(b) "ٹرن اوور" سے مراد ٹرن اوور (منافع) کی وہ تعریف ہے جو دفعہ 113 کی ذیلی دفعہ 3 کی شرح (a) میں کی گئی ہے۔

16. انداد منشیات کی اشیاء، ایکٹ، 1997 (XXV بابت 1997)، انفرادی ہینڈلنگ ایکٹ، 1997 (XXVII بابت 1997) اور انداد منشیات انڈرنگ ایکٹ، 2010 (VII بابت 2010) کی رو سے سزایافت افراد اس شیڈول کے تحت اہل نہیں ہوں گے۔

17. اسٹیڈول کے حصہ I کے تحت تاجر کے لیے گوشوارہ منام A کی صورت میں دیا جائے گا جو ذیل میں دیا گیا ہے:-

منام A اس شیڈول کے حصہ I کے تحت ٹیکس سال 2015 سے 2018 تک کے لیے تاجر کے لیے گوشوارہ

پروپرائیٹرز / منیجر / ممبر AOP کا نام _____
قومی شناختی کارڈ: (ممبر بانی فرما کر CNIC کی ایک نقل منسلک کریں) _____
کاروبار، نام اور پتہ _____

فون: _____ ای میل: _____ موبائل: _____

پروپرائیٹرز کا رہائشی پتہ:

AOP (اگر قابل اطلاق ہے) کے ممبران کے نام اور رہائشی پتے:

(1) زیر گردش سرمایہ کی رقم _____

(2) مذکورہ بالا (1) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2015 کے لیے) _____

(3) کل منافع _____

(4) مذکورہ بالا (3) پر قابل ادا ٹیکس (صرف ٹیکس سال 2016، 2017 اور 2018 کے لیے) _____

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

_____ (5) ٹیکس کی رقم [(2) or (4)]

CPR (6) نمبر _____ تاریخ _____ :

اقرار نامہ:

میں _____ CNIC نمبر _____ ٹیکس گزار کی حیثیت سے جیسا کہ اوپر نام بیان کیا گیا ہے، اس امر کا باہوش و
حواس اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم اور یقین کے مطابق جو معلومات اس آسان گوشوارے میں دی گئی ہیں، وہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (XLIX
بابت 2001) کے نوٹس شیڈول کے حصہ I کی جملہ شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے درست اور مکمل ہیں۔

_____ دستخط:

_____ تاریخ:

دسواں شیڈول

دیکھیے دفعہ 100BA

- ایسے افراد کے لیے قواعد جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں
- 1 ٹیکس کی کوئی یا وصولی کی شرح۔ جہاں اس آرڈیننس کی کسی شرط کے تحت ایسے افراد سے ٹیکس کاٹنا یا جمع کرنا مقصود ہو جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں موجود نہیں، تو اس صورت میں ٹیکس کی شرح اس آرڈیننس کی پہلے شیڈول میں دیے گئے ریٹ سے دوگنا ہوگی۔
 - 2 ایسے افراد جن کے لیے ٹیکس گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں۔ (1) جہاں وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والا فرد کسی ایسے فرد کے بارے میں حسابت ہو کہ اس کا نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں اور اس کے بارے میں اطمینان پایا جاتا ہو کہ وہ دفعہ 114 کے تحت آمدن کا گوشوارہ یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (4) کے تحت سٹیٹمنٹ جمع کروانا اس پر لازم نہیں ہے تو اسے کمشنر کو تحریری طور پر الیکٹرانک نوٹس کے ذریعے کمشنر کو آگاہ کرنا ہو گا اور مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔ 2 {سکیشن 115 کی ذیلی شق 4 کے تحت دینے گئے بیان اور تاثرات کو فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت حنا راج کر دیا گیا ہے۔}

- (a) فرد کا نام، شناختی کارڈ نمبر یا نیشنل ٹیکس نمبر اور پتہ۔ جس کا نام اے ٹی ایل میں شامل نہیں؛
 - (b) ٹرانزیکشن کی نوعیت۔ اور مالیت۔ جس پر ٹیکس کاٹنا یا وصول کرنا مقصود ہے؛ اور
 - (c) وجہ جس کی بنا پر فیصلہ کیا گیا کہ اس فرد کے لیے گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروانا لازم نہیں ہے۔
- (2) کمشنر ذیلی رول (1) کے تحت نوٹس کی موصولی کے 30 دن کے اندر اندر اسے مقبول کرنے کا آرڈر یا کوئی دیگر آرڈر ذیلی رول (3) کے تحت جاری کرے گا۔
- (3) جہاں وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد نے کمشنر کو نوٹس بھیجا ہو اور کمشنر نے ذیلی رول (1) کے تحت کسی معقول وجہ کی بنیاد پر یہ رائے قائم کی ہو کہ فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں غنیمت موجود اس فرد کی طرف سے ٹیکس گوشوارے یا سٹیٹمنٹ جمع کروایا جانا لازم ہے تو وہ وہ ہولڈنگ ایجنٹ یا ٹیکس جمع کرنے والے فرد کو تحریری حکم نامہ جاری کرے گا کہ رول 1 کے تحت ٹیکس وصول کیا جائے۔
- شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر نوٹس موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر کوئی حکم نامہ جاری نہیں کرتا تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نوٹس کو مقبول کر لیا گیا ہے اور اسے کمشنر کی طرف سے منظوری تصور کیا جائے گا۔
- 3 عبوری حنا راج۔ (1) جہاں کسی ٹیکس سال میں کسی فرد سے کاٹا گیا ہو یا رول 1 کے تحت وصول کیا گیا ہو اور وہ فرد ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ دفعہ 118 میں فراہم کی گئی 1 {فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے تحت جیسے ہی کی بنیاد پر حنا راج کر دیا گیا۔}

تاریخ یا یورڈ کی طرف سے توسیع کی گئی تاریخ کے مطابق جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو کمشنر بلا لحاظ اس امر کے کہ دفعہ 114 کی ذیلی دفعات (3) اور (4) یا دفعہ 115 کی ذیلی دفعہ (5) میں کچھ مذکور ہو، 2 {فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے سکیشن 115 کی ذیلی شق 5 کے تحت تاثرات کو حنا راج کر دیا گیا ہے؛} دفعہ 118 کے تحت فراہم کردہ تاریخ یا یورڈ کی طرف سے توسیع کردہ تاریخ کے 60 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد کی قابل ٹیکس آمدن کا عبوری حنا راج لے گا اور ایک عبوری حنا راج کا حکم نامہ جاری کرے گا جس میں آمدن اور اس پر لگائے گئے ٹیکس کی تفصیلات دی جائیں گی۔

(2) ذیلی رول (1) کے تحت عبوری حنا راج کے وقت کمشنر قابل ٹیکس آمدن کا حنا راج ذیلی رول (1) کے تحت کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کی بنیاد پر لے گا۔

شرط یہ ہے کہ دفعہ 111 کی شرط غنیمت ہر کردہ آمدن، اثاثے یا خراجبات جو کہ اس رول کے تحت ظاہر کی گئی آمدن سے زائد ہوں گے پر لاگو نہیں ہوگی

وضاحت: شک دور کرنے کے لیے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ اس طریقے سے آمدن کا تخمینہ لگانے سے اس فرد کو دفعہ 116 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس گوشوارے یا آمدن کی سٹیٹمنٹ جمع کروانے سے استثنیٰ نہیں ملے گا، قابل کوئی یا قابل وصولی رقومات کی نوعیت اور ذریعہ جاننے کے لیے دفعہ 111، آڈٹ کی دفعہ 177 یا 214C یا رول 8 کے تحت بعد میں ہونے والی ترامیم اور اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

4 عبوری حنا راج کے حتمی شکل دینا۔ (1) رول 3 کے تحت کیے جانے والے عبوری حنا راج کو اس کی فراہمی کے 45 دن بعد حتمی تصور کیا جائے گا اور اس کے مطابق اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ہوگا۔

(2) عبوری حنا راج کو اس صورت میں مسترد کیا جائے گا کہ دفعہ 120 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت حتمی تصور کیا جائے گا اگر عبوری حنا راج کا نوٹس ملنے کے 45 دن کے اندر اندر متعلقہ فرد اس ٹیکس سال کے گوشوارے اور اس سے پچھلے ٹیکس سال کے گوشوارے و دولت کی سٹیٹمنٹ متعلقہ فنڈ پر ضروری دستاویزات کے ہمراہ جمع کروا دیتا ہے۔

اعکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

(3) جہاں عبوری جائزے سے قبیل یا ذیلی رول (2) کے تحت گوشوارے جمع کروادیے جاتے ہیں، تو رول 1 کے تحت کانٹا یا وصول کیا گیا ٹیکس اس ٹیکس سال کے لیے قابل ادائیگی ٹیکس کے مقابل ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

5 جہاں رول 4 کے ذیلی رول (1) کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو، کمشنر حتمی جائزے کے تیس دن کے اندر اندر دفعہ 182 کے تحت آمدن چھپانے اور اس کی تفصیلات فراہم کرنے کے جرم میں جرمانے عائد کرنے کے لیے کارروائی کا آغاز کرے گا۔

6 اس شیڈول کے مقاصد کے لیے نسبتی آمدن (imputed income) سے مراد ہے۔ (a) افراد اور ایسوسی ایشن آف پرسنز کے لیے ایسی آمدن ہے جس کی بدولت وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن 1 کے پیراگراف (1) میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے اس قدر ہو کہ متعلقہ فرد یا کمپنی فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہو؛ یا

(b) کمپنیوں کے لیے ایسی رستم جس کے نتیجے میں وہ پہلے شیڈول کے ڈویژن II میں دی گئی آمدن کے لحاظ سے کاٹے گئے یا وصول کیے گئے ٹیکس کے مطابق فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتی ہوں۔

7 جہاں ود ہولڈنگ ایجنٹ ود ہولڈنگ سٹیٹمنٹ میں ایسے افراد کے مکمل اور درست کوائف فراہم کرنے میں ناکام رہیں جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں نہ آتے ہوں، تو کمشنر ود ہولڈنگ ایجنٹ کے خلاف دفعہ 182 اور 191 کے تحت ود ہولڈنگ سٹیٹمنٹ زیر دفعہ 165 جمع کروانے کے تیس دن کے اندر اندر کارروائی کا آغاز کرے گا۔

8 جائزے میں ترمیم۔ (1) کمشنر اس صورت میں جائزے کے حکم میں ترمیم کر سکتا ہے جب نسبتی آمدن اس آمدن سے کم ہو جس پر رول (1) کے تحت ٹیکس کانٹا یا وصول کیا گیا ہو، کمشنر کو مطمئن ہونا چاہیے کہ:-

(a) ایسی آمدن جس پر ٹیکس لگنا چاہیے تھا جائزے سے باہر رہ گئی ہے؛ یا

(b) مجموعی آمدن کا اندازہ لگایا گیا یا کم شرح سے جائزہ لیا گیا یا زیادہ ریٹیفیکیشن یا ریفرنڈم کیا گیا؛ یا

(c) آمدن کے کسی حصے کا غلط مدد میں اندراج کیا گیا ہے۔

(2) بلالفاظ اس امر کے کہ جہاں ذیلی رول (1) کی شرائط کے تحت عبوری جائزے کو حتمی جائزہ تصور کیا گیا ہو یا عبوری جائزے کے جواب میں 45 دن کے اندر اندر ٹیکس اور آمدن کے گوشوارے جمع کروادیے گئے ہوں یا ذیلی رول (1) کے تحت جائزے میں ترمیم کی گئی ہو اور یہ سمجھا گیا ہو کہ جائزے میں غلطی ہو گئی ہے جس سے ریونیو کا نقصان ہو سکتا ہے تو کمشنر ضروری انکوائری کے بعد جائزے میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(3) ذیلی رول (1) کے مقصد کے تحت، "definite information" کا وہی مطلب ہو گا جب تک دفعہ 122 کی ذیلی دفعہ (8) میں واضح کیا گیا ہے۔

9 آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق۔ اس آرڈیننس کی ایسی شرائط جن کا متذکرہ بالا میں الگ الگ سے ذکر نہیں کیا گیا ان کا بغیر کسی ترمیم کے ایسے افراد پر اطلاق ہو گا جن کے نام فعال ٹیکس گزاروں کی فہرست میں شامل نہیں۔

10 مندرجہ ذیل دفعات کے تحت کاٹے جانے والے یا وصول کیے جانے والے ٹیکس پر اس شیڈول کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

(a) دفعہ 149 کے تحت کانٹا ٹیکس {2ے سب سیکشن a}

(b) دفعہ 152 کے تحت کانٹا ٹیکس ماسوائے اس دفعہ کی ذیلی دفعات (1)، (1AA)، (2)، (2A)، (b)، (c) اور (2A) کے

{3} {بی بی} سیکشن 152 کی ذیلی شق 2 اور حصہ دوئم کی شق {5AA} کے تحت ٹیکس کانٹا۔

(c) دفعہ 154 کے تحت کانٹا یا جمع کیا گیا ٹیکس

(d) دفعہ 155 کے تحت کانٹا ٹیکس

(e) دفعہ 155B کے تحت کانٹا ٹیکس

(f) دفعہ 231A کے تحت کانٹا ٹیکس

(g) دفعہ 231AA کے تحت کانٹا ٹیکس

(h) دفعہ 233AA کے تحت کانٹا ٹیکس

(i) دفعہ 235 کے تحت کانٹا ٹیکس

(j) دفعہ 235A کے تحت کانٹا ٹیکس

{4} ذیلی قاعدہ (k) فنانس ایکٹ، 2020 کے ذریعہ 30 جون 2020 کو حتمی کیا گیا، حتمی شدہ قاعدہ کو مندرجہ ذیل پڑھا گیا (k)

سیکشن 235 بی کے تحت ٹیکس جمع کیا گیا۔

(k) دفعہ 235B کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(l) دفعہ 236 کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(m) دفعہ 236B کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

{5} ذیلی قاعدہ (n) فن انس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020 کو حنا راج کر دیا گیا تھت اور یہ قاعدہ مندر حب ذیل طور پر پڑھیں، (n) سیکشن

D236 کے تحت ٹیکس جمع کیا گیا۔

(n) دفعہ 236D کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(o) دفعہ 236F کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{1} فن انس ایکٹ 2020، مورحہ 30 جون 2020، کو حنا راج کیا گیا قانون کو اس طرح پڑھا جائے۔ {o} ٹیکس سیکشن 236 ایف کے

تحت جمع کیا گیا۔

(p) دفعہ 236I کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{2} فن انس ایکٹ 2020، مورحہ 30 جون 2020 کو حنا راج کئے گئے قانون کو اس طرح پڑھا جائے۔ {q} ٹیکس سیکشن 236 جے کے تحت

جمع کیا گیا۔

(q) دفعہ 236J کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(r) دفعہ 236L کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(s) دفعہ 236P کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

(t) دفعہ 236Q کے تحت جمع کیا گیا ٹیکس

{3} ذیلی قوانین {یو، وی، ڈبلیو اور ایکس} اگرچہ فن انس ایکٹ 2020 مورحہ 30 جون 2020ء سے حنا راک کر دیئے گئے ہیں، کو اس طرح پڑھا

جائے۔

{یو} ٹیکس سیکشن 236 آر کے تحت جمع کئے گئے

{وی} سیکشن 236 یو کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

{ڈبلیو} سیکشن 236 وی کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

{ایکس} سیکشن 236 ایکس کے تحت ٹیکس جمع کئے گئے

گیارہواں سشن ڈول

دیکھیں سیکشن 100D

بلڈرز اور ڈویلپرز کے منافع اور محاصل کا حساب اور واجب الادا ٹیکس کے لیے قوانین

- 1- **اہلیت:** ان قوانین کا اطلاق بلڈرز اور ڈویلپرز کی جانب سے سیکشن 100 ڈی کے تحت شروع کئے گئے منصوبوں پر ہوگا۔
- 2- **ٹیکس کا دائرہ کار اور ادائیگی:** {1} آمدنی کا حساب اور واجب الادا ٹیکس کا حساب ہر منصوبے کے لیے الگ الگ بنیادوں پر ہوگا اور ان کا حساب اور ادائیگی قانون نمبر 10 کے تحت ہوگی۔

{2} {a} اوپر درج کئے گئے ریٹس کا اطلاق منصوبے پر سالانہ بنیادوں پر کیا جائے گا۔ ٹیکس کی سالانہ ذمہ داری کے علاوہ کام کیا جائے گا۔
ضابطہ 10 کے مطابق ٹیکس واجبات

منصوبے کی تخمینہ عمر سالوں میں

- {b} منصوبے کی تخمینہ عمر ٹیکس معتمد کے لیے اڑھائی سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔
- بشرطیکہ موجودہ نامکمل منصوبوں کی صورت میں، تخمینہ شدہ منصوبے کی زندگی کو ٹیکس سال 2020 سے لے کر ٹیکس سال 2022 کے دوران تین سال سمجھا جائے گا، اور ٹیکس سال 2019 کو بطور رجسٹریشن فارم میں اعلان کے مطابق اس سے متعلقہ حساب کی مدت کے آخری دن تک تکمیل کے فیصد کو کم کیا جائے گا۔

مزید برآں ٹیکس سال 2020ء کے مطابق واجب الادا ٹیکس اور ادائے گئے ٹیکس ریٹرن کے ہمراہ

{b} سال میں ایک سال کا تھوڑا حصہ شامل ہوگا۔

{c} واجب الادا ٹیکس اور وضع کردہ ٹیکس اور ادائے گئے ٹیکس فائنل ٹیکس ہوگا

3- رجسٹریشن اور ریٹرن جمع کروانا

{1} ایک بلڈر، ڈویلپر یا سیکرٹری کے طریقہ کار کے مطابق دسمبر کی 31 تاریخ یا اس سے پہلے ایف بی آر کی ویب سائٹ پر رجسٹرڈ کر کے ریٹرن جمع کروائے گا۔

نیا گیارہواں ضابطہ فنانس ایکٹ 2020ء مورخہ 30 جون 2020ء کے ذریعے شامل کیا گیا۔

{a} رجسٹریشن فارم جو تجویز کیا جاسکتا ہے وہ بھی شامل ہوگا، جس میں ممبر کی تفصیلات، بلڈر اور ڈویلپر کے شراکت دار ہو سکتی ہے، یا ٹیکس کے مطابق:

اگر کسی منصوبے میں یہ سامنے آتا ہے کہ کسی پراجیکٹ میں کوئی شخص بلڈر بھی ہے اور ڈویلپر بھی تو ایسی صورت میں وہ دو الگ الگ فارم جمع کروائے گا، بطور ڈویلپر اور بطور بلڈر: اور

{b} ہر منصوبے کے سشن ڈول میں ناقابل زرتلافی کا اندازہ لگایا جائے گا۔

{2} جو بلڈر یا ڈویلپر اس سکیم سے استفادہ حاصل کرے گا وہ انکم ٹیکم اور ویلتھ ٹیکس ریٹرن آن لائن جمع کروائے گا جس میں اس آرڈیننس کے تحت ٹیکس دہندہ کو ٹیکس کمشنر کی طرف سے قوانین کے مطابق منصوبے کی آمدن اندازہ لگا کر حبابی کئے گئے تخمینہ کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی وضاحت دی گئی ہو۔

4- **تصدیق:** ہر بلڈر اور ڈویلپر کو محبازت رائی سے تصدیقی سرٹیفکیٹ، محبازت رائی یا میپاک سے نقشہ حاصل کرنے اور بورڈ کے سامنے پیش کرنا ہوگا، یا معاملے کے مطابق، مندرجہ ذیل ہو سکتا ہے، جیسے

{a} قطعہ اراضی، مربع گز میں

{b} کورڈ ایریا، مربع فٹ میں

{c} قابل فروخت ایریا، مربع فٹ میں

{d} قسم {کمرشل، کوئٹی اور انڈسٹریل} کا قابل فروخت ایریا یا مکمل قطعہ اراضی، یا معاملے کے مطابق ہو سکتا ہے۔

5- ایڈوانس ٹیکس: اس سکیم میں آنے والے بلڈر اور ڈویلپر کو ایک سال کے ٹیکس کے مطابق چوتھائی حصہ بطور ایڈوانس ٹیکس جمع کروانا ہوگا، جیسا کہ اس آرڈیننس کے ذیلی قانون {1} قانون 2 میں واضح کیا گیا ہے کہ 4 برابر اقساط میں جمع کروانا ہوگا، جس کی وضاحت سیکشن 147 میں دی گئی ہے۔

6- آمدن فوائد اور منافع کے حصول کا حساب: کسی ڈویلپر یا بلڈر کو سیکشن 100 ڈی کے تحت اس طرح کے منصوبوں سے حاصل ہونے والے منافع اور فوائد کو کھاتوں یا دیلتھ سٹیٹمنٹ میں شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، یا معاملے کے مطابق قانون نمبر 2 کے تحت جمع کئے گئے ٹیکس سے 10 گنا زیادہ ہو سکتا ہے۔

یہ واضح رہے کہ کسی بلڈر یا ڈویلپر کو کم لاگت والے رہائشی منصوبے جس کی رول 9 کی شق {f} میں وضاحت کی گئی ہے یا منافع شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، یا قاعدہ نمبر 2 کے تحت واجب الادا ٹیکس سے 10 گنا زیادہ کرنا ہوگا۔

یہ بھی واضح رہے قاعدہ نمبر 2 کے تحت ایک منصوبے کے منافع اور حاصل جو ادا کئے گئے ٹیکس سے 10 گنا زیادہ ہوں گے، ایسے زیادہ منافع اور حاصل کو اکاؤنٹ کھاتوں اور دیلتھ سٹیٹمنٹ میں شامل کرنا ہوگا، یا معاملے کے مطابق ہو سکتا ہے، اور اس پر ٹیکس پہلے شیڈول کے مطابق لاگو ہو سکتا ہے۔

7- سیکشن 150 اور 153 کے تحت وڈ ہولڈنگ ٹیکس سے چھوٹ: {1} دفعہ 153 کی شقوں کا اطلاق ایسی صورت میں نہیں ہوگا۔

{a} سر یا اور سینسٹ کے علاوہ دیگر تعمیراتی میٹریل کی خریداری پر

{b} پلمبرز کی خدمات، بجلی کی تنصیبات، سٹریٹنگ یا اس طرح کی دوسری خدمات جو کمپنیوں کے علاوہ حاصل کی جائیں۔

{2} سیکشن 150 کی دفعات کا اطلاق سیکشن 100 ڈی کے ذیلی سیکشن 7 کے تحت منافع کی سے مستثنیٰ اور ایسی گیموں پر نہیں ہوگا۔

8- منصوبے کی تکمیل سے پہلے بلڈر یا ڈویلپر کے مالکانہ طریقہ کار میں تبدیلی پر پابندی: جہاں دفعہ 100 ڈی کی ذیلی دفعہ {3} کے تحت دفعہ 111 کی دفعات سے استثنیٰ کا دعویٰ کیا جائے، وہاں درج ذیل پابندیوں کا اطلاق ہوگا۔

{a} کسی بلڈر یا ڈویلپر کے شراکت دار کو اجازت نہیں ہوگی کہ کسی نامکمل منصوبے کے دوران ملکیت تبدیل کر کے، سوائے ایسے منصوبے جس میں منصوبے کے تخمینہ کے 50 فیصد کی تصدیق کسی چارٹرڈ اکاؤنٹس فرم جس کے پاس ICAP QCR مطمئن ہونے کی ریٹنگ ہو، بورڈ کو اس مقصد کے لیے تصدیقی سرٹیفکیٹ دے، ملکیت میں تبدیلی کی تاریخ تک جاری کرے۔

{b} کسی شراکت دار کی وفات کی صورت میں اس کے قانونی وارثوں کی صورت میں تبدیلی کی اجازت ہوگی۔

{c} کسی بلڈر یا ڈویلپر کے ایسے اضافی شراکت دار یا حصہ دار جو 31 دسمبر 2020ء سے پہلے تک شامل ہوئے ہوں، اضافی شراکت دار یا حصہ دار بن سکتے ہیں تاہم وہ سیکشن 100 ڈی کی ذیلی شق 3 کے تحت دی گئی چھوٹ کے لیے اہل نہیں ہوں گے۔

9- تعریف: {1} ان قوانین میں، جب تک کہ اس موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی چیز نامکمل نہ ہو۔

{a} "ایر یا" کا مطلب

{i} بلڈر ہونے کی صورت میں

{a} کمرشل یا کوئٹی عمارت گھر کے علاوہ، عمارت کا کل قابل فروخت ایریا اور

{b} گھر ہونے کی صورت میں، گھر کا مکمل رقبہ

{ii} ڈویلپر ہونے کی صورت میں، منصوبے کی کل زمین

{b} "بلڈنگ" سے مراد کوئی یا کمرشل بلڈنگ یا یونٹ ہے؛

{c} "کمرشل بلڈنگ" کوئی عمارت یا اس کا کوئی حصہ جو کہ کسی بھی کمرشل مقاصد کے لیے متعلقہ قوانین کے مطابق استعمال کی جا رہی ہے۔

{d} "منصوبے کے آغاز" کا مطلب:

{i} تعمیراتی منصوبے کی صورت میں، جب محبازت ترقی سے منصوبے کی ترتیب کا پلان منظور ہو جائے، یا

{ii} ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کی صورت میں، جب ترقیاتی منصوبے کا پلان محبازت ترقی سے منظور ہو جائے۔

واضح رہے کہ بلڈریڈ ویلیر تمام اقدامات کرے گا اور تمام چیزیں مکمل کرے گا جو احبازت لینے کے لیے ضروری ہوں گی، لیکن کسی بھی احبازت نامے کے لیے 30 دن کا وقت درکار ہو گا جو درخواست دائر کرنے کے دن سے شروع ہو گا اور 31 دسمبر 2020ء سے پہلے دائر کی جائے گی۔ بورڈ اس طرح کے منصوبے کی جزوی طور پر منظوری دے سکتا ہے یا ہر کیس میں الگ الگ ہو سکتا ہے۔

{e} "منصوبے کی تکمیل" کا مطلب

{i} بلڈر ہونے کی صورت میں، وہ تاریخ عمارت کا گرنے اسٹرکچر مکمل ہو گا۔

واضح رہے کہ گرنے اسٹرکچر اسی وقت مکمل تصور ہو گا جب اس کی چھت مجوزہ منصوبے کے مطابق مکمل کر دی جائے گی۔

{ii} ڈویلپر ہونے کی صورت میں، تاریخ جس پر:

{A} کم از کم 50 فیصد پلائٹس خریداروں کے نام تک ہو جائیں۔

{B} کم از کم 40 فیصد فروخت کی آمدن حاصل ہو چکی ہو۔

{C} سیٹلنگ مکمل ہو چکی ہو اور

{D} کم از کم 50 فیصد سڑکیں محبازت ترقی نیپاک کی قائم کردہ سب گریڈ لیول کے مطابق بچھائی جا چکی ہوں۔

{f} "کم آمدن ہاؤسنگ" سے مراد ایسی سکیم ہے جو نیا پاکستان ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ اتھارٹی یا "احساس پروگرام" کے تحت منظور اور ڈویلپ کی جائے۔

{g} "NAPHDA" سے مراد نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی ہے۔

{h} "NESPAC" کا مطلب نیشنل انجینئرنگ سروسز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ ہے۔

{i} "Residential Building" سے مراد ایسی عمارت ہے جو کمرشل عمارت نہیں لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ بلڈنگ جو صنعتی استعمال میں لائی جا رہی ہو۔

{j} "Saleable Area" عمارت کی صورت میں، قابل فروخت ایریا سے مراد ایسی جگہ ہے جو محبازت ترقی یا نقشہ اتھارٹی یا میپل نے قوانین کے مطابق قابل فروخت قرار دیا ہو۔

{k} "Unit" سے مراد ایک خود مختار عمارت اور اس کا حصہ جو گھروں، پارٹمنٹس، دکانوں یا آفس پر مشتمل ہو۔

{2} تمام دیگر چیزیں جن کی تعریف قوانین میں نہیں کی گئی ان کا مطلب وہی ہو گا جو اس آرڈیننس میں وضع کیا گیا ہو۔

10۔ واجب الادا ٹیکس کا حساب کتاب، 1 سیکشن 100 ڈی میں دیئے گئے ٹیکس ریٹ کو مندرجہ ذیل ٹیبیل میں دیئے گئے ریٹس کے مطابق لاگو کیا جائے گا۔

ٹیبیل

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ریٹ کی صورت میں			
4	3	2	1
شہری علاقے جو کامل نمبر دو یا تین میں درج نہیں	حیدرآباد، سکھر، ملتان، فیصل آباد، راولپنڈی، گوجرانوالہ، ساہیوال، پشاور، ملتان، لہبٹ آباد، کونٹھ	کراچی، لاہور اور اسلام آباد	ایریا میں
بلڈرز پر ٹیکس			
کمرشل عمارتوں کے لیے			
--	--	--	مربع فٹ
210 روپے فی مربع فٹ	230 روپے فی مربع فٹ	250 روپے فی مربع فٹ	کوئی بھی سائز
رہائشی عمارتوں کے لیے			
--	--	--	مربع فٹ
50 روپے فی مربع فٹ	65 روپے فی مربع فٹ	80 روپے فی مربع فٹ	3000 فٹ تک
100 روپے فی مربع فٹ	110 روپے فی مربع فٹ	125 روپے فی مربع فٹ	3000 فٹ یا اس سے زیادہ
ڈویلپر پر ٹیکس پورے پراجیکٹ کے لیے			
--	--	--	مربع گز
100 روپے فی مربع گز	130 روپے فی مربع گز	150 روپے فی مربع گز	کوئی بھی سائز
صنعتی علاقے کی ڈویلپمنٹ کی صورت میں			
--	--	--	مربع گز
10 روپے فی مربع گز	20 روپے فی مربع گز	20 روپے فی مربع گز	کوئی بھی سائز

{2} عمارت کے مختلف استعمال، کمرشل اور رہائشی ایریا کی صورت میں اوپر درج کئے گئے ریٹس کا اطلاق ہوگا۔

{3} پلائس کی ڈویلپمنٹ اور انہی پلائس پر عمارتوں کی تعمیر کی صورت میں دونوں ریٹس کا اطلاق ہوگا۔

واضح رہے کہ "کم قیمت ہاؤسنگ" کی صورت میں یا نیا پاکستان ہاؤسنگ اینڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی صورت میں زیادہ سے زیادہ ریٹس لاگو ہوں گے۔

بارہوں شیڈول

دیکھیں سیکشن 148

حصہ اول

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
قدرتی گیس	2711.1100
یوریا	3102.1000
معدنیات یا کیمیائی کھادیں	31.04
حنا م کپاس	52.01
کپاس کا ویسٹ، معہ یارن ویسٹ اور	52.02
کپاس، صاف کی ہوئی	5203.0000
سونا، معہ گولڈ پلیٹ اور پلاٹینم، اور پاؤڈر فارم	71.08
فیرس سکرپ، لوہے یا اسٹیل کے سکرپ کو یاد کرنا۔	72.04
نیوکلیئر ری ایکٹرز ایندھن، شعاع نہینے والے، غنیر زہریلا بنانے والے۔ تیاری کے لئے مشینری اور اپریٹس۔	84.01
بھاپ یا دیگر بخارات پیدا کرنے والے بوائیلرز (سنٹرل حرارتی گرم پانی کے بوائیلرز کے علاوہ جو کم دباؤ والی بھاپ پیدا کرنے کے قابل بھی ہیں)۔ گرم گرم پانی کے بوائیلرز۔	84.02
مرکزی حرارتی بوائیلرز جو 84.02 کے علاوہ ہیں۔	84.03
84.02 یا 84.03 کی سرخی والے بوائیلرز کے ساتھ استعمال کے معاون پلانٹ (مثال کے طور پر آکٹ مسٹ، سپر ہیسٹر، سوٹر بیوورز، گیس ریورورز)؛ بھاپ یا دیگر بخارات سے چلنے والے طاقت کے لئے کنڈینر۔	84.04
پروڈیوسر گاس وائر گاس جنریشن، ویسٹ آؤٹ تھیرم پورینٹ سیرس، اسٹیل پگاس جنریشن اور ای طرح کے پانی کے عمل سے گیس جنریشن، ان کے پیورینٹس کے ساتھ یا بغیر۔	84.05
بھاپ ٹربائن اور دیگر بخارات ٹربائنز۔	84.06
ہائیڈرائک ٹربائنز، پانی کے پمپ اور اس کے لئے ریگولیشنز	84.10
ٹربو چیٹ، ٹربو پروپیلرز اور دیگر گیس ٹربائنز۔	84.11
دیگر انجنز اور موٹرز	84.12
مانع ایندھن کے لئے فرنس برنز، جھلکے ٹھوس ایندھن کے لئے یا گیس کے لئے۔ مینیکل اسٹارک، بشمول ان کے مینیکل گریٹس، مینیکل راہ خارج ہونے والے مادہ اور ای طرح کے آلات۔	84.16
صنعتی یا لیبارٹری کی بھٹیوں اور تندوروں میں، بشمول انکنیٹر، غیر بجلی۔	84.17
مشینری، پلانٹ یا لیبارٹری کے ساز و سامان، چاہے بجلی سے گرم ہو (فرنس، تندور اور 85.14 کی سرخی کے دوسرے سامان کو چھوڑ کر)، حرارت، کھانا پکانے، جھنگ ڈالنے، صاف کرنے، اصلاح کرنے جیسے درجہ حرارت میں تبدیلی کے عمل سے مواد کے علاج کے ل۔ گھریلو معاصد کے لئے استعمال ہونے والی مشینری یا پودا کے علاوہ، نس بندی، پیورائزنگ، بھاپ، خشک، بخارات، بخارات، گاڑھا، ہونا یا کولنگ۔ فوری یا اسٹوریج وائر ہیسٹر، نان الیکٹریک۔	84.19
اس میں کیلنڈر یا دیگر رولنگ مشینیں، دھاتیں یا شیشے کے علاوہ اور سٹینڈرز کے علاوہ۔	84.20
سنٹری فسیو جز، بشمول سینٹر فسیو گل ڈرائرز؛ مائع یا گیسوں کے لئے مشینری اور اپریٹس کو فلٹر کرنا یا صاف کرنا۔	84.21
بو تلیں، کین، بکس، بیگ۔ یاد دیگر کنٹینرز بھرنے، بند کرنے، سیل کرنے یا لیبیل لگانے کی مشینری۔ کیپسولنگ بو تلیں، حبار، نلیاں اور ای طرح کے کنٹینرز کیلئے مشینری۔	8422.3000

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مشروبات کے لئے مشینری	
دوسری بینکگ یا ریبنگ مشینری (گرمی سے سکونے والی ریبنگ مشینری سمیت)	8422.4000
وزن سے چپلے والی مشینری (5 سی جی یا اس سے بہتر سنوید نشیانا کے توازن کو چھوڑ کر، بشمول وزن سے چپلے والی گنتی یا جانچنے والی مشینیں؛ ہر طرح کی مشین وزن۔	84.23 (Except 8423.1000)
دیگر لفٹنگ، ہیڈنگ، لوڈنگ یا مشینری اتارنے (مثال کے طور پر لفٹیں، ایسکلیٹرز، کنویئرز، ٹیلیفیر کس)۔	84.26
خود سے چپلے والے بلڈوزر، اینگڈوزرز، گریڈرز، لیولرز، کھرچنے والے، کینیکل پٹیچے، کھدائی کرنے والے، ہیلپ لوڈر، چھیڑنے والی مشینیں اور روڈرولرز	84.27
زمین، معدنیات یا کچھ دھاتوں کے دیگر حرکت پذیر، درجہ بندی، سطح لگانے، کھرپنا، کھدائی، چھیڑ چھاڑ، کمیٹ کرنا، نکالنے یا پور کرنے والی مشینری۔ ڈھیر ڈرائیور اور ڈھیر نکالنے والے۔ برف ہل اور برف چھونکنے والے۔	84.28 (Except 8428.1010 and 8428.4000)
حصوں کی مکمل طور پر یا بنیادی طور پر 84.25 سے 84.30 ہینڈنگ کی مشینری کے استعمال کے لیے موزوں ہیں۔	84.29
مٹی کی تیاری یا کاشت کیلئے زرعی، باغبانی یا جنگلاتی مشینری۔ لان یا کھیل کے گراؤنڈرولرز	84.30
کٹائی یا گھاس ڈالنے والی مشینری، جس میں بھوسے یا چارے کے استعمال کنندہ شامل ہیں۔ گھاس یا گھاس کاٹنے والا، انڈے، پھسل یا دیگر زرعی سامان کی صفائی، چھٹائی یا درجہ بندی کے لئے مشینیں پیداوار، 84.37 کی سرخی کی مشینری کے علاوہ۔	84.31
دودھ دوسنے والی مشینیں اور دودھ کی مشینری۔	84.32
شراب، سائڈر، چھلوں کے رس یا اسی طرح کے مشروبات کی تیاری میں پریس، کولہ اور اسی طرح کی مشینری استعمال ہوتی ہے۔	84.33 (Except 8433.1100 and 8433.1900)
دیگر زرعی، باغبانی، جنگلات، پولشری پالے یا مکھی پالے والی مشینری، جس میں کینیکل یا تھرمسل سامان سے لیس انکرن پلانٹ بھی شامل ہے۔ پولشری انکیوبیٹر اور پروڈر	84.34
بیج، اناج یا خشک پھسل دار سبزیوں کی صفائی، چھانٹ یا درجہ بندی کے لئے مشینیں؛ مشینری جو گھسانی کرنے والی صنعت میں یا اناج یا خشک پھیلی سبزیوں کے کام کے لئے استعمال ہوتی ہے، فنارم کی قسم کی مشینری کے علاوہ۔	84.35
مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں، صنعتی تیاری یا کھانے پینے کی تیاری کے لئے، جانوروں یا طے شدہ سبزیوں کی چربی یا تیل کی نکالنے یا تیاری کے لئے مشینری کے علاوہ۔	84.36
فنا سبر سیلولوز مادے کا گودا بنانے کے لئے مشینری یا کاغذ یا پیپر بورڈ بنانے یا حتم کرنے کے لئے۔	84.37
کتاب بانڈنگ مشینری، بشمول کتاب سازی مشینیں۔	84.38
کاغذ کا گودا، کاغذ یا پیپر بورڈ تیاری کرنے کے لئے دوسری مشینری، جس میں ہر طرح کی مشینوں کو کاٹنے کی سہولیات شامل ہیں۔	84.39
پلیسٹس، سٹینڈر یا دیگر پرنٹنگ کے اجزاء تیاری کرنے یا تیاری کرنے کے لئے مشینری، آلات اور سازو سامان (ہینڈنگ 84.56 سے 84.65 تک کی مشینوں کے علاوہ)۔ پلیسٹس، سٹینڈر اور دیگر پرنٹنگ کے اجزاء۔ پلیسٹوں، سٹینڈروں اور لیٹھو گرافک پتھروں کو، جن کی طباعت کے مقاصد کے لئے تیاری کیا گیا ہے (مثال کے طور پر، grained-planed یا پالش)۔	84.40
آفسٹ پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ	84.41
آفسٹ پرنٹنگ مشینری، شیٹ فیڈ، آفسٹ ٹائپ، شیٹس کو ایک طرف سے استعمال کرنا جو 22 سنی میٹر سے زیادہ نہ ہو جبکہ دوسری سائڈ 36 سنی میٹر سے زیادہ نہ ہو۔۔ بغیر تہ کی ہوئی صورت میں۔	84.42
دیگر آفسٹ پرنٹنگ مشینری	8443.1100
لیٹھر پریس پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ، فلیکس گرافک پرنٹنگ کے علاوہ	8443.1200
لیٹھر پریس پرنٹنگ مشینری، ریل فیڈ کے علاوہ، فلیکس گرافک پرنٹنگ کے بغیر	8443.1300
فلیکس گرافک پرنٹنگ مشینری	8443.1400
گریور پرنٹنگ مشینری	8443.1500

گرم سٹیمنگ مشینری	8443.1600
لیبل پرنٹنگ / امیوزنگ مشینیں	8443.1700
فلیٹ بیڈ پریس	8443.1910
پروف پریسز	8443.1920
آن کائن ٹیکسٹائل	8443.1930
دیگر	8443.1940
دیگر	8443.1951
ساختہ ٹیکسٹائل مواد کو باہر نکالنے، ڈرائنگ، بناوٹ یا کاٹنے کے لئے مشینیں۔	8443.1959
ٹیکسٹائل ریٹوں کی تیاری کے لئے مشینیں؛ ٹیکسٹائل سوت کی تیاری کے ل machines کٹائی، دوگنا یا گھم مشینیں اور دیگر مشینری۔ ٹیکسٹائل کی رینگ یا سمیٹ (بشمول ویٹ سمیٹ) مشینیں اور مشینیں جو ٹیکسٹائل سوت کی تیاری کے لئے 84.46 یا 84.47 کی سرخی والی مشینوں پر استعمال ہوتی ہیں۔	8443.1990
بسنائی والی مشینیں، لومز	8444.0000
بسنائی والی مشینیں، سلائی ہانڈنگ مشینیں اور جیمپڈ سوت، ٹولے، لیس، کڑھائی، ٹر میٹنگس، چوٹی یا حبال بنانے اور مشینیں ٹفٹنگ کے لیے۔	84.45
84.44، 84.45، 84.46 یا 84.47 (مثال کے طور پر، Jacquards، dobbies، خود کار طریقے سے روکنے کی تحریک، سٹیل تبدیل کرنے کے طریقے کار) کی مشینوں کے استعمال کے لئے معاون مشینری؛ حصوں اور لوازمات کو مکمل طور پر یا صولی طور پر اس سرخی کی مشینوں کے ساتھ 84.44، 84.45، 84.46 یا 84.47 کی ہیڈنگ کے استعمال کے لئے suitable موزوں ہیں (مثال کے طور پر تھکا اور نکالنے والے، کارڈ کے لب اسس، کنگھی، پٹلی، سٹیل، ہیڈز) اور شفا بخش فریم، ہوزری سوئیاں)۔	84.46
کلوے میں یا شکلوں میں محسوس شدہ یا نون و وونس کی تیاری یا تکمیل کے لیے مشینری، جس میں محسوس شدہ ٹوپیاں بنانے کی مشینری بھی شامل ہے۔ ٹوپیاں بنانے کے لئے بلاکس۔	84.47
دھلائی، صفائی، مروڑ، خٹک، استری، دبانے (منیوز پریس سمیت)، پلچ، رنگنے، ڈریسنگ، حتم، کوٹنگ یا رنگدار ٹیکسٹائل سوت، کپڑے یا بسٹا ٹیکسٹائل کے مضاف میں اور مشینیں پیسٹ کو تیس تانے یا کسی دوسرے معاونت میں استعمال کرنا جس طرح فرسٹ ڈھانچنے کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے جیسے لیسوولیم۔ رینگ، انیلنگ کے لئے مشینیں، ٹیکسٹائل کے کپڑے کو تہ کرنے، کاٹنے یا پیک کرنے۔	84.48
کھالیں، کھالیں یا چمڑے تیار کرنے، ہینگ دینے یا کام کرنے کی مشینری یا سلائی مشینوں کے علاوہ کسی اور چھونے، کھالوں یا چمڑے کے دیگر مضاف میں بنانے یا مرمت کرنے کے لئے۔	8449.0000
کنورٹرز، لڑکے، انگوٹھ مولڈ اور کاسٹنگ مشینیں، جو دھات کاری یا دھات کی فائنڈریوں میں استعمال ہوتی ہیں۔	84.51
دھات کی رولنگ ملز اور اس کے لیے رولز	84.53
مشین لیسز یا دیگر روشنی یا فوٹونیم، الٹرا سونک، برقی خارج ہونے والے مادہ، الیکٹرو کیمیکل، الیکٹرانیم، آنکھ-بیم یا پلازما آرک عمل کے ذریعہ کسی بھی مواد کو کام کرنے کے لئے ٹولز۔ واٹر جیٹ کاٹنے والی مشینیں۔	84.54
ورکنگ میٹل کے لئے مشینی مراکز، پونٹ تعمیراتی مشینیں (واحد اسٹیشن) اور ملٹی اسٹیشن ٹرانسفر مشینیں۔	84.55
دھات کو ہٹانے کے لیچ (ٹرننگ سینٹرز سمیت)	84.56
مشین ٹولز (بشمول پونٹ کی ہیڈ مشینیں) ڈرنلنگ، بورنگ، گھسائی کرنے والی، تھمریڈنگ یا ٹیپنگ کیلئے دھات کو نکال کر، 84.58 ہیڈنگ کے لیچ (موڑ کے مراکز سمیت) کو حتم کر کے۔	84.57
مشین tools ٹولز ڈیبرینگ، تیز، پیس، خمیرت دینے، لاپ کرنے، پالش کرنے یا دوسری صورت میں دھات یا سٹیل کیٹ کو پینے والے پتھر، کھرچنے والی پالش کرنے والی مصنوعات کے ذریعہ، گیسر کاٹنے، گیسر پینے یا گیسر فائننگ مشینوں کے علاوہ 84.61 کی سرخی کے ذریعہ۔	84.58

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مشین-اوزار چڑھانا، تشکیل دینا، سائمنگ، برچنگ، گیسر کاٹنے، گیسر پینے یا گیسر ختم کرنے، صول سازی، کاٹنے اور دیگر مشینی اوزار، دھات- یا سرٹیکلیٹ کو ختم کر کے کام کر رہے ہیں، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔	84.59
تھوڑے لگانے یا ڈائی اسٹیمپنگ کے ذریعہ دھاتی کے کام کرنے کے ل Machine مشین ٹولز (پریس سمیت)۔ موڑنے، فولڈنگ، اور کام کرنے والی دھات کے لئے مشینی اوزار (پریس سمیت)	84.60
سیدھا کرنا، چپنا کرنا، مونڈنا، چھدرن یا نوچنا؛ ورکنگ میٹل یا میٹل کار ہائڈس کے لئے پریس، جن کی وضاحت اوپر نہیں کی گئی ہے۔	84.61
کام کرنے والی دھات یا سرٹیکلیٹ کے لئے، دوسرے مواد کو ہٹائے بغیر، دوسرے مشین ٹولز۔	84.62
مشین کام کرنے والے پتھر، سیرامکس، کنکریٹ، ایسبیسٹوس سینٹ یا معدنی مواد کی طرح یا ٹھنڈا کام کرنے والے شیشے کے ٹولز	84.63
سولڈ رنگ، بریزنگ یا بیلڈنگ کے لئے مشینی اور اپریٹس، کاٹنے کے قابل ہیں یا نہیں، 85.15 کی سرخی کے علاوہ۔ گیس سے چلنے والی سطح کی میپنگ مشینیں اور آلات۔	84.64
ٹھوس (پاؤڈر یا پیسٹ سمیت) شکل میں زمین، پتھر، کچھ دھاتیں یا دیگر معدنی مادے، چھانٹنے، اسکریننگ، الگ کرنے، دھونے، کھیلنے، پیسے، ملانے یا گوندنے کی مشینری۔ ٹھوس معدنی ایندھن، سیرامک پیسٹ، غیر ساختہ سینٹ، پلاسٹک میٹریل یا دیگر معدنی مصنوعات کو پاؤڈر یا پیسٹ فارم میں اکٹھا کرنے، تشکیل دینے یا مولڈنگ کیلئے مشینری۔ ریت کے فنڈزری سانچوں کی تشکیل کے لئے مشینیں۔	84.68
گلاس کے لفافوں میں برقی یا الیکٹرانک لیپ، نلیاں یا اوزار یا فلیش بلسب جمع کرنے والی مشینیں۔ مینوفیکچرنگ یا گرم کام کرنے والے شیشے یا شیشے کے سامان کی مشینیں۔	84.74
ورکنگ ر بڑیا پلاسٹک کے لئے یا ان مادوں سے تیار کردہ مصنوعات کی تیاری کے لئے مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہے	84.75
تمباکو تیار کرنے یا بنانے کے لئے مشینری، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہے۔	84.77
مشینیں اور کمپیکٹ آلات جن کے انفرادی فعال ہوتے ہیں، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔	84.78
دھات کی فنڈزری کے لئے مولڈنگ بکس؛ سٹرن کے اڈے؛ مولڈنگ پیٹرن؛ دھات (انگوٹھ کے سانچوں کے علاوہ)، دھاتی کار ہائڈس، شیشہ، معدنی مواد، ر بڑیا پلاسٹک کے لئے سانچے	84.79 (Except 8479.8960 and 8479.8990)
مشینیں اور ایک قسم کا سامان جس میں مکمل طور پر یا بنیادی طور پر سیمیکڈ کشر بولوں یا ویفرز، سیٹی کنڈ کشر ڈیوائسز، الیکٹرانک انٹیگریٹڈ سرکٹس یا فلیٹ پنیل ڈیپلے کی تیاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس باب میں نوٹ 9 (سی) میں مخصوص مشینیں اور اپریٹس؛ حصے اور لوازمات	84.80
75 کلو واٹ سے زیادہ لیکن 375 کلو واٹ سے زیادہ پیداوار نہیں ہے	84.86
375 کلو واٹ سے زیادہ پیداوار میں	8501.3300
دیگر	8501.3400
ایک آؤٹ پٹ میں جو 75 کے وی اے سے زیادہ ہے لیکن 375 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے	8502.1190
ہو اکی طاقت سے چلنے والا	8502.1200
دیگر	8502.3100
دیگر	8502.3900
	8503.0090
	8504.2100
پاور ہیٹ ٹرنگ کی گنجائش 650 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے	8504.2200
پاور ہیٹ ٹرنگ کی گنجائش 650 کے وی اے سے زیادہ ہے لیکن 10,000 کے وی اے سے زیادہ نہیں ہے	8504.2300
پاور ہیٹ ٹرنگ کی گنجائش 10000 کے وی اے سے زیادہ ہو۔	8504.3400
پاور ہیٹ ٹرنگ کی گنجائش 500 کے وی اے سے زیادہ ہو	8504.5000
دیگر انڈکٹرز	

85.14	صنعتی یا لیبارٹری برقی بھٹیوں اور تندوں (بشمول ان میں شامل کام یا شامل) مادے کے گرمی کے علاج کے ل other دیگر صنعتی یا لیبارٹری کے ساز و سامان کو شامل کرنے یا ڈائریکٹر کے نقصان سے۔
85.15	الیکٹریک (بجلی سے گرم گیس سیٹ)، لیسزریا یا ڈیٹا لائٹ یا فوٹون بیم، الیکٹران بیم، مقناطیسی نبض یا پلازما آرک سولڈرنگ، بریزنگ یا ویلڈنگ مشینیں اور پریٹس، چپاے کاٹنے کے قابل ہوں یا نہ ہوں۔ دھاتیں یا تصدیق نامے کے گرم چھڑکنے کے لئے برقی مشینیں اور پریٹس۔
8543.3000	الیکٹرو پلائنگ، الیکٹرو لیسس یا الیکٹرو فورس کیلئے مشینیں اور پریٹس
85.45 (Except 8545.1100 and 8545.9020)	کاربن الیکٹروڈ، کاربن برسش، پراغ کاربن، بیٹری کاربن اور گریفائٹ یا دیگر کاربن کے دیگر مضافات میں، بغیر کسی دھات کے ساتھ یا بغیر، بجلی کی متا صد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔
85.46	کسی بھی مواد کے بجلی کے انسولٹر۔
85.47	بجلی کی مشینوں، آلات یا ساز و سامان کے موصلیت کا سامان، دھات کے کسی معمولی اجزاء (مثال کے طور پر، تھریڈڈ ساکٹ) کے علاوہ مکمل طور پر موصلیت کے اجزاء کے لئے شامل کردہ مکمل طور پر فٹ ہونے کی چیزیں، جو اسمبلی کے متا صد کے لئے صرف 85.46 کی سرخی کے موصیل کے علاوہ شامل ہیں۔ بجلی کی نالی ٹنگیاں اور اس کے لئے جوڑ، موصلیت سے متعلق مواد کے ساتھ اہتمام شدہ دھات کی۔
89052000	منلوٹنگ یا سبر سل ڈرنگ یا پروڈکشن پلیٹ فارم

PART II

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
کھالیں اور پرندوں کے دوسرے حصے، ان کے پتھروں کے نیچے یا نیچے، پتھروں اور پتھروں کے کچھ حصے (ٹرمیڈیجیٹس کے ساتھ ہوں یا نہیں) اور نیچے، تحفظ کے لئے صاف، جراثیم کش یا علاج سے زیادہ کام نہیں کیا گیا ہے۔ پاؤڈر اور پتھروں یا پرندوں کے آفیتھرس کا ضائع کریں۔	05.05
بڈیوں اور سینگ کے اعضاء، غنیر منقولہ، مچھلی والے، آسانی سے تیار (لیکن شکل میں نہیں کاٹے جاتے)، تیزاب یا ڈیجیٹائزیشن سے علاج کیا جاتا ہے۔ پاؤڈر اور ان مصنوعات کا ضائع کریں۔	05.06
آئیوری، کھوے، شیل، ویلیون اور ویلیون کے بال، سینگ، اینٹلر، کھروے، ناخن، نیچے اور چوٹیاں، غنیر پوشیدہ یا محض تیار ہیں لیکن کٹاے شکل نہیں۔ ان پروڈکٹس کا پاؤڈر انڈر فیلڈ۔	05.07
مرحبان اور ملتے جلتے مواد، غنیر محض یا آسانی سے تیار لیکن دوسری صورت میں کام نہیں کیا گیا۔ مولس، کرسٹ آسٹریٹ یا لیکوڈر مزاور کٹلی ہڈی، غنیر منقطع یا آسانی سے تیار لیکن کٹاے شکل، پاؤڈر اور اس کی برہادی کے خول۔	05.08
امبرگس، کاسٹوریم، گلیٹینڈسٹمسک can کیڈنٹھرائڈس، ایلپت، چپاے نورسٹریڈ، عندود اور دیگر جانوروں کی مصنوعات جو دو سازی کی مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں، تازہ، ٹھنڈا، ٹھنڈا یا کسی اور طرح سے محفوظ ہیں۔	0510.0000
جانوروں کی مصنوعات کو کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔ باب 1 یا 3 کے مردہ جانور، انسانی استعمال کے لیے نا مناسب ہیں۔	05.11
آلو، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.01
ٹماٹر، تازہ یا ٹھنڈا۔	0702.0000
پسیاز، کلورٹ، لہسن، چھلکے اور دیگر سوسے سبزیاں، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.03
بند گوبھی، گوبھی، کولہانی، کالے اور اسی طرح کے خوردنی بیٹیل، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.04
لینٹ (لیکو کاسٹیوا) اور چکوری (سپنچوریم ایلس پی پی)، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.05
گاجر، شلجم، ترکاریاں چقندر، سیلیف، سیلریک، مولی اور اسی طرح کی خوردنی جڑوں، تازہ یا ٹھنڈا۔	07.06
کھیرے اور گیسر کن تازہ یا ٹھنڈا۔	0707.0000

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

پھسل دار سبزیاں، شکیل یا غیر خریدار، تازہ یا پھنٹا۔	07.08
سبزیاں عارضی طور پر محفوظ ہیں (مثال کے طور پر، سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس کے ذریعہ، ننگین پانی، گندھک کے پانی میں یا دیگر حفاظتی حلوں میں)، لیکن فوری طور پر استعمال کے لیے استعمال اس حالت میں نامناسب ہیں۔	07.11
خشک پھسل دار سبزیاں، گولہ باری، چپاے جلد کی ہو یا تقسیم ہو۔	07.13
رائی	10.02
بارے	10.03
جو	10.04
مکئی	10.05
بوائی کے لیے بیج	1006.1010
نشاستے	11.08
سویا بین، ٹوٹے ہوئے یا تازہ	12.01
کولسیزاکے بیج، ٹوٹے ہوئے یا تازہ	12.05
سورج مکھی کے بیج، ٹوٹے ہوئے یا تازہ	1206.0000
تیل کے دوسرے بیج اور روغن پھسل، چپاے ٹونا ہو یا نہیں۔	12.07
بیج، پھسل اور بیجول، ایک قسم کی بوائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے	12.09
ہاکیوز، فریورڈ ریڈ، چپاے فروٹ گراؤنڈ، پاؤڈر اور بنٹھاٹار مغلیٹ، لوپولن	12.10
پلائس سینڈ پائرس آن پلائس (بشمول سیز سینڈ فروٹس)، آف کنڈ سوڈ پریمیر پلیٹین پر فیوری، ونار میمی میں یا کیڑے مار، فٹکائیڈل یا ایسی طرح کے مقصد کے لیے، تازہ، ٹھنڈا، منجمد یا سوکھا، چپاے کا ٹانا ہو، پسا ہوا ہو یا پاؤڈر۔	12.11
بوائیوں، جانوروں، بھینٹوں یا بکریوں کی چربی، جن کی سرخی 15.03 ہے۔	15.02
سویا بین کا تیل اور اس کے مختلف حصے، چپاے ان کو بہتر بنا یا چپاے یا نہیں، لیکن کیسائی طور پر تبدیل نہیں کیا گیا۔	15.07
پام آئل اور اس کے مختلف حصے، چپاے ان کو بہتر بنا یا نہیں کریں، لیکن کیسائی طور پر تبدیل نہیں کیا گیا۔	15.11
جانوروں یا سبزیوں کی چربی اور تیل اور ان کے مختلف حصے، اہلی ہوئی، آکسائیڈ، پانی کی کمی، سلفورائیڈ، اڑا ہوا، گرمی کے ذریعہ ویکووم میں یا غیر فعال گیس میں پالیمرائزڈ یا دوسری صورت میں کیسائی ترمیم شدہ، جو 15.16 کی سربراہی کرتے ہیں ان کو چھوڑ کر۔ ناجائز مرکب یا جانوروں یا سبزیوں کی چربی یا تیل کی تیاری یا اس باب کے مختلف چربی یا تیلوں کا حصہ، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔	1518.0000
کو کو پیسٹ، چپاے منحرف ہو۔	18.03
تیل ایک اور دیگر ٹھوس اوشیشوں، خواہ زمین نہ ہو یا گولیوں کی شکل میں، سبزیوں والی چربی یا تیل نکالنے کے نتیجے میں، 23.04 یا 23.05 کی سرخی کے علاوہ۔	23.06
غیر منظم شدہ آئرن پائیکس	2502.0000
ہر قسم کے گندھک، سوائے گندھک کے علاوہ، گندھک اور صابن گندھک۔	2503.0000
قدرتی گریٹائٹ	25.04
ہر طرح کے قدرتی ریت، چپاے رنگ ہو یا نہ ہو، باب 26 کے دھاتی سیزنگ ریتوں کے علاوہ۔	25.05
کوارٹز (قدرتی ریت کے علاوہ)، کوارٹزائٹ، چپاے تقسیم تڑاٹھے ہوتے ہوں یا محض کالٹ کر، صول کر کے یا دوسری صورت میں، آئنا کار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔	25.06
کیولن اور دیگر کیلٹک مٹی، چپاے کیلکسٹرن ہوں۔	2507.0000
دوسرے گلی (جس میں 68.06 کی سرخی کے توسیعی مٹی شامل نہیں ہیں)، اینڈلائٹس، کیلیٹس اور سلیمانائٹ، چپاے کیلکسٹرن ہوں یا نہ ہوں۔ muleite؛ چپاے موٹے یا ڈائناس ارتھز۔	25.08

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

چپاک	2509.0000
قدرتی کیلشیم فسفٹس، قدرتی ایلیومینیم کیلشیم فسفٹس اور فسفٹس چپاک۔	25.10
قدرتی بیسریٹ سلیٹ (بیسریٹس)؛ قدرتی بیسریٹ کاربونیٹ (وانٹائنٹ)؛ کیلکائنڈ ہوا یا نہیں، 28.16 سیڈنگ کے بیسریٹ آکسڈ کے علاوہ۔	25.11
سلیس فوسیل کھانے (مثال کے طور پر، کیسزل گھ، ر، ٹرپولائنٹ اور ڈائیڈومائنٹ) اور اسی طرح کی سلائسی زمینیں 1 کی یا اس سے کم ظاہری مخصوص کٹش قتل کی، چپاک کیلکائنڈ ہوا یا نہیں۔	2512.0000
اتش فشانی پتھر؛ زمرہ؛ قدرتی کورڈم، قدرتی گارنٹ اور دیگر قدرتی رگڑنے والے، خواہ گرمی کا علاج نہ کریں۔	25.13
سلیٹ، چپاکے تقریباً تراشے ہوئے ہوں یا محض کاٹ کر، دیکھے ہوئے یا کسی اور طرح، آٹاکار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔	2514.0000
ڈولومائنٹ، چپاکے کیلکائنڈ ہوا یا ناچار، بشمول ڈولومائنٹ تراشے ہوئے یا محض کاٹے ہوئے، دیکھے ہوئے یا دوسری صورت میں، کسی آٹاکار (مربع سمیت) شکل کے بلاکس یا سلیب میں۔ ڈولومائنٹ ریٹنگ کس۔	25.18
قدرتی میگنیشیم کاربونیٹ (میگنیشیٹ)؛ فیوزڈ میگنیشیا؛ مردہ جبل (میگنیز) میگنیشیا، چپاکے وہ سٹارنگ سے پہلے تھوڑی مقدار میں دوسرے آکسڈس پر مشتمل ہو یا نہ ہو۔ دوسرے میگنیشیم آکسڈ، پاک ہیں یا نہیں۔	25.19
چپس؛ پلاسٹر (کیلکائنڈ چپس یا کیلشیم سلیٹ پر مشتمل ہے) چپاکے رگین ہوں، ایکلر بیسٹریٹ رڈرڈ کی تھوڑی مقدار کے ساتھ یا اس کے بغیر۔	25.20
چونا پتھر ہسٹو؛ چونا پتھر اور دیگر کھاڑی پتھر، چونا پتھر کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کا۔	2521.0000
میکا، بشمول تقسیم؛ میکافلسڈ	25.25
قدرتی بورٹس اور اس پر مرکب (چپاکے وہ کیلیکائنڈ ہوا یا نہ ہو)، لیکن اس میں قدرتی نمگین پانی سے جدا ہونے پر ٹرس شامل نہیں۔ قدرتی بورٹس ایڈ، جو H3BO3 میں 85 فیصد سے زیادہ نہیں ہوتا ہے، کا استعمال خشک وزن پر کیا جاتا ہے۔	2528.0000
فیڈ اسپار؛ leucite؛ نیپیلین اور نیپلائن سائینٹ؛ فسفلور سپار	25.29
معدنیات کی مادی شکل کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔	25.30
آئرن ایک اور مرکب، بشمول بھٹ ہوا آئرن پائنائٹس۔	26.01
میگنیشیم ایک اور مرکب، بشمول فرگوسٹس میگنیشیم ایک اور 20 فیصد یا اس سے زیادہ کے میگنیشیم مواد کے ساتھ مرکب ہیں، جو خشک وزن پر محاسبہ کیا جاتا ہے۔	2602.0000
کاپر کچھ دھاتیں اور مرکب۔	2603.0000
نکل کچھ دھاتیں اور مرکب۔	2604.0000
کوبالٹ ایک اور مرکب۔	2605.0000
ایلیومینیم کچھ دھاتیں اور مرکب۔	2606.0000
سیڈ ایک اور ارتکاز۔	2607.0000
زنک ایک اور ارتکاز۔	2608.0000
ٹن ایک اور ارتکاز۔	2609.0000
کرومیم ایک اور مرکب۔	2610.0000
ٹنگسٹن ایک اور مرکب۔	2611.0000
یورینیم یا تھوریئم ایک اور مرکب۔	26.12
مولیبدینیم ایک اور ارتکاز۔	26.13
ٹائیٹنیم ایک اور توحب۔	2614.0000
نیومیم، ٹینٹم، ویسٹڈیم یا زرکونیم ایک اور مرکب۔	26.15
قیٹی دھات ایک اور مرکب۔	26.16
دوسرے کچھ دھاتیں اور مرکب۔	26.17

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

لوہے یا اسٹیل کی تیاری سے دانے دار سلیک (سلیک ریت)۔	2618.0000
سلیک، ڈراس (دانے دار سلیک کے علاوہ)، اسکیلنگ اور لوہے یا اسٹیل کی تیاری سے حاصل ہونے والا دوسرا فضلہ۔	2619.0000
سلیک، راہ اور باقیات (آئرن یا اسٹیل کی تیاری کے علاوہ) جس میں دھاتیں، آرسنک یا ان کے مرکبات شامل ہیں۔	26.20
کوئلہ؛ کوئلے سے تیار کردہ بریقٹ، اوڈنڈ اور اسی طرح کے ٹھوس ایندھن۔	27.01
لینائنٹ، جیٹ کو چھوڑ کر، مجموعی طور پر نہیں۔	27.02
پیٹ (بشمول پیٹ کی گندگی)، جمع نہ ہو۔	2703.0000
کوئلہ اور کوئلہ کا نیم کوئلہ، لگنائٹ کا پیٹ کا، چاہے اجتماعی ہو یا نہ ہو۔ retort کاربن۔	27.04
پشروہیم گیٹوں اور دیگر گیٹس ہائڈروکاربن کے علاوہ کوئلہ گیٹس، پانی کی گیٹس، پیدوار کی گیٹس اور اسی طرح کی گیٹیں۔	2705.0000
تیل اور اعلیٰ درجہ حرارت کوئلے کے نار کے آسون کی دیگر مصنوعات؛ اسی طرح کی مصنوعات جس میں خوشبودار اجزاء کا وزن غیر خوشبودار اجزاء سے زیادہ ہوتا ہے۔	27.07
پتھر اور پتھر کوئلہ، کوئلے کے نار سے یا دوسرے معدنی ناروں سے حاصل کیا گیا۔	27.08
پشروہیم تیل اور تیل، بٹومین معدنیات، حنام تیل سے حاصل کیا گیا	2709.0000
کاربن (کاربن کالے اور کاربن کی دوسری شکلیں جہاں کہیں بھی مخصوص یا شامل نہیں ہیں)۔	28.03
ہائیڈروجن، نایاب گیسوں اور دیگر غیر دھاتیں۔	28.04
اکالی یا الکلائن - زمین کی دھاتیں نایاب - زمین کی دھاتیں، اسکینڈیم اور یرتھیم، چاہے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوں یا ایک دوسرے سے ملا ہوں۔ پارا	28.05
گندھک کا تیزاب؛ سلفونیٹرک ایسڈ۔	28.08
ڈیفوسورس اینٹاکسائیڈ؛ فسفورک ایسڈ؛ پولی فسفورک ایسڈ، چاہے وہ کیمیائی طور پر متعین نہ ہوں۔	28.09
دوسرے غیر نامیاتی تیزاب اور غیر دھاتیوں کے دیگر غیر نامیاتی آکسیجن مرکبات۔	28.11
امونیا، پانی کی یا پانی کے حل میں۔	28.14
سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (کالک سوڈا)؛ پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ (کالک پوٹاش)؛ سوڈیم یا پوٹاشیم کے پیروآکسائیڈ۔	28.15
زنک آکسائیڈ؛ زنک پیروآکسائیڈ۔	2817.0000
مصنوعی کورنڈم، چاہے وہ کیمیائی طور پر بیان نہ ہو۔ ایلومینیم آکسائیڈ؛ ایلومینیم ہائیڈروآکسائیڈ۔	28.18
کرومیم آکسائیڈ اور ہائیڈروآکسائیڈ۔	28.19
مینگنیٹج آکسائیڈ	28.20
آئرن آکسائیڈ اور ہائیڈروآکسائیڈ۔ مشترکہ آئرن کے وزن کے حساب سے 70 or یا اس سے زیادہ پر مشتمل زمین کے رنگ Fe ₂ O ₃ کے بطور تشخیص کیے جاتے ہیں	28.21
کوبالٹ آکسائیڈ اور ہائیڈروآکسائیڈ۔ تجبائی کوبالٹ آکسائیڈ	2822.0000
ٹائیٹنیم آکسائیڈ۔	28.23
سیڈ آکسائیڈ؛ سرخ سیہ اور اورنج سیہ۔	28.24
ہائیڈرازاٹن اور ہائیڈروآکسائیڈ اور ان کی نامیاتی نمکیات؛ دوسرے غیر نامیاتی آڈوں؛ دیگر دھاتی آکسائیڈ، ہائیڈروآکسائیڈ اور پیروآکسائیڈ۔	28.25
فسلورائز؛ فسلوروسیلیکیٹس، فسلوروالومینیس اور دیگر پیچیدہ فسلورین نمکیات۔	28.26
کلورائیڈ، کلورائیڈ آکسائیڈ اور کلورائیڈ ہائیڈروآکسائیڈ۔ برومائڈ اور برومائڈ آکسائیڈ۔ آئیوڈائیڈ اور آئیوڈائیڈ آکسائیڈ۔	28.27
ہائیڈروکلورائٹس؛ تجبائی کیشیم ہائیڈروکلورائیڈ؛ کلورائٹس ہائیڈروکلورائٹس	28.28
کلورائیڈ اور پیکلورائٹس؛ آئیوڈائیڈ اور اورائیڈ	28.29
سلفائیڈس؛ پولی سلفائیڈز، چاہے کیمیائی طور پر بیان نہ ہوں۔	28.30

ناشٹرو سینڈ ماخوذ ہیں۔	
الڈی ہائیڈز، آکسیجن کے دوسرے کام کے ساتھ یا نہیں؛ aldehydes کے چکنا پو لیمبر؛ پیسرافٹار میڈ ہائڈ	29.12
29.12 کی سرخی کی مصنوعات کی بلو جینڈ، سلفیو نیٹ، نائٹریٹ یا نائٹرو نیٹ مشتملات۔	2913.0000
کیٹوز اور کوٹوز، چاہے وہ آکسیجن کے دوسرے فنکشن کے ساتھ ہوں یا نہ ہوں، اور ان کی ہیلو جینڈ، سلفیو نیٹ، نائٹریٹ یا نائٹرو نیٹ مشتمل ہیں۔	29.14
سٹریٹ ایٹیکل مونو کاربو آکسائیڈ اور ان کے لہناٹرائڈز، ہالائڈز، پیرو آکسائیڈس اور پیرو آکسائیڈز ان کے nitrosated، nitrated، sulphonated، halogenated مشتملات۔	29.15
غیر سنجیدگی سے متعلق اکائیٹک مونو کاربو آکسائیڈک تیزاب، چکینی مونو کاربو آکسائیڈک تیزاب، ان کے لہناٹرائڈز، ہائیڈز، پیرو آکسائیڈس اور پیرو آکسائیڈز ان کے nitrosated، sulphonated، halogenated، nitrated مشتملات۔	29.16
پولی کاربو آکسائیڈک ایڈ، ان کے انہائیڈرائڈز، ہائیڈز، پیرو آکسائیڈس اور پیرو آکسائیڈز ان کے halogenated، nitrosated، nitrated، sulphonated مشتملات۔	29.17
اضافی آکسیجن فنکشن اور ان کی anhydrides، peroxides، halides، peroxyacids کے ساتھ کاربو آکسائیڈک تیزاب۔ ان کے nitrosated، nitrated، sulphonated، halogenated مشتملات۔	29.18
فاسفورک ایسٹرس اور ان کے نمکین، بشمول لیکٹوفسٹینس؛ ان کے sulphonated، halogenated، nitrosated، nitrated مشتملات۔	29.19
غیر دھاتوں کے دیگر غیر نامیاتی تیزاب کے ایسٹرز (ہائیڈروجن ہائیڈس کے ایسٹرز کو چھوڑ کر) اور ان کے نمکین۔ ان کے nitrosated، nitrated، sulphonated، halogenated مشتملات۔	29.20
امائن۔ فنکشن مرکبات۔	29.21
آکسیجن۔ فنکشن امینو مرکبات۔	29.22
چوہتائی امونیم نمکیات اور ہائیڈرو آکسائیڈ؛ لیسیتیز اور دیگر فاسفو مینولپڈیز، چاہے کیمیائی طور پر متعین ہوں۔	29.23
کاربو آکسائیڈ۔ فنکشن مرکبات؛ کاربنک ایڈ کے امیڈ۔ فنکشن مرکبات۔	29.24
کاربو آکسائیڈ۔ فنکشن مرکبات (بشمول پیپرین اور اس کے نمکیات) اور عمل کے مرکبات۔	29.25
نائٹریٹ۔ فنکشن مرکبات۔	29.26
ڈیازو، ازو، یا یازوسی مرکبات۔	29.27
ہائڈرو زین یا ہائڈرو آکسائیڈس کے نامیاتی مشتملات۔	29.28
دوسرے نائٹرو جین فنکشن کے ساتھ مرکبات۔	29.29
نامیاتی گندھ مرکبات	29.30
دیگر نامیاتی غیر مرکبات	29.31
صرف آکسیجن، ہیڈرو ایٹم (ایٹمز) والے ہیڈرو سائلٹک مرکبات۔	29.32
صرف نائٹرو جین ہیڈرو ایٹم (ایٹمز) کے ساتھ ہیڈرو سائلٹک مرکبات۔	29.33
نیوکلک ایڈ اور ان کے نمکیات، چاہے وہ کیمیائی طور پر بیان نہ ہوں۔ دوسرے ہیڈرو سائلٹک مرکبات۔	29.34
سلفو نامائڈز۔	29.35
قدرتی غذا مصنوعی ترکیب (بشمول قدرتی ارتکاز) کے ذریعہ تیار کردہ پروٹینیز اور وٹامنز، اس کے مشتق بنیادی طور پر وٹامنز کے طور پر استعمال ہوتے ہیں، اور مذکورہ بالا کے مباشرت، چاہے وہ کسی الوینٹ میں ہوں یا نہ ہوں۔	29.36
ہارمونز، پروسٹاگلکٹائڈس، تھسٹرون، بکسینز اور لیو کوٹریٹنز، قدرتی یا ترکیب کے ذریعہ دوبارہ تیار کردہ۔ اس میں مشتق اور ساختی تقویم، جس میں حسین میں ترمیم شدہ پولا پینائڈس شامل ہیں، بنیادی طور پر ہارمونز کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔	29.37
گلیکوسائیڈس، ترکیب کی طرف سے قدرتی یا دوبارہ تیار، اور ان کے نمکیات، اینٹھرز، ایسٹرز اور دیگر مشتق ہیں۔	29.38
اکٹائیڈز، ترکیب کی طرف سے قدرتی یا دوبارہ تیار، اور ان کے نمکیات، اینٹھرز، ایسٹرز اور دیگر مشتق افراد۔	29.39

اعتم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ایٹنی بائیو ٹیکس۔	29.41
دیگر نامیاتی مرکبات۔	2942.0000
اعضاء کے علاج کے استعمال کے ل organ عندود اور دوسرے اعضاء، خشک، چپاے پاؤڈر ہوں یا نہ ہوں۔ عندود یا دوسرے اعضاء کا پچوڑ یا اعضاء کے علاج کے استعمال کے ل uses ان کے سراو؛ ہپیپین اور اس کے ٹسگین۔ دیگر انسانی یا جانوروں سے متعلق مادے جو علاج معالجے کے لئے تیار ہیں یا کسی اور جگہ پر نہیں ہیں۔	30.01
معدنیات یا کیمیائی کھاد، نائٹروجنیں۔	31.02 (except 3102.1000)
معدنیات یا کیمیائی کھاد، فوسفٹیں۔	31.03
معدنیات یا کیمیائی کھاد جس میں دو یا تین کھاد عناصر نائٹروجن، فوسفورس اور پوٹاشیم ہوتے ہیں۔ دیگر کھادیں۔ اس باب کے سامان کو گولیاں یا اسی طرح کی شکل میں یا مجموعی وزن کے پیکتوں میں جو 10 کلو سے زیادہ نہیں ہے۔	31.05
سبزیوں کی اصلیت کی پچوڑ ٹینڈر اور ان کے ٹسگین، ایتھرس، ایسٹرز اور دیگر مشتقات۔	32.01
مصنوعی نامیاتی ٹینگ مادہ؛ ٹیسر نامیاتی ٹینگ مادہ؛ ٹینگ کی تیاریوں، چپاے قدرتی ٹینگ مادہ پر مشتمل ہو یا نہ ہو؛ پہلے سے تربیت کے ل en احت مانی تیاری۔	32.02
گلیجیرز کے پٹین، گرافٹنگ پٹین، رال سینٹ، کلوٹنگ مرکبات اور دیگر ماسک؛ مصوروں کی بھرتی؛ facades، انڈور دیواروں، فرش، چھت یا اس طرح کے لئے غیر refractory surfacing تیاریوں۔	32.14
ان میں سے ایک یا زیادہ مادوں کی بنا پر گند آمیز مادے اور مرکب (الکھل حل بھی شامل ہیں) کے مرکب، جس کی صنعت میں حنام مال کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔	33.02
مشروبات کی تیاری کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کی گند آمیز مادے پر مبنی دوسری تیاریاں۔	
چکانا کرنے والی تیاریوں (جن میں تیل کی تیاری، بولٹ یاٹ کی ریلیسز کی تیاری، چکانائی کی بنیاد پر ایٹنی مورٹی یا ایٹنی سکنز کی تیاری اور مولڈ ریلیسز کی تیاری شامل ہیں) اور ٹیکسٹائل مواد، چرمی، کے تیل یا چکانائی کے علاج کے لئے استعمال ہونے والی ایک قسم کی تیاری۔ فرسکنز یا دیگر مواد، لیکن اس پر مشتمل تیاریوں کو چھوڑ کر، بنیادی اجزاء کی حیثیت سے، پشروہیم تیلوں کے وزن یا ٹیسٹ میں معدنیات سے حاصل کردہ تیل سے 70% یا اس سے زیادہ۔	34.03
پیسٹوز اور ان کے مشتقات؛ دوسرے پروٹین مادے اور ان کے مشتقات، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔ پاؤڈر چھپائیں، چپاے وہ کرومڈ نہ ہو۔	3504.0000
ڈیکسٹریسز اور دیگر ترمیم شدہ اسٹارچ (مشال کے طور پر، پہلے سے جاپٹینائیڈ یا بصیرت نفاذ نے والے) نفاستوں پر مبنی گلو، یا ڈیسٹرس یا دیگر ترمیم شدہ نفاستوں پر۔	35.05
کاعنڈ، پیپر بورڈ یا ٹیکسٹائل کے علاوہ کسی بھی مواد کی فہرست، حاس، بے نقاب، میں فوٹو گرافی کی فنلم۔ فہرستوں میں انٹنٹ پر نٹ فنلم، حاس، بے ساخت۔	37.02
فوٹو گرافی کاعنڈ، پیپر بورڈ اور ٹیکسٹائل، حاس، بغیر کسی سچھے۔	37.03
فوٹو گرافی کی پلیٹیں، فنلم، کاعنڈ، پیپر بورڈ اور ٹیکسٹائل، بے نقاب لیکن تیار نہیں ہوئے۔	3704.0000
سینا گرافک فنلم کے علاوہ فوٹو گرافی کی پلیٹیں اور فنلم، بے نقاب اور تیاری گئی۔	3705.0000
فوٹو گرافی کے استعمال کے لئے کیمیائی تیاری (وارنش، گلو، چپکنے والی اور اسی طرح کی تیاریوں کے علاوہ)۔ فوٹو گرافی کے استعمال کے لئے بے ترتیب مصنوعات، ناپے ہوئے حصے میں رکھے جاتے ہیں یا استعمال کے لئے تیار فارم میں خوردہ فروخت کیلئے رکھے جاتے ہیں۔	37.07
مصنوعی گرینٹ؛ colloidal یا نیم - colloidal گرینٹ؛ گرافٹ یا دیگر کاربن پر مبنی تیاریوں کو پیسٹ، بلاکس، پلیٹوں یا دیگر نیم تیار کردہ شکلوں میں تیار کیا گیا ہے۔	38.01
لب تیل، بہتر ہو یا نہیں۔	3803.0000
لکڑی کا گودا تیار کرنے سے بقیہ آنکھیں، خواہ اس پر مرکب ہوں یا نہ ہوں، ڈیزائنر گیسرڈ کیمیکل ٹریڈ، بشمول لیٹنٹو ٹیس، بوٹیکس کلوننگ ٹیلو ٹونوف ہیڈنگ 38.03۔	3804.0000
روزن اور رال ایٹ، اور مشتق دائرہ روزن اور روزین تیل؛ رنگومز۔	38.06

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ٹیکسٹائل، کاغذ، چمڑے یا کسی طرح کی صنعتوں میں استعمال ہونے والی کسی بھی قسم کی فٹینجینٹ، ڈائیکریسٹ، سٹیپلیر، ٹینڈرنگ ڈورسکنگ ایفڈی ایسٹنڈرڈور مصنوعات اور تیاری (مثال کے طور پر، ڈریسنگس اور مورڈینس)۔	38.09
دھات کی سطحوں کے لئے اچپار کی تیاریاں سولڈرنگ، بریزنگ یا ویلڈنگ کے لf ہب اور دیگر معادن تیاریاں؛ سولڈرنگ، بریزنگ یا ویلڈنگ پاؤڈر ریت پیسٹ جس میں دھات اور دیگر مواد شامل ہیں۔ ویلڈنگ الیکٹروڈ یا سلاخوں کے لئے کوری یا ملمع کاری کے طور پر استعمال ہونے والی ایک قسم کی تیاریاں۔	38.10
تیاری بڑا کیلبر سٹرز؛ بڑا پلاسٹک کے لئے مرکب پلاسٹکس، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔ اینٹی آکسائیڈنگ تیاریوں اور بڑا پلاسٹک کے لئے دوسرے کمپائونڈسٹیلائرز۔	38.12
رد عمل کے آغز کنڈگان، رد عمل کے تیز تر اور اسپریرک تیاری، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔	38.15
ریفریکٹریٹریمنٹ، مارٹرس، کنڈیکٹس سیٹل کیمپوزیشنز، ہیڈنگ 38.01 کے دوسرے تخمینہ پروڈکٹس۔	3816.0000
07.27 یا 02.29 کی سربراہی کرنے والے کے علاوہ، اکانٹریزنسز اور مخلوط الکلائٹ فہا لیسین مخلوط ہیں۔	3817.0000
الیکٹرانکس، ڈسکس، ویلڈرز یا اسی طرح کی شکل میں استعمال کرنے کے لئے ڈیوڈ کییمیائی عناصر کی کمیائی مرکبات الیکٹرانکس میں استعمال کے لئے بند کر دیئے گئے۔	3818.0000
تیار کردہ ثقافت میڈیٹیمیر فیلیپنٹ پیٹینٹسٹار مسکرو جیو جنس (شمول وائر س اور اس جیسے) یا پودوں، انسان یا جانوروں کے حنیوں	3821.0000
صنعتی مونوکاربو آکسائل فیٹی ایڈ۔ بہتر کرنے سے تیزاب کے تیل؛ صنعتی فیٹی مشراب	38.23
فناؤنڈری سٹرناسورcores کے لئے تیار binders؛ کییمیائی مصنوعات اور کییمیائی یا اس سے وابستہ صنعتوں کی تیاری (جن میں قدرتی مصنوعات کے مرکب شامل ہیں)، مخصوص جگہ پر شامل نہیں۔	38.24
ہیٹیلین کے پولیمر، بنیادی شکلوں میں۔	39.01
پروپیلین یا دوسرے اولیفن کے پولیمر، بنیادی شکلوں میں۔	39.02
اسٹائرین کے پولیمر، بنیادی شکلوں میں۔	39.03
ونیل کلورائیڈ کے پولیمر یا دیگر شکل دینے والے اولیفنز، بنیادی شکلوں میں۔	39.04
پولیسٹلز، دوسرے پولیمرز اور ایپوکسائیڈز، بنیادی شکلوں میں۔ پولی کاربونیٹس، اکانڈرال، پولیسٹی ایلسٹر اور دیگر پالیٹے سٹرنیادی شکل میں ہیں۔	39.07
بنیادی شکلوں میں پولیسٹرس۔	39.08
بنیادی شکلوں میں سلکیون۔	3910.0000
اس باب میں نوٹ 3 میں مخصوص کردہ پشرو لیم رال، کمارون انڈین رالز، پولیسٹریز، پولی سلفائیڈس، پولی سلیفونز اور دیگر مصنوعات، کہیں بھی متعین یا شامل نہیں ہیں، بنیادی شکلوں میں۔	39.11
سیلو لوزائیٹ ٹشٹ ٹیشیل مشققات، بنیادی شکل میں، شامل نہیں۔	39.12
ابتدائی شکلوں میں 39.1339.01 to، عنوانات کے پولیمر پر مبنی آئن ایجنجینز۔	39.14
نیمپرسبر، ہلٹا، گٹھ پرچہ، گونول، چیمیکل اور اسی طرح کے قدرتی موڑوں میں، بنیادی شکل میں سورین پلیسٹوں، چپادروں یا پٹشیوں میں۔	40.01
مصنوعی ٹھنڈا کرنے والی مشینیں، چپادریں یا پٹی۔ اس عنوان کے کسی بھی مصنوع کے ساتھ، بنیادی شکلوں میں یا اپلائٹس، چپادریں یا پٹی میں 40.01 کے کسی بھی مصنوع کے مرکب۔	40.02
بنیادی شکل میں یا پلیسٹوں، چپادروں یا پٹشیوں میں دوبارہ حاصل شدہ بڑے۔	4003.0000
فضلہ، پارنگز اور بڑا کاسکریپ (تخت بڑے علاوہ) اور پاؤڈر اور گریٹولس جس سے حاصل ہوا۔	40.04
کمپائونڈ بڑے، بغیر کسی رکاوٹ کے، بنیادی شکلوں میں یا اپلائٹس، چپادریں یا پٹی۔	40.05
راہنڈ سنڈسکنسو فو یون (شمول ٹفالو) اور کیو۔ نیمٹملز (تازہ، زہانی، خشک، لیمنڈ، اچپاریا کسی اور طرح سے محفوظ، لیکن رنگدار نہیں، پارچہ زدہ لباس یا مزید تیار شدہ)، چپا ہے وہ مایوس ہو یا تقسیم نہ ہو۔	41.01

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بھیڑ یا بھیڑ کے بھیڑوں کی کچی کھالیں (تازہ، یا نمسگین، سوکھے، لہسڑے ہوئے، اچھا والے یا کسی اور طرح سے محفوظ، لیکن رنگدار نہیں، پارچمنٹ پہنے یا مزید تیار شدہ)، چاہے اون پر ہو یا تقسیم نہ ہو، نوٹ 1 کے ذریعہ حنا راج کیے جانے والوں کے علاوہ۔ (ج) اس باب میں	41.02
دیگر حنا چھپائیں اور کھالیں (تازہ، یا نمسگین، سوکھے، چوٹے ہوئے، اچھا والے یا کسی اور طرح سے محفوظ ہیں، لیکن رنگدار نہیں ہیں، چرمی پوشاک میں یا مزید تیار ہیں)، چاہے dehaired ہو یا تقسیم، نوٹ 1 (b) یا 1 کے ذریعہ حنا راج کردہ افراد کے علاوہ (c) اس باب میں۔	41.03
ہیروئن کے ساتھ، بولڈ پاپرٹ کے چھپے ہوئے اور بائیو ان کی کھالیں (بھینس بھی شامل ہیں)، باہر تقسیم ہو جائیں یا نہ ہوں، لیکن مزید تیار نہیں۔	41.04
بھیڑوں یا بھیڑوں کی بنی ہوئی پاپرٹ کی کھالیں، دولن کے ساتھ، چاہے تقسیم ہوں یا نہ ہوں، لیکن مزید تیار نہیں۔	41.05
بغیر حنا راج کی ہیروئن کے بغیر دوسرے حنا راج کی ٹینڈیا کرو سائڈ انڈاز اور کھالیں، اگر چہ تقسیم نہ ہوں، لیکن اس سے پہلے سے تیار نہیں ہے۔	41.06
41.14 ہیڈنگ چمڑے کے علاوہ، چمڑے کے علاوہ، ہیروئن کے بغیر، پوائنٹن (بھینس بھی شامل ہے) یا گھریلو حنا راج کا، چمڑے سمیت چمڑے کے، چمڑے سمیت، چمڑے کے، چمڑے کے، چمڑے کے علاوہ، تیار کریں۔	41.07
41.14 کی سرخی کے چمڑے کے علاوہ بھی، چمڑے کے علاوہ، بھیڑ یا بھیڑ کے بغیر، بھیڑ یا بھیڑ کے، چمڑے سمیت، چمڑے سمیت، چمڑے سمیت، چمڑے کے علاوہ، تیار کریں۔	4112.0000
41.14 ہیڈنگ کے چمڑے کے علاوہ، اون یا ہیروئن کے بغیر، دوسرے حنا راج کا، چمڑے سمیت، چمڑے سمیت، چمڑے کے علاوہ۔	41.13
چٹاؤ (مجموعہ چوموز سمیت) چمڑا۔ پینٹ چمڑے اور پینٹ پر تدار چمڑے؛ دھات چمڑے	41.14
میکیکل ڈیٹھا باسیفلیڈ رور لیٹرن سببر، انسلیس، شیش پٹی، اندراج ہے یا نہیں۔ چمڑے یا مرکب چمڑے کی پارنگز اور دیگر فضلہ، ان کے لئے چمڑے کے مضافات میں کی افسانیت مناسب نہیں ہے۔ چمڑے کی مٹی، پاؤڈر اور آنا۔	41.15
چمڑے یا مرکب چمڑے کے دوسرے مضافات میں۔	42.05 (Except 4205.0090)
حنا فرسکنز (بشمول سر، دم، بچوں اور دیگر کھڑوں یا کانٹے والی چیزوں، فروریوں کے استعمال کے لئے موزوں)، حنا چھپائیں اور کھالیں کے علاوہ جو 41.01، 41.02، 41.03 یا ہیڈنگ ہیں۔	43.01
43.03 کی سرخی کے علاوہ، ٹینڈیا یا ملبوس فرسکن (جن میں سر، دم، بچوں اور دیگر کھڑوں یا کانٹوں سمیت)، غنیر جوڑ جمع، یا جمع (دوسرے مواد کے اضافے کے بغیر)۔	43.02
فنیول ووڈ، اٹلا گھس، انبلیٹس، انٹ و گھس، انگلوٹورنس سمرونا راز wood ووڈ و جیمپس ذرات۔ چور اور لکڑی کا فضلہ اور سکرپ، چاہے نوشتہ حبات، بریقٹ، چھریاں یا اسی طرح کی شکلوں میں جمع ہوں۔	44.01
لکڑی کا چار کول (جس میں شیل یا نٹ چار کول بھی شامل ہے)، خواہ جمع نہ ہو۔	44.02
کھردری لکڑی، چاہے چھال یا شاخ لکڑی چھین لی جائے، یا تقسیم یا چوکور ہو۔	44.03
ہوپ ووڈ؛ تقسیم قطب؛ ڈھیر، پیکٹ اور لکڑی کے داؤ، نوکیدار لیکن لبائی کی زد میں۔ لکڑی کے اسٹیکس، جو تقسیم یا med تراشے جاتے ہیں لیکن تبدیل نہیں ہوتے ہیں، موڈ نے دوسری صورت میں کام کیا، جو چپنے کی لاٹھی، چھتری، آلے کے ہیڈل یا اس طرح کی چیز کے لئے موزوں ہے۔ ch چپ لکڑی اور اس طرح کے۔	44.04
لکڑی کی اون؛ لکڑی کا آنا	4405.0000
ریلوے یا ٹرام وے سلپ (لکڑی کے پار)	44.06
کینیکل لکڑی کا گودا۔	4701.0000
کیبائی لکڑی کا گودا، تحلیل در حبات۔	4702.0000
کیبائی لکڑی کا گودا، سوڈا یا سلیٹ، تحلیل ہونے والے در حبات کے علاوہ۔	47.03
کیبائی لکڑی کا گودا، سلفائٹ، تحلیل ہونے والے در حبات کے علاوہ۔	47.04

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

4705.0000	کیمیئل اور کیمیائی گھبراؤ کے عمل کے امتزاج سے حاصل کردہ لکڑی کا گودا۔
47.06	برآمد شدہ (فضلہ اور سکرپ) کاغذ یا پیپر بورڈ یا دیگر ریشوں والی سیلولوزک مادے سے حاصل کردہ ریشوں کے گودا۔
47.07	بازیافت (فضلہ اور سکرپ) کاغذ یا گاتا۔
48.04	بغیر دستخطی کرافٹ پیپر اور کاغذی بورڈ، رولز یا شیٹوں میں، 48.02 یا 48.03 کی سرخی کے علاوہ۔
48.10	نامیاتی مادوں میں پیپرینڈ پیپر بورڈ، کوشیڈ و نوٹور پوتساٹس و ہتھولن (چنٹا کٹے) اور یا بغیر کسی اور، اور کسی بھی کوٹنگ کے ساتھ، چپے سطحی رنگ کا ہو، سطح پر سجا ہوا ہو یا طباعت شدہ، رولز یا مستطیل (مربع سمیت) چپادروں میں، کسی بھی شکل کا ہو۔
48.13	سگریٹ کاغذ، چپے سائز میں کلاہبائے یا کتا۔ پچ یا نیویوں کی شکل میں۔
48.22	بوہز، اسپاولز، پولیس اور کاغذی گودا، کاغذ یا پیپر بورڈ (اسی طرح چھیدے ہوئے یا سخت) کی اسی طرح کی تائید۔
4823.9040	ڈبل سائیڈ چپکنے والی ٹیپس
5001.0000	ریشم۔ کیڑے کو کون ریٹنگ کے لیے موزوں ہیں
5002.0000	کپا ریشم (پھیکا نہیں)
5003.0000	ریشم کا فضلہ (بشمول سورج پر کو کو سمیت، سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک)
5004.0000	ریشم کا سوت (ریشم کے کچرے سے سوت کے علاوہ) خوردہ فروخت کے لئے پیمائش نہیں کیا جاتا ہے۔
5005.0000	ریشمی فضلہ سے سوت کٹا ہوا، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.01	اون، کارڈڈ یا کومبیڈ نہیں۔
51.02	عمدہ یا موٹے جانوروں کے بال، کارڈڈ یا کسٹنگڈ نہیں ہیں۔
51.03	اون یا آفٹائن یا موٹے جانوروں کے بالوں کا ضیاع، بشمول سوت کا فضلہ لیکن گارنڈ اسٹاک کو چھوڑ کر۔
5104.0000	اون کا گارنڈ اسٹاک یا موٹے جانوروں کے بالوں کا۔
51.05	اون اور باریک یا موٹے مویشی جانوروں کے بال، کارڈڈ یا کسٹنگڈ (بشمول اونڈے ہوئے ٹکڑے بھی شامل ہیں)۔
51.06	کارڈڈ اون کا سوت، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.07	کنگھی اون کا سوت، خوردہ فروخت کے لیے نہیں رکھا گیا۔
51.08	عمدہ جانوروں کے بالوں کا سوت (کارڈڈ یا کنگھی کیا ہوا)، خوردہ فروخت کے ل۔ نہیں رکھا گیا ہے۔
52.05	کپاس کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جس میں 85 or اور وریٹ فیکٹن ہے، ریٹیل سیل کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔
52.06	کائن کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو کپاس کے وزن کے حساب سے 85% سے بھی کم ہوتا ہے، ریٹیل سیل کے لئے نہیں رکھا جاتا ہے۔
53.01	سن، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کٹا نہیں؛ فلیکس سے وینڈ فضلہ (سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک بھی شامل ہے)۔
53.02	سچ بانگ (کینٹا بمبئیو ایل)، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کٹا نہیں۔ حقیقی بھنگ (جس میں سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک شامل ہے) کا ضیاع۔
53.03	حبیوٹ اور دیگر ٹیکسٹائل ہاسٹ ریشوں (سن، حقیقی بھنگ اور ریجی کو چھوڑ کر)، حنام یا پراسیس شدہ لیکن کم نہیں not نرم ہسی ریشوں کو ضائع کرنے کے لئے (سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک سمیت)
53.05	ناریل، اباکا (نیلا بیہیر موسی ٹیکسٹیل نی)، ریہینڈرڈ بچٹ اہیل ٹیکسٹائل فائبر، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں، حنام یا پراسیس شدہ لیکن گھوما نہیں گیا۔ ان ریشوں کی دو، نوز اور فضلہ (جس میں سوت کا فضلہ اور گارنڈ اسٹاک شامل ہے)۔
53.06	سن کا سوت۔
53.07	جوٹ یا دیگر ٹیکسٹائل ہاسٹ فائبر کا سوت 53.03

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

مصنوعی تھت یا ت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں لگایا جاتا ہے، جس میں مصنوعی مونوفلمینٹ بھی شامل ہے جس میں 67 اعشاریہ سے بھی کم ہے۔	54.02
سنتھٹک تھت ٹو	55.01
مصنوعی تھت ٹو۔	55.02
ترکیب کے نکلے ریشوں پر، کارڈڈ نہیں، کنگڈ یا بصورت دیگر کٹائی کے لئے عملدرآمد۔	55.03
کٹائی کے لیے مصنوعی اسٹیل فانسبر، کارڈڈ نہیں، کنگڈے ہوئے یا بصورت دیگر اس پر عملدرآمد کیا جاتا ہے۔	55.04
انسان ساخت ریشوں کا ضائع (جس میں نول، سوت، کافضلہ اور گارنٹ اسٹاک شامل ہے)۔	55.05
کٹائی کے لیے مصنوعی اسٹیل فانسبر، کارڈڈ، کنگڈ یا بصورت دیگر پروسیس شدہ۔	55.06
کٹائی کے لئے مصنوعی اہم ریشوں، کارڈڈ، کنگڈ یا بصورت دیگر پروسیس ہوتا ہے۔	5507.0000
خود ساخت ریشوں کا سلائی دھاگہ، خوردہ فروخت کے لئے رکھنا یا نہیں۔	55.08
ترکیب کے نکلے ریشوں کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔	55.09
مصنوعی اہم ریشوں کا سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ)، جو خوردہ فروخت کے لئے نہیں رکھا گیا ہے۔	55.10
سوت (سلائی دھاگے کے علاوہ) خود ساخت ریشوں کا، جو خوردہ فروخت کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔	55.11
مصنوعی اہم ریشوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں مصنوعی اسٹیل ریشوں کے وزن کے حساب سے 85% یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔	55.12
مصنوعی اہم ریشوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں ایسے ریشوں کے وزن کے لحاظ سے 85 فیصد سے بھی کم ہوتا ہے، جس کا وزن بنیادی طور پر یا مکمل طور پر کپاس کے ساتھ ملا جاتا ہے، جس کا وزن $g / m^2 170$ سے زیادہ نہیں ہوتا ہے۔	55.13
مصنوعی اہم ریشوں کے بنے ہوئے کپڑے، جس میں ایسے ریشوں کے وزن کے لحاظ سے 85% سے بھی کم ہوتا ہے، جس میں بنیادی طور پر یا مکمل طور پر سوتی کے ساتھ ملا جاتا ہے، جس کا وزن $g / m^2 170$ سے زیادہ ہے۔	55.14
مصنوعی اہم ریشوں کے دیگر بنے ہوئے کپڑے۔	55.15
مصنوعی اہم ریشوں کے بنے ہوئے کپڑے۔	55.16
ٹیکسٹائل کے مواد اور اس کے مضافیوں کی بھرتی؛ ٹیکسٹائل فانسبر، لمبائی 5 ملی میٹر سے زیادہ نہیں (ریوز)، ٹیکسٹائل وصول اور چسکی کے حبال۔	56.01
جزواں، کورڈ بچور سی کے جبلے ہوئے حبال۔ ٹیکسٹائل میٹریلز کے مابقی گیسری کے حبال اور دیگر ہاٹ والے حبال بنائے گئے ہیں۔	56.08
نایلان یا دیگر پولی امانڈس، پالینے سٹریا یا بیکو سٹیون کے اصلی استحکام سوت کا ٹرانڈی تانے ہانے۔	59.02
استعمال شدہ یا نئے چیتھڑے، سکرپ جزواں، تار کی تار، روپیٹڈ کیبل ریت جس میں کپڑوں کے مواد کے جزواں، تار کیے، روپر کیبلز، کے مضافیوں پائے جاتے ہیں۔	63.10
پتھر کے مضافیوں یا دیگر معدنی مادوں (کاربن ریشوں، کاربن ریشوں کے مضافیوں اور آرٹیکل سوئیٹ سمیت)، کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں۔	68.15
گیندوں میں شیشے (سرنجی 70.08 کے ماکرو شجوں کے علاوہ)، راڈ سٹیو ہیں، خمیر منقطع۔	70.02
قدرتی یا مصنوعی قیمتی یا نیم قیمتی پتھروں کی وصول اور پاؤڈر۔	71.05
پگ آئرن اور، $spiegeleisen$ in، بلاکس یا دیگر بنیادی شکل۔	72.01
فیرو والوز۔	72.02
لوہا کی سیدھی کی یا دیگر تیز فیروس مصنوعات، $inlumps$ ، چھروں یا اسی طرح کی شکلوں سے حاصل کردہ فیروس مصنوعات؛ گانٹھوں، چھروں یا اسی طرح کی شکلوں میں، کم از کم طہارت والے آئرن کا وزن 9.9999% فیصد ہے۔	72.03
دانے دار اور پاؤڈر، سور آئرن، اسٹیلین، آئرن یا اسٹیل کے۔	72.05
آئرنینڈون۔ مرکب اسٹیل اینکائس یا دیگر بنیادی شکلیں (72.03 کی سرنجی کے آئرن کو چھوڑ کر)۔	72.06

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

لوہے یا عنبر مصردات اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ ہے، گرم، رولڈ، نہیں پہنے، چڑھایا یا پیت۔	72.08
لوہے یا عنبر مصردات اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ کی ہوتی ہے، سرد رولڈ (سردی سے کم)، نوکلید، چڑھایا یا پیت۔	72.09
لوہے یا عنبر مصردات اسپات کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ کی ہو، پہنے، چڑھایا یا پیت۔	72.10
لوہے یا عنبر اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر سے کم ہے، نہیں پہنے ہوئے، چڑھایا ہوا۔	72.11
لوہے یا عنبر مصردات اسپات کی فلیٹ رولڈ مصنوعات، جس کی چوڑائی 600 ملی میٹر سے کم، پہنے ہوئے، چڑھایا ہوا ہے۔	72.12
نیومیک ٹائر (ملاوائر) کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایک قسم کا انگوٹھے یا دیگر بنیادی شکلوں میں سٹینلیس سٹیل۔ سٹینلیس سٹیل کی نیم تیار مصنوعات۔	72173010
600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ چوڑائی کے سٹینلیس سٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔	72.18
600 ملی میٹر سے بھی کم چوڑائی کی سٹینلیس سٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔	72.19
600 ملی میٹر سے بھی کم چوڑائی کی سٹینلیس سٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔	72.20
600 ملی میٹر یا اس سے زیادہ چوڑائی کے دیگر کھوٹ اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔	72.25
600 ملی میٹر سے کم چوڑائی والی دیگر کھوٹ اسٹیل کی فلیٹ رولڈ مصنوعات۔	72.26
دیگر مصردات اسپات کے، بے قاعدگی سے زخموں کے کنٹریوں میں، بار اور سلاخیں، گرم رولڈ۔	72.27
موٹر کاروں اور گاڑیوں کے لیے دیگر	7315.1920
کاپر میٹ؛ سینٹ۔ تانبے (پریس تانبے)	7401.0000
غیر طے شدہ تانبہ؛ الیکٹرو لاکھ اور الیکٹرو کے لئے تانبے کے اونڈس۔	7402.0000
بہتر تانبے اور تانبے کے مرکب، ناہائز۔	74.03
تانبے کا فسل اور سکرپ۔	74.04
تانبے کے ماسٹر لائے	7405.0000
کاپر پاؤڈر اور فلکیس۔	74.06
کاپر سلاخوں، سلاخوں اور پروفنٹلز۔	74.07
کاپر وائر	74.08
0.15 ملی میٹر سے زیادہ موٹائی والی کاپر پلیٹیں، چپادریں اور پٹی۔	74.09
کاپر فائل (چپا ہے پرنٹ ہو یا کاغذ، پیپر بورڈ، پلاسٹک یا اسی طرح کی پشت۔ پستانتی والے مواد کی مدد سے ہو)، موٹاپے میں (کسی بھی پشت پستانتی کو چھوڑ کر) 0.15 ملی میٹر سے زیادہ نہیں۔	74.10
کاپر ٹیوبیں اور پائپ۔	74.11
پھنسنے ہوئے تار، کیبلز، پلیٹڈ بینڈ اور اسی طرح کے تانبے، بجلی سے غیر موصل نہیں۔	7413.0000
نکل میٹیز، نکل آکسائیڈس، نکل دھات کاری کی دیگر انٹرمیڈیٹ مصنوعات۔	75.01
غیر منقسم نکل۔	75.02
نکل ویسٹ اور کپاڑ	7503.0000
نکل پاؤڈر اور فلکیس	7504.0000
نکل سلاخوں، سلاخوں، پروفنٹلز اور تار۔	75.05
نکل پلیٹوں، چپادریں، پٹی اور ورق۔	75.06
نہ ہنسا ہوا ایلومینیم۔	76.01
ایلومینیم ویسٹ اور کپاڑ	76.02
ایلومینیم پاؤڈر اور فلکیس	76.03

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

ایلو منیم پلیٹیں، چپادریں اور پٹی، جس کی موٹائی 0.2 ملی میٹر سے زیادہ ہے۔	76.06
روڈ لسیکن مزید کام نہیں کیا گیا	76071100
ایلو منیم ٹیو براؤر پائپس	76.08
غیر منظم سیہ	78.01
سیڈ فضلہ اور سکرپ	7802.0000
سیڈ پلیٹیں، چپادریں، پٹی اور ورق۔ سیڈ پاؤڈر اور فلیکس۔	78.04
غیر مہذب زنک	79.01
زنک ویسٹ اور سکرپ	7902.0000
زنک دھول، پاؤڈر اور فلیکس۔	79.03
زنک سلاخوں، سلاخوں، پروفنٹلز اور تار۔	79.04
زنک کے دوسرے مضامین۔	79.07
ناقص ٹن	80.01
ٹن کا فضلہ اور سکرپ۔	8002.0000
ٹن سلاخوں، سلاخوں، پروفنٹلز اور تار	8003.0000
ٹنگسٹن اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.01
مولیڈنیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.02
ٹینٹلم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.03
میگنیشیم اور اس کے مضامین بشمول فضلہ اور سکرپ۔	81.04
کوبالت میٹال اور کوبالت دھات کاری کے دیگر انشور میڈیٹ مصنوعات؛ کوبالت اور اس کے مضامین، بشمول فضلہ اور سکرپ۔	81.05
بسموت اور اس کے مضامین بشمول فضلہ اور سکرپ۔	8106.0000
کیڈیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.07
ٹائٹینیم اور اس کے مضامین، فضلہ اور سکرپ سمیت۔	81.08
زرکونیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.09
انٹونیم اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہے	81.10
مینگنیج اور اس کے مضامین، جس میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	8111.0000
بیرینڈیم، کرومیم، جرمینیم، ویسٹنیم، گیلیم، ہفمنیم، انڈیم، نیہیم (کولمبیم)، رینیم اور تخلیم، اور ان دھاتوں کے مضامین، جن میں فضلہ اور سکرپ شامل ہیں۔	81.12
فضلہ اور سکرپ سمیت اس کے سرٹیفیکیشن اور مضامین۔	8113.0000
تیس دھات کے اسٹیلپرس، ٹوپیاں اور ڈگن (بشمول تاج کار کس، سکو کیپس اور بہ جانے والے اسٹاپرز)، بوتلوں کے لئے کیپسول، تھریڈنگ، بوٹنگ کورز، سیل اور دیگر پیکنگ لوازمات۔	83.09
تار، سلاخیں، ٹلیاں، پلیٹیں، الیکٹروڈ اور اسی طرح کی مصنوعات، تیس میشل کی یاد دہاتی کاربانڈس کی، لپٹ ہو یا فلکس میٹرل سے cored، سولڈرنگ، بریزنگ، ویلڈنگ یاد دہات کی دھات یا کاربانڈس کے جمع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاریخ روڈس، آئنگلو میسر بیڈ بیسیٹ پاؤڈر، استمالفور مینالس سپرے۔	83.11
چنگاری۔ انجینیشن ریکورڈنگ پاروٹری داسٹری دہن پیلن انجن۔	84.07
کمپریشن انجینیشن انڈرونی دہن پیلن انجن (ڈیزل یا نیم ڈیزل انجن)۔	84.08
مکمل طور پر یا اصولی طور پر استعمال کے لئے موزوں حصے جن کی سرٹی 84.07 اور 84.08 ہے۔	84.09
ویکیوم پمپس	8414.1000
ایچ سی ایف سی اور غیر سی ایف سی گیٹوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے	8414.3010

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

بجلی کے سرکٹس کو تبدیل کرنے یا اس کی حفاظت کے ل Electric، یا بجلی کے سرکٹس سے یا اس میں رابطہ قائم کرنے کے ل Electric بجلی کا سامان (مثال کے طور پر، سوچر، فیوز، بجلی گرنے والے، وو لٹیج لیمرز، انسانی دہانے والے، پلگ اور دوسرے رابطہ کنڈکٹنگ گان کے حنائے)، جس میں ایک ہزار روٹ سے زیادہ وو لٹیج ہے۔	85.35
بورڈ، پینل، کنسولز، ڈیک، الٹریا سٹیٹور بیسز، بجلی سے متعلق کنٹرول یا بجلی کی تقسیم کے لئے 85.35 یا 85.36 کی ہیڈنگ کا مزید سامان رکھتے ہیں، بشمول باب 90 کے کارپوریٹنگ آلات یا اپریٹس میں شامل، اور عددی کنٹرول اپریٹس، ہیڈنگ کے لوازمات کو تبدیل کرنے کے علاوہ۔ 85.17۔	85.37
85.35، 85.36 یا 85.37 کی سرٹھی کے اپریٹس کے ساتھ مکمل طور پر یا بنیادی طور پر استعمال کے لئے موزوں حصے۔	85.38
تھرمسٹک، کولڈ کیتھوڈ یا فوٹو۔ کیتھوڈ والوز اور ٹیوبیں (مثال کے طور پر، ویکيوم آر او پورور گیس سے بھری ہوئی والوز اور ٹیوبیں، پار آ آر کیٹھوڈ ٹیگ والوز اور ٹیوبیں، کیتھوڈ رے ٹیوبیں، ٹیلی ویژن کیمرے ٹیوبیں)۔	85.40
ڈائیڈس، ٹرانزسٹرز اور اسی طرح کے نیم کنڈکٹر آلات؛ فوٹو سیمیٹیو سی سی کنڈکٹر ڈیوائسز، بشمول فوٹو وولٹیج سلیز جو ماڈیولز میں جمع ہوں یا پینلز میں شامل ہوں۔ روشنی اتسرجک ڈائیڈس (ایل ای ڈی)؛ پیسیوز۔ الیکٹرانک کرسٹل سوار	85.41
الیکٹرانک مربوط سرکٹس۔	85.42
بھشیوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے	8545.1100
خفک۔ بیٹری سلیز کے لیے	8545.9020
پرائمری سیل، پرائمری بیٹریاں اور الیکٹرانک کاغذ اور سکرپ جمع کرنے والا؛ پرائمری غلیے گزارے، بنیادی بیٹریاں گزاریں اور بجلی جمع کرنے میں خرچ کیا۔ مشینری یا آلات کے برقی حصے، اس باب میں کہیں اور مخصوص یا شامل نہیں ہیں۔	85.48
سیمی ٹریلز (پرائمر موور) کے لئے اسمبلی / روڈ ٹریکٹرز کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں، Hp280 سے بھی کم	8701.2010
سیمی ٹریلز (پرائمر موور) کے لئے اسمبلی / روڈ ٹریکٹرز کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں، Hp280 اور اس سے اوپر کے	8701.2030
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8702.1010
8703.2113 اینسٹ 8703.2115 کے عنوانات کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی / تشکیل کے اجزاء	8703.2111
کسی بھی کٹ فارم میں، منی وان ٹائپ گاڑیاں اسمبلی بنانے کے اجزاء	8703.2112
اسمبلی / آٹورکش کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں	8703.2114
8703.2193 اور 8703.2195 کی سربراہی کرنے والوں کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں گاڑیوں کی اسمبلی / تشکیل کے اجزاء	8703.2191
کسی بھی کٹ کے فارم میں، منی وان کی اسمبلی / تیاری کے اجزاء	8703.2194
8703.2240 کی سربراہی کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی / تیاری کے اجزاء	8703.2210
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8703.2311
8703.2323 کی سرٹھی کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فارم میں، گاڑیوں کی اسمبلی / تیاری کے اجزاء	8703.2321
کسی بھی کٹ فارم میں اسپورٹ پوسٹیٹیو گاڑیاں 44X کی اسمبلی / تیاری کے اجزاء	8703.2322
صنعتی اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء، کسی بھی کٹ فارم میں	8703.3310
اجزاء برائے اعانت / مینوفیکچر آف ڈمپ ٹرکس ڈیزائن۔ برائے ہائی وے استعمال کریں	8704.1010
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8704.2110
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8704.2211
کسی بھی کٹ فارم میں اسمبلی / گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8704.2291

انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء

کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8704.2310
8704.3130 اور 8704.3150 کی سربراہی کرنے والوں کو چھوڑ کر کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی/تیاری کے اجزاء	8704.3110
کسی بھی کٹ فنارم میں، مٹی کارگوین کی اسمبلی/تیاری کے اجزاء	8704.3120
کسی بھی کٹ کی شکل میں 3 ہی Car ی کارگو لوڈر کی اسمبلی/تیاری کے اجزاء	8704.3140
کسی بھی کٹ فنارم میں اسمبلی گاڑیوں کی تیاری کے اجزاء	8711.2010
توڑنے کے لیے جہاز اور دیگر تیسرتی ڈھانچے	8908.0000
آلات اور آلات کو خود کار طریقے سے ریگولیت کرنا یا کنٹرول کرنا۔	90.32
گاڑیاں، ہوائی جہاز، حائل جہاز یا جہازوں کے لئے ایسی ہی قسم کی آلہ پنیل کی گھڑیاں اور گھڑیاں۔	91.04
وقت گھڑی یا گھڑی کی نقل و حرکت کے ساتھ یا ہم وقت ساز موٹر کے ساتھ سوچ نکرتا ہے۔	9107.0000
فوم سے بنا ہوا سیٹ پرزے، ہیڈ/بازو باقی ہیں اور موٹر کاروں کے لئے نشیمن فریم ہیں جن کی سرخی 87.03 ہے اور سب ہیڈنگز کی گاڑیاں 8703.2113، 8703.2193، 8703.2115، 8703.2195،	9401.9010
موٹر کاروں اور گاڑیوں کے لیے دیگر	9401.9030
بٹن، پریس فنکشنیز، اسنیپ فنکشنیز، سپر اسٹنڈز، بٹنولڈز اور دوسرے پرزے اسٹنٹ اسٹارٹس button	96.06
بٹن بلیکس۔	96.07
سلائڈ فنکشن اور اس کے حصے۔	

Part III

تفصیلات	PCT کوڈ
2	1
سامان کا خاص طور پر حصہ I یا II میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔	متعلقہ سرخی
